501

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम [illegible] [illegible] राधा [illegible]

लेखक

प्रकाशन वर्ष

आगत संख्या 501

501

501:U

ہون کہ پسینہ کا بھی یہی حال ہے۔ بعض شخصون کو پسینہ آتا ہے اور بعضون کو نہین+ اسکا انحصار جسم کی **قوتِ اصلی** کی مقدار پر ہے+ جہانتکہ جسم مین کافی خزانہ اصلی قوت کا موجود ہے اور کل مادۂ فاسد قدرتی خارج کرنیوالے اعضا کے ذریعہ سے خارج ہو نہین سکتا ہے تو جسم اوسکو پھوڑیون کی شکل مین خارج کرتا ہے+ اگر جسم مین ضروری اصلی طاقت ایسا کرنے کی موجود نہین ہے۔ مثلاً اگر دواؤن سے کمزور ہو گیا ہے [1]یا ایسا کرنے مین کمزور ہو گیا ہے یا خلاف قدرت زندگی بسر کرنے مین کمزور ہو گیا ہے تو مادہ فاسد جمع ہو جاتا ہے اور سمٹنے[2] لگتا ہے۔ ٹھیک اوسی طور سے جیسے کہ پھوڑے کی حالت مین۔ لیکن جسم اوسکو جلد تک نہین کھینچ سکتا کہ بشکل پھوڑا ظاہر کرے+ مقامات سخت پڑنے لگتے ہین جس سے کوئی تکلیف نہین ہوتی۔ مگر طریقہ وہی ہے۔ بجاے پھوڑے کے ایک گلٹی ہو جاتی ہے+ پس یہ گلٹی بجز ایک **ادھورے[3] پھوڑے** کے اور کچھ نہین ہے یا یہ ایک مقدار مادۂ فاسد کی ہے جو کہ اکھٹا ہو گیا ہے اور جو کہ بہت سی حالتون مین جسم کے اندر ہی بند رہتا ہے+ اگر جسم مین بھی کافی قوت موجود ہے تو یہ گلٹیان جلد تک آجاوینگی+ ہم اکثر ایسی گلٹیون کو گردن اور دوسرے حصہ جسم مین صاف طور پر معلوم کر سکتے ہین اور دیکھ سکتے ہین+ جبکہ جسم مین قوت اصلی آیندہ کافی نہین رہتی تو یہ گلٹیان جسم کے اندر بیٹھنے لگتی ہین اور بواسیر کے مسے۔ سِل یا سرطان کی گلٹیون کے نام سے جانی جاتی ہین+

---

[1] مواد کے خارج کرنے مین بھی جسم کی طاقت زائل ہوتی ہے اور بعض اوقات بہت کمزور رہتا ہے ۱۲

[2] یعنی مادۂ فاسد ایک جگہ یا کئی جگہ کھینچ کر اکھٹا ہو جاتا ہے ۱۲

[3] جو کہ ابھی تک پورے پھوڑے کی حالت مین نہین پہونچا ہے ۱۲

Imli Road, ROORKEE-247667

ہم کسی طریقے سے جسم کی اصلی قوت کے بڑھانے مین کامیاب ہووین تو ہم کو ان گلٹیون مین ایک تبدیلی فوراً معلوم پڑے گی + بہت عرصہ سے یہ دیکھا گیا ہے کہ پانی سے علاج کرنے مین ایسے بہت سے پھوڑے بنجاتے ہین + اس طریقہ علاج مین جوکہ آجکل بھی قدیم نیچری علاج کے پیروکاران کے استعمال مین ہے۔ جسم مین ایسی قوت آجاتی ہے کہ وہ پھر اوسی کارروائی کو جاری رکھنے کے قابل ہوجاتا ہے جوکہ بند ہوگئی تھی۔ اور پس پھوڑے نکلنے لگتے ہین + جبکہ ہم جسمانی قوت زندگی کو اور بھی زیادہ۔ بمقابلہ اوسکے جوکہ ابتک پانی کے علاج کرنے والون کے طریقون سے ممکن ہوا ہے۔ بڑہا سکتے ہین تو ہم اس قسم کی گلٹیون کو خود ہی گھلا سکتے ہین اور اونکو منتشر کرسکتے ہین + پس اگر ہم کوئی فعل مواد کا اُکھاڑنے والا جلد پیدا کرسکتے ہین۔ جیسا کہ میرے غسلون کے ذریعہ سے۔ تاکہ اس طریقہ پر اُکھڑا ہوا مادّہ فاسد۔ قدرتی اعضاے اخراج رطوبت کی طرف پہنچا جاوے۔ اور اُس وقت مین اس امر کا بھی لحاظ رہے کہ نیا مادّہ فاسد غذا کے ذریعہ سے جسم مین داخل نہووے۔ تو تکلیف دہ پھوڑے ہرگز جلد پر قطعی نہ بنین گے + کیونکہ گلٹیان جسم کے اندر ہی اندر اوسی طور سے جس طرح سے کہ بنگئی تہین گھل جاتی ہین قدیم طریقہ پانی کے ذریعہ سے علاج کا بھی ایسی گلٹیون کے منتشر کرنے مین کامیاب ہوا اگر مادہ فاسد کو کھینچنے کے قابل نہوا۔ پس اُس حالت مین جبکہ جسم مین کافی اصلی قوّت موجود تھی پھوڑے اور مسّے پیدا ہوئے جوکہ میرے طریقہ علاج مین شاذ و نادر ہی واقع ہوتے ہین + مین مادّہ فاسد کو زیادہ تر جلدی اور قدرتی طریقہ سے نکالنے مین کامیاب ہوتا ہون + پس ہم دیکھتے ہین کہ سِل کی گلٹیان اُدھ ہوئے پھوڑون سے کچھ بھی زیادہ نہین ہین۔ جوکہ اوسی وجہ سے پیدا ہوتی ہین جس وجہ سے

کہ جسم مین تمام دیگر قسم کی گلٹیان + اِس امر کا انحصار کہ مختلف اشخاص مین گلٹیان جسم کے مختلف مقامات پر نکلتی ہین۔ محض مادّہ فاسد کی کمی و بیشی پر ہے +

جملہ قسم کی گلٹیون کے اور پس سِل کی گلٹیون کے بھی سبب اور صحیح اصلیت معلوم ہونے کے بعد اونکے آرام کرنیکا طریقہ بھی ہمکو روشن ہے + ہم فوراً دیکھتے ہین کہ گلٹیون کا ضرو [illegible] دالنا جیسا کہ ڈاکٹری مین سکھایا جاتا ہے سب سے زیادہ خراب ممکن الوقوع طریقہ ہے جسکے ذریعہ سے مرض کے دفع کرنے کی کوشش کیجاتی ہے + اس طریقہ سے ہم مرض کی علامت دُور کرتے ہین مگر اوسکے سبب کو ہرگز نہین + اصلی قوّت کے بڑھانے سے ہی صرف گلٹیون کو صحت ہوسکتی ہے جبسے کہ جسم کی حالت مادّہ فاسد کو خارج کرنے کے قابل ہوجاتی ہے + بوجہ خاصیت قوتِ زندگی و کیفیت وجود (انسانی) اس قسم کی گلٹیان چونہ گون ہونے کی حالت مین بھی اپنے پیشتر کے راستہ پر ہٹائی جاکر منتشر کیجا سکتی ہین + اس طریقہ مین وے جسم سے بالکل خارج کرائی جاسکتی ہین اور یہ ایک ایسی کارروائی ہے جسمین کہ میرے علاج کے اکثر اوقات برسون تک جاری رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے +

وہ سمتین جنمین کہ مادّہ فاسد جوش ہوکر اوٹھنے کے بعد۔ چلتا ہے ہمیشہ ایک ہی نہین ہوتین۔ ایسا ہوتا ہے کہ ایک حالت مین تو اول پھیپھڑون کے اوپر کے سرون پر اثر پڑتا ہے اور دوسری حالت مین جوش کھاتا ہوا مادّہ درمیان مین یا سامنے کی جانب یادہ اُٹھتا ہے اور دمہ۔ زکام۔ یا ہوا جانے کی نالیون مین سوزش پیدا کرتا ہے حقیقت مرض سِل کے بہت زیادہ مریضون مین ہوا کی نالیومین سوزش کی تکلیف ہوا تی ہے۔ اگرچہ سوزش پوشیدہ حالت مین ہی اکثر کیون نہو +

پھیپھڑون مین مواد فاسد کی موجودگی کی مختلف مزمن پوشیدہ حالتین بھی سوزش کی حاد بیماریان پیدا کرتی ہین مثلاً پھیپھڑون کی سوزش اور ذات الجنب یعنی ورم اُس جھلی کا جو کہ پھیپھڑون کو ڈھکے رکھتی ہے + یہ بخار کی حالت کے وہ عین اوقات ہین جب کہ طبیعت کو آرام کی طرف رجحان جسم کی اُس کوشش سے جو کہ مواد فاسد کے نکلنے مین ہوتی ہے پیدا ہوتا ہے اور باعث ہلاکت ہو سکتے ہین جبکہ اُسکا علاج سمجھ مین نہ آوے + بہرکیف یہ حاد امراض جنمین کہ بخار بھی ہوتا ہے عموماً خطرہ سے خالی ہوتے ہین اگر اونکا مقابلہ فوراً میرے طریقہ علاج سے کیا جاوے + مرض پر پورا قابو پانے والے وسائل ہمارے پاس یہ ٹھنڈک پہونچانے والے غُسل ہین۔ پس یہ (مرض) مشکل سے جسم کو خطرہ پہونچانے والا کہا جاسکتا ہے اور آرام ان تمام بیماریون کو عموماً تعجب خیز عجلت کے ساتھ ہوتا ہے +

مذکورہ بالا امراض کی تشریح کرنے کی غرض سے مین کچھ حالات اُن مریضون کے جنسے سابقہ مجھے اپنے مطب مین پڑا ہی تحریر کرتا ہون۔ ایکمرتبہ مجھے ایک خاندان مین طلب کیا جہان کہ ایک نو ۹ برس کی لڑکی سخت سوزش پھیپھڑون کے مرض مین لاچار پڑی تھی + اوس خاندان کا مقررہ ڈاکٹر ایلوپیتھ اُسکا علاج دو ماہ سے بذریعہ کریوسیٹ[طه] بلا کامیابی کے کر رہا تھا اور اس زہر سے ہاضمہ کو اسقدر خراب کردیا تھا کہ والدین کو کچھ امید اپنی لڑکی کے بچنے کی نہ رہی تھی + حالات اسطور پر تھے جبکہ مجھے آخری وقت مین بُلایا + مینے والدین سے کہدیا کہ اگر وہ اپنے خاندان کے مقررہ ڈاکٹر کی ہدایتون کو نہ مانین گے اور میری

[طه] ایک انگریزی دوا کا نام ہے +

ہدایتون پر من و عن چلین گے تو تھوڑے عرصہ مین طبیعت مین درستی پیدا ہو جائے گی + اور ایسا ہی ہوا + دوسرے ہی دن بہتری کی طرف تبدیلی معلوم ہوئی اور ایک ہفتہ کے اندر تمام خطرہ دُور ہو گیا + چند ہفتہ مین لڑکی مکان کے باہر پھر دوڑنے لگی + اگر میرا علاج ابتدا ہی سے ایسے سنگین مرض کی حالت مین (بجائے دو ماہ غیر قدرتی علاج ذریعہ کر پوسٹ کے) کیا گیا ہوتا تو آرام چند دن مین ہی ایسا کامل ہو گیا ہوتا جیسا کہ چند ہفتون مین ہوا تھا +

تمام امراض پھیپھڑہ مین ہم کو ایک بہت ہی اعلیٰ درجہ کی گرمی پھیپھڑون کے اندر ملتی ہے ۔ سانس کے اندر اور باہر لینے کی حالت مین ہمیشہ پھیپھڑون کے اندر ایک بہت تیز کارروائی اس قسم کی ہوتی ہے جس سے کہ ہوا کے اجزا علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین + جس لمحہ کہ ہم سانس لیتے ہین ہمارے پھیپھڑے اس ہوا کو اوسکے اجزا (آکسیجن[لہ] اور نائٹروجن[عہ]) مین جنسے کہ وہ ملکر بنتی ہے علیحدہ علیحدہ کر دیتے ہین ۔ آکسیجن کچھ جسم مین رہ جاتی ہے اور نائٹروجن معہ جسم کی ہوائی گندگیون کے بذریعہ سانس پھر باہر نکال دیجاتی ہے + اسطور سے پھیپھڑونکے اندر ایک قسم کا کسی شی کے اجزا علیحدہ کرنے والا فعل (جلن - اگنی داہ) متواتر ہوتا رہتا ہے جس معاملہ کی طرف کہ قبل اسکے دریافت ہونے کے بہت عرصہ تک کیمیا سازون[سہ] کی توجہ مبذول رہی + یہ فعل مذکورہ خود ہی ایک بڑے درجہ کی حرارت پیدا کرتا ہے جو حرارت کہ جہان کہین پھیپھڑون مین مادہ فاسد جمع ہے یا

[لہ] اور [عہ] یہ دونون علیحدہ علیحدہ ایک قسم کی ہوائین ہین ۔

[سہ] اُن اشخاص سے مراد ہے جو کہ مختلف اشیا کی خاصیت اور اجزا کے دریافت کرنے کے علم کو جانتے ہین اونسے مطلب نہین ہے جنکی نسبت عوام الناس کو خیال ہے کہ تانبہ کا سونا اور رانگ کی چاندی بنا سکتے ہین +

کھاتا ہے۔ بڑھ جاتی ہے اور زیادہ غیر معمولی ہو جاتی ہے +

جیسا کہ مین پیشتر بیان کر چکا ہون امراض کے سبب معلوم کیڑونکا وجود مادّہ فاسد موجودہ بدن کے جوش مین آنے سے یا سڑنے سے ہی ہوتا ہے اور اونکے بڑھنے کا انحصار بلحاظ اونکی قسم کے ہمیشہ بعض حرارتون[1] پر ہوتا ہے + سل کے مرض مین چونکہ ایک بہت بڑے درجہ کی حرارت موجود رہتی ہے تو ہم کو اس موقعہ پر وہ حالت ملتی ہے جسمین کہ مرض سل کے کیڑے فروغ پاتے ہین + علم ڈاکٹری مین یہ بات جانتے ہین مگر افسوس ہے کہ اپنے اس علم کو کام مین لانا نہین جانتے + یہ صرف اُن کیڑون کے لئے خلاف قدرت علاج کی تلاش مین رہتا ہے اور اونکی اصلیت پر لحاظ نہین کرتا + پیشہ ڈاکٹری ہر مرض مین ایک قسم کے کیڑون کی موجودگی مان کر اُس مرض کے بتلانے کی کوشش کرتا ہے + اِس کا خیال نہین ہے کہ جس طور سے کہ ایک ہی قسم کا درخت اور ایک ہی قسم کے چڑیون کے پر مختلف ملکون مین مختلف ہوتے ہین۔ اسی طور سے جملہ امراض کے کیڑون کی شکل و قد کا دار و مدار حرارت یعنی (آب و ہوا پر) ہونا چاہیئے +

ہر شخص کے لئے جسنے کہ میرے کہنے کو صحیح طور پر سمجھا ہے سل کی قسم کی بیماریون کے اچھا کرنے کا طریقہ معلوم کرنا آسان ہوگا + غیر معمولی اندرونی حرارت ٹھیک کیجانی چاہیئے اور ساتھ ہی ساتھ قوت زندگی کو بھی تقویت پہونچانی چاہیئے تاوقتیکہ جسم کے اندر کی غیر معمولی حالتین کلیتہً پیچھے[2] کو نہ ہٹنے لگین + اس مقصد کو حاصل ہونے کے لئے میرے غسلون کا

---

[1] یعنی ایک خاص درجہ کی حرارت مین ایک خاص مرض کے کیڑے پیدا ہوتے ہین اور دوسرے درجہ کی حرارت مین کسی دوسرے مرض کے کیڑے پیدا ہوتے ہین یہ بات مان لیگئی ہی کہ ہر مرض کی حالت مین جسم مین ایک قسم کے بے معلوم کیڑے ہوتے ہین جو کہ بڑی بڑی قوت کی خوردبین سے بھی نظر آسکتے ہین +

[2] یعنی جس طریق سے کہ غیر معمولی حالت درجہ بدرجہ ظہور مین آئی ہی اسی طور سے وہ حالت پھر درجہ بدرجہ ہٹکر دور ہوجاوے یعنی [illegible]

استعمال ہمراہ پرہیز غذا و عمل دیگرہا بات بہت ہی ضروری ہے + سب سے مشکل کام غسلوں کا صحیح ترتیب سے لینا ہے + جسم کے اندر کی غیر معمولی درجہ کی حرارت ایک زیادہ عرصہ تک گھٹنے مین نہین آتی ہے - پس غسلوں کی مدت[1] ہی نہین بلکہ اونکی ترتیب[2] بھی بلحاظ حالت مریض درست ہونی چاہیئے + یہ بات صرف زیر نگرانی کسی ایسے شخص کے جو میرے طریقہ علاج مین مہارت رکھتا ہو ہان لیجاسکتی ہے اور اسکی زیادہ یون ضرورت ہے کہ اس معاملہ مین عام طور پر زیادہ غلط فہمی ہو رہی ہے + مریض کو تازہ دہوپ دار ہوا زیادہ ملنی چاہیئے + پوری صحت حاصل کرنے کے لئے یہ امر بہت ہی زیادہ ضروری ہے اور ہرگز نظر انداز نہین ہونا چاہیئے + خصوصاً سل کے مریضون کو دہوپ کے غسل (سن باتھ) بہت ہی عمدہ صحت بخشتے ہین +

ٹیوبرکیولن سے ٹیکہ لگانے کو تو مین بالکل ہی خراب بتلاتا ہون + اسکا عمدہ اثر بہت آسانی سے بیان کیا جا سکتا ہے + زہریلا مادہ جس سے سل کے مریضون کو ٹیکا لگایا جاتا ہے، مادہ فاسد پر اپنا اثر بعض حالات مین اسی طور سے ڈالتا ہے جیسے کہ گوندھے ہوئے آٹے مین خمیر - اور جوشش (یعنی بخار) پیدا کرتا ہے + اسکی وجہ سے مادہ فاسد کی اصلی حالت جوشش مین ایک قسم کی تبدیلی ہو جانا ممکن ہے اور اوسی کے مطابق حرارت مین بھی تبدیلی ہو جاتی ہے + نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سل کے نامعلوم کیڑے جو کہ صرف حرارت اول الذکر مین ہی فروغ پانے کے قابل ہوتے ہین وہ ایک دوسری حالت مین گذر جاتے ہین جس حالت[3] کو کہ عام طور پر "نیستی" کے لفظ سے نامزد کیا جاتا ہے + لیکن مادہ فاسد درحقیقت کبھی خارج

---

[1] یعنی غسل کرنے کے وقت کی تعداد مثلاً ۵۰ منٹ یا ۲۰ منٹ وغیرہ وغیرہ ۱۲

[2] یعنی کون کون غسل کس کس وقت ہونا چاہیئے +

501.U ·

نہین ہوتا ہے نہ مرض کا سبب فی الواقع کلیتہً دفع ہوتا ہے + ٹیکہ ایک محض غلط علاج ہے اور ہمیشہ ہی ایسا رہے گا جسکے تندرستی کے لئے مضرت رسان اثر یقیناً جلد یا دیر مین روشن ہو جاوینگے + صرف چند مہینے بعد اُس خوشی کے نعرہ کی جگہ مین جو کہ ٹیوبرکیولن کے ٹیکہ کی وجہ سے بلند ہوا تھا بے حد نا امیدی آگئی + اب ہم سب طرف سے بلکہ ڈاکٹرون مین آزاد خیال والے ڈاکٹرون سے بھی اس ٹیکہ کی بُرائی کے سوا اور کچھ نہین سُنتے + آج کے دن ٹیوبرکیولن سے ٹیکہ لگانے کا معاملہ کچھ تاریخی دلچسپی بھی نہین رکھتا + ہم کو یہان ایک ثبوت پھر اس واقعہ کا ملتا ہے کہ چیچک کا ٹیکہ یا کسی اور قسم کا ٹیکہ سب سے بڑی کچّی طبابت ہی جو کہ موجود ہے +

میرے طریقہ علاج پر برسون تک عمل کرنے سے بڑھے ہوئے مرض سل کو دائمی آرام ہو سکتا ہے گو کہ بہت ہی بڑھی ہوئی حالت مین یہ مشکل ہو + بہرحال مریض کی حالت آخر دم تک قابل برداشت بنا دی جا سکتی ہے + مسلول کے آرام ہونے کا انحصار محض اوسکی اصلی قوت پر ہی اور اس امر پر کہ آیا قوتِ ہاضمہ ترقی کرنے کے قابل ہے + اگر ہم اوسکو مستقل طور سے ترقی دینے مین کامیاب ہو جاوین اور اُسکو معمولی حالت پر کر دیوین تو مریض ایک تھوڑے و تعجب انگیز وقت مین ہی اچھا ہو جانا شروع ہو جاوے گا۔ اور اگر اسمین ہم ناکامیاب ہوئے تو شفا غیر ممکن ہے + میرے زیر علاج بہت سے مریض مرض سل کے تھے جو کہ اس وجہ سے کہ اونکی قوتِ ہاضمہ جلد ترقی کرنے کے قابل تھی غیر قابل یقین قلیل عرصہ مین آرام پا گئے + برعکس اس کے اُن مریضون کی حالتین جنکے پھیپھڑون مین سخت اور پُر از ریم دانہ موجود تھے۔ مینے دیکھا ہے کہ ان دانون کے مواد کی واپسی مین برسون لگ گئے ہین۔ اور ہر مرتبہ جب کہ ایک دانہ منتشر ہوا تو ایک بہت ہی سخت واقعہ پیش آیا۔ جو کہ گو خطرناک

نہ تھا مگر اکثر بہت تکلیف دہ تھا + میرا طریقہ اندرونی حرارت درست کرنا بتلاتا ہے جسکی وجہ سے اگر مناسب انتظام کیا جاوے تو مادۂ فاسد اپنی جگہ سے واپس لوٹایا جاتا ہے۔ اور آرام بتدریج ہو جاتا ہے +

اگر جسم کافی مضبوط ہو تو فرکشن سٹز باتھ مادۂ فاسد کو پھیپھڑے اور پیٹ سے نکالنے کا سب سے عمدہ ذریعہ ہے + اسٹیم باتھ لینے کی جنکے بجائے گرمیونمین سن باتھ بھتر ہوتے ہین صلاح اکثر دیجاتی ہے + ہوشیاری کے ساتھ غذا اور کافی وافی تازہ ہوا بھی قدرتاً نہایت ضروری ہے + اُن صورتون مین جہانکہ مرض بہت ہی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ یہ غسل بہت ہی محرک ہونگے اور ایسے وقت مین ہلکے فرکشن ہپ باتھ مناسب ہین + پانی کی حرارت ۸۱ تا ۸۶ درجہ فہرن ہائٹ ہونی چاہیئے اور کن ہون تک پانی پہونچنا چاہیئے + مریض اولاً پانچ منٹ اور بعد ازان اُس سے زیادہ جیسا کہ پسند خاطر ہو غسل مین رہ سکتا ہے + غسل دن بھر مین کئی مرتبہ لینے چاہئین۔ اور اگر جسم بعد کو زیادہ مضبوط ہو جاوے تو فرکشن سٹز باتھ لئے جا سکتے ہین۔ بیشتر اوقات قوت زندگی اور جسم مین[1] پلٹا لینے کی طاقت مرض کے شفا ہونے کے لئے کافی نہو گی۔ مگر ہر صورت مین یہ غسل ہمیشہ حالت کی اصلاح[2] کرینگے جب کبھی کہ ہاضمہ ترقی کرنے کے قابل ہے تو امید آرام ہونے کی بھی ہے +

مین چند علاجون کے حالات بیان کرکے اسکو ختم کرونگا

دمہ۔ ایک لیڈی ۶۵ سال کی عُمر کی اسقدر دمہ کے عارضہ مین مُبتلا تھی کہ ڈاکٹر معالج نے

---

[1] یعنی آرام کی طرف پلٹا لینے کی +

[2] یعنی تکلیف کو کم کرین گے +

جسکے کہ کریوزوٹ کی گولیون اور پوڈرون نے اوسکی تمام حالت اور خاصکر ہاضمہ کو بہت خراب کردیا تھا اوسکو آخر چارہ ملک دکھن[لہ] مین قیام کا بتلایا کیونکہ اور کوئی علاج نہ تھا جو ایسی زیادتی حالت دمہ مین امداد کرسکتا + سانس لینے مین ایسی مشکل اوسکو پڑتی تھی کہ مریضہ دس قدم بھی ایک ساتھ نہ چل سکتی تھی + کوئی شخص جو کہ اس قدیم علاج ڈاکٹری سے واقف ہی وہ جانتا ہے کہ مریض کو زیادہ گرم ملک مین بھیجنا صرف اسی کہنے کی برابر ہی کہ "تمھارے لئے اب کچھ کیا نہین جا سکتا + جہانتک ہمارا تعلق ہے ہم جواب دیتے ہین + اب آزمائے کہ مادر نیچر تمھاری مدد کرسکتی ہے یا نہین" + یہ مریضہ بھی اس ہدایت کو اسی معنی مین سمجھی اور اسی لئے اوسنے ایک دوست کی سفارش سے اپنے تئین میرے زیر علاج رکھا۔ اور اپنے معالج ڈاکٹر سے کہدیا کہ وہ بمقابلہ غیر ملک کے یہان ہی مرنا پسند کرے گی + شروع ماہ دسمبر مین جو کہ خراب اور کُہر کا موسم ہوتا ہے اوسنے اپنے تئین میرے سپرد کیا۔ اوسکے جسم مین مادّہ فاسد کا اوپر کو جوش بہت ہی زیادہ تھا + اوسنے میری ہدایات پر پورے طور پر عمل کیا اور بہت دن نہین ہوئے تھے کہ مادّہ فاسد کا اوپر کو دباؤ کم ہونے لگا۔ اور اوسکا ہاضمہ بھی قابل اطمینان ترقی کرنے لگا + مادّہ فاسد کا اخراج پسینہ اور فضلہ کے شکل مین خوب ہوا + مریضہ نے میری ہدایات کے موافق ٹھنڈے پہونچانیوالے غسل روزانہ لئے اور اکثر بھاپ کا غسل بھی لیا۔ اس طریقہ سے چند ماہ مین ہی مرض کا اولٹا واپس ہونا ختم ہوگیا + تمام علامات جو کہ وقتاً فوقتاً مرض کے ترقی کرنے کی ہی حالت

[لہ] ملک جرمن کے دکھن سے مطلب ہے۔ بمقابلہ اور حصہ ملک کے آب و ہوا گرم ہے +

مین ظاہر ہوئی تھین اب پھر ظاہر ہوئین - اگرچہ مرض بمقابلہ اُسوقت کے جوکہ مرض کے پیدا ہونے مین لگا تھا - بارہ گُنا جلد تر اُلٹا واپس ہوا + ہر مہینے کے علاج مین اوسیقدر مادہ فاسد خارج ہوا جوکہ بارہ مہینے مین جمع ہوا تھا اور بس تین ماہ مین اوسکے مرض دمہ کو بالکل آرام ہوگیا +

ایک دوسرے دلچسپ دمہ کی حالت کا ذکر کرتے ہین + ایک شخص عمر ۶۰ سال کا یہ ذکر ہے جوکہ کئی سال سے مرض دمہ مین مُبتلا تھا اور اوسکے ڈاکٹرون نے اوس کو بالکل جواب دیدیا تھا + بوجہ اُن ادویات کے جوکہ وہ برسون سے کھا رہا تھا وہ بہت ہی زیادہ کمزوری کی حالت مین تھا + شروع کے ہی غسلون نے مریض کو نفع بخشا مگر چونکہ یہ نفع غسل لینے کی حالت مین ہی یا بعد غسل کے تھوڑی دیر تک ہی معلوم ہوا کرتا تھا مریض نے میرے بتلانے[لہ] سے زیادہ مرتبہ غسل لیا + بسا اوقات شب مین بھی اوسنے غسل لیا کیونکہ تکلیف دہ کھانسی سونے نہ دیتی تھی - ہر مرتبہ بعد نصف گھنٹہ تک غسل لینے کے وہ ایک گھنٹہ تک آرام سے سوسکتا تھا - اُسوقت تک جبکہ بخار کے بڑھنے کے ساتھ کھانسی بھی ایسی سخت اُٹھتی تھی کہ اور نہ سُونے دیتی تھی + ہر غسل لینے مین اوسکی طبیعت کو ایسی قوت آجاتی تھی کہ وہ زیادہ مقدار پیپ نما مادہ کی تھوک ڈالتا تھا اور اس سے ہمیشہ چین پڑتا تھا + ماہ بماہ وہ مریض جوکہ زندگی کی حالت مین مُردہ سے ذرا بہتر تھا مضبوط اور زندہ دل ہونے لگا + ایک سال سے کچھ زیادہ علاج کرنے کے بعد اوسنے اَور باتون مین بھی ایسی تندرستی حاصل کرلی کہ اوسکے تمام دوستون کو

نوٹ لہ مطلب ہے کہ جتنی بار روزانہ غسل لینا مینے اوسکے لئے تجویز کیا تھا اوس سے زیادہ مرتبہ اوس نے غسل روزانہ لئے +

متعجب کرنے کے لئے اُسکا سر جو کہ اوس وقت تک قریب قریب بغیر بال کے تھا دوبارہ نکلے ہوے سفید بالون سے بھر گیا +

سل۔ چھئی روگ (بڑھی ہوئی) ایک عورت ۳۰ سال عمر والی نے جو کہ بڑھی ہوئی سل مین مبتلا تھی اپنے کو میرے زیر علاج سپرد کیا + وہ قریب قریب ہمیشہ مُنہ سے سانس لیتی تھی۔ خاص کر سونے کی حالت مین + اوسکی مان ۴۵ سال کی عمر مین مرض سل مین قضا کر چکی تھی۔ اوسکے بچون نے اس مرض کی طرف رجحان کی۔ اُسی سے میراث پائی تھی + بچپن مین میری مریضہ اور اوسکے بھائی اور بہنین بکثرت مرض گلٹیون مین مبتلا رہے تھے + بیس سال کی عمر کی لڑکی ہونے کے وقت اُسکا چہرہ گول اور بھرا ہوا تھا اور رخسارے تندرستی سے سُرخ تھے۔ جاڑون مین بالکل نیلے پڑ جاتے تھے + تیس سال کی عمر کے پیشتر ہی اوسکا موٹاپا رفتہ رفتہ کم ہو گیا تھا اور اوسکے رخسارون کا رنگ اور تمام جسم کی حالت زیادہ تر اوسط درجہ پر آ گئی تھی + لیکن ۲۹ سال ختم ہونے کے قریب مرض سل کی طرف رجحان دمبدم زیادہ عیان ہوا + ہاضمہ مین فرق آ گیا۔ ایک مرتبہ قبض اور ایک دفعہ اسہال ہونے لگا اور رنگ بوے بول و براز سے صاف معلوم ہوتا تھا کہ ہاضمہ کا طرز کسقدر غیر معمولی ہے + درد سر اور درد دندان کے علاوہ اوس کو سوئی کے سے چبھنے والا درد خصوصاً سینہ اور شانون مین معلوم ہوتا تھا + اسی قسم کے درد صرف پھیپھڑون کے زائل ہونے کی حالت کے دوران مین ہوا کرتے ہین + جون ہی کہ پھیپھڑون کے حصّے واقعی ضائع ہو چکتے ہین تو درد بند ہو جاتے ہین + مریضہ کو حیض بھی تکلیف دہ اور بے قاعدہ ہوتا تھا۔ اکثر اوقات مہینون کے لئے بند ہو جاتا تھا اور پھر جلد جلد ہوتا + ان سب کے ساتھ عام طور سے سستی۔ بڑا فکر

شخصون کی حالت مین مریضون کو بچپن مین ریکٹس[1] کی بیماری ہو چکی تھی - ایک معنی کر کے بعد مرض کی یہ صرف ابتدائی حالت تھی + بچپن سے ہی اونکی ہڈیان صحیح نہ تھین سڑی ہوئی اور آسانی سے ٹوٹنے کے لایق تھین - بہت سے مریضون مین یہ بات بہت صحت کے ساتھ معلوم کیجا سکتی تھی + بالغ ہونے کے وقت یا اسکے بھی قبل ہڈی کے سڑنے کا مرض ظاہر ہوا تھا - ٹانگ اور بازو کی ہڈیون مین پیپ پڑنے لگی تھی اور مثل اسفنج کے پھول گئی تھین جوڑ کے مقامات بھی بہت بڑے ہوگئے تھے + چند شخصون کی حالت مین اونکی ٹانگ یا بازو کاٹ ڈالے گئے تھے + اور زیادہ تر مریضون کو میرے پاس علاج کی غرض سے آنے کے پیشتر ہی لاعلاج بتلا دیا گیا تھا + میرے طریقہ سے مرض کا پیچھے کو واپس ہونا فوراً شروع ہوگیا - مگر کٹے ہوئے اعضا پھر اپنی جگہ نہین آسکتے ہین + میرے خیال کے مطابق عمل جرّاحی خواہ کسی ہی مرض مین کیون نہو سب سے زیادہ نامناسب طریقہ ہے جو کہ مرض کے آرام کرنے مین اختیار کیا جا ناممکن ہو + مین اس بات کا دعوی کرتا ہون کہ اس قسم کے خلاف قدرت طریقے نے ابتک کبھی ایسی کسی بیماری کو واقعی آرام نہین کیا - نہ اُسکے سبب کو دور کیا + جبکہ ہم اس بات کو سمجھین کہ مرض اُسی راستہ کس طور سے واپس کیا جاسکتا ہے جس راستہ کو کہ وہ آیا تھا - تب ہی صرف ہم اُسے آرام کرسکتے ہین +

مجھے ایک لڑکے کی حالت جو کہ علاج کرانے آیا تھا یاد آتی ہے + اُسکی دونون ہڈیان پیر کی سامنے کی جانب گھٹنے سے ٹخنے تک کھلی ہوئی تھین اور اونمین پیپ پڑ رہی تھی +

---

[1] یہ ایک جسمی بیماری ہی جو کہ بچّون مین جبکہ وہ چلنے پھرنے کے قابل ہوتے ہین اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ لڑکا چل نہین سکتا اور اگر چلے بھی تو ہڈیون کے ملایم ہونے کی وجہ سے پاؤن ٹیڑھے ہوجاتے ہین - عضلاتی طاقت بھی کم ہوجاتی ہے اور بچہ کھڑا ہونے سے گھبرا معلوم ہوتا ہے +

ڈاکٹرون نے دونون پیرون کا کاٹ ڈالنا تجویز کیا تھا ۔ اسوجہ سے والدین اُس لڑکے کو میرے پاس لائے + ٹھنڈ پہونچانے والے غسل اور غیر محرک غذا شروع کی گئی اور صرف چار ہی ہفتہ کے بعد وہ کھُلی ہوئی ہڈیان اندر کی جانب سے باہر کو ڈھکنا شروع ہوئین ۔ کھال زخم کے اوپر جو کہ پورے آٹھ انچ لانبے تھے اُسی طور پر آنے لگی جیسے کہ کسی درخت کے زخمی حصّہ پر چھال پیدا ہو جاتی ہے + چھ ماہ مین دونون پیر بالکل اچھے ہو گئے ۔ بجز دو بہت ہی خفیف خارشتی جگہون کے جو کہ اسیطور سے خود ہی ابھار کے دوسرے دو مہینون مین جاتی رہین + علاوہ اسکے اُس لڑکے کی عام تندرستی بھی بالکل تبدیل ہو گئی اور بجاے پیشتر کے رنجیدہ مزاج رہنے کے اب اُس مین سچّی بچون کی خوشی آگئی +

ایک دوسرا ذکر ہے ۔ دس سال کی عمر کے ایک بچّے کے گھٹنے کی ہڈی مین ایک گومڑی پڑ گئی تھی ۔ گھٹنے کا کاٹ ڈالا جانا تجویز کیا گیا ۔ اس دفعہ ۹ ماہ تک یہ گومڑہ رہا ۔ قبل اس کے کہ مادّہ فاسد گھٹنے کے جوڑ سے سب کھنچکر مرض کی جگہ مین یعنی پیڑو مین آگیا جہان سے کہ وہ ایک جانگھ کی ہڈی کے زخم سے خارج کیا گیا جس سے کہ متواتر تین ماہ تک پیپ نکلتی رہی + تین ماہ سے زیادہ اور لگ گئے قبل اسکے کہ وہ مثل اور بچّون کے چل سکا یا دوڑ سکا +

لیوپس ۔ اس مرض لیوپس مین بھی بیشمار مریضون کے علاج مین میرے طریق معالجہ سے کامیابی کا ہونا اس امر کو ثابت کرتا ہے کہ اس مرض مین مثل اور کل امراض کے میرا اصول جملہ بیماریون کے ایک ہی ہونے کا صحیح ثابت ہوتا ہے + اس موقعہ مین ایک لیوپس کے مریض کے علاج کی تمثیل دونگا جو کہ سب کے لئے باعث دلچسپی مقصود ہی + مریضہ اکتالیس سال کی عمر کی ایک عورت تھی ۔ اور جب تک کہ اوسکی عمر کے دوسرے سال مین

ٹیکہ نہ لگایا گیا تھا بالکل تندرست تھی۔ اوسی وقت سے اوسکی آفت کی ابتدا ہوئی تھی + اور ٹیکہ لگانے کے بعد ہی جا بجا پھنسیاں و کھجلی پیدا ہونے لگین جو کہ اوسکی عمر کے دسوین سال مین بڑھکر چہرہ کا لیوپس ہوگئین + تیس سال سے زائد تک یہ عورت اس تکلیف دہ بدنما کرنے والے مرض مین مبتلا رہی تھی اور باوجود اس امر کے کہ اوس نے بہت سے مشہور حکما سے مشورہ لیا تھا کہین بھی اوسکو نفع نہوا تھا + اُسکا چہرہ دیکھکر ڈر معلوم ہوتا تھا۔ درحقیقت وہ اس طور سے کہین نہین جا سکتی تھی کہ اوسکو دیکھکر لوگ اپنی نگاہ کو اُس سے بوجہ کراہیت نہ پھیر لیوین + چونکہ تمام ڈاکٹرون نے اوسکی بیماری لا علاج بتلائی پس ایسی حالت لاچاری مین وہ میرے پاس آئی + میری تشخیص سے اوسکے مادہ فاسد کے موجود ہونے کا موقع بہت ہی زیادہ موافق معلوم ہوا۔ پس مین اوس کو جلد آرام ہوجانے کے لئے عمدہ صورت امید ہونے کا یقین دلا سکا + یہ رائے صحیح ثابت ہوئی + صرف دو ہفتہ کے بعد چہرہ پر وہ بدنما لیوپس کے مقامات کی حالت بہت زیادہ تبدیل ہوگئی تھی اور وہ مقامات اب ایسے زیادہ کراہیت دلانے والے نرہے تھے + خاصکر اوسکے ہاضمہ نے بھی جسکی طرف اسوقت تک کوئی توجہ ہی کبھی نہ ہوئی تھی بالکل عجیب طور سے ترقی کی + نتیجہ یہ ہوا کہ پائخانہ و پیشاب معمول سے زیادہ مقدار اور اوقات مین آئے جس سے کہ مواد فاسد خارج ہوگیا + سات ہفتہ مین مریضہ کی جلد معمولی رنگت کی ہوگئی +

اس موقع پر اسقدر جلد آرام ہونے کا سبب یہ تھا کہ مادہ فاسد سامنے کی جانب واقع ہوا تھا۔ میرے نئے طریقہ تشخیص کتاب سائنس آف فیشیل اکسپریشن کے پڑھنے والے اس[1] امر کو سمجھا سکین گے +

---

[1] یعنی کہ سامنے کی جانب مادہ فاسد کے موجود ہونے مین کیون جلد آرام ہوتا ہے بمقابلہ اسکے کہ مادہ فاسد طرفین مین یا پشت کی جانب موجود ہو

میرے پاس لیوپس کے مریض بھی تھے کہ جنہین گو اتنی گہری (مرض کی) جڑ نہ تھی مگر بہت زیادہ وقت اونکے آرام کرنے مین لگا + جیسا کہ تجربہ بتلاتا ہی سب سے زیادہ دقّت طلب وہ حالتین ہوتی ہین جن مین کہ اجتماع مادّہ فاسدہ کا پُشت کی جانب یا بائین طرف ہوتا ہے +

بہت سے ایسے مریضون نے چند ہفتہ بعد ہی علاج بند کر دیا ہے کیونکہ اونکو اپنی حالت مین کوئی خاص تبدیلی یا کم از کم ہاضمہ کی ترقی نہ معلوم ہو سکی + بدقسمتی سے اونمین اسقدر استقلال نہ تھا کہ وہ (علاج کو) اُس مدت تک جاری رکھتے جو کہ اونکے مرض کے آرام کرنے کے لئے ضروری تھی +

میرا طریقۂ علاج ایک لیڈی سکّھ سٹیٹ ٹین کی بیماری مین بہت ہی مجرب ثابت ہوا + مریضہ چہرہ کی لیوپس کی بیماری مین عرصہ اُنیس ۱۹ سال سے مبتلا رہی تھی اور کبھی دوسرے کو اپنی شکل نہین دکھلاتی تھی + اپنے بدنما چہرہ کو چھپانے کی غرض سے وہ ایک موٹے کپڑے کا بُرقع ہمیشہ ڈالے رہتی تھی + میرے زیر علاج آنے کے قبل اُس لیڈی نے ۱۹ سال تک تمام علاج جو کہ زمانۂ حال کے علم طب کے زیر حکومت ہین ناکامیابی کے ساتھ آزمائے تھے + فوراً صحت ہونی شروع ہوگئی اور شفائے کُلّی جلد حاصل ہوگئی +

اُس لیڈی نے مندرجۂ ذیل چٹھی شکریہ کی از خود مجھے بھیجی ہے۔

"پیارے مسٹر کیوینی   سٹیٹ ٹین"

"آپکے طریق علاج نے جو عمدہ نتائج میری سخت بیماری مین دکھلائے اونکے لئے مین آپ کا بڑی خوشی کے ساتھ شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتی ہون + مین اس علاج کو بہت ہی بڑی کامیابی کے ساتھ کرتی ہون اور پھر تندرست اور مضبوط معلوم ہوتی ہون اور

بلا کسی دقت کے اپنے فرائض کی طرف پھر متوجہ ہونے کے قابل ہون + مجھے اور بھی زیادہ خوشی اس وجہ سے معلوم ہوتی ہے کیونکہ تمام ڈاکٹر لوگ جنکا مین نے پچھلے انیس ۱۹ سال مین علاج کیا نہ مجھے مدد دینے یا میری تکلیف کم کرنے کے بھی قابل نہوتے +

اسوجہ سے مین اس طریق علاج کی سفارش تمام بیمارون سے خواہ کچھ بھی وجہ مرض کی کیون نہو اس امر کا پختہ یقین کر کے کرتی ہون کہ یہ اونکو مدد دیوے گا - اور اے صاحب درخواست کرتی ہون کہ آپ اس چٹھی کو واسطے مفاد اس علاج اور جملہ بیمار لوگون کے چھاپ دیوین +

سچی شکرگزاری کے ساتھ
مین قایم ہون
آپکی وفادار
اے ایس

امراض آلات تناسل

حجاب کو دور کرو جھوٹی شرم کو چھوڑو۔ جو کہ اندھا کرنیوالے محض نقصان رسان پردے ہین۔ وہ پردے جنکے پیچھے نظر سے پوشیدہ برائی پیدا ہوتی ہے اور تمام اپنی ہیبتناک کدورت مین بڑھتی ہے۔ وہ برائی جو کہ علم اور معمولی فہم کی روشنی مین اوڑ جائے گی اور نیست و نابود ہو جاوے گی + اگر ہمکو انسانی پوشیدہ برائیون اور خفیہ امراض کا ذکر کرنا ہی ہے تو یہ صاف صاف اور بلا کسی رکاوٹ کے ہونا چاہئیے + وہ نقصان جو کہ امراض آلات تناسل بنی نوع انسان کو پہونچاتے ہین اسقدر زیادہ اور دور تک پھیلا ہوا ہے کہ اگر مین۔ ایسی حالت مین جبکہ میرے طریق علاج نے مجھے ان شکایات کے اوپر ایسی پوری قدرت دیدی ہے۔ خاموشی اختیار کرون تو یہ[1] گناہ سے ذرا بھی کم نہوگا + عام ناواقفیت جو کہ ان امراض کی خاصیت کے متعلق اور خصوصاً دواؤنکے ذریعہ اونکے علاج کرنے مین پھیلی ہوئی ہے اوسکی وجہ سے ایک بہت بڑی تکلیف انسان کو پہونچائی جاتی ہے + صرف ایک اس ہی وجہ سے اس معاملہ مین صاف صاف

---

[1] میرا خاموشی اختیار کرنا ۱۲

گفتگو کرنا بہت ہی ضروری معلوم ہوتا ہے + اس امر مین حجت نہین ہوسکتی ہے کہ آج کے دن امراض آلات تناسل بمقابلہ کسی گزشتہ زمانہ کے زیادہ پائے جاتے ہین + خصوصًا سفلس (آتشک) جو کہ لاکھون شخص کا شکار سالانہ کرتی ہے اپنی ہمراہی مین ناقابل بیان خرابیان لاتی ہے +

بجز نیچر اسکول کے طریقے کے جو طریقے کہ استعمال مین ہین وے سفلس کے مقابلہ کرنے مین لاچار ہین + جسم کو پارہ سے یا مثل اوسکے ادویات سے بھر کر زائد از زائد مرض کو چند روزہ پوشیدہ حالت مین لانے مین وہ کامیاب ہوتے ہین۔ جو کہ اُس وقت کے لئے ایک خاموشی کی حالت ہی اور جس کو بدقسمتی سے اکثر شفا کہتے ہین اور مریض بھی اوسے شفا ہی سمجھتا ہے۔ مگر درحقیقت اسی وجہ سے ناگفتہ بہ خرابی پیدا کر دی گئی ہے + کیونکہ بہت سے مریضون نے ڈاکٹر کے یقین دلانے کی تقویت پر کہ اونکو آرام ہو گیا ہے اپنی شادی کرلی۔ اور بہت ہی جلد شادی کے بُرے نتائج سے معلوم کرلیا کہ اونکو کیسا زیادہ دہوکا ہوا + ایک ایسے شوہر کے ساتھ صحبت کرنے کی وجہ سے جسکے کہ بدن مین چھپی ہوئی سفلس موجود ہے بیوی کی تندرستی اور جان بہت ہی بڑے خطرے مین آجاتی ہے + زن و مرد کی صحبت کی حالت ایسی ہے کہ ایک درجہ دونون جسمون مین تبادلہ ہوتا رہتا ہے + پس اگر عورت بہت تندرست نہین ہے تو اوسمین پوشیدہ سفلس جلد پہونچ جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ایک نہ ایک مرض کا شکار بنتی ہے + ایسی شادیون کے بچے ہمیشہ ناقابل ہوتے ہین۔ مناسب طور سے کبھی نہین بڑھتے + اسوجہ سے مین دعوٰی کرتا ہون کہ پوشیدہ حالت مین سفلس بہت ہی زیادہ خطرناک ہے بمقابلہ حاد سفلس کے۔ کیونکہ آخر الذکر

حالت مین شخص بیمار کی ایک پہچان ہوتی ہے جو کہ اوسکی صحیح حالت کو صاف طور سے ظاہر کرتی ہے +

پیشہ طبابت ایک پوشیدہ حالت سفلس کو مانتا ہے اگرچہ اسکا وجود یقین کے ساتھ جلننے کے قابل صرف جب ہی ہوتا ہے جبکہ حاد سفلس بعد ایک مسلسل زمانہ پوشیدگی کے پھر پھوٹ نکلتی ہے + تب جبکہ اُسکے وجود سے بالکل انکار نہین کیا جا سکتا تو پیشۂ طبابت اس امر کو مان لیتا ہے کہ مرض جسم مین تمام وقت پوشیدہ حالت مین رہا ہے + لیکن اگر یہ واقعات ایسے صاف طور سے نہ بتلاتے تو اس زمانہ کا علم اس موقع پر بھی اس مرض (آتشک) کے پوشیدہ حالت کے وجود کو تسلیم ہرگز نہ کرتا +

سائنس آف فیشل ایکسپریشن کے ذریعہ سے سفلس کی دبی ہوئی حالت پوشیدہ نہین رہ سکتی اور نہ دیگر حالتون مین جہان کہ یہ ابھی تک ظاہرا پھوٹ نہین نکلی ہے + اور اُسکے ذریعہ سے اسیطور پر بہت عرصہ پیشتر طبیعت کا رُجحان بطرف امراض آلات تناسل جان سکتے ہین جسکی وجہ سے کہ مرض سے بچت ہو سکتی ہے + مختلف امراض آلات تناسل کی تشریح کرنے کی مجھے ضرورت معلوم نہین ہوتی۔ مثلاً سفیدی کا آنا۔ سوزاک سفلس کا پھوڑا (عموماً آلات تناسل پر)۔ بد۔ سفلس یعنی آتشک منی کا ازخود نکلنا وغیرہ وغیرہ + ہر خاص مرض آلہ تناسل کے نام سے ہم کو سروکار نہین ہے کیونکہ ہم جانتے ہین کہ سب بیماریون کا ایک ہی مشترکہ سبب ہے + ہم جلنتے ہین کہ اونکی شکل مین فرق کا انحصار محض تفاوت رُجحان طبیعت بطرف مرض ہے یعنی خاص شخص مین مادۂ فاسد کی موجودگی پر +

یہ محض اتفاقیہ ہی نہین ہوا ہے کہ نیچر نے آلات تناسل کو اور رطوبت خارج کرنیوالے

آلات کو جزوی ایک دوسرے سے ملا دیا ہے + جسم کوشش کرتا ہی کہ خارج شدہ رطوبت کو اِن بیرونی راستون کی طرف رجوع کرے جسکی وجہ سے کہ مادّہ فاسد کی زیادہ سے زیادہ مقدار اُن جگہون مین اکھٹی ہوئی ملتی ہی + عورتون مین یہ بات بہت صاف طور سے دیکھی جاتی ہی اور اسیوجہ سے خاص تعلق زن و مرد مین یہ بہت قابلِ لحاظ ہی + اِس سے بچا نہین جا سکتا کہ ایسی تیز اور خارج شدہ رطوبتین بطور مرہم کے جسم مین بوجہ جلد کی قوت جاذبہ کے سرایت کرین + اس طور سے خراب مادّہ فاسد جو عورت مین **موجود** ہے مرد مین منتقل ہو جاتا ہی اور مرد کا عورت مین + اگر مرد مین بمقابلہ عورت کے زیادہ مادّہ فاسد موجود ہی تو منی جو کہ جسم کے عروق سے مِل کر بنتی ہی عورت کے جسم مین شامل ہو جاوے گی اور اوسکو بیشتر سے زیادہ بیمار کردے گی + ایک امر اور بھی ہی جسکو ذرا اچھی طرح بیان کرنا چاہیئے + **خواہش نفسانی** ایک ایسی خواہش ہی کہ جو گو کہ عام ہی مگر اطمینان کے قابل تشریح اوسکی نہین کی گئی ہی - اور ابتک کم و بیش اندھیرے مین ہی + پرانی طبابت اُسکی خاصیت کے متعلق بہت ہی کم بیان کرتی ہے - اور اَور بھی کم اس امر مین کہ یہ کب صحیح حالت مین ہوتی ہی - اور سب سے کم اُن اسباب کا ذکر کرتی ہے جنسے کہ یہ (خواہش نفسانی) غیر صحیح ہو جاتی ہی + تاہم کتابون مین یہ بات ملتی ہے کہ جسم (حیوانی) مین اپنی حفاظت کے ذاتی خیال سے دوسرے درجہ اُتر کر سب سے قوی قدرتی خواہش اولاد پیدا کرنے کی ہوتی ہی + پس یہ بات خیال مین نہین آتی کہ وہ امر جو صرف زندگی ہی سے کم ضروری ہی آجکل اسقدر نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاوے کہ ایک درجہ اُسکو خلاف قدرت و بالکل **بے مذاق** و بیہودہ خیال کیا جاوے + خواہش[1] نفسانی مثل

---

[1] مطلب ہے کہ جسم مین مادّہ فاسد کی موجودگی ہی کی وجہ ہی کہ خواہش نفسانی کی حالت بھی صحیح نہین رہتی جس جسم مین کہ مادّہ فاسد کا بار نہین ہی اوسکی خواہش نفسانی کی حالت بھی صحیح یعنے اعتدال پر ہووے گی +

تمام دیگر خواہشات کے ایک تو حالت اعتدال - اور جسم مین مادّہ فاسد کے موجود ہونے کی وجہ سے - دوسرے حالت غیر اعتدال رکھتی ہے + خواہش نفسانی کی حالت کا ہر شخص کے پاس اوسکی تندرستی کی حالت کے لئے ایک بہت ہی صحیح تھرمامیٹر[ل] موجود ہی - خصوصًا پوشیدہ مزمن حالت مرض کے اور جسم پر طرز معاشرت کے اثر کے معلوم کرنے کے لئے + آخر الذکر حالت اعتدال کی حالت سے بوجہ زیادہ دباؤ مادّہ فاسد کے اعضاء رطوبتی کی طرف اور پس اعصاب کے زیادہ حرکت مین آنے سے پیدا ہوتی ہے + یہ دباؤ آلات تناسل پر بھی اثر ڈالتا ہے اور خواہش نفسانی کو زیادہ بڑھاتا ہی - ساتھ ہی ساتھ منی بھی درجہ بدرجہ گھٹتی جاتی ہے + صحیح حالت خواہش نفسانی کی انسان کو تمام پراگندہ مقصد یا فحش خیالات سے پاک رکھتی ہے + یہ خواہش صرف تندرست ہی شخصون مین صحیح ہوتی ہے اور یہ حالت فقط بالکل غیر محرک غذا اور قدرتی طریقہ بود و باش سے صحیح قایم رکھی جاسکتی ہے + اور یہ غیر صحیح ہو جاتی ہے جب کبھی کہ جسم مین مادّہ فاسد موجود ہی یا جب کہ مزمن اور پوشیدہ حالت مرض کی شروع ہونے لگتی ہے +

یہ صرف وہی شخص ہی جسکے جسم مین کہ مادّہ فاسد پہلے سے موجود ہے جو کہ کسی مرض آلات تناسل مین مبتلا ہوسکتا ہے + اس طور سے یہ بتلایا جاسکتا ہی کہ کیونکر ایک شخص مین تو سوزاک - آتشک - اور آتشک کے پھوڑے کا زہر اثر کرتا ہی اور دوسرے مین نہین کرتا + مجھے ایسی حالتین معلوم ہین جسمین کہ دو شخصون مین سے جن کو مرض کے لگنے کا ایک ہی سا موقعہ تھا - ایک بالکل اچھا رہا اور دوسرے کو مرض لگ گیا +

[ل] یعنی تندرستی کی جانچ کرنے کے لئے بطور ایک آلہ کے ہی - تھرمامیٹر انگریزی مین حرارت ناپنے کے آلہ کو کہتے ہین +

مجھے ایک دوسری حالت بھی معلوم ہی جسمین کہ ایک عورت ایک عرصۂ دراز تک صرف ایک ہی شخص کے ساتھ صحبت رکھتی تھی اور وہ مرد بھی صرف اوسی عورت کے ساتھ صحبت کیا کرتا تھا + اُس مرد کے اُس جگہ سے چلے جانے کے بعد ایک دوسرے شخص نے اُس عورت پر قبضہ کیا + اب اگرچہ اُن مردون مین کوئی بھی مریض تھا اور نہ اُنھون نے کسی دیگر عورت کے ساتھ صحبت کی تھی۔ مگر دوسرے شخص کو تھوڑے ہی عرصہ مین آتشک ہوگئی حالانکہ اس عورت کو اس مرض کا ذرا بھی اثر نہوا +

جیسا کہ ذکر کر چکے ہین مادۂ فاسد جو کہ ایک شخص کے آلات تناسل مین جمع ہو گیا ہے وہ صحبت کرنے سے براہ راست منتقل ہوتا ہی اور دوسرے شخص کے مادۂ فاسد پر ایسا اثر کرتا ہے جیسا کہ خمیر گوندھے ہوئے آٹے مین۔ اور جوش پیدا کرتا ہے خصوصًا جبکہ باہمی مساوات کی وجہ سے جسم پر ایک قسم کی تقویت لیکن وہ اثر پیدا ہوا ہے + اس اثر کی وجہ سے جسم مین اسقدر قوت بڑھتی ہی کہ اوسمین مادۂ فاسد موجودہ کو بذریعہ کیورے ٹیو کرائسس (مثل آتشک اور اوسکے پھوڑے و سوراک کے) خارج کرنے کی کوشش پیدا ہو جاتی ہے + یہ واقعات اُن حالات پر بھی جو کہ اکثر وقوع مین آتے ہین روشنی ڈالتے ہین جسمین کہ مثلاً ایک شوہر اپنی بیوی سے ہی سالہا سال ہمصحبت رہنے کے بعد اتفاقیہ کسی دوسری ظاہرا تندرست عورت کے ساتھ صحبت کر کے مرض آتشک مین مبتلا ہو جاتا ہے + زن و شوہر کی باہمی صحبت نے ایسا کوئی اثر نہ دکھلایا۔ دونون شخصون کے جسمون نے باہمی کمی و بیشی پوری کر لی تھی۔ برعکس اسکے جدید صحبت کو بالکل مختلف قسم کے مساوات کی ضرورت پڑی جس سے کہ مرض پیدا ہوا +

مین اِن حالات کو صرف یہ ظاہر کرنے کے لئے بیان کرتا ہون کہ امراض آلات تناسل

کسطور سے پیدا ہوتے ہین اور چھونے سے لگ جلنے والے مادّہ کا براہ رست داخل ہونا اس حالت مین کیا اثر رکھتا ہے + میرے ارادہ سے یہ بہت دور ہی کہ مین تعلقات ناجائز کی کسی طور سے بھی امداد کرون + لیکن یہان مجکو مرض - اوسکی خاصیت - اوسکے سبب اور علاج سے کام ہی - اور اسوجہ سے ضروری ہی کہ ایسی تمثیلات کو پیش کرون جیسی کہ اوپر آئی ہین جو کہ افسوس ہی کہ بہت ہی زیادہ پائی جاتی ہین +

پس ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ امراض آلات تناسل جسم کے کیورے ٹوگرائی سس[لہ] ہی ہین جنکے ذریعہ سے کہ جسم مادّہ فاسد کے جو اوسمین موجود ہے نکالنے کی کوشش کرتا ہے + پس شفا حاصل ہونے کے لئے ہمکو مرض کے سبب کو دور کرنا چاہیئے - یعنی مادّہ فاسد کو جو جسم مین موجود ہی - اوسکے دور کرنے سے تمام بیماریان جو اوسکے سبب سے پیدا ہوئی ہین رفتہ رفتہ خود بخود دور ہو جاوینگی + ادویات کے ذریعہ علاج کرنے والون کی یہ غلطی بہت ہی زیادہ نقصان رسان ہی - پچکاری سے ادویات کو (بہت ہی زیادہ خطرناک زہرون کو) مثلاً پارہ کو اوسکی مختلف شکلون مین آیوڈین - آیوڈائڈ آف پوٹاسیم آیوڈو فارم وغیرہ کو جسم کے اندر پہونچا کر ڈاکٹر لوگ مرض کو شفا کرنا خیال کرتے ہین - حالانکہ اصلیت مین وہ جسم کے شفا کرنے کے فعل کو محض دبا دیتی ہین + یہ بات قدرتاً جسم کی اصلی قوت کے خرچ پر ہو سکتی ہی جو کہ دوسری حالت مین شفا حاصل ہونے کا موقع پیدا کرتی + زہر کے جسم مین داخل ہونے پر جسم کی اصلی قوت اوسکو غیر مضر کرنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ جسم قایم رہے + پس اس طریقہ سے یہ اپنے شفا کرنے کے کام سے بالکل ہٹا دیجاتی ہے +

[لہ] یعنی وہ موقعے جنمین کہ جسم شفا حاصل کرتا ہی +

جس کو کہ اطبا لوگ آرام کہتے ہین - وہ اس طور سے بمقابلہ اصلی بیماری کے ایک بہت بڑی مضرت معلوم ہوتی ہے + تاہم اسکی اصلی خاصیت پوشیدہ ہی - کیونکہ یہ ایک دلپسند اور دہوکہ دینے والی پوشاک مزمن حالت پوشیدگی کی جو کہ بلا تکلیف ہی اور مغالطہ دینے والی ہے پہنے ہوئے ہے + پس اُسکو غلطی سے - جب کہ یہ حالت پیشتر کے مرض آلہ تناسل کے تیز علامات کو ظاہر نہین کرتی - بہت سے لوگ شفا کہ لیتے ہین + لاجواب ثبوت اپنی تائید مین رکھکر مین اس پیشہ طبابت کے (جو بہت اچھا کہا گیا ہی) ایسی سخت غلطیان کرنے کی اسطور سے مذمت کرنا جائز سمجھتا ہون + اسمین سے چند ثبوت مین یہان پیش کرونگا +

جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہین امراض آلات تناسل کو ادویات کے ذریعہ سے دبا دینے سے کوئی بھی بہتری معلوم نہین ہوتی بلکہ صرف ایک نمائشی[له] صحت یعنی حالت مرض کا بڑے نقصان دہ درجہ تک بڑہا دینا ہے + اگر ہم جلد یا دیر مین - گو کہ برسون کیون نہ لگ جاوین - اُس شخص کی جسکا جسم دواؤنکی وجہ سے کمزور ہو گیا ہے - اصلی قوت پھر لے آنے مین کامیاب ہون تو یہ ہوگا کہ وے تمام علامات جو کہ دبا دی گئی ہین پھر چند روزہ ایک ہلکی صورت مین نمودار ہونگی + میرے مطب مین یہ امر بہت ہی مضبوط طور سے بیشمار مرتبہ ثابت ہو چکا ہی + میرے غسلون کا مادّہ کو خارج کرنے کا فعل ہم کو ان امراض کو ایسے پورے طور سے قابو مین رکھنے کے قابل کرتا ہی کہ وے اپنی ہیبتناک شکل کو بالکل[عه] دور کر دیتے ہین + کسی شخص کو ان بے ضرر کیورے ٹیو کرائی سسس کا خوف نہین ہونا چاہیے +

[له] اچھے ہونے کا صرف نام ہی نام ہے -

[عه] یعنی ایسی ہو جاتی ہین کہ اُن سے کسی خطرہ کا اندیشہ نہین رہتا +

مادۂ فاسد کے جسم مین منتشر ہونے کے وے ضروری نتائج ہین - نیز اُن ادویات کے جوکہ خارجی[له] طریق مین استعمال کی گئی ہین +

میرے طریق علاج مین جملہ امراض آلات تناسل بلکہ بہت خوفناک سفلس تک بھی اپنی مُحبّ وضع کو چھوڑ دیتی ہین + مین مبالغہ نہین کرتا جبکہ مین اس بات کا دعوی کرتا ہون کہ یہ مرض جوکہ ادویات کے ذریعہ لاعلاج ہی میرے طریق علاج سے مثل کسی دیگر مرض کے (اور مریض کی آیندہ نسل پر کسی بُرے اثر پڑنے کا اندیشہ نہین رہ جاتا ہے) جڑ سے جاتا رہتا ہے + اوسی کے ساتھ ہی مین یہ کہنے سے بہت دور[عه] ہون کہ ہر مریض سفلس قابل علاج ہے بلکہ صرف وے لوگ جنکا کہ ہاضمہ درست ہونے کے قابل ہے (قابل علاج ہین) اور ان حالتون مین بھی جبکہ یہ علاج بہت عرصہ تک کرایا جاوے تو ہمیشہ بلحاظ قوت زندگی اور خاصیت مادّہ فاسد. جوکہ مریض مین موجود ہون - شفا ہونا ممکن ہے +

جیسا کہ ذکر ہوا ہے کسی مرض آلہ تناسل کا ظاہر ہونا یقینی علامت اس بات کی ہے کہ جسم مین مادّہ فاسد بہت زیادہ موجود ہے - یا دوسرے الفاظ مین - علامت پوشیدہ بیماری کی ہے + اگر شفا نہو تو یہ بیماریان دوسری فرمن اور معمولاً خراب تر امراض مثلاً دق امراض پھیپھڑہ - سل - سرطان - مرض دل - استسقا - نقرس - وغیرہ کی ابتدائی حالت ہو جاتی ہین + اور اگرچہ یہ ہمیشہ خود مریض ہی مین نہ ظاہر ہووین - تاہم بدقسمتی سے غلط علاج ادویات کے نتائج صرف بہت ہی زیادہ اوقات اولاد مین دکھلائی دیتے ہین + بہت سی سادہ دل اور پاکدامن مائین اپنے بچّون مین کسی ایسے مرض جیسا کہ پھیپھڑون

[له] یعنی مثل مرہم وغیرہ کے جنکا استعمال کہ امراض آلات تناسل کے زخمون پر کیا جاتا ہے +

[عه] یعنی یہ نہین کہتا ہون +

کا مرض - سل - گلٹیون کا بڑھنا - رکٹیس کے نمودار ہونے کے سبب کو خیال مین لانے سے قاصر ہین کیونکہ وہ اِن امراض کی صحیح وجہ کو نہین جانتے ہین اور اپنی ذات[1] پر الزام لگا نہین سکتین + اور اپنے شوہر کے خفیہ امراض آلات تناسل اور اونکے اولاد پر اثر سے وہ بالکل ناواقف ہین + یہان پر ہم اولاد کی طرف والدین کے گناہون کو دیکھتے ہین - بیمار اور کمزور بچہ مثل ایک آئینہ کے ہے اور میری نئی ہدایات سے واقف ہو کر اوس کے ذریعے سے اوسکے والدین[2] کی جسمانی حالت تندرستی - بچہ کے ولادت کے وقت کی - ٹھیک ٹھیک جان لیجا سکتی ہی +

بہت ہی عام امراض آلات تناسل مثلاً سفیدی و سوزاک کے طریقہ و روش کا امتحان کرنے پر ہمکو اور تازہ سنجیگی مادہ فاسد کے متعلق اپنے اصولون کی ملتی ہے + مقامی سوزش کو لیکر طبیعت مادہ خراب یا فارن (پیپ) کو جسم سے باہر نکالتی ہے + اس جوش کھانیوالے بخار لئے ہوئے طریقہ کی وجہ سے اندرونی اعضا مین بھی ساتھ ہی تکلیف اور سوزش ہو سکتی ہی جب کہ کسی کو یہ نہین معلوم ہی کہ اس کارروائی کو جسم کے لئے کسطور سے بالکل ہی غیر مضر بنایا جا سکتا ہی + ایسی حالت مین یہ کارروائی ایک کیورے ٹیو گرای سس[3] ان الفاظ کے صحیح معنی مین ہوگی + جتنی کہ زیادہ مقدار مادہ فاسد کی خارج ہوگی اوسقدر زیادہ پاک کرنیوالا اثر جسم پر پڑے گا + خاص بات یہ ہی کہ اس خارج کرنیوالے طریقے کو جسم کے لئے جسقدر کہ کم تکلیف دہ اور کم خرابی ڈالنے والا ہو سکے بنانا چاہیئے اوسی کے

---

[1] کیونکہ وہ پاکدامن رہی ہی اور اُسکا واقعی کوئی قصور بھی نہین ہے + ۱۲

[2] یعنی والدہ کی تو ایام حمل کی حالت جسمانی اور والد کے نطفہ قرار پانے کے وقت پر والد کی حالت جسمانی کا اندازہ بچہ کی حالت تندرستی سے کیا جا سکتا ہی ۱۲

[3] یعنی جسم کو شفا دینے کا عین طریقہ ہوگا +

ساتھ ایسا نہو کہ جسم کے پورے کام کرنے مین خلل ڈالے + میرے غسلون کے ذریعہ سے جو کہ ہر مریض کے حالات کے موافق تجویز کئے جاوین گے۔ ہم بہت ہی قابل اطمینان طریقہ مین اس مقصد کو حاصل کرتے ہین + میعاد علاج کا انحصار قدرتاً مادّہ فاسد کے مقدار و وسعت پر ہوگا + اُن "علاجون" کو جنکا کہ امراض آلات تناسل مین ڈاکٹر لوگ استعمال کرتے ہین ذرا خیال مین لائے۔ مثلاً بذریعہ پچکاری کاٹ کرنیوالی ادویات سیسہ۔ پارہ جست۔ ایوڈوفارم پانی کے ہمراہ مثانہ اور اندام نہانی کے اندر اس غرض سے پہونچائی جاتی ہین کہ مہربان نیچر (طبیعت) کے مواد خارج کرنے کی کوششون کو زبردستی روکدیا جاوے + ادویات کی محض خاصیت ہی اس امر کے لئے کافی ہے کہ روکنے کی کوششون کی بیہودگی کو دکھلاوے + یہ تعجب کی بات ہی کہ کسی نے ابتک اپنے آپ سے یہ سوال نہین کیا کہ پیپ کہان چلی جاتی ہی بعد اسکے کہ اُسکا نکلنا ادویات کے ذریعہ روک دیا جاتا ہے + نیچر کوئی کام بغیر کسی خاص وجہ کے نہین کرتی + قدرتی کارروائیون کو قدرتی وسائل سے ہی امداد پہونچائی جاسکتی ہی نہ کہ خلافِ قدرت علاجون سے جو کہ زندگی کے تمامی حالات کے خلاف واقع ہون +

ادویات کے ذریعہ علاج کے پختہ اعتقاد والون کی ہی فاحش غلطی کی وجہ ہے کہ ہر جگہ پاگل خانے۔ شفا خانے بہت ہی[1] کمزور مریضون کی علاج گاہین۔ اور ایسے مقامات جو کہ تندرستی[2] حاصل کرنے کے لئے مخصوص کئے گئے ہین۔ اسطور سے بڑھتے چلے جاتے ہین جیسے سانپ کی چھتری یا کوکرمتا + اگر پیشۂ طبابت کے علاج واقعی نفع پہونچانے والے ہوتے تو ہر شخص برخلاف مذکورہ کے ایسے گھرونکی تعداد مین کمی ہونیکی امید رکھتا +

---

[1] ایسے اشخاص کے لئے جو کہ چارپائی سے اوٹھ نہین سکتے [2] پہاڑون ہین جیسے منصوری و نینی تال وغیرہ +

موجودہ باب کے بند کرنے مین۔ مین دو وقوعے اپنے مطب مین سے پیش کرونگا + چند سال ہوے کہ ایک شخص نے جسکی عمر قریب پچاس برس کے تھی مجھسے ایک سخت بیماری دل کے متعلق مشورہ لیا + بعد اسکے کہ مین نے اوسکو ضروری مشورہ دیا اور میرے علاج کو دو ہفتہ تک عمل کرنے کے بعد گردے کی ایک پہلی بیماری پھر نمودار ہوئی۔ اور جب یہ اچھّی ہو گئی تو پھر ٹھیک دو ہفتہ بعد سوزاک نے زور دکھلایا جسمین کہ وہ اٹھارہ ۱۸ برس پیشتر مبتلا ہو چکا تھا + دونون بیماریان بمقابلہ اُسوقت کے جبکہ اوّلاً اُسکو ہوئی تھین بہت ہی ہلکی صورت مین ظاہر ہوتین + ایک ہفتہ کے اندر سوزاک بھی اچھّا ہو گیا اور مریض کی تندرستی تعجّب انگیز طریقے مین ترّقی کرنے لگی اور اوسکے دل کی بیماری پورے طور سے رفع ہو گئی + دوران علاج مین مریض نے مجھسے کہا تھا کہ پہلے جب اوسکو سوزاک ہوا تھا تو اوس نے دو بہت مشہور پروفیسرون سے مشورہ لیا تھا جنکے علاج کا وہی اثر ہوا تھا جسکی کہ خواہش کیگئی تھی یعنی علامات سوزاک کا دور ہو جانا + چند سال بعد سوزاک پھر لوٹ آیا۔ اور دوسری مرتبہ استعمال ادویات سے اوسکی شکایت جلد رفع ہو گئی + دو برس اس بات کے بعد مرض گردہ نے اوسپر حملہ کیا تھا جسنے کہ اوسکو زیادہ تکلیف دی تھی + آٹھ بڑے مشہور حکیمون سے مشورہ لینے کے بعد یہ مرض بھی بذریعہ ادویات اسقدر دب گیا تھا کہ خوف دلانے والی علامات دور ہو گئی تھین + بہت دن نہ ہونے پائے تھے کہ دل کی بیماری شروع ہو گئی تھی جسنے کہ ہر ایک علاج[لہ] کی اطاعت قبول کرنے سے انکار کیا۔ اور آخر کار استسقا کی حالت مین پہونچنے کا خوف دلاتی تھی + مینے اوسکو سمجھایا کہ سوزاک کو آرام نہین ہوا تھا بلکہ جسم کے اندر دبا دیا گیا تھا۔ اور اس طریقہ سے اوسکے بعد والے مرض گردہ کی ابتدائی حالت

[لہ] یعنی کہ علاج سے بھی کم نہ ہوئی تھی ۱۲

ہوگیا تھا اور جو کہ دبادئے[1] جانے پر اپنے نمبر مین مرض دل کے ہونے کا باعث ہوا جو بلا[2] میرے علاج کے استسقا ہوگیا ہوتا +

اب مین ایک سفلس (آتشک) کے مریض کا بیان کرتا ہون

بیرن وان ای عمر ۴۷ سال نے چند سال ہوئے کہ سفلس کے بارہ مین جسمین کہ وہ دس سال مبتلا رہے تھے مجھ سے مشورہ لیا + انھون نے بتلایا کہ مشہور ڈاکٹرون نے اونکے جسم پر پارہ کے مرکب ادویات ملا کر دستور سے اونکا الوپیتھک معالجہ چار مرتبہ کیا تھا + اسی طور سے پوٹاسیم آیوڈائڈ کا استعمال بھی اوسکے ساتھ کیا گیا تھا لیکن باوجود ان تمام باتون کے علامات سفلس لوٹ آئین تھین اور منہ مین اور پیرون پر کشادہ زخم نمودار ہوتے تھے + نتیجہ یہ ہوا کہ اوسکا اعتقاد الوپیتھی سے بالکل اوٹھ گیا۔ زیادہ تر اس وجہ سے کہ اوسکی عام تندرستی پارہ ملی ہوئی ادویات سے علاج کرنے کے بعد ایسی عمدہ نہ رہی جیسی کہ پیشتر تھی + حال مین ایک قسم کی تکلیف اوسکے سر مین معلوم ہوئی تھی۔ اور اوسکا شفاف حافظہ جاتا رہا تھا + مینے اپنے سائنس آف فیشیل اکسپرشن کے ذریعہ سے معلوم کرلیا کہ میرا مریض ایک بہت زیادہ مقدار مادہ فاسد کی جسم مین رکھتا ہی اور علاوہ اسکے ادویات سے زہر پھیل جانے کی علامات بھی صاف عیان تھین + یہ بہت صاف معلوم ہوتا تھا کہ پارہ کے استعمال سے سفلس پوشیدہ کردی گئی تھی + مین نے دو یا تین غسل روزانہ اور سادہ قدرتی غذا بتلادی + نتیجہ اچھا ہوا کیونکہ نصف سال مین مریض کی حالت بالکل تبدیل ہوگئی۔ سب مین زیادہ اوسکے ہاضمہ نے ترقی کی۔ اور اوسکی شکل بھی تازہ اور تندرست ہوگئی + سب کے دور ہونے کے ساتھ ہی

---

[1] یعنی مرض گردہ ۱۲

[2] یعنی مرض دل ۱۲ +

سفلس بھی بالکل دُور ہوگئی۔ اور نہ یہ پھر عود کرے گی + اور زیادہ رپوٹین اِن معالجات کی حصۂ چہارم مین ملینگی +

ضعف باہ۔ نامردی۔ موجودہ نسل کی ذلیل حالت کا مضبوط ثبوت اس بیماریٔ ضعف باہ کے عوام مین موجود ہونے سے اور زیادہ کوئی نہین ہی + میڈیکل سائنس نے اس وقت تک اِس بیماری کے لئے کوئی علاج دریافت نہین کر پایا ہی + چونکہ پیدائش مرض کی خاصیت سے یہ ناواقف[1] ہی اسلئے اسکا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل کمزور ہے + ادویات مین پختہ اعتقاد رکھنے والا شخص اس بات کو نہین جانتا کہ مریض کی ہر ایک بیماری کی حالت کا باعث محض جسم مین مادّہ فاسد کا موجود ہو جانا ہی ہی + ضعف باہ کا ہر مریض صحت پا سکتا ہے اگر ہم جسم سے مادّہ فاسد دُور کر سکین + اپنے طریق علاج کا تجربہ اور اوسکے عمدہ نتائج کو اپنے پاس موجود رکھ کر ہم ایسی خوش حالت مین ہین کہ یہ مقصد حاصل کر سکین + اپنے دل مین بلا کسی اندیشہ کے مین یہ کہہ سکتا ہون کہ بہت سے مریضون کو شفا اسوقت تک ہو چکی ہی اور اس مرض کو شفا ہوتی چلی جاتے گی اگر میرا طریق علاج سمجھ کر استعمال کیا جاوے اور یہ علاج مضبوط[2] ارادہ کے ساتھ جاری رکھا جاوے + آلات تناسل مین اونکے کام کرنے کی قوت کی تمام خرابیان اونکے سبب کے دُور کر دینے سے دُور ہو سکتی ہین + اوسی طور سے خواہش نفسانی بھی درجۂ اعتدال پر لائی جا سکتی ہے تاکہ صحت یاب شخص بلحاظ حالت خواہش نفسانی بالکل قدرتی طور سے زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جاوے + کتنی زیادہ اوقات یہ بات دیکھنے مین آتی ہے کہ مضبوط سے مضبوط اخلاقی اصول آلات تناسل کی بڑی سے بڑی غیر قدرتی

---

[1] اشارہ ہے طرف میڈیکل سائنس کے ۱۲

[2] انگریزی مین جو الفاظ اِس موقعہ پر استعمال کئے گئے ہین اونسے مطلب ایسے مضبوط ارادہ سے ہے جیسے کہ فولاد ہوتی ہے + ۱۲

زیادتیون سے مثلاً جیسا کہ جلق سے محفوظ رکھنے مین ناتوان ہین + بہت سی تحریرات اظہار شکوری سے - جنکا کہ مین سچے مرد اور نوجوانان نیک چلن سے - جنھون نے کہ میرے طریق علاج سے اِن عادات مہلک سے آزادی حاصل کی ہے - مستحق ہوا ہون - مجھے تسکین دہ یقین حاصل ہوتا ہی (ملاحظہ فرمائے رپورٹ مین صحت یابی کی حصہ چہارم مین)

عورات مین ضعف باہ کو بانجھپن جانتے ہین - اندرونی آلات تناسل کی خراب ساخت یا درجہ اوسط سے کمی و بیشی ہونے کی وجہ سے ہی محض یہ واقع نہین ہوتا ہی - اِن آلات مین کلیتہً عدم احساس[1] بھی ہوسکتا ہی + مین نے اس معاملہ پر وضاحت کے ساتھ حصہ سوم کے باب موسومہ امراض عورات مین بحث کی ہے +

مردون مین خواہش نفسانی کی حالت عورتون کی حالت سے بالکل مختلف ہی اور اسوجہ سے مردون مین ضعف باہ بھی دوسری شکل مین ظاہر ہوتا ہے + اس حالت کے ظہور مین آنے کے برسون قبل ہم مقررہ علامات دیکھ سکتے ہین یعنی اعتدال سے بہت زیادہ بڑھی ہوئی اور عصابی خواہشِ جماع یعنی مرض مزمن کا اثر + بچون اور نوجوان آدمیون مین ایک قسم کی زیادہ کھجلاہٹ ہوتی ہے جو مزمن سوزش آلات تناسل سے پیدا ہوتی ہی اور اسی سے وہ خرابی جو کہ آجکل اسقدر زیادہ پھیلی ہوئی ہے یعنی جلق پیدا ہوتی ہی + بالغ آدمیون مین یہ کھجلاہٹ غیر معمولی زیادتی خواہش جماع کی شکل مین ملتی ہے اور اوسی کے ساتھ دل کم و بیش محض خیالات عشق بازی مین گرفتار رہتا ہے + عورتون کے روبرو ایک قسم کی بڑھی ہوئی شرم جوانون مین پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بہت سی حالتون مین پورے خوف کی حد تک پہونچ جاتی ہے اور قریب قریب ہمیشہ نامردی یا ضعفِ باہ اسکے ساتھ ہی ساتھ موجود ہوگی + اگر آج کے دن ہم اچھے درجہ کے اتنے زیادہ

---

[1] یعنی حس قطعی جاتی رہی ۱۲

آدمیون کو بلاشادی کئے ہوئے پاتے ہین تو اس واقعہ کا اصلی سبب عورتون کی موجودگی مین ایک قسم کی شرم ہی جو نامردی کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے + کتنے زیادہ جوان آدمی عالم شباب مین عورت کے ساتھ مناسب طور سے ہم بستری کرنے کے بالکل ہی ناقابل ہوتے ہین کیونکہ جلق کی وجہ سے نامرد ہو گئے ہین + کتنی ہی خودکشیان یا اوسکے اقدام کیا اسی سبب سے منسوب نہین کئے جاوین[لہ] گے ؟

مندرجہ ذیل دلچسپ واقعہ کا بیان تمثیلاً پیش کیا جاتا ہے

اب سے چند سال پیشتر ایک نوجوان شخص عمر ۲۳ سالہ نے جو کہ ایک بڑی ریاست کا وارث تھا مجھ سے مشورہ لیا + بارہوین سال کی عمر سے وہ جلق کی مشق کیا کرتا تھا۔ اب اوسنے میرے طریق علاج کو جسکی کہ اُس سے بڑی سرگرمی کے ساتھ سفارش کی گئی تھی اپنی بدکاری پر قابو حاصل کرنے کے لئے آزمانا چاہا + دن رات وہ اسی اپنی تکلیف کے خیال مین رہتا تھا۔ اُسوقت وہ کوئی چیز سیکھنے کے قابل بالکل نہ تھا + اگرچہ وہ اپنی تمام قوت کے ساتھ اس سے بچنے کی کوشش کرتا تھا لیکن پھر بھی وہ اِس ذاتی خرابی مین پڑنے کے لئے مجبور ہوتا تھا۔ بقول خود لاچار تھا + بے فائدہ کسی علاج کی تلاش مین ابتک رہا تھا۔ اوسکی قوت ارادی بھی اسقدر مضبوط ثابت نہوئی کہ اوسکے دفعتاً اندرونی دھکے کو روک سکے + یہ سچ ہے کہ بعض اوقات وہ بہت ہی بڑا ارادہ کر کے اُس بُرائی کو مہینون تک دُور کرنے مین کامیاب ہوا۔ مگر پھر دفعتہً ایسے اندرونی دھکے کے۔ جو کہ روکا نہین جا سکتا۔ قابو مین آکر اور بھی زیادہ اپنے نفس امارہ کے شوق پورا کرنے مین اپنے آپ کو لگاتا + بہت ہی زیادہ اندرونی ناراضی کے خیال نے اوسپر قبضہ کر لیا تھا۔

[لہ] یہ سوال ہی۔ مطلب یہ ہی کہ اسی سے منسوب کئے جاوینگے +

+دنیا مین اپنے آپ کو بیکار سمجھتا تھا۔ خودکشی کرنے کے خیال مین اِدھر اُدھر پھرتا تھا اب اوسکے والدین نے اوسکی شادی کرنی چاہی مگر بوجہ بالکل نامرد ہونے کے اوس کو اس سے نفرت معلوم ہوئی۔ میرے طریق علاج مین اوسنے اپنی اخیر امیدین قایم کرین۔ اس سے اگر کامیابی نہوئی تو وہ شادی کرنے سے انکار کریگا +

بذریعہ سائنس آف فیشل اکسپرشن اوسکی حالت کے جانچ کرنے سے یہ ظاہر ہوا کہ اوسکی نامردی کا سبب پرانی سوء ہضمی تھی + بوجہ شروع جوانی اوسکا جسم شفا حاصل کرنے مین پھر بہت عمدہ طریقہ مین[له] کام کریگا۔ پس مین اوس کو بہت اچھی امیدون کا یقین دلا سکا + ایمانداری اور مضبوطی کے ساتھ اوسنے میرے طریق علاج پر عمل کیا۔ اور چند ہی مہینے کے بعد اوسکی حالت بہت درست ہو گئی + میرے خیال کے صحیح ہونے کی ایک اور بہت صاف شہادت یہان دستیاب ہوئی + غسل جو کہ مرض کی جڑ تک سیدھے پہونچ گئے قدرتی اور غیر محرک غذا سے ملکر بہت ہی موثر ثابت ہوئے + بعد تیرہ مہینے کے علاج کے نامردی اور جلق اوسی طریقہ مین صحت پا گئے جیسے کہ اور بہت سی دوسری بیماریون کا علاج کامیابی کے ساتھ ہوا ہے +

[له] یعنی جسم بوجہ جوان عمری کے شفا کے حاصل کرنے مین مدد دیگا +

امراض مثانہ و گردہ - ذیابطیس - یوریمیا - بڈ وٹینگ امراض جگر - سنگ جگر یا سنگ مرارہ - یرقان انتڑیونکی بیماریان - تلوؤن کا پسیجنا - ہرپیز -

بہت سی بیماریون کی حالتون کو جنہین کہ معمولی آدمی کے نزدیک کوئی باہمی تعلّق نہین اسطور سے ایک ہی زمرہ مین رکھنا بہت بیقاعدہ اور بالکل ہی بے ترتیب معلوم ہوگا + پیشۂ طبابت کی نگاہ مین یہ سچ ہی کہ یہ سب مختلف بیماریان ہین اور پس ہر ایک کا علاج بھی خاص ہی + تاہم اس میرے نئے علم شفابخشی کے آئینہ[۱] کے نیچے ہم اونکی مشترکہ اصلیت اور قریبی تعلّق کو دریافت کرنے کے قابل ہین +

سب بیماریون کی ابتدا کا پھر آسانی سے بوجہ اجتماع مواد فاسد ہونا سمجھ مین آسکتا ہے - اور اِس موقع پر ہم کو خصوصًا اُس اجتماع مواد فاسد سے کام ہی جو کہ اُن اعضا کے معمولی کام پر اثر ڈالتا ہے جو کہ فاضل مادّہ کو جسم سے خارج کرنے مین بہت ضروری ہین - مثلاً گردے اور جسم کی جِلد (کھال) + اُن ہواؤن کے ذکر سے بھی یہان تعلّق ہی جو کہ معدے مین بوقت ہاضمہ اوٹھتی ہین جو کہ ریاح کہلاتی ہین +

---

[۱] جیسے کہ خوردبین کے نیچے کسی چیز کو رکھکر بخوبی دیکھ سکتے ہین اور اوسکی باریکی دریافت کرسکتے ہین اسی طور سے اس نئے عِلم کو اُس آئینہ خوردبین سے تشبیہ دی گئی ہی + ۱۲

یہ ہوائین ہاضمہ کی نالی مین پھیلنے کی وجہ سے اور انتڑیون کی حرکت کی وجہ سے (جوکہ
کیڑے کی حرکت کے مانند ہوتی ہے) اولاً کھانے کو آگے بڑھاتی ہین - اور دوم
بخارات کی حالت مین بوجہ اپنی قوت پھیلاؤ کے وے (ہوائین) ہاضمہ کی نالی کے دیوارون
مین گذر کر تمام جسم مین اور خون مین سرایت کرتی ہین + اسکو صاف سمجھانے کے لئے
مین آپ کے روبرو ایک تمثیل پیش کرونگا + مین آپ کے روبرو ایک تمثیل کرونگا +
پانی زمین پر محدود کیا گیا ہے سمندرون مین - جھیلون اور دریاؤن مین - گویا کہ زمین پر ایک
طرح کی پانی کی رگین ہین - جو جسم انسانی مین خون کی نالیون سے مشابہ ہوتی ہین + تو بھی اسی
کے ساتھ مین پانی بخارات کی شکل مین تمام ہوائین اور زمین کے تمام حصّون مین بکھرا رہتا ہے +
غذا اور پانی کی بھی جو کہ جسم مین داخل ہوتا ہے وہی حالت ہی + ظاہرا وہ[1] مقررہ رستون
اور اعضا مین محدود رہتی ہین لیکن بخارات کی صورت مین وہ تمام جسم مین گھسی ہوئی رہتی ہین +
اسوجہ سے پھول شراب (بیر[2] - واین - برانڈی) بہت جلد اوسکے پینے کے بعد ہی تمام
جسم مین اثر دکھلاتی ہی - خصوصًا سر مین - حالانکہ اُسکے بخارات بشکل پسینہ اور بشکل ہوا - اگر جلد
اپنا فعل مناسب طور پر کرتی ہو جسم کے باہر خارج بھی ہو جاوین + وے بلا پسینہ کے اور بشکل
پسینہ ہر دو طریق سے خارج ہوتے ہین + یہ پسینہ قریب قریب ہر شخص مین مختلف بُو کا
ہوتا ہے + جب کبھی اسمین بُرا نا مواد فاسد معمول سے زیادہ ملا ہوتا ہے تو اسکی بُو ناگوار ہوتی
ہے + تندرستی کی حالت کا پسینہ برعکس اسکے ہماری قوت شامّہ پر خراب اثر نہین ڈالتا ہے +
جسم کے اندر اُن بخارات کا اخراج گُردون مین کو بھی ہوتا ہی - رطوبت سے ملکر وے گُردون

---

[1] غذا اور پانی + [2] انگریزی شراب کی قسمین ہین +

کے ذریعہ سے نالیون مین ہوکر مثانہ مین پہونچتے ہین + پسینہ اور پیشاب اِس لئے قریب قریب ایک ہی سی اشیا ہین جو کہ جسم سے خارج ہوتے ہین - جیون ہی کہ مثانہ کافی طور سے بھر جاتا ہے **پیشاب کی حاجت معلوم ہونے لگتی ہی** وہ فوراً رفع کر لینی چاہئیے اگر جسم کو ضرر واقعی پہونچانا منظور نہین ہی + یہ بات ایسی زیادہ ضروری ہے کہ اسکا ذکر ترک نہین کیا جاسکتا + بدقسمتی سے موجودہ زمانہ کے رواج اور حجاب اکثر ہم لوگون کو اس امر مین اُس طرح سے غسل کرنے مین جیسا کہ ہمکو کرنا چاہئیے باز رکھتے ہین - پس اس مین زیادہ تعجب نہین ہی کہ ہم کو گُردون اور مثانہ مین وہ مادّہ موجود ملے جو کہ خارج ہو جانا چاہئیے تھا + والدین اور اُستادون کو پُورے طور سے تنبیہ[1] نہین کیجا سکتی کہ وہ اپنے بچّون کو پیشاب اور پاخانہ کے رُوکنے کی **خرابیون** کو اچھے طور پر سمجھا دیوین + کسی حالت مین بھی بچّون کو (جنمین کہ مادّہ کی حالت بمقابلہ بالغون کے جلد تبدیل ہوتی ہی اور جنکی کہ قوت زندگی بھی بہت زیادہ ہوتی ہے) اونکی اس قسم کی ضروریات رفع کرنے سے روکنا نہین چاہئیے اگر یہ ہم کو منظور رہے کہ اونکو مضر بلکہ خطرناک نتائج سے بچاوین - اگر مثانہ مین سے پیشاب ٹھیک وقت پر خارج نہ کیا جاوے - تو مثل ہر شَی کے جسم انسان کے اندر اسمین برابر آیندہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے جوش ہوتا رہتا ہی + حرارت مثانہ مین بڑھ جاتی ہی اور قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ پیشاب کا رقیق مادّہ بشکل بھاپ اوڑنے لگتا ہے اور اوسکے **نمک**[2] رہتے جلتے ہین + اس کارروائی کے باعث گُردون کی آیندہ کی خارج کی ہوئی رطوبتین مثانہ مین جانے سے رُک جاتی ہین اور اونمین اسی طور سے تبدیلیان بھی واقع ہوتی ہین + اگر مثانہ یا انتڑیون کے خالی کرنے کی

---

[1] یعنی کتنی ہی تنبیہ کرین وہ اس اہم معاملہ مین کافی خیال نہین کیجا سکتی ترجمہ انگریزی محاورہ سے کیا گیا ہی مگر مطلب اوسکا یہی ہے جو کہ مذکور ہوا +

[2] پیشاب مین جو اجزا مثل نمک وغیرہ کے نیچے بیٹھ جایا کرتے ہین اونسے مراد ہے +

حاجت ٹھیک وقت پر رفع نہ کی جائے تو یہ حاجت اکثر جاتی رہتی ہی اور بعدہٗ اگر پھر ہم چاہین بھی تو مشکل سے معلوم ہوتی ہے + لیکن تب پیشاب کا کیا ہو جاتا ہے۔ پیشاب مثانہ مین کم ہو جاتا ہے پس ضرور پھر جسم مین ہی چلا گیا ہوگا + کچھ حصہ پیشاب کا ہم جانتے ہین کہ بوجہ برابر کارروائی جوش ہونے کے پھر حالت بھاپ مین ہو گیا ہے اور تمام جسم اور خون مین اوسی طور سے مل گیا ہی جیسا کہ ہاضمہ کے وقت مین + (بول کے) اس طریقہ سے بھاپ ہو کر اوڑ جانے کی حالت مین نمک ہای و دیگر لاحل[1] مادہ گردون اور مثانہ مین بشکل چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے بلوری شیشہ کے ٹکڑون کے رہ جاتے ہین - اور بعد کو - گو کہ ہمیشہ سب نہین - خارج ہو جاتے ہین + پیشاب کے برتن کی تلچھٹ کو اگر خوردبین سے دو سو گونہ بڑھا ہوا دیکھ کر امتحان کرین تو ہم کو معلوم ہوگا کہ اسمین زرد رنگ کے چھوٹے بلوری ٹکڑے ہوتے ہین جو الگ الگ دیکھنے سے زرد لیکن اکٹھا دیکھنے سے سُرخی مائل معلوم ہوتے ہین + اس طریقہ سے جبکہ خصوصاً مثانہ (مادّہ فاسد سے) بہت بھرا ہوا ہے وہ معمولی بیماری پیدا ہوتی ہے جسکو پتھری (سنگ مثانہ) کہتے ہین جسکا علاج آخر صفحہ ۲۸۸ پر ذرا زیادہ تفصیل کے ساتھ بتلایا گیا ہی + سنگ ہای مثانہ جسم کی فقط غیر صحیح حالتون مین پیدا ہوتے ہین یا خلاف قدرت غذا کا نتیجہ ہے + یہ اوسی طریق سے پیدا ہوتے ہین جیسے کہ انجن مین پانی پکنے کی جگہ مین پپڑی جم جاتی ہی جو کہ بہت ہی اونچے درجے کی حرارت مین جمتی ہے جبکہ بھاری پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ بارش کے ہلکے پانی مین بہت کم ہوتی ہے + پیشاب گردون مین رک کر بشکل بھاپ اوڑتا ہے اور چھوٹے چھوٹے ریزے اکٹھے ہو جاتے ہین + جسوقت تک کہ وے بہت ہی چھوٹے ہوتے ہین وے پیشاب کے ساتھ نالیون مین ہو کر بلا تکلیف دئیے ہوئے مثانہ

---

[1] جو کہ گھل نہ سکے ۱۲

مین چلے جاتے ہین - لیکن جبکہ وے بڑے ہو جاتے ہین تو پیشاب کی نالیون مین گذرتے ہوئے وہ درد پیدا کرتے ہین جس کو کہ **قولنج متعلق سنگ مثانہ** کہتے ہین - اونکی تیز اور نوکدار سطح پیشاب کی نالی کی جھلّی کو رگڑتی ہی اور نقصان پہونچاتی ہے + مثانہ مین بھی یہی کارروائی ہوتی ہے + اگر پیشاب کے باہر نکلنے کے راستے بوجہ پیڑو مین مادۂ فاسد کے زیادہ جمع ہونے کے تنگ ہو گئے ہون تو یہ آسانی سے وقوع مین آسکتا ہی کہ پتھریان پیشاب کے ساتھ باہر نہین نکلینگی اور مثانہ مین ایک بڑی مقدار کی اشیاء بلوری کے بننے کے لئے ایک جڑ قایم کردیتے ہین + مثانہ مین پتھری کے متواتر حرکت کرنے کی وجہ سے اوسکی شکل گول سی ہو جاتی ہی مگر شکستگی مین ہمیشہ پھر بلّور کی کیفیت قایم رکھتی ہے + اِس سے یہ نتیجہ نہین پیدا ہوتا کہ اگر پیشاب روکا جاوے تو پتھریان ضرور بنجاوینگی + پیشاب اس قسم کا ہوسکتا ہی کہ سب کا سب تبدیل ہو جاوے اور جسم مین بطور مادّہ فاسد کے جمع ہو جاوے + ایسی حالت مین اس سے مختلف قسم کی بیماریان ہوسکتی ہین - مثلاً گمڑیون کا پڑجانا جیسا کہ صفحہ ۲۴۵ و ۲۴۶ پر مذکور ہوا ہے - چند سال ہوئے کہ میرے زیر علاج ایک لڑکا تھا جسکا کُل جسم مٹر کی برابر گمڑیون سے بھرا ہوا تھا + یہ جب پیدا ہوئی تھین جبکہ ایک مرتبہ سردی کی وجہ سے وہ کئی دن تک پیشاب نکر سکا تھا + مینے یہ تبلایا کہ اگر یہ گمڑیان صرف پیشاب روکنے کی وجہ سے ہی ہوئی ہین تو وے فوراً رفع ہو جاوینگی - ہمارا کام اونکو پھر پیشاب مین تبدیل کردینے کا ہوگا + اُس لڑکے نے میرا علاج شروع کیا اور چند ہی دنون مین اوس کو بہت زیادہ مقدار پیشاب کی ہونے لگی جو کہ کئی دِن تک جاری رہا + گمڑیان گویا دفعتہً غائب ہوگئین - جس سے کہ اوسکی مان کو بہت ہی تعجب ہوا + اِس حالت مین مادّہ فاسد نے جو کہ پیشاب کی حالت تبدیل ہوجانے سے پیدا

ہوا تھا اِن گمڑیون کو پیدا کیا تھا جس کو کہ جسم بوجہ زیادہ اصلی طاقت ہونے کے خارج کر دینے کے قابل تھا +

اسہال اور قبض جیسا کہ مین اوپر دکھلا چکا ہون ایک ہی سبب سے پیدا ہوتے ہین یعنی جسم مین مادّہ فاسد کی موجودگی سے + پیشاب کی بھی وہی حالت ہی۔ صرف اسمین رکاوٹ صاف نہین معلوم ہوتی ہے بلکہ محض بھیرے سے معلوم ہوتی ہے۔ یعنی جلد کے غیر معمولی رنگ سے۔ غیر معمولی سرخی سے۔ مرض گمڑی سے۔ درد سر۔ رسولی۔ پتھری وغیرہ وغیرہ سے + ایک معنی کر کے یہ ایک محض ابتدائی حالت دوسرے امراض کی ہمکو ملتی ہے +

ذیابیطس ایک مرض جو کہ اسہال کے مشابہ ہی۔ برخلاف اسکے صاف معلوم ہوتا ہے + سوزش جو کہ اندرونی بخار کیوجہ سے ہوتی جسکی وجہ سے کہ مریض ذیابیطس کو بیچین کرنے والی پیاس بھی لگتی ہے اس حالت مین قبض پیدا نہین کرتی۔ اور پتھری اور رسولیان نہین بناتی۔ بلکہ مادّہ کو بہت جلدی نکالتی ہی اور اوسی کے ساتھ عروق کو بھی سڑاتی ہی + پس پیشاب جسم سے خراب حالت مین جوش کھایا ہوا۔ اور میٹھی حالت مین نکلتا ہے + پتھری اور ذیابیطس خاصیت مین ایک ہی ہین۔ صرف ظاہری علامات مین مختلف ہین + ان مریضون کو جو ان بیماریون مین مُبتلا ہین میرے غسل بہت ہی مفید ہین۔ اندرونی حرارت کو وے کم کرتے ہین پس زیادتی پیاس کو نفع پہونچاتے ہین +

پتھری اور ذیابیطس دونون کو میرے علاج سے ایک ہی طریقہ مین آرام ہو گیا ہی یعنی اونکا سبب دُور کرنے سے + پتھری چھوٹے چھوٹے دانون مین الگ ہو جاتی ہے۔ اس صورت مین وہ معمولاً پیشاب کے ساتھ نکل جاتی ہے + پتھری کے مریضون کا علاج کرنے مین یہ تعجب معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسقدر زیادہ مقدار پیشاب کی مجبوراً غسل لینے کی حالت مین

خارج کرتے ہین + مریض لوگ تعجب کرتے ہین کہ یہ تمام پانی کہان سے آگیا اگرچہ اوسکی وجہ بتلانا بہت ہی آسان ہی + پیشاب جو کہ پیشتر بھاپ ہو کر اوڑ گیا تھا اور تمام جسم مین بطور مادّہ فاسد کے اکٹھا ہو گیا تھا پھر قدیم راستے سے واپس لایا گیا ہے اور آخرش جسم سے بشکل پیشاب نکلتا ہی + میرے زیر علاج ایسے مریض رہی ہین جو کہ غسل کی حالت مین صرف ٹھیک طور سے پیشاب کر سکتے تھے + رفتہ رفتہ مرض کے درجہ بدرجہ سبب دور ہونے پر مثانہ اپنی صحیح حالت پر آگیا +

شہنشاہ ولیم اول کی حالت مین ہم یہ بات معلوم کرتے ہین کہ باوجود مرض پتھری کے بعض انسان کتنی زیادہ عمر کا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ باوجود اسکے کہ اوسکے مثانہ مین ایک بڑی پتھری تھی اوسکی عمر نوّے ۹۰ سال کی ہوئی اسکی وجہ صرف یہ تھی کہ شہنشاہ متوفی کے جسم مین مادّہ فاسد ایک مناسب[1] مقام پر تھا + یہی مرض اوس کے لڑکے یعنی شہنشاہ فریڈرک متوفی کی حالت مین جلدتر اور زیادہ تر خراب شکل مین ظاہر ہوا +

یوریمیا ایک حالت ہی جسمین کہ یوریا[2] تمام جسم مین اور خون مین پایا جاتا ہے اور جو کہ عموماً مثانہ کی بیماری اور پتھری کے ساتھ ساتھ چلتی ہے + میری سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ماہران سے یہ مرض اپنی ابتدائی حالت مین بھی جسوقت کہ مریضون کو خود اسکا گمان بھی نہو پوشیدہ نہین رہ سکتا۔ کوئی علاج ایسا نہین ہی جو کہ خون کو اور تمام جسم کو اس مادّہ فاسد سے اسقدر جلد صاف کرے جیسے کہ میرے بتلائے ہوئے غسل +

---

[1] یعنی ایسے مقام پر تھا کہ جہان کی موجودگی سے زیادہ نقصان نہین تھا۔ مادہ فاسد جسم مین (۱) آگے کی جانب (۲) طرفین کی جانب اور (۳) پشت کی جانب جمع ہوتا ہی + پشت کی جانب کا بار امراض سنگین پیدا کرتا ہی جنکے علاج مین زیادہ دیر لگتی ہی یعنی پشت کی جانب جو مادہ فاسد موجود ہی وہ دیر مین خارج ہوتا ہی۔ اوس سے کم دیر مین طرفین کی جانب کا مادہ خارج ہوتا ہی اور اوس سے بھی جلد سامنے کی جانب کا مادہ خارج ہوتا ہے + ۱۲

[2] ایک خشک شے ہے جو کہ پیشاب کا جزو ہے + ۱۲

بیڈوٹینگ یُسلسل بول - یعنی وہ ناگوار حالت بھی جسمین کہ مریض لوگ پیشاب روک نہین سکتے - محض پیٹ مین مادۂ فاسد کی موجودگی کی وجہ سے ہی ہوتی ہے + مثانہ مین معمولاً ایک ناسور ہوجاتا ہے جسمین کو پیشاب نکل جاتا ہی + یہ حالت بھی قریب قریب ہمیشہ بیشتر کے امراض کی وجہ سے جو کہ اچھے نہین ہوئے ہین اور بذریعہ ادویات وخلاف قدرت معالجہ کے جسم مین دبا دئے گئے ہین - ہوا کرتی ہے + (مقابلہ کرو ریورٹ ہاے شفایابی حصہ چہارم)

اس شکل کا مرض اور **آنت کا ناسور (انٹسٹائنل فسٹیولا)** دونون اکثر میرے مطب مین بہت ہی تھوڑے عرصہ مین بسا اوقات چند دن یا ہفتون مین ہی جڑ سے آرام کردئے گئے ہین + زیادہ عرصہ تک علاج کی ضرورت صرف جب ہی ہوتی ہی جبکہ مرض مزمن ہوگیا ہو اور مریض کو ادویات کے ذریعہ علاج سے ضرر پہونچ گیا ہو +

کٹارہ آف دی بلیڈر یعنی سوزش مثانہ - ایک درجہ صرف حاد ابتدائی حالت سخت بیماری مثانہ و پتھری کی ہے - اور یہ ایک نازک اور سوزش لی ہوئی حالت مثانہ اور پیشاب کی نالی کی ہے جسمین کہ پیشاب کرنے مین تکلیف ہوا کرتی ہے + مثل تمام حاد قسمون کے بخار کے - یہ بھی میرے طریق علاج سے بہت جلدی آرام ہوسکتی ہی - اس مرض کا سبب بھی وہی ہے جو کہ تمام دیگر بیماریون کا +

ایک مرتبہ ایک مریض نے مجھے بلایا - جو کہ دو ہفتہ سے سوزش مثانہ مین مبتلا تھا + پراسٹیٹ گلٹی (غدۂ قدامیہ) بہت ہی سُوج گئی تھی اور مریض بہت ہی تکلیف کے ساتھ پیشاب کرسکتا تھا + ہر دس منٹ کے بعد مثانہ مین بہت ہی سخت اینٹھن بھی ہوتی تھی + چونکہ پیشاب کرنے مین ہر روز زیادہ دقّت اور تکلیف ہوجاتی تھی ڈاکٹر معالج نے جو دو تین دن شام کو سلائی ڈالنے کی تجویز کی جسکا ڈالنا بلحاظ پراسٹیٹ گلٹی کی سُوجی ہوئی حالت کے

بالکل غیر ممکن تھا + ڈاکٹر نے کہا مریض کو **کلوروفارم**[1] دینا پڑے گی جسکی کہ مریض نے اجازت نہ دی۔ اوسنے مجھے اُسی شب کو طلب کیا + اول **فرکشن باتھ** نے اینٹھن کو جو کہ ہر دس منٹ مین ہوا کرتی تھی بند کر دیا اور بعد نصف گھنٹہ تک غسل کرنے کے مریض بلا تکلیف کے پیشاب کرسکا + پون گھنٹے تک غسل کرنے پر مریض آرام سے پلنگ پر لیٹ رہا شب مین خوب پسینہ آیا اور بلا کسی تکلیف کے اوسنے بہت بہت سا پیشاب کیا۔ اس طریقہ سے چند دن مین سوزش (مثانہ) کی بالکل جاتی رہی +

جگر کی بیماری۔ جگر کی پتھریان۔ یرقان یعنی کنول بلے خاصکر اُن حالتون مین پیدا ہوتی ہین جہان کہین کہ مادہ فاسد کا بوجھ داہنی جانب جسم مین ہوتا ہے + جگر سے خارج ہونے والی رطوبت یعنی پت جسکو ہم جانتے ہین کہ گال بلیڈر (پت کی تھیلی یعنی پتّہ) سے نکلکر پہلی چھوٹی انتڑی مین جاتی ہے۔ کارروائی ہاضمہ مین ایکطرح کا اثر ڈالتی ہے۔ جوش سڑن کو کم کرتی ہے + جب کبھی کہ مادّہ فاسد کے داہنی جانب موجود ہونے سے جگر مین نقصان ہوتا ہے اور اس وجہ سے اوسکا صحیح فعل پت خارج کرنے کا بگڑا ہوا ہوتا ہے۔ تو مینے دیکھا ہے کہ بمقابلہ اوس حالت کے جبکہ بار مادّہ فاسد کا بائین طرف ہوتا ہے پسینہ ایک بالکل مختلف مقدار کا نکلتا ہے + اس طریقہ مین۔ بار مادّہ فاسد کی خاصیت کے لحاظ سے جگر کی پتھریان۔ اور جگر کی سختی پیدا ہوتی ہین + اس قسم کے تمام مریض تھوڑے (اکثر خراب) اور بدبودار پسینہ آنے مین مبتلا رہتے ہین اور خصوصاً تلوے پسیجنے کے مرض مین + پت کا اوڑنا۔ اوسکا سڑنا اور جوش کھانا بہت صاف طور سے جلد کے سیاہ رنگ

---

[1] کلوروفارم ایک دوا ہے جو کہ مریض کو سونگھانے سے بیہوش کر دیتی ہے اور ڈاکٹر لوگ اوس شخص کو جسپر کوئی سخت عمل جراحی کرنا منظور ہوتا ہے جسکو کہ وہ ہوش کی حالت مین برداشت نہین کرسکتا اکثر یہ دوا سونگھایا کرتے ہین +

ہو جانے سے (لیور اسپاٹس یعنی خرابی جگر کے دہبون سے) ظاہر ہو جاتا ہی اور بہت سی صورتون مین یرقان پیدا کرتا ہی + (مقابلہ کرو رپورٹ ہاے شفا - حصۂ چہارم) ان امراض کے علاج کرنے مین مینے یہ دیکھا ہی کہ میرے طریق علاج سے شفا بہت ہی جلد ہوتی ہی +

تلوونکا پسیجنا - جیسا کہ اوپر معلوم ہوا ہے یہ شکایت جگر کی خرابی سے بہت ہی تعلق رکھتی ہی + جیسا کہ مین نے اکثر دیکھا ہی - یہ شکایت[1] صرف خرابی[2] آخر الذکر کے ساتھ ہی ساتھ ہوتی ہے - پس تلوونکا زیادہ پسینہ آنا اس امر کو برسون پیشتر ظاہر کرتا ہے کہ مادّۂ فاسد کا بوجہ دہنی جانب جسم مین بڑھ رہا ہے + امراض جگر و امراض پتّہ کی حالت دیرینہ مین پسینہ اکثر اوقات بند ہو جاتا ہے + مریض کی حالت تب برابر خراب ہوتی جاتی ہی کیونکہ تلوون سے خارج ہونے والا فاسد و بدبودار مادّہ جسم مین رہ جاتا ہے - اور دیگر امراض اس سے زیادہ خراب حالت کے مثل مکڑی - سرطان وغیرہ کے - پیدا کرتا ہے - جنکا کہ[3] آرام ہونا ذرا زیادہ مشکل ہے اور وقت بھی زیادہ ہی لیتا ہے + تلوون کے زیادہ پسینہ آنے کو بذریعہ ادویات مثل **کرومک ایسڈ** کے جبریہ بند کرنیسے مریض کی تندرستی کو بہت ہی نقصان پہونچتا ہے + ادویات کے ذریعہ علاج کے نقصان رسان نتائج اکثر اوقات بہت عرصہ تک بلکہ برسون تک بھی جب تک کہ کوئی اور بھی زیادہ خراب بیماری ظاہر نہو جائے - معلوم نہین ہوتے ہین - خراب پسینہ کا ادویات کے ذریعہ غیر قدرتی طریقہ سے روک دینا بالکل ایسا ہی ہی جیسا کہ کسی بڑے شہر کے صدر گندہ نالہ کو جسمین تمام چھوٹی نالیان آکر گرتی ہین - اسوجہ سے بند کر دینا کہ اوسکے نکاس پر ناگوار بو آتی ہے + بیشک صدر گندہ نالہ کے منہ پر بدبو بند ہو جائے گی - مگر شہر کے اندر ایک اس سے بھی بہت زیادہ خراب حالت پیدا ہو جاویگی اور شہر ہر جگہ وبا پیدا کرنیوالی بدبو سے بھر جاوے گا +

---

[1] تلوونکا پسیجنا ۱۲ [2] خرابی جگر سے مراد ہے ۱۲ [3] مکڑی سرطان وغیرہ جو اس طور سے پیدا ہوتی ہین ۱۲

یہ بہت ہی افسوسناک بات ہی کہ ہماری فوج[1] کے انتظام کرنیوالے۔ علم ڈاکٹری کی ہدایتون پر چلکر جو کہ اِن امراض کی خاصیت سے بالکل ہی ناواقف ہی۔ سپاہیون کے تلوے پسیجنے کے مرض کو آرام کرنے کے لئے اونسے (سپاہیون سے) **کروماٹ و سیلی سیلک ایسڈ** وغیرہ کے استعمال کی سفارش کرتے ہین + مین ضرور سب شخصون کو اس نقصان رسان علاج سے متنبہ کرتا ہون + میرے نئے طریق علاج مین یہ مضطرب کرنے والا پسینہ جلد از خود غائب ہو جاتا ہے۔ بوجہ اسکے کہ سبب[3] بھی دُور ہو جاتا ہے +

مکڑی اور جلد کی بیماریان۔ ان بیماریون کی بھی جو اکثر دیکھنے مین آتی ہین ایک ہی مشترکہ جڑ ہے۔ اس سے کچھ مطلب نہیں کہ کس شکل مین مرض پھوٹ نکلے + مینے بہت سے اشخاص کا جو ان امراض مین مبتلا تھے علاج کیا ہے۔ نتیجہ بہت ہی عمدہ رہا ہے۔ اور قریب قریب ہمیشہ اس بات کی تائید مجھے ملی ہے کہ تلوے اور جلد کے پسینے کو دبا کر بند کر دینے کی بڑھی ہوئی حالت یہ امراض ہین + یہ امراض حالت مزمن کو ظاہر کرتے ہین جو کہ دوسری بیماری کے دبنے سے ہوئی ہی اور پس علاج جسکی کہ اونکو ضرورت ہوتی ہے زیادہ عرصہ تک اور بہت ہی ٹھیک ٹھیک کرنا چاہیئے +

مکڑی کیا تو خشک ہوتی ہے یا اوسمین پانی سا نکلتا رہتا ہے + اول الذکر معمولاً زیادہ دقت سے آرام ہوتی ہے + بچون کو مکڑی اکثر ہو جاتی ہے۔ یہ ہمیشہ پشتینی مادہ فاسد سے یا بچون کے امراض سے جو دبا دئے گئے ہین اور اکثر ٹیکہ کی وجہ سے شروع ہوا کرتی ہے + زیادہ صاف سمجھانے کی غرض سے مین یہان دو وقوعے اس قسم کے بہت سے وقوعون مین سے منتخب کرکے پیش کرونگا +

---

[1] ملک جرمن کی فوج سے مطلب ہے + [2] یعنی پیر پسیجنے کا علاج بذریعہ کروماٹ سیلی سیلک ایسڈ وغیرہ کے

[3] یعنے پسینہ خراب آنے کا سبب +

انمین سے جو پہلا مریض تھا وہ دوسری مرتبہ اوسکے ٹیکا لگنے کی تاریخ سے کھال مین پھنسیان نکلنے مین مبتلا ہوگیا تہا اور مرض تمام جسم پر پھیل گیا تھا + شب کے وقت وہ دستانہ پہن لیا کرتا تہا - اور اپنے ہاتھ بند ہوا لیتا تھا تاکہ وہ اپنے تئین کھرونچ نہ ڈالے - اپنے پائجامہ اور بڑے کوٹ کی جیبون مین تھوڑے عرصہ مین اوسنے کھرونچ ڈالا + اپنے ساتھیون کے ساتھ وہ کھیل مین شریک نہین ہوسکتا تھا اور اپنی وقت کو بیکر گذارنا چاہتا تھا - جس سے اوسکی حالت افسردگی مین اور ترقی ہوئی + جتنی کہ اوسکی عمر بڑھتی گئی اوسیقدر اوسکی بیماری نے بھی ترقی کی - اوسکی خوش و خرمی بالکل جاتی رہی اور وہ ایک بلا نزدیک آنیوالی موت کا ہی جو اوسکا انتظار کر رہی ہو خیال کرسکتا تھا +

اتفاقیہ اوسنے پرانے قدرتی علاج کا ذکر سنا - اور اوسکے بعد ہی میرے طریقہ علاج کا ذکر - بذریعہ دیکھنے میری کتاب موسومہ نیو سائنس آف ہیلنگ میری صلاح پر عمل کرکے اوسنے روزانہ دو غسل لئے - اور تھوڑی غیر محرک غذا کا استعمال کیا اور خوشی کے ساتھ جلد اپنی عام حالت تندرستی مین ایک ترقی دیکھی - جسکے بعد درجہ بدرجہ پھنسیان اچھی ہونے لگین + کچھ عرصہ ماڑی جو کہ چیچک کے ٹیکہ کا پھل تھا بالکل آرام ہوگئی + دوسرا معاملہ مرض چھاجن کا تھا + ایک نوجوان شخص عمر ۲۴ سال اس خوفناک مرض مین مبتلا تھا - سر اور گردن پر ہی خاص کر اثر ہوا تھا + مرہم اور ادویات مفید ثابت نہوئی تھین پس اوسکا اعتقاد علاج ادویات سے اوٹھ گیا تھا - وہ میرے پاس آیا اور میرے خاص مشورہ سے اوسنے علاج شروع کیا + اس مریض کو بھی مین یقین دلا سکا کہ امید کامیابی ہے + کیونکہ تشخیص سے اجتماع مادہ فاسد سامنے کی جانب معلوم ہوا + چند روز مین اوس کا خراب ہاضمہ بہتر ہوگیا - اور اوسی کے ساتھ چھاجن بھی سر کا اچھا ہونے لگا - تیسرے

دن پانی نکلنا بند ہوگیا اور ۱۶ سولہ دن مین اس خرابی کا نشان بھی باقی نہ رہا + مریض
کی گردن بھی جو کہ بہت موٹی تھی اس زمانہ مین قریب ½۱ ڈیڑھ انچہ کے گھٹ گئی +
وہ فاسد مادّہ جو کہ باعث اس موٹی گردن اور چھاجن کا تھا گُردون[له] اور انتڑیون کی
راہ بہت بہت مقدار مین خارج ہوگیا + زیادہ رپوٹین شفا ہونے کی جسمین کہ ایک رپوٹ
سائی کوسس (ٹھوڑی کے قریب پھُنسیان) کی بھی شامل ہے حصہ چہارم مین ملین گی +

[له] یعنی پیشاب اور پاخانہ کی شکل مین- کیونکہ گُردون کی راہ پیشاب اور انتڑیون کی راہ پاخانہ
کی حالت مین مادّہ فاسد خارج ہوتا ہے + ۱۲

دل کی بیماری اور استسقا یعنی جلندھر

دل کی بیماریون کی ایک بہت بڑی فہرست ہی جسمین کہ انسان مُبتلا رہتا ہے اور جنکا کہ پیشہ طبابت والے۔ بلحاظ ہر ایک مرض کی مختلف علامات کے۔ مختلف طریقون مین علاج کرتے ہین + یہ امراض تقسیم کیئے جاتے ہین دل کے امراض آرگینک[1] مین اور کارڈیک واتو یعنی دل کی کیواڑیون کے امراض آرگینک مین اور دل کے علامات مین جن علامات کی پیدایش عارضی باعثون سے ہوا کرتی ہے + لیکن اگر ہم بلا تعصب کے امراض دل کے اسباب کی تحقیقات کرین اور اونکی وجوہات کو قدرت کی کارروائی مین تلاش کرین تو بھی ہم اسی نتیجہ پر آوین گے کہ دل کی تمام بیماریون کی جڑ اوس مین (دل مین) مادۂ فاسد کا موجود ہونا ہے + پس ان شکایات کا مختلف قسمون مین تقسیم کرنا بالکل بےفائدہ ہی+ کسی خاص حالت کے واقعی خطرناک ہونے کا انحصار دل کے مزاج پر اور مضر اثرون کے روکنے کی کم و بیش قابلیت پر ہی۔ مثلاً اگر اجتماع مادۂ فاسد بائین جانب ہی تو مرض کے بڑھ جانے کا گمان غالب ہی بہ نسبت اُسوقت کے جبکہ اجتماع مادۂ فاسد دائین جانب ہو + دل جو کہ بوجہ موروثی مرض کے کمزور پیدا ہوا ہو قدرتاً مادۂ فاسد کو برداشت نہین کرسکتا +

---

[1] آرگینک سے امراض کہلاتے ہین کہ کسی عضو رئیسہ مین نبات ہی ہو جاوین یعنی اونسے اسکی ساخت مین فتور ہو جاتا ہے+

اوس حالت مین کہ جس مین دل کے اندر مادہ فاسد موجود ہوتا ہی ہم کو عموماً علامات مادہ فاسد کے جسم مین ہونے کی بھی ملتی ہین + صرف آس پاس حصون مین ہی مادہ فاسد کی موجودگی کا اکثر بہ شکل چربی بڑھنا ظاہر نہین ہوتا بلکہ دل کے پٹھے بھی بسا اوقات مادہ فاسد سے ایسے بھر جاتے ہین اور پھول جاتے ہین کہ وہ اپنے معمولی کامون کے کرنے کے لئے بالکل قابل نہین رہتے + ہر حالت مین یہ ضروری نہین ہی کہ دل کے پٹھے بڑھ جائین دل کے پٹھون مین مادہ فاسد کی موجودگی اکثر اونکے زیادہ سخت زیادہ گھنے یا زیادہ تنے ہونے مین ظاہر ہوتی ہے + اس حالت مین پٹھون کے کام کرنے کی قابلیت کم ہو جاتی ہے + ہر شخص اس بات کو جانتا ہی کہ جب کبھی جلد مین کوئی سوجن ہوتی ہے تو یہ تناؤ تمام جسم کے کام مین مخل ہوتا ہی + دل کی حالت مین بھی اوسکے پٹھون مین مادہ فاسد کی موجودگی کا اظہار دل کی بے قاعدہ حرکت سے معلوم ہوتا ہی + جب کبھی دل سے کوئی زیادہ کام لیا جاتا ہے مثلاً جب کبھی ہمکو کوئی صدمہ پہونچے یا کوئی خلاف امید جوش دلانے والی بات واقع ہو۔ یا سخت جسمانی محنت کے ذریعہ سے یعنی جس حالت مین کہ غیر معمولی مقدار خون کی دل کی طرف رجوع ہو تو ہم کو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ آلہ اپنا کام پورے طور سے کرنے کے قابل نہین ہی + **اختلاجِ قلب۔ فکر۔ خون کی گردش کا رک جانا۔ فالج۔ سانس لینے مین تکلیف وغیرہ وغیرہ امراض** ہو جا سکتے ہین + معمولاً اونمین زیادہ تکلیف نہین ہوتی۔ لیکن سستی اور طبیعت پر ایک قسم کا بوجھ معلوم ہوتا ہے خواہ متواتر یا صرف چند سے گویا کہ کوئی شی غیر۔ دل پر دباؤ ڈال رہی ہی +

دل کے سوراخون کے کام مین خرابیان اوسی ہی طور سے ہو جاتی ہین + جب کسی حد تک انمین مادہ فاسد موجود رہتا ہے تو اپنے تئین بند کرنے کا کام یہ آیندہ ٹھیک طور سے نہین

کر سکتے۔ اونکی سطح بوجہ جمع ہو جانے مادّہ فاسد کے ایسی ناہموار ہو جاتی ہے کہ اب خون کے خانون کے منہ پر ٹھیک نہین بیٹھتی + دل کے سوراخون مین نقص اس وجہ سے بھی ہو سکتا ہی کہ خانہاے خون کے منہ کی سطح بیڈول ہو گئی + ہر دو حالت مین وجہ ایک ہی ہے +

دل[1] کی اعصابی خرابیان واقعی بہت ہی ذہانت کی "ایجاد ہین" + جیسا کہ مین اعصاب کے امراض کے باب مین تذکرہ کر چکا ہون۔ کوئی ایک عضو بغیر اوسکے متعلق اعصاب مین بھی خرابی ہوئے بیمار نہین ہو سکتا + نیچر اور آئین نیچر کے متعلق بالکل ہی غلط فہمی ظاہر ہوتی ہے اس خیال کرنے سے کہ اعصاب پورے تندرست ہو سکتے ہین اور صرف یہ یا وہ عضو بیمار ہو۔ یا کہ کل جسم سواے اعصاب کے پورا تندرست ہو سکتا ہے + میرے نزدیک یہ خیال ایک گذری ہوئی بات ہو گئی + آج کے دن ہم یقین کے ساتھ جانتے ہین کہ دل کی مختلف بیماریان اور اونکے صدہا مختلف نام۔ اونکی مختلف شکلین اور اونکی مختلف ظاہری علامات اِن سب کا ایک ہی مشترک سبب ہی۔ یعنی جسم مین مادّہ فاسد کی موجودگی +

لیکن اگر دل کے مرض کا سبب دور نہین ہوا یا اگر اور زیادہ مادّہ فاسد یا زہریلا مادّہ بطریق ادویات جسم مین داخل کیا گیا ہے۔ تو ایک بدتر حالت پیدا ہو جاوے گی۔ یعنے **استسقا** نمودار ہو جاوے گا + استسقا ہمیشہ دیگر امراض کی جو اس سے قبل ہو چکے اور آرام نہین ہوئے ہین آخری حالت ہی۔ پانی جو جسم مین استسقا کی حالت مین ملتا ہے بالکل غیر مادّہ ہی + اس سے یہ صاف ظاہر ہی کہ جسم اب ایسی حالت مین نہین ہی کہ کیا تو تندرست

---

[1] یہ طنزاً کہا گیا ہے ۱۲

خون پیدا کرے یا کہ جو خون اوسمین موجود ہی اُسکو کافی طور سے صاف کرے + نتیجہ کیا ہوتا ہی ؟ وہ عروق جو خون بناتی ہین مادّہ فاسد کی وجہ سے جوش مین آتی ہین اور اپنی شکل و ہیئت کو بدل دیتے ہین + کسی اور مرض مین ہم اسقدر صاف طور سے مادّہ پیدا ہونے اور اوس کے جسم مین سڑنے اور اسوجہ سے اوسکی شکل مین تبدیلیون کے ہونے کی کارروائی کا پتہ نہین لگا سکتے ہین + کچھ عرصہ گزرا کہ ایک مریض استسقا نے جسکا جسم پانی سے اسقدر بھرا ہوا تھا کہ مثل ربر کے نل کے پھولا ہوا معلوم ہوتا تھا مجھ سے مشورہ لیا + اندرونی دباؤ پانی کا اسقدر زیادہ تھا کہ پیرون کی کھال مین سے پانی برابر ٹپکتا تھا - پس ہر جگہ جہانکہ وہ مریض بیٹھتا تھا وہان تری کے نشانات رہ جاتے تھے + سب سے زیادہ لحاظ کے لایق اس مرض مین یہ بات تھی کہ وہ مکھّن فروش تھا اور روزمرّہ اوسکو بہت سے مکھن کا مقابلہ[1] کرنا پڑتا تھا + پانی جو کہ پیرون سے نکلتا تھا ایسی زیادہ مکھن کی بو اوسمین آتی تھی کہ اوسکی اصلیت مین کچھ شبہ ہو ہی نہین سکتا تھا + کچھ عرصہ مین اوسکا معدہ اُس قدر مکھن کے کافی طور سے ہضم کرنے کے لایق نرہا تھا جسقدر کہ اوس کو روزمرّہ مکھنون کا مقابلہ کرنے مین روٹی وغیرہ کے کھانا پڑتا تھا + مکھن دم بدم کم ہضم شدہ رہتا گیا اور آخرکار جسم مین مادّہ فاسد بنگیا + وہ شخص بائین کروٹ سے سونے کا عادی تھا اور اِس[2] جگہ مکھن جمع ہوگیا - دل کے اندر اور اوسکے قریب اور کم و بیش تمام جسم پر مقدار چربی کی جمع ہوتی گئی + اسکا اول نتیجہ مرض دل ہوا - جو برسون تک قایم رہا + آخرکار مادّہ فاسد ایک دوسری حالت خرابی[3] مین تبدیل ہوا اور اپنے تئین پانی کی شکل مین ظاہر کیا +

---

[1] یعنی چاکھ کر مقابلہ کرنا پڑتا تھا ۱۲ [2] یعنی بائین جانب ۱۲ [3] سڑنے کی - لت سے مراد ہے +

دل کا مرض تمام حالتون مین گزر چکا تھا + اول یہ **اختلاج قلب یا ہول دلی** کہلایا۔ پھر **دل کے اعصاب کی بیماری**۔ پھر **فیٹی ڈیجنریشن**[1] جسکے ساتھ فوراً ہی **دل کی کیواڑیون مین نقص** پیدا ہوگیا + پھر **پیری کارڈیل ڈراپسی**[2]۔ یعنی پردۂ دل مین **استسقا** شروع ہو کر تمام جسم مین استسقا ہوگیا + مریض نے تمام مختلف طریقہ ہاسے علاج کا تجربہ کر لیا تھا اور آخر کار جبکہ بدقسمتی سے بہت ہی ناوقت ہو چکا تھا وہ میرے پاس بتلاش صحت آیا + وہ اسوقت ایسی حالت مین نہ تھا کہ میری ہدایات پر پوری کامیابی کے ساتھ چل سکے + تمام قسم کی ادویات و زہرون سے اوسکا علاج ہو چکا تھا۔ اور اوسکے مرض کی ہر حالت کا ایک نیا نام رکھا گیا تھا اور ساتھ ہی اوسکے کوئی نئی دوا بھی اوسکو دیگئی تھی +

جسم مین پانی جمع ہو جانے کا سبب ایک قسم کی سڑی ہوئی حالت کا پیڑو مین واقع ہو جانا ہے جو کہ بہت زیادہ حالتون مین معلوم بھی نہین پڑتی کیونکہ یہ بہت آہستہ آہستہ ہوتی ہے + صرف جبکہ پانی سانس لینے مین دقت پیدا کرتا ہے اور دل مین بیچینی کرتا ہے۔ تب یہ خرابی نظر آتی ہے + جبکہ جسم مرض کا مقابلہ کرنے لگتا ہے اور مریض اپنی اصلی طاقت کو کافی طور سے حاصل کرنے کے قابل ہوتا ہے تو مرض مزمن ایک حاد سڑی ہوئی حالت مین ظاہر ہوتا ہے + اگر بیمار کی بیماری بہت ہی بڑھ گئی ہے تو یہ گرم سڑی ہوئی حالت اوسکو اسقدر کمزور کر دیتی ہے کہ کامل شفا کا ہونا اب ممکن نہین رہتا۔ وہ اندر سے ضایع ہوتا جاتا ہے + برخلاف اس کے اگر کافی اصلی طاقت زندگی اب بھی موجود ہے جس کے باعث کہ جسم سقت

---

[1] یہ عضلاتی ریشہ ہاے قلب کا جزوی یا کلی چربی مین تبدیل ہو جانا ہی + [2] اُس جھلی سی مراد ہی جسمین دل رہتا ہے +

لیجا سکتا ہے تو وہ اس[ل] قابل ہوگی کہ اس سوزش و ورم کو جسم سے نکال دیوے + مین اسکو دو مریضون کے حالات بیان کرکے جنکا علاج میرے شفاخانہ مین ہوا ہے سمجھاونگا +

ایک مرتبہ ایک شریف آدمی غیر مُلک کا رہنے والا جو کہ برسون سے استسقا مین بیمار تھا اور جسکو الوپیتھیک علاج سے کچھ نفع نہوا تھا - میرے پاس آیا - اوسکے پیر معمول سے دُگنے - پانی سے پھولے ہوئے تھے اور جسم بھی + باوجود اسکے مریض کو صرف سانس لینے مین دقّت اور پیرون مین بھاری پن کی شکایت تھی - وہ اسوقت بھی خوب اچھی طرح سے چل پھر سکتا تھا + مینے اوسکو سمجھا دیا کہ اوسکی حالت اسقدر زیادہ بڑھ گئی ہے کہ شفا نہوگی - پس میرے خیال مین یہ بہتر ہوگا کہ وہ میرا علاج شروع ہی نکرے + لیکن مریض نے اصرار کیا اور باوجود میرے اوسے روکنے کے کوشش کرنے کے اوسنے بہتری کی امید رکھکر علاج شروع کیا +

شروع کے ہفتون مین امید سے بہت زیادہ سب باتین اچھی رہین - وافر پسینے اور زیادہ مقدار پاخانہ نے جلد ہی مقدار پانی کو کم کردیا پس مریض اوسپر خوش معلوم ہونے لگا + اسوقت تک اوسکے جسم نے صرف مرض کے مادّہ کو ہی خارج کیا تھا یعنی پانی کو - اب اسنے پانی کے جمع ہونے کے سبب کو دُور کرنا شروع کیا + یہ اندرونی[ے] سڑن بھی جو کہ معلوم بھی نہین ہوئی تھی + جسم ایک ہی طریقہ سے شفا حاصل کرسکتا ہی - یعنی مزمن سڑن کو حالت گرم و حاد مین تبدیل کردینے سے + اگر جسم مین اب بھی ضروری اصلی قوت زندگی موجود ہے تو وہ مادّہ فاسد کو جسکی وجہ سے کہ یہ خراب حالت ہوئی تھی نکال دیگا - اور شفا کامل طور سے ہوجاوے گی +

[ل] اصلی طاقت زندگی ۱۲ [ے] اشارہ ہی پانی کے جمع ہونے کے سبب سے ۱۲

اسکے برعکس حالت مین جسم اندرونی گرمی کی وجہ سے ضائع ہوتا جاویگا + میرے مریض کے ساتھ اوسکی حالت نے آخرالذکر طریقہ اختیار کیا جیسا کہ مین پیشتر سے معلوم کرچکا تھا + تیسرے ہفتہ مین پرانی سڑن کی تبدیلی دہنے پیر مین شروع ہوئی + یہ دم بدم زیادہ سوجنے لگا یہانتک کہ اونگلیون سے پنڈلی کے درمیان تک ایک کھلا ہوا زخم ہوگیا جوکہ دوسرے ہی دن بالکل سیاہ ہوگیا تھا + وہ سڑن جوکہ پیشتر اندر پوشیدہ تھی اب قدرتًا مریض کو زیادہ تکلیف دیتی ہوئی باہر نکالی گئی + چوتھے ہفتہ مین وہ سیاہ مادّہ مثل ایک موٹی کھال کے زخم سے علیحدہ ہوگیا اور زخم پھر اچھا ہونے لگا + اور اب اوس مریض کی اندرونی حرارت (جوکہ اسوقت بھی بھاری جسم کا تھا) روزانہ بڑھنے لگی۔ یہ علامت یقینی اس امر کی ہی کہ اندرونی سڑن مین تبدیلی اسوقت بھی ہورہی تھی + اول اثر شدت کی پیاس کا ہوتا تھا + باوجود اس علاج کے مواد نکلنے کے فعل کے یہ علاج سڑن پر قابو حاصل کرنے مین اور بے حد گرمی کے کم کرنے مین کامیاب نہوا۔ جیسا کہ مریض کی کمزوری بڑھنے سے صاف عیان تھا + غسل کرنے کی بھی جلد ہی طاقت نرہی۔ اور انتیسوین دن مریض بیہوش ہوگیا۔ اور تیسوین ۳۰ دن قضا کرگیا + یہ مریض محض بوجہ بے حد اندرونی گرمی کے فوت ہوا۔ جیسا کہ مین نے اوسکو اول سے ہی تبلادیا تھا کہ ظہور مین آوے گا +

اب مین ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہون جسمین کہ انجام بالکل قابل اطمینان ہوا ہی + مریض اسکا عرصہ دراز تک مستسقی رہا تھا۔ اوسکی حالت نازک تھی مگر خوش قسمتی سے بوجہ اسکے کہ اوسکا علاج ہومیوپیتھک طریق سے ہوا تھا۔ اوسنے دوا بہت کم کھائی تھی + میرے علاج مین تین ہفتہ کے اندر ہی پانی دور ہوگیا۔ جس کے بعد چوتھے ہفتہ مین بے حد اندرونی گرمی معلوم ہونے لگی۔ جس کے ساتھ کہ عجیب علامات موجود تھین + مثلًا چوتھے ہفتہ

مین دوسرے دن بار بار دست بہت ہی زیادہ بدبودار۔ بالکل سیاہ رنگ پائخانہ کے وہیضہ و پیچش کے سے آے + یہ تین دن تک جاری رہے + اوسکے کُٹمب مین کوئی بھی اسباب کو سمجھا نہ سکا کیونکہ مریض بہت تھوڑی ہی غذا کھاتا تھا + اوس کی بی بی اسکی نسبت بہت ہی زیادہ اندیشہ کرکے میرے پاس آئی تو مَین نے اوس کو سمجھا دیا کہ اوسکا شوہر اب بچگیا۔ محض ایسے نازک وقت کے آنے سے + اسکے ذریعہ سے جسم صرف اندرونی سڑن کے ہی خارج کردینے کے قابل نہین ہوا تھا۔ بلکہ اوسکے سبب کو بھی[ملہ]۔ یعنے اُس مادّہ فاسد کو جو برسون تک جسم مین جمع ہوتا گیا تھا + مریض بوجہ اس مادّہ فاسد کے دفعتہً نکل جانے سے بہت ہی خالی ہوگیا تھا اور بے حد دُبلا ہوگیا تھا لیکن روز بروز ترقی کرتا ہوا جلد ہی صحت پانے لگا + آج کے دن وہ ایسا تندرست ہے، جیسا کہ وہ بیس۲ برس پیشتر تھا۔ اور پانی کا ایک نشان بھی ظاہر نہین ہوا + اِس حالت مین خوش نصیبی سے۔ جسم اس قابل تھا کہ سڑن کی حالت کو۔ حالتِ مزمن سے حالت حاد تبدیل ہونے کو برداشت کرسکے +

استسقا واقعی قابل علاج ہی۔ صرف اُس حالت مین جبکہ مریض کو میرے طریق علاج کی پُوری پابندی کرنے کے ساتھ ہی **اُن حصّون مین جنمین کہ استسقا کا** اثر ہے بلا۔ دا اور آزادی کے ساتھ پسینہ آوے یا لایا جاسکے + تب یہ ممکن ہے کہ پانی اور دیگر قسم کا مادّہ فاسد نکال دیا جاسکے اور ہاضمہ پھر زیادہ اچھا بنا دیا جاوے + جبکہ جسم کی قوتِ زندگی اسقدر کم ہوگئی ہے کہ وہ مادّہ فاسد کو خارج نہین کرسکتا ہے تو

[ملہ] یعنی اوسکے سبب کو بھی دُور کردینے کے قابل ہوا تھا ۱۲

استسقا لاعلاج ہی + ایسی حالت مین - اور سب باتون سے زیادہ - ہاضمہ کا ہمیشہ کے لیئے درست کرنا غیر ممکن ہے +

اِس موقعہ پر مین پھر ایک مرتبہ اپنے نئے طریقہ تشخیص - یعنی سائنس آف فیشیل ایکسپریشن کی طرف توجہ دلاؤنگا جو کہ ہم کو ایک سچّا طریقہ استسقا کی آمد کو اوسکے برسون قبل جان لینے کا بتلاتا ہی + اس نئے علم سے مسلّح ہو کر ہم اُس وقت انتظار[1] کرنے کے لیئے مجبور نہین ہوتے جب تک کہ امراض اس درجہ نہ بڑھ جاوین کہ وہ لاعلاج ہو جاوین - ہم جڑ سے ایسے وقت مین علاج شروع کر سکتے ہین جبکہ مرض کی حالت ایسی ہے کہ اُسکو کلّی طور پر اور آسانی سے شفا ہو جاوے +

مذکورہ بالا بیان کی سچّائی کے ثبوت صرف عملی طریقے سے دکھلا کر دئے جا سکتے ہین اِس لئے مین ایک دلچسپ واقعہ سخت مرض دل کا جس کے ساتھ استسقا اور جذام بھی مِلا ہوا تھا ذیل مین پیش کرتا ہون +

ایک جنٹلمین شہر بٹویا ملک جاوا کا رہنے والا اوس جگہ مین ۲۴ سال تک مال باہر بھیجنے کا پیشہ کرتا رہا اور بقول اوس کے اُس زمانہ مین اوسکی تندرستی قابل اطمینان رہی - گو کہ گاہے گاہے - سُوجی ہوئی آنکھین - ٹانگون پر ورم اور عارضہ بخار مین مُبتلا رہا یہ علامات ہم کو اس بات سے آگاہ کرنے کے لئے کافی ہین کہ اوسکا جسم تندرست نہین تھا بلکہ مادّہ فاسد سے بہت بھرا ہوا تھا + یہ مادہ فاسد اولاً ایک حصہ جسم مین جمع ہوا - پھر دوسرے حصّہ مین - اور بوجہ گرم ملک کی آب ہوا کے اسمین بمقابلہ ہمارے معتدل

---

[1] یعنے مرض کے علاج شروع کرنے مین انتظار نہین دیکھنا پڑتا +

ملک کی آب و ہوا کے جوش زیادہ جلدی آیا + اس طریقہ سے مرض کی ایک حالت حادّ پیدا ہو گئی + اِن باتون کی سچّائی کے لئے اس بڑے دلچسپ معاملہ کی آیندہ حالت ہم کو بہت ہی عمدہ ثبوت دیتی ہے + نومبر ۱۸۷۹ء مین یہ مریض سر کے پیچھے بائین کان کے قریب کی ایک بڑی سوجن مین مبتلا ہوا + زہریلی ادویات نے اوس کو دبا دیا اور پھر جسم کے اندر زبردستی سے گھسا دیا + اسکے کچھ عرصہ بعد یہ دوسری شکل مین ظاہر ہوا یعنی اوسکے ہاتھ کی ایک اونگلی سوج گئی اور بہت کثرت سے اوس سے مواد خارج ہوا یہانتک کہ ہڈی کا ایک ٹکڑا بھی سڑ کر نکل گیا +

ہاتھ کی اونگلی مشکل سے آرام ہونے پائی تھی کہ انتڑیون مین سے غیر معمولی مقدار خون کی نکل گئی۔ یہ یقینی علامت اس امر کی ہے کہ **مسّون** کا ایک گچھّا پھٹ گیا + اس کے تھوڑے ہی عرصہ بعد بائین پیر پر ایک کشادہ زخم نمودار ہوا جو کہ بہت عرصہ تک کشادہ رہا اور بہتا رہا +

اسکے علاوہ مریض کے ہاتھ پیر ٹھنڈے رہتے تھے۔ سرد پسینے آتے تھے اور بار بار بخار کے حملے ہوتے تھے۔ اِن سب باتون سے کسی گہرے مرض کی موجودگی ظاہر ہوتی تھی + فروری ۱۸۸۲ء مین معمول سے اونچے درجہ کا بخار اوس کو آیا اور کئی دن تک اوسی تیزی کے ساتھ چڑھا رہا۔ یہانتک کہ اوسکے خاندان کے مقررہ طبیب نے بجسے کہ اوس کو مرض جذام تشخیص کیا تھا۔ یورپ کے سفر کرنے کی بہت مضبوطی کے ساتھ صلاح دی + پس ۱۳ / اپریل ۱۸۸۲ء کو مریض شہر بٹیویا سے رخصت ہوا + یورپ مین پہونچنے پر اوسنے پروفیسر جے ساکن شہر **بیسلی** سے مشورہ لیا۔ اونھون نے خون کی سوزش تشخیص کی اور اوسکو مقام **بادگران کینٹھل** قریب **ٹوزہ** واقع اوپری

سبب ویریا مین ڈاکٹر ایچ کے پاس اوسکی سفارش کر کے بھیجدیا + اس ڈاکٹر کے علاج کے دوران مین ایک سُرخ دھبّا مریض کے ہاتھ پر نمودار ہوا جوکہ باوجود اوسپر کروسیو سبلمیٹ[1] کے رگڑنے کے پھربھی قایم رہا + اس سلسلۂ علاج کے ختم کرنے پر مریض کو کسیقدر تازگی زیادہ معلوم ہوئی۔ لیکن موسم خزان مین اوسکے جسم پر اور بھی زیادہ سُرخ دھبّے نمودار ہوے پُرانے بخار کی حالت اس طریقہ سے بڑھ گئی + اپریل ۱۸۸۳ء مین وہ ملک جاوا کو واپس ہوا۔ جہانکہ گرم آب وہوا مین سُرخ دھبّے کثرت پسینہ کے ساتھ غائب ہوگئے + ماہ مئی مین بٹیویا مین پہونچکر دل کی خرابی معہ ایسے سخت بخار کے محسوس ہوئی کہ وہ پھر ڈاکٹری مشورہ کا متلاشی ہوا اور آخرش مئی ۱۸۸۵ء مین ایک مرتبہ پھر ایک معقول زمانہ کے لئے بغرض علاج یورپ جانے پر مجبور ہوا +

مذکورہ بالا بیان سے یہ بالکل عیان ہی کہ مقام بادکران کینہل مین علاج ہونے سے مرض کا سبب کسی طرح جسم سے دُور نہین ہوا تھا + مرض کا ازسرِنو ملک جاوا مین مریض کی واپسی پر پھوٹ نکلنا اس بات کا کافی ثبوت تھا + یورپ کی سرد آب وہوا مین قیام کرنے سے مرض زیادہ پوشیدہ اور مزمن حالت مین منتقل ہوگیا تھا + پس مریض کو مرض کی موجودگی کی کمتر خبر تھی۔ کیونکہ مرض کا حالت حادّ مین پھوٹ نکلنا اب کم کم ہوگیا تھا + گرم ملک کو پھر واپس جانے نے مرض کو دفعتہً حالت حادّ مین تبدیل کردیا + اوس کے طبیب نے تاہم اس ظاہری بہتری تندرستی کو جوکہ تبدیلی آب وہوا سے پیدا ہوئی تھی۔ حالات موجودہ مین کافی آرام ہوجانا سمجھ لیا +

ملک یورپ واپس جانے پر مریض قصبۂ **فرائی برگ** واقع شہر بڈین مین زیرمشورہ

---

[1] یہ ایک انگریزی دوا کا نام ہی جوکہ بعض جلدی بیماریون مین جلد کے اوپر رگڑی جایا کرتی ہے +

اپنے گھر کے طبیب ڈاکٹر این شاہی طبیب کے اپنے تئین شفا دینے کی پوری تجاویز کرتا ہوا قیام پذیر ہوا + موسم خزان مین سُرخ دھبے تمام جسم پر - اور ۱۸۸۲ء کے مقابلہ مین بہت ہی زیادہ خراب حالت مین - پھر نمودار ہوے + یہ ایک سچی علامت اس امر کی تھی کہ جسم مین مادۂ فاسد کی موجودگی اور بھی زیادہ ہوگئی ہے + ڈاکٹرون نے سُرخ دھبّون اور دیگر علامات کی ماہیّت کو ذرا بھی نہ سمجھ کر اپنے مریض کو مطلع کیا کہ مرض کا اچھا کرنا نیچر پر چھوڑ دینا چاہیئے + اونکی سفارش سے اوسکا مقام سول باد رہنیفلڈن کو جانا سب سے زیادہ مضر ہوا + مرض رفتہ رفتہ زیادہ مزمن ہوتا گیا اور قدرتًا اوسکی جسمانی خرابی کے ساتھ ہی ساتھ اوسی کے موافق اوسکی زندہ دلی مین کمی واقع ہوئی + یہ اوسکی حالت اُس درجہ مصیبت دیرینہ کو پہونچ گئی تھی جسمین کہ ہر شخص جو کہ ہر جگہ بے فائدہ تندرستی کی تلاش مین رہتا ہے مبتلا ہوا کرتا ہے + یہی وہ افسردہ دلی ہے جو کہ مالیخولیا و مایوسی - پس و پیش - بزدلی - و زندگی سے سیری کا منبع ہے + تب یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے کہ وہ مریض جسکا کہ آخر ۱۸۸۸ء مین مشہور ڈاکٹرون نے ناکامیابی کے ساتھ علاج کیا تھا بہت ہی زیادہ مایوس ہو جاوے + امید بھی حالتِ جوانی سے گذر کر وہ تھکا ہوا - ناخوش - شکستہ دل - پیش از وقت حالت پیری مین پہونچ گیا +

ضروری کام نے ۱۹ جنوری ۱۸۸۹ء کو اوسکو جاوا کا سفر واپسی اختیار کرنے پر مجبور کیا + اوسکا مرض اسوقت تک ایسا مزمن ہوگیا تھا کہ اوسکی جلد جس کو کہ مشرقی آفتاب کے نیچے بھی مشکل سے ہی تین سال کے درمیان پسینہ آیا ہو - اپنا فعل محض ناکافی طور سے کرتی تھی + بٹیویا مین پہونچ کر بیماری نے تیزی کا پلٹا لیا + بیشتر کی

دل کی خرابی پھر زیادہ سختی کے ساتھ ظاہر ہوئی + اسکے ساتھ جو بخار تھا اوسنے مریض کی طاقت صریحًا کم کردی۔ اور پانی بھی پیرون مین دکھلائی دینے لگا + مزید بران بٹیویا کے ڈاکٹرون نے اوسکے مرض کو جذام تبلایا اور اوسمین اسوجہ سے اونکا یقین اور بھی پختہ ہوا کیونکہ مریض کے آخری یورپ مین قیام کی حالت مین بہت مشہور یورپین ماہرین امراض از قسم جذام نے اوسکے خون مین جذام کے کیڑون کی ایک بڑی تعداد مین موجودگی دریافت کر لی تھی + بوجہ اوس بڑے خوف کے جو کہ وہان جذامیون سے اس مرض کے لگنے کا عوام کو تھا۔ بٹیویا کے ڈاکٹرون نے اپنے مریض کو فورًا وہان سے چلے جانے کی صلاح دی۔ الا اس حالت مین کہ وہ چاہے کہ اوسکے پاس آمد و رفت تمام آدمیون کی بند ہوجائے + پس ۱۹ دسمبر ۱۸۸۹ء کو مریض نے ایک مرتبہ پھر یورپ کے لئے جہاز طیار کیا۔ اوسکے ہمراہیون نے یہ بہت مشکل سے ممکن سمجھا کہ وہ شہر جنیوا مین زندہ پہونچ سکے گا + مگر سمندر کی ٹھنڈی ہوا نے اوسکی طاقت زندگی کو جگا دیا اور وہ بخیریت یورپ پہونچ گیا۔ جہانکہ اوسکی حالت پھر حالت حاد سے زیادہ مزمن حالت مین تبدیل ہوگئی + قصبہ فرائی برگ مین اوسکے معالج ڈاکٹرون نے اوسکو بالکل نا امیدی کی حالت سمجھ کر جواب دیدیا +

ایسی دردناک حالت مین ہونیکے وقت اس مریض کی توجہ منجانب ایک اوسکے پرانے دوست باشندہ لیپزگ - جس لئے کہ اوس کو برسون تک جاوا مین جانا ہوتا میرے طریق علاج کی طرف دلائی گئی + ۲۰۔ مارچ ۱۸۹۰ء کو مریض لیپزگ پہونچا اور چار دن بعد۔ گو کہ قریب قریب نا امیدی کے ساتھ۔ اوسنے میرا علاج شروع کیا +

یہ وقوعہ ایک سب سے زیادہ عجیب ثبوت میرے طریق علاج کے صحیح ہونے کا ہے اور میرے سائنس آف فیشیل اکسپریشن کی سچائی کی یقینی تائید ہے + خوش قسمتی سے ابتدائے علاج مین مینے اس مریض کا فوٹو لیا تھا۔ اور بعد کو بھی + تصاویر نمبر ۱ و ۲ - اصلی تصویرون سے پھر طیار کی گئی ہین + اوسکا جسم مادہ فاسد کی وجہ سے بالکل تبدیل ہوگیا تھا +

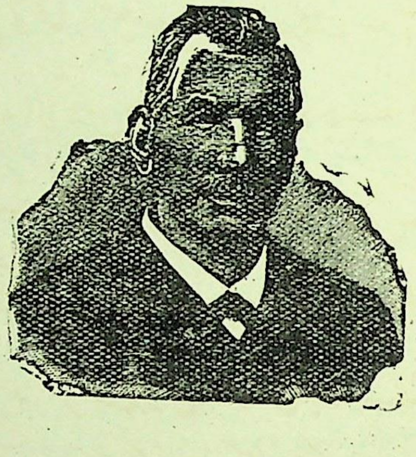

تصویر نمبر ۱

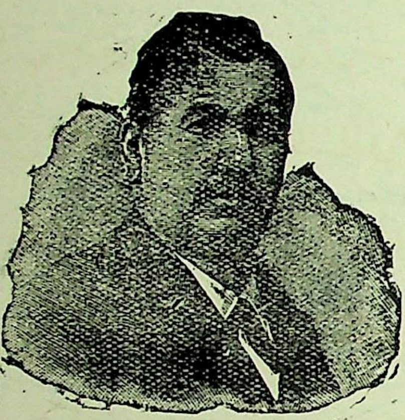

تصویر نمبر ۲

گردن بہت تھوڑی رہ گئی تھی جسپر کہ ایک گھینگا نمودار ہوچکا تھا - دیکھنے مین یہ[1] جسم مین ڈوبی ہوئی معلوم ہوتی تھی اور دونون کے بیچ مین کوئی مناسب حد فاصل نہ تھی + پیشانی پر ایک بڑا گومڑہ قریب ایک انچ اونچا موجود تھا + آنکھون کے چارون طرف کی جگہ سوج رہی تھی - اور تمام سر بھی[2] جو کہ مادہ فاسد کا بہت زیادہ جمع ہونا ظاہر کرتا تھا + دہنے پیر کی

---

[1] یعنی گردن ۱۲ [2] یعنی سر بھی سوج رہا تھا یا بڑا ہوا معلوم ہوتا تھا ۱۲

پنڈلی سڑگئی تھی۔ اور پیر اور ٹخنہ مین دونون جگہ پانی تھا۔ اور سڑے ہوئے مقام سے اوپر بھی پانی تھا۔ جسکی وجہ سے مریض اپنی ٹانگ کو مشکل سے کام مین لاسکتا تھا + دھڑ مین اجتماع مواد فاسد کا اوسی مناسبت سے تھا جتنا کہ سر اور گردن مین + ہاضمہ بالکل خراب تھا۔ نہ گردے[1] اور نہ انتڑیان[2] اپنا کام مناسب طور سے کرتی تھین + دل کی خرابی دن رات چین نہ لینے دیتی تھی۔ اور اوس سے ایک حالت بیقراری اور گھٹن کی پیدا کردی تھی + مریض کے ہاتھ اور پاؤن مثالِ برف سرد تھے اور سیاہ نیلگون رنگ کے ہوگئے تھے +

میرا علاج شروع کرنے کے بعد جلد ہی خاطرخواہ[3] ثمرے ملے + ہاضمہ نے جلد ترقی کی۔ آنتین جو کہ پیشتر بیکاری سے ہی کام کرتی تھین۔ اور گردے تیسرے ہی دن سے اپنا کام برابر کرنے لگے + پیشاب جو کہ پہلے ہلکا اور صاف تھا اب گدلا اور میلے رنگ کا ہوگیا۔ ظاہرا ایک مقدار مادّہ فاسد کی اوس مین تھی + دوسرے ہی دن مریض کو آرام اور تازگی معلوم ہونے لگی۔ اگرچہ کچھ تکان سا بھی معلوم ہوا تھا۔ جو کہ اوس قوّت کی وجہ سے جو مادّہ فاسد کے جسم سے نکالنے مین صرف مین آتی ہے پیدا ہوا تھا + بہت زیادہ پسینہ کے نکلنے نے بھی آرام ہونے مین زیادہ امداد پہونچائی + جسم کی بیرونی شکل مین بہت جلد ایک قسم کی محسوس ہونیوالی تبدیلی زیادہ تر اسوجہ سے واقع ہوئی کہ اوس شخص کی حالت مین مادّہ فاسد کا اخراج جسم سے بہت تیزی سے ہوتا گیا + پنڈلی کے گرد وہ سڑی ہوئی جگہ کس طرح سے رفع ہوئی اس بات کو بغور دیکھنا دلچسپی کا باعث تھا + اول یہ جگہ سیاہ مائل بہ سپیدی تھی۔ پھر سرخ مائل بہ آسمانی ہوئی

---

[1] [2] یعنی بول و براز ٹھیک طور سے نہین ہوتا تہا [3] مطلب ہے کہ طبیعت اچھی ہونے لگی + ۱۲

اور پورے سوا چار انچ چوڑی تھی + یہ تبکل پانی گھل گئی۔ اور ٹانگ بھی اوسی کے ساتھ بہت موٹی ہوگئی + آخرش دہنی ٹانگ بے حد موٹی ہوگئی + مادۂ فاسد کے جوش مین آنے کی و تبدیل ہونے کی قابلیت کے ظاہر کرنے کے لئے یہ کارروائی قابل لحاظ تھی +

یہ ایک حالت سے دوسری حالت مین جانے کا نازک وقت جسکے اندر کہ مریض کا گذر ہو رہا تھا بہت ہی سخت تھا۔ مگر اوسکی قوت زندگی کی بڑی مقدار نے اوسکی اچھی مدد کی۔ اگرچہ زیادہ چلنے پھرنے کے قابل نہ تھا۔ مگر بھیرے غسلون نے اُن جگہون مین جہان کہ استسقا کا اثر تھا پسینہ خوب نکالا۔ جو کہ ایک ثبوت اوسکے جسم مین پلٹا[1] لینے کی قوت کی موجودگی کا تھا۔ چار ہفتہ مین اوسکے جسم سے تمام پانی خارج ہوگیا + اسکے بعد شفا بے حد تیزی سے ہوتی گئی + ہر روز مریض زیادہ تازہ اور زیادہ جوان اپنے تئین معلوم کرنے لگا۔ اور بعد چار مہینے کے علاج کے۔ جسمین کہ چند صحت دینے والے نازک وقت بھی آئے۔ اسقدر شکل مین تبدیل ہوگیا (دیکھو شکل ۲) کہ شکل سے پہچان مین نہ آسکے + دل کا مرض اور استسقا بالکل جاتے رہے۔ اور در حقیقت اچھے ہوگئے۔ اور بجائے مایوسی کے بالکل مختلف اور خوشی کی حالت مع لہو و لعب کے آگئی +

بیٹیویا مین اس نیک انجام کا لوگون کو یقین نہ آیا۔ اور اوھنون نے لکھا کہ مریض کو ملک جاوا مین اوسوقت تک جہاز سے اوترنے کی اجازت نہ دیجائے گی جب تک کہ یہ ثابت نہو کہ وہ جذام کے کیڑون سے بالکل پاک ہی + اسوجہ سے اوسنے اپنے تئین اُن چند مشہور ماہران مرض جذام کی سپردگی مین بغرض معائنہ دیا جنہون نے کہ اوسکا امتحان

---

[1] یعنی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اوسکے جسم مین ایسی قوت موجود ہی جو کہ مرض کو پلٹ کر صحت کی طرف رجوع ہوسکتی ہی۔ یعنی اتنی قوت ابھی باقی تھی کہ اوس کو تندرست کرسکے ۱۲ +

اور علاج پیشتر کیا تھا اور اسوقت شہر ہیمبرگ مین مقیم تھے + بعد اس امتحان کے جو کہ چار ہفتہ تک ہوتا رہا تھا مریض کو اطمینان دلایا گیا کہ اب وہ جذام کے کیڑون سے پاک ہے + یہ جنٹلمین جو کہ ۱۹۰۲ء مین جاوا مین واپس آیا ابھی زندہ ہی اور بہت اچھی تندرستی کی حالت مین ہی + اوسکی پیشتر کی کوئی شکایات پھر ظاہر نہین ہوئی ہین +

اس وقوعہ سے ایک اور ثبوت مروجہ میڈیکل سائنس - اوسکی تشخیص اور طریق علاج کے ناقص ہونے کا ملتا ہے + یہان پر ایک ایسا مریض تھا جسکو کہ لایق اوستادون نے جواب دیدیا تھا - مگر میرے طریق علاج سے وہ موت سے بچا لیا گیا اور اپنے خاندان اور دوستون کو واپس دیدیا گیا +

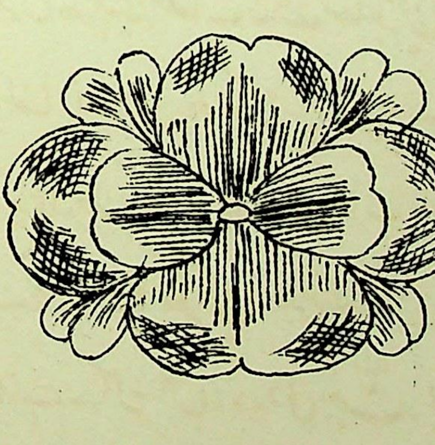

حرام مغز یعنی ریڑھ کے بانس کی بیماری + ریڑھ کے بانس یا حرام مغز کا زائل ہونا + مستون کی بیماریان

قبل اسکے کہ ریڑھ کی ہڈی کا کوئی خوفناک مرض پھوٹ نکلے۔ کوئی پرانی بیماری عرصہ تک ضرور رہی ہوگی + سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ذریعہ سے بہر کیف ہم برسون بیشتر انجام دریافت کرسکتے ہین۔ مرض کی طرف رجحان طبیعت کو معلوم کرسکتے ہین۔ اور وہ اسباب بتلاسکتے ہین جنکی وجہ سے اعصاب مین مادّہ فاسد موجود ہے۔ آخرالذکر کے متعلق مریض خواہ مجرد ہو یا متاہل (بی بی والا) خصوصًا **بدخوابیان** اکثر ہوا کرتی ہین + لیکن یہ اخراج ہی ہمیشہ اعصاب کی مزمن سوزش ظاہر کرتے ہین۔ خاصکر ریڑھ کے گودے کی اور **نروس سمپیتھای کس** کی جو کہ پشت مین مادّہ فاسد جمع ہوجانے سے ہوئی ہے + سوزش کے بڑھنے کے ساتھ ہمیشہ اعصاب طاقت مقابلہ مین کم کم ہوتے جاتے ہین حتی کہ مریض آیندہ اپنے اعضا پر قابو نہین رکھ سکتا۔ بیرون پر سے عموما سب مین اول اوس کا قابو جاتا رہتا ہے + بدخوابیون کے ساتھ اور بھی خراب علامات ظاہر ہوتی ہین + بہت سے لوگ کمر کے قریب ایک خاص قسم کا **جکڑاپن** معلوم کرتے ہین جو کہ بلحاظ مادّہ فاسد کی موجودگی کے بہت مختلف ہوتا ہے۔ اکثر اس اندرونی **بند**[1] یا **پٹی** پر ایک خفیف قسم کی سردی بھی معلوم ہوتی ہے + مرض کی زیادہ بڑھی ہوئی حالت مین اکثر گاہے گاہے یا متواتر تیز عصبی درد اور دردکمر ہوا کرتے ہین۔ جو کہ از حد دکھ دائی اور دقت مین ڈالنے والے

---

[1] مراد اوسی جگہ سے ہے جہان کہ کمر مین جکڑاپن معلوم ہوتا ہے ۱۲

ہو سکتے ہین +

ریڑھ کے بانس کے امراض بہت مختلف شکلون کے ہین + جیسا کہ ان بیماریون مین ہوتا ہے۔ بہت سی اور بھی بیماریان مادہ فاسدہ کے ایک ہی طریق مین موجود ہونے سے پیدا ہو جاتی ہین مثلاً سینٹ وائی ٹس ڈانس[۱] بہت بڑھی ہوئی حالت ہین۔ جس کو آخری حالت کہتے ہین۔ یہ قریب قریب غیر ممکن ہو جاتا ہی کہ ریڑھ کے گودے کے امراض اچھے کر لئے جاتین + ایسی حالتون مین زیادہ سے زیادہ یہ کیا جا سکتا ہی کہ بہر نمط تمام درد مریض کا دور کر دین + معمولاً یہ تھوڑے ہی عرصہ مین کیا جا سکتا ہی اگر ہاضمہ ترقی کرنے کے قابل ہے پس اندرونی اطمینان۔ نیند اور بھوک معلوم ہونے لگتی ہے +

خوش قسمتی کی بات ہی کہ میرے سائنس آف فیشل ایکسپریشن کے ذریعہ سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہی آیندہ یہ ضروری نہین ہی کہ اس آخری حالت مرض کا انتظار کیا جائے + ہم اسکے[۲] روکنے کی غرض سے بہت عرصہ قبل ہی علاج شروع کر سکتے ہین۔ یہ ایک ایسا نفع ہے کہ جو بیش بہا ہے + ریڑھ کے بانس کی خرابیان ابتدائی حالت مین آرام کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ بہت سی دوسری خفیف بیماریون کا آرام کرنا + اگر برخلاف اسکے مرض کی حالت بڑھ گئی ہے اور خصوصاً اگر مرض کا علاج ادویات سے ہوا ہے تو شفا زیادہ تر مشکل ہے + ایک مکان جس کو کہ آتش نے اچھے طور سے پکڑ لیا ہے وہ بچایا نہین جا سکتا۔ اگر ایک دفعہ بھی بہت دور تک آگ پھیل گئی ہے +

---

[۱] ایک مرض ہی جسمین کہ مریض ہاتھ۔ پیر اور مُنہ بلکہ تمام جسم کو اینٹھتا ہی۔ معلوم ہوتا ہے کہ مریض کو غشہ ہو گیا ہی۔ ایک قسم کی غیر منتظم حرکت مریض کے اختیاری عضلات مین ہوتی ہی + اسکو انگریزی مین کوریا بھی کہتے ہین +

[۲] یعنی مرض کی آخری حالت مین پہونچنے کو روکنے کی غرض سے۔ +

میرے زیر علاج بہت سے مریض رہ چکے ہین جو کہ امراض حرام مغز (ریڑھ کا بانس) مین مبتلا تھے مگر مین سب مریضون کو اچھا نہین کر سکا + بہتون کو اسی پر قناعت کرنی پڑی کہ اونکی افسوسناک حالت مین بہتری واقع ہوئی۔ تکلیف کم ہوگئی + آخر الذکر[1] صرف وہی اشخاص ہوئے ہین جنہون نے اپنے جسم کو ادویات کے استعمال سے اسقدر بے حس کر دیا تھا کہ بہت ہوشیاری کے ساتھ علاج کرنے سے بھی اونکا جسم پورے طور پر آرام ہونے کے قابل نہ تھا + مذکورۂ بالا ذکر کو صاف کرنے کی غرض سے مین پھر اس موقع پر چند کیفیتین اُن لوگون کی پیش کرونگا جنکا علاج میرے کارخانہ مین ہوا ہے +

پہلا وقوعہ ایک ایسے نوجوان شخص کا ہی کہ جو حرام مغز کے مرض مین بہت سختی کے ساتھ مُبتلا تھا اور دونون ٹانگین جسکی مفلوج ہوگئی تھین + ایک سال سے زائد سے وہ ماہران[2] سے مشورہ لیتا رہا تھا۔ مگر کوئی نفع اونکے علاج سے حاصل نہ کیا تھا + اپنے پیرون سے وہ ذرا بھی حرکت نہ کر سکتا تھا۔ اور نہ وہ کھڑا ہو سکتا تھا۔ گو کہ عمر مین صرف ۲۴ سال تھا مگر مجبوراً لاچار بستر پر پڑا رہتا تھا یا اوسکو دایم المریض معذور شخصون کی کُرسی مین بٹھا کر گھماتے تھے + اوسکا ہاضمہ اسقدر خراب تہا کہ اُس سے خراب ہو نہین سکتا + اوسکی انتڑیان اپنا فعل بلا خارجی مدد کے کبھی نہین کرتی تھین۔ پیشاب مریض کو بیخبری مین ہو جاتا تھا + جب اوسکو کرسی مین بٹھلاتے تھے تو اوسکی ٹانگین صحیح طور سے خود اوسکے بجاے کوئی دوسرا شخص رکھدیتا تھا۔

---

[1] یعنی جسمین کہ صرف تکلیف ہی کم ہوگئی اور آرام کلّی نہین ہوا ۱۲

[2] یعنی کسی خاص مرض کا علاج کرنے والے۔ اس جگہ مرض فالج کے معالجہ کرنیوالون سے مراد ہے ۱۲

میرے زیر نگرانی آنے کے بعد اوسکو ابتدا مین چار غسل ٹھنڈک پہونچانے والے روزانہ لینا پڑے اور غذا صرف خشک اور قدرتی کھانی پڑی + بوجہ ضعف ہاضمہ کے اگرچہ اول مہینے مین بہت تھوڑی ہی ترقی معلوم پڑتی تھی - لیکن دوسرے مہینے مین ہر شخص بلا شبہ ترقی معلوم کر سکتا تھا + اور دو مہینے کے بعد مریض پھر پیشاب کو روک سکا - اور اوسکی ٹانگین بھی اسقدر اچھی ہو گئی تھین کہ وہ اونکو تھوڑا تھوڑا سرکا سکتا تھا - اور بغیر اپنے خدمتگار کی مدد کے تھوڑی دیر کے لئے کھڑا بھی رہ سکتا تھا + نو مہینے کے علاج نے اوسے ایسا کر دیا تھا کہ وہ کمرے مین بلا مدد کے ذرا ٹہل سکتا تھا - اور اسکے بعد دو مہینے مین اوسکو اپنی ٹانگون پر پھر پورا قابو ہو گیا + اوسکی ریڑھ کے بانس کی بیماری جسنے کہ یہ شکایتین - اُس بڑی اندرونی گرمی کی وجہ سے جو کہ مادہ فاسد کے اجتماع سے ہوئی تھی - پیدا کری تھین - ٹھیک ٹھیک اسی طریقے سے اچھی ہو گئی جیسے کہ اور بہت سی بیماریان قابو مین آئی ہین +

اس وقوعہ سے بھی یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ پشت کی[1] جانب مادہ فاسد کے زیادہ جمع ہو جانے کا شفا کرنا کسقدر مشکل ہے + ابتدائے علاج مین مینے خود اسکا مشکل سے خیال کیا تھا کہ مریض کی حالت بہتر ہو سکتی ہے - شفا کا تو ذکر ہی نہین تھا - کیونکہ ہاضمہ کمبختی سے بہت ہی زیادہ خراب تھا اور ابتدا[2] مین کچھ آثار بہتری کے ظاہر نہ کئے تھے + بعد مین کچھ آثار بہتری کے ظاہر کئے تھے + بعد مین شفا محض اس شخص کی عجیب و غریب ثابت قدمی کی وجہ سے ہوئی + اگر مریض نے میرا علاج اس سے پہلے سے شروع کیا ہوتا تو اوسکا ٹانگون کے اوپر سے اسقدر کلی اختیار نہ جاتا رہا ہوتا اور شفا بھی بہت زیادہ آسان ہو گئی ہوتی +

---

[1] یعنی ان امراض کا شفا کرنا جو کہ پشت کی جانب مادہ فاسد کے جمع ہو جانے سے پیدا ہوتے ہین یعنی اوسطرح کے مادہ فاسد کو نکالنے مین بہت مشکل پڑتی ہے -

[2] یعنی ابتدای علاج مین ہاضمہ نے آثار بہتری ظاہر کئے تھے +

ایک دوسرا واقعہ جو کہ اب مین پیش کرونگا اسی کے برابر تعلیم بخش ہی + ایک جنٹلمین عمر ۴۷ سال کئی سال سے بلا کچھ بھی آرام پاے ہوئے۔ حرام مغز کے زائل ہونے کی بیماری مین مبتلا تھا + مادّہ فاسد کا بار اوسمین بہت زیادہ تھا اور وہ بہت دقّت سے صرف چل سکتا تھا + اکثر اوقات اوسکو درد کمر (لمبیگو) اور دیگر سوئی کے موافق چبھنے والے دردون کے حملے ہوا کرتے تھے + اوسکو کافی نیند نہین آتی تھی۔ اکثر کئی کئی دن تک برابر ذرا بھی آرام نہ ملتا تھا + ہاضمہ غیر معمولی تھا اور عام حالت خراب تھی۔ شروع مہینون کے ہی علاج کا اثر عمدہ ہوا۔ بے خوابی کو شفا ہوگئی اور مختلف قسم کے درد بھی اسی طور سے جاتے رہے + ہاضمہ نے بھی ترقی کی۔ حالانکہ ٹانگین اب بھی بہت کمزور تھین + اسوجہ سے مریض کو شفا کی کم امید تھی + بے خوابی اور دردون کو وہ خاص قسم کی خرابیان بالذات ہی سمجھتا تھا اور ہمیشہ اسی رائے پر قایم رہا کہ اونکا کوئی تعلق اوسکے مرض حرام مغز سے نہین ہی + چونکہ اس شخص نے میرے قواعد متعلق غذا کی پابندی کرنا بہت ہی مشکل جانا۔ اوسنے دس ماہ کے بعد علاج ترک کردیا + اوسکی حالت جلدہی زیادہ خراب اور بالکل مایوسی کی ہوگئی +

اس مریض کو اس بات کے تئین ایک بڑی کامیابی خیال کرنا چاہیئے تھا کہ اوسکی بیماری دوران علاج مین یہی نہین کہ بدتر نہوئی ہو بلکہ اوسکے ساتھ کی تکلیف دہ علامات ایسی جلد جاتی رہین + صبر کے ساتھ دیگر تکالیف بھی رفتہ رفتہ رفع ہوگئی ہوتین +

ایک اور واقعہ حرام مغز کے زائل ہونے کے متعلق دیکھو حصہ چہارم (رپورٹ ہاے شفایابی مین)

مسّون کی تکالیف۔ مسّون کی تکالیف عموماً مرض حرام مغز اور اوسکے متعلّق نسبت زیادہ مادّہ فاسد ہونے کی وجہ سے ہوا کرتی ہین + وسے مرض کی ایک پرانی حالت کی طرف اشارہ کرتی ہین۔ جسکا سبب کہ مثل دیگر تمام امراض کے۔ پیڑو کا بہت زیادہ سوزش

لئے ہوئے ہوتا ہی+ معمولًا ہاضمہ اس قسم کے مریضون کا بھی بے قاعدہ ہوا کرتا ہے+ پیڑو کے اندر رسولیون کا بنجانا۔ جو کہ لازمی علامت بہت زیادہ مادّہ فاسد کے موجود ہونے کی ہی۔ اس امر کا ایک ثبوت ہی کہ قوتِ زندگی اور شفا ہونے کی قوت جسمانی بہت ہی کم درجہ کی ہوگئی ہوگی+

اسکو بھی مین ایک نظیر کے ذریعہ سے سمجھاونگا جو کہ اپنے مطب سے مینے لی ہے+ ایک نوجوان آدمی ۱۷ سال کی عمر کا جو ایام طفولیت سے خرابی ہاضمہ مین مُبتلا رہا تھا مجھسے صلاح لینے کو آیا۔ اوسنے مجھ سے بیان کیا کہ عمر کے گیارہوین سال سے اوس کو بواسیر کے مسّون کی اور آنتون سے خون نکلنے کی تکلیف ہوگئی تھی۔ جسنے اوس کو بہت دُکھ دیا تھا+ پندرہوین سال عُمر مین بواسیر اور بواسیر کے مسّے درجہ بدرجہ جاتے رہے۔ مگر جیسا کہ اوسنے پھر بیان کیا۔ بہت ہی شدت کے درد اسے سر مین جنپر کہ کسی علاج کا اثر نہوا مُبتلا ہوگیا+ آخرش اوسکے سر کے پیچھے کی جانب سخت رسولیان قد مین ہیزل نٹ[ل] کے موافق دکھلائی دینے لگین اور چھُونے سے معلوم ہوسکتی تھین+ اوسکے ساتھ ہی اوسکا کُل سَر شکل مین تبدیل ہونے لگا اور قد مین بڑھنے لگا۔ مناسبت درمیان سر اور جسم کے صاف طور سے تغیر ہونے لگی+ ہر شخص کو جسنے کہ اوس نوعمر لڑکے کو دیکھا تھا یہ صاف معلوم ہوتا کہ سَر مین کچھ مادّہ جو کہ وہان نہین رہنا چاہیئے اور جو کہ بیشتر سے اوسمین نہین تھا ضرور موجود ہی+ لیکن کسی کو خیال نہ تھا کہ جسم کے اندر بواسیر کے مسّون کا گھُما اب زیادہ سخت اور زیادہ دبی ہوئی شکل مین ہوکر سَر مین چلا گیا تھا۔ اور لطور سِل کی رسولیون کے

[ل] ہیزل نٹ ایک انگریزی جنگلی پھل ہے جو کہ بیضۂ کبوتر کی قد کی برابر ہوتا ہے ۱۲

ظاہر ہوا + ہر شخص جو کہ میرے سائنس آف فیشل اکسپریشن سے واقف ہی اوسکی سمجھ مین یہ علامات قدرتاً آسانی سے آوینگی + شدت کے دردہاے سر ہی کافی ثبوت عمیق سبب کی موجودگی کا تھے + بدقسمتی سے یہ کسی نے نہ جانا + اپنے نوعمر بیٹے مین بیچاری مان نے وہی ہیبت ناک مرض دیکھا جسنے کہ اوسکے باپ کو ۳۹ سال کی عمر مین اوٹھالیا تھا[1] + کسی طرح کے طریق علاج نے جنکی کہ آزمائش کی گئی مرض کو کچھ بھی فائدہ نہ بخشا۔ اور وہ نوجوان شخص بوجہ دردہاے سر کے آخرش کام کرنے کے قابل نہ رہا اور اکثر بیہوشی کے دورے اوسکو پڑنے لگے + ایسی لاچاری کی حالت مین اسکی مان اوسکو میرے پاس لائی + چونکہ اجتماع مادہ فاسد پشت کی جانب تھا سوزش دماغ کے ہوجانے کا ہر روز احتمال تھا + میرے نسخے یہ تھے۔ مجوزہ پرہیزی غذا۔ ٹھنڈک پہونچانیوالے فرکشن باتھز۔ اور بہت سی محنت + اور انپر عمل کامیابی کے ساتھ کیا گیا + پہلے ہی ہفتہ مین دردہاے سر دور ہوگئے + سل کی گومڑیان جو سر مین تھین اونکے منتشر ہونے کے دوران مین ہی درد تھوڑے عرصہ کے لئے پھر ہونے لگتے تھے + ہاضمہ اور بھوک بہت قابل اطمینان طریقہ مین ترقی کرنے لگی + علاج کے دوسرے مہینے کے اختتام کے قریب اُن رسولیون مین جو کہ سر پر معلوم ہوتی تھین ایک قسم کی کمی معلوم دکھائی دینے لگی + سر کے اندر کی رسولیان بھی ساتھ ہی ساتھ کم ہوئین اور سر بمقابلہ پہلے کے چھوٹا معلوم ہونے لگا۔ دیگر دو مہینون مین رسولیان اور بھی کم ہوگئین۔ اور نصف سال مین اونکا کوئی نشان بھی نہ رہا +

ظاہر بجانب خرابی ایک تبدیلی دفعتہً واقع ہوتی + جیسا کہ اوسکی مان کا بیان ہے۔ اسکے بیٹے کی طبیعت ایک دن قبل سے خراب تھی۔ مستون کی تکلیف جو برسون گذرے کہ جاتی رہی تھی۔

---

[1] یعنے اسے دنیا سے اوٹھالیا تھا ۱۲

اب پھر ویسی ہی بری حالت مین ظاہر ہوئی + بیقرار والدہ کو مینے سمجھایا کہ یہ لابدی ہے + علاج کے اس اثر کی وجہ سے جو کہ بیماری کو جڑ سے نکالنے کا آئین ہے۔ سر کے اندر کی سل کی گلٹیاں اس جگہ سے جسم مین لائی گئین اور پھر اونھون نے مسّون کے ایک گچھے کی شکل اختیار کرلی۔ اور یہ درحقیقت گلٹیون کے سر مین ظاہر ہونے کا سبب تھا+ اس شفا کرنیوالے نازک وقت کے آنے سے اوس کے لڑکے کے دماغ کا زائل ہونا رو بصحت ہوگیا تھا اور اسی طرح سے اب یہ ضروری تھا کہ مسّون کی شکایت سے اوسکو آزاد کیا جاوے۔ جو کہ [سلہ] دماغ کے زائل ہونے کے مرض کی ایک شروع کی منزل تھی + اس تشریح نے اوس عورت کے شکوک رفع کردئے اور علاج بہت کامیابی کے ساتھ جاری رکھا گیا + ایک سال کے بعد بواسیر کے مسّے بھی پورے طور سے جاتے رہے اور وہ نوجوان آدمی پھر تندرست ہوگیا+ اور زیادہ کیفیتین شفایابیون کی حصہ چہارم مین دستیاب ہونگی +

[سلہ] یعنی مسے بواسیر کے جنکی وجہ سے کہ انجام کار دماغ زائل ہونا شروع ہوگیا تھا +

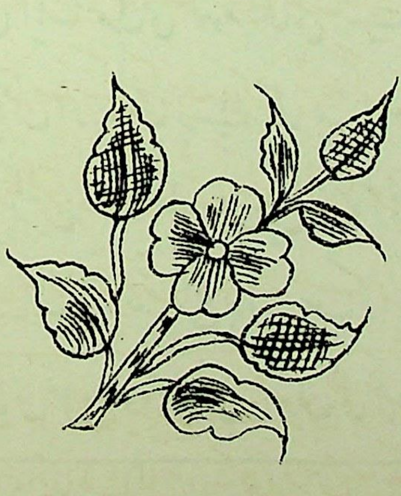

مرگی کے دورے - اگورے فوبیا

وہ بیخبری سے آنے والی سخت شکایت جوکہ جسم انسانی پر حملہ کرتی ہے۔ وہ بیماری کے غلبے جو عموماً مرگی کے نام سے جانے گئے ہین اور جو کہ جسم پر قبضہ کر لیتے ہین۔ یہ کیا تو اُن امراض کے ہی محض انجام ہین جو کہ مسلسل طور پر ہو چکے ہین اور دبا دیے گئے ہین یا اُن موروثی خرابیون کے نتائج ہین جن کا کہ بسا اوقات باپ کی نوجوانی کی بیوقوفیون سے سلسلہ ملتا ہے+ حالت آخر الذکر مین۔ ادویات کے ذریعہ آلۂ تناسل کے مرض کے علاج نے مادّہ فاسد کو جسم مین واپس داخل کر دیا ہے۔ نتیجہ یہ کہ ایسے مرض کا مادّہ والدین کے جسم مین اکٹھا ہو گیا (دیکھو صفحہ ۲۶۷ و ۲۶۸) اس مادّہ کا بچہ کے جسم مین منتقل ہو جانا اُس مرض کی بنیاد ہے جسکو ہم دورے[1] کہتے ہین+

اپنے دورانِ مطب مین مینے بیشمار مریضانِ مرگی کا تعجب انگیز کامیابی کے ساتھ علاج کیا ہے+ مینے اکثر دیکھا ہے کہ بے خبری لانیوالی مرگی کے دورے اُس جوش[2] کھائے ہوئے مادّہ فاسد کے جو کہ معدہ مین بڑھ گیا ہے۔ اتفاقیہ ابال سے کچھ زیادہ نہین ہین+ بہت سی حالتون مین یہ جوش کے اُبال ٹانگون مین جاتے ہین۔ صرف اُسکے بعد اوپر کو زور کرتے ہین+ دفعتہً جوش آنے سے بہت لوگ گویا کہ گرنے کے قبل اکثر چکر

---

[1] یعنی مرگی کے دورے ۱۲

[2] یعنی یہ دورے کیا ہین گویا اُس مادّہ فاسد کے جو کہ معدہ مین جمع ہو گیا ہے اور جوش مین آ رہا ہے اتفاقیہ ابال ہین۔ کچھ کم و بیش اس سے نہین ہین + ۱۲

کھاتے ہین۔ اور پھر بہت سے لوگ جو ہین کہ سر کی طرف جوش اوٹھتا ہے بیہوش ہو جاتے ہین اور زمین پر گر پڑتے ہین +

جسم کے اندر کی ان کارروائیون کو کوہ آتش فشان کے پھٹنے سے مشابہت دیسکتے ہین جسمین کہ پھیلتی ہوئی ہوائین اور مادّے جو زمین کے اندر جمع ہو گئے ہین دفعتہً نکلنے لگتے ہین + بعد پہاڑ کے پھوٹ نکلنے کے کچھ عرصہ تک خاموشی قایم رہتی ہی جب تک کہ بوجہ کارروائی کمبسچن[1]۔ ڈی کمپوزیشن[2]۔ اور ریفارمیشن[3] کے اندرونِ زمین نیا زور نہ پیدا ہو + مرگی کے دَورون کی بھی کارروائی ایسی ہی ہوتی ہے + پیٹ کے اندر مادّہ فاسد جمع ہو جاتا ہے اور متواتر گو کہ آہستگی کے ساتھ جوش کھاتا ہی اور ساتھ ہی مین ہوائین اور تناؤ بڑھتا جاتا ہے + چونکہ مادّہ فاسد کے جمع ہونے کا مقام محدود ہی اسی لئے بوجہ متواتر جوش کے تناؤ بھی متواتر بڑہتا جاتا ہی + آخرکار ایک قسم کا چڑھاؤ ہوتا ہے جس سے کہ دورے پڑتے ہین اور بوجہ دماغ پر دباؤ ہونے کے دماغ کے افعال بند ہو جاتے ہین + جبکہ جوش اور اوسکے ساتھ کے دباؤ جلتے رہتے ہین تو ہوش واپس آجاتا ہے اگرچہ کُل جسم ایسے صدمہ کے بعد کم و بیش نڈھال ہو جاتا ہے +

یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ پیشہ طبابت مرگی کے شفا کرنے مین ناقابل ہی اور اس سے بھی زیادہ یُون افسوس ہوتا ہی کہ آجتک یہ اسکی ماہیت کو بھی نہین جانتا + بہت کرکے یہ اس

---

[1] لفظ انگریزی ہی کسی شی کے جلنے کی مثل کارروائی کو کہتے ہین خواہ یہ کارروائی آتش کی ذریعہ سے ہو یا کسی اور طریقہ مین حرارت کے بڑھنے سے ہو ۱۲ [2] یہ بھی انگریزی لفظ ہی کسی شی کے اجزا کو علیحدہ علیحدہ ہونے کی کارروائی کو کہتے ہین مثلاً جب کوئی شی سڑتی ہی تو اوسکے اصلی اجزا علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین + [3] یہ بھی انگریزی لفظ ہی علیحدہ شدہ اجزا سے اوسکے آپسمین ملکر پھر کسی اشیا کا بنجانا انگریزی مین ریفارمیشن کہلاتا ہے + ۱۲

مرض کو ایک اعصابی خرابی سمجھتا ہے + اور خیال نہین کرتا کہ یہ تمام اونکے خیال مین لاعلاج اور بعید الفہم خرابیان خصوصًا اِس ہی کا کام ہین یعنی غلط راہ چلنے والے علم کا ثمرہ ہے اور غلط مشورۂ تندرستی کی حفاظت کی نسبت اور استعمال مضر ادویات مثلاً پوٹاسیم برومائڈ وغیرہ کا پھل ہے +

بلحاظ مریض مین مادۂ فاسد کی موجودگی کے طریقۂ شفا مرگی مین بہت مختلف ہوتا ہی بعض شخصون کی حالت مین علاج شروع کرنے کے بعد دورے بہت جلد کم ہونے لگتے ہین بعضون کی حالت مین وے اولاً جلد جلد ہوتے ہین + بوجہ اُن تبدیلیون کے جو کہ جسم مین ہوتی رہتی ہین یہ عارضی علامات بہت زیادہ واقع ہوتی ہین - مگر جو ہین کہ مادۂ فاسد خارج ہوجاتا ہے وے[ل] رفتہ رفتہ یا دفعتہً غائب ہوجاتی ہین + وے دمبدم کمزور ہوجاتی ہین یہانتک کہ محض غشی یا دورانِ سر یعنی گھومنی ہونے لگتی ہی + جو کہ علاج کے جاری رکھنے پر بالکل غائب ہوجاتی ہین + پس مریضون کو مشورہ دینے مین یہ بہتر ہے کہ اُنکی توجہ اُس طریقہ پر جو شفا غالبًا اختیار کرے گی دلادیجاوے + اور یہان پر پھر میرا سائنس آف فیشل اکسپریشن بہت عمدہ وسیلہ اُن نازک اوقات کو قبل سے دریافت کرلینے کا ہی جو کہ خاصکر مواد کے بہت زیادہ موجود ہونے کی حالت مین روکے نہین جاسکتے +

پس ہم یہ بات معلوم کرتے ہین کہ مرگی کے شفا ہونے کا انحصار مریض کے اندر مادۂ فاسد کے موجود ہونے کی حالت پر ہے + قریب قریب سب حالتون مین میرے طریقۂ علاج نے شفا بخشی + بعض حالتین دقت طلب یا لاعلاج اوسوقت رہی ہون جس وقت مین کہ مریض کی حالت بہت مزمن ہوئی ہو - اور جب کہ جسم کو - خصوصًا ہاضمہ کو - بوجہ مروجہ ادویات مثلاً برومائن

[ل] مراد ہے عارضی علامات سے ۱۲

بہت ہی سخت نقصان پہونچا دیا گیا ہے + ایسے مریضون مین سلسلہ ہاے اعصاب و دماغ مین ایسی بہت زیادہ خرابی آجاتی ہی کہ مادّہ فاسد کو وہ واپس لا سکنے کے قابل نہین رہتے + میرے دار الشفا مین چند بیمار ایسے سخت ہی ہین کہ جنکو میرے طریقہ پر بہت ہی ہوشیاری سے برسون تک علاج کرنا پڑا قبل اسکے کہ دورے بند ہوئے + دورون کے بند ہونے سے یہ خیال نہین کر لینا چاہیے کہ انسے ہمیشہ یہ امر ظاہر ہوتا ہے کہ مریض کا مادّہ فاسد دُور ہو گیا + اسکے بالکل دُور کرنے کے لئے اکثر اور بھی زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے +

نیشنل میڈیکل کمیشن کی رپورٹ بابت ۱۸۹۵ع کے مطابق مُلک سیکسنی مین تعداد ایسے مدرسہ جانے والے بچون کی جن کو مرگی کا عارضہ تھا آخر سال مین ۷۹۵ تھی یا ۱۳٫۶ ہر دس ہزار بچّون مین + پس مصیبت زدہ انسانون کی بہتری کے لئے اس بات کی زیادہ آرزو ہے کہ اس نئے علم علاج کے مطابق کامیابی کے ساتھ معالجات کا اعلان اُن لوگون مین اور زیادہ ہو جاوے جو کہ باوقعت مغزز اور سند یافتہ ہین +

مین اس موقع پر بھی ایک علاج کا جو کہ مینے کیا تھا اس مضمون کو عمدہ طور سے سمجھانے کے لئے ذکر کرنے سے باز نہین رہ سکتا +

ایک ۱۹ سال عمر کی لڑکی چھہ سال تک مرگی کے عارضہ مین مبتلا رہی تھی + ہر ہفتہ مین اُسکو کم سے کم دو حملے اس مرض کے ہوتے تھے + اوسکا ہاضمہ بیحد خراب تھا۔ اور اوس کو حیض بھی بالکل بے قاعدہ ہوتے تھے + سن بلوغ کو پہونچنے کے بعد اوس کو ایک مرتبہ بھی مناسب طور سے اجرائے حیض نہین ہوا تھا کبھی تو بالکل حیض نہین ہوتے تھے اور کبھی بار بار ہوتے تھے +

اپنے سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ذریعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ وہ کلوروٹک[1] بھی اور طبیعت مائل بطرف سل تھی + اوسکا سر اوسط سے زیادہ بڑا تھا + حالت مادۂ فاسد کی موجودگی کی اچھی تھی۔ پس مین اوسکو کامیابی کی اچھی امید ہونے کا یقین دلا سکا + تاکہ اوسکو طریقۂ شفا کے سمجھنے مین غلطی نہو مین نے اوسکی توجہ اس بات پر دلائی کہ ممکن ہے کہ بیماری کے دورے اول دو ہفتون مین بمقابلہ پیشتر کے زیادہ ہوون لیکن رفتہ رفتہ وہ کم ہو جاوین گے اور آخرکار بالکل بند ہو جاوینگے + میرے قدرتی وسائل علاج نے میرا اس معاملہ مین بھی ساتھ دیا + لیکن اسٹیم باتھ سے جیسا کہ اکثر مرگی کے مریضون مین پرہیز کرنا پڑتا ہے پرہیز کیا گیا۔ تین ہفتہ مین مریضہ کل دورون سے آزاد ہو گئی +

شفا نے بالکل وہی رستہ اختیار کیا جو کہ مینے پیشتر سے جان لیا تھا + اول دنون مین دو تین یا اُس سے بھی زیادہ دورے ہوئے + بعد سولہ روز کے یہ دورے حالت دردسری اور بیہوشی مین تبدیل ہو گئے اور آخرش بالکل بند ہو گئے + محض باعث اسکے کہ مریضہ کے ہاضمہ نے خوش قسمتی سے تعجب انگیز تیزی کے ساتھ ترقی کی۔ اور اوسکا اجرائے حیض جلد ٹھیک ہو گیا۔ اسقدر جلد کامیابی کا ہونا ممکن ہوا تھا + بہت سی حالتون مین اسقدر جلد شفا نہین ہو سکتی + جلدی شفا کا باعث اس موقعہ پر مریضہ مین مادہ فاسد کی موجودگی عمدہ جگہ ہی کہی جا سکتی ہے + دیگر مرگی کے مریضون نے جنکا مین نے علاج کیا ہے اس سے دوگنا۔ سہ گنا بلکہ اور زیادہ وقت آرام ہونے مین لیا ہے (دیکھو رپورٹ ہای شفایابی حصہ چہارم)

اگورے فوبیا وہ حالت ہے جسمین کہ لوگ مبتلا ہو کر کسی چوڑی اور کشادہ جگہ سے نہین گذر سکتے۔ یہ مرض بھی مادہ فاسد کے جسم مین موجود ہونے سے پیدا ہوتا ہے +

---

[1] یعنی مائل بمرض کلوروسس +

اندرونی تناؤ جسم کا اس امر کے لایق نہونے سے کہ بیرونی ہوا کے[1] دباؤ پر کافی اوسکے برعکس دباؤ ڈال سکے یہ حالت واقع ہوتی ہے + یا یہ وجہ ہو کہ بعض اندرونی اعضا پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتا ہے + جتنی کہ زیادہ ہلکی اور زیادہ صاف ہوا ہوگی اوتنی ہی زیادہ تکلیف ایسے شخصون[2] کو معلوم ہوگی + میرے زیر علاج ایسے مریض لوگ رہ چکے ہین جو کہ صرف مکانات کے قریب قریب ہی بلا گرے ہوتے چل پھر سکتے تھے + اسکی وجہ یہ ہے کہ وہان[3] ہوا بمقابلہ وسط گلیارہ کے زیادہ بھاری ہوتی ہے اور اگرچہ فرق بہت تھوڑا ہوتا ہی لیکن توبھی مریض کے معلوم کر لینے کے لئے کافی ہوتا ہی + جہان نہین کہ ہوا زیادہ ہلکی اور زیادہ صاف ہوتی جاتی ہی مریضون کو بے چینی اور تکلیف از حد معلوم ہوتی ہے۔ اندرونی دباؤ اونکو تمام سہارے[4] سے محروم کر دیتا ہے +

یہ خرابی مثل سل اور سرطان کے ہمیشہ دیگر بیشتر کی لاحق شدہ بیماریون کی آخری حالت ہی۔ خواہ یہ براہ راست ظاہر ہو یا برعکس اسکے وراثتہً پہونچکہ + آیا کوئی مریض صحت پاویگا یا نہین۔ اسکا انحصار کلیتہً اوسکی حالت اور موجودگی مادہ فاسد پر ہوتا ہے + بہرکیف مرض کا جڑ سے آرام ہونا صرف میرے ہی علاج سے ہوسکتا ہی جو کہ سبب کو دور کر دیتا ہے + یہ سچ ہے کہ شفا ہونے مین اکثر بہت عرصہ درکار ہوتا ہے +

---

[1] یعنی جو کہ جسم پر بیرونی ہوا کا دباؤ پڑتا ہے ۱۲

[2] یعنی اس مرض مین مبتلا شخصون کو + [3] یعنی مکانات کے قریب ہین + ۱۲

[4] یعنی اندرونی دباؤ اسقدر بڑھ جاتا ہی کہ باہر کی ہوا کا دباؤ اسکے گرنے کو روک نہین سکتا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کا سہارا بالکل جاتا رہتا ہے + ۱۲

انیمیا یعنی کمی خون یعنی تعدیم الدم - کلوروسس[لہ]

ہر درجہ کی سوسائٹی سے آجکل ہم کمی خون اور کلوروسس کی شکایت سنتے ہین + نہ تو غربا - نہ امرا - اور نہ جوان - اور نہ بوڑھے ان شکایات سے بچے ہوئے ہین اگرچہ جنگ گاہ[عہ] مین پورا ایک لشکر کا لشکر ادویات کا موجود ہی + یہ اونچے درجے ہی کے لوگ ہین جو کہ بہت زیادہ ڈاکٹری امداد پاکر ان ادویات کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہین خصوصاً اوس شکل مین جو کہ بہت غذائیت پہونچانے والی غذا کہلاتی ہی - مثلاً انڈے - گوشت - شوربہ شراب اور بیئر وغیرہ وغیرہ -

نئے زمانہ کا علم ڈاکٹری اُس بڑی ترقی کا زعم کرتا ہی جو کہ اوس نے حاصل کی ہے - علم کیمیاگری و علم موجودات - ہر اشیاء خوردنی مین پرورش کرنے کی قوت کے ٹھیک ٹھیک جان لینے اور جسم انسانی پر اونکا اثر دریافت کرنے کا دعوی کرتے ہین + تاہم باوجود علمی آگاہی کے - خرابیان[سہ] ذرا بھی کم نہین ہوتی ہین - بلکہ دمبدم زیادہ پھیلتی جاتی ہین + اونسے کمزوری ضعف - اور گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے اور خواہش نفسانی

[لہ] یہ بھی ایک قسم کی کمی خون ہی جو کہ عورات کو حیض کے فتور سے ۱۵ سے ۲۵ برس کی عمر مین ہوتی ہی - جلد کا رنگ سبز یا زرد سبزی مائل ہوجاتا ہی +

[عہ] یعنی بیماریون سے لڑنے کے لیے ادویات کا لشکر امراض کی جنگ گاہ مین موجود ہے +

[سہ] یہ خصوصاً وہ بیماریان ہین جنکا اس باب مین ذکر ہی +

اعتدال سے زیادہ ہو جاتی ہے + وے والدہ مین مناسب مقدار دُودھ کا اوترنا بند کرتی ہین ۔ اور قصہ کوتاہ ۔ لوگون کو جسمانی اور دماغی طور سے ناقابل بناتی ہین ۔ ناقابل کام کرنے مین اور بات کے سوچنے مین + وے ضرورت سے زیادہ تنگ ہوائی ۔ تکان ۔ اور پاؤن مین بھاری پن اور پٹھون مین درد پیدا کرتی ہین + بھوک بھی جاتی رہتی ہے اور انتڑیان ٹھیک طور سے کام نہین کرتین +

اِن امراض کے بارے مین پیشہ ڈاکٹری کونسی جگہ اختیار کرتا ہے + کیمیاگری کے ذریعہ اشیا کے جزو علیحدہ علیحدہ کرنے کے علم کی تقویت رکھ کر ڈاکٹر لوگ گوشت کے مقطرون کا استعمال بتلاتے ہین جنہین کہا جاتا ہے کہ وہ تمام اجزا شامل ہین جو جسم کے بنانے اور قایم رکھنے کے لئے ضروری ہین + وے ایک اچھی مقدار غذا کی کھانا بتلاتے ہین ۔ وے گولیان ۔ پڑیان ۔ کونین ۔ اور فولاد کو اوسکی مختلف شکلون مین نسخون مین تجویز کرتے ہین + اور اس علاج کا نتیجہ کیا ہوتا ہے ۔ عموماً ٹھیک برعکس اوسکے جو کہ مطلوب ہے[1] + خون اور بھی کم ہو جاتا ہے ۔ مریض زیادہ کلوروٹک[2] ہوتا جاتا ہے ۔ اور دوسری تکالیف اوسکے ساتھ اور پیدا ہو جاتی ہین ۔ خاص سبب جسکا کہ خلاف قدرت علاج یہ ادویات ہے + اگرچہ یہ تعجب انگیز معلوم ہو مگر یہ آج کے دن ایک امر واقعی ہے کہ ہم نوزائیدہ بچون کو بھی بیماری کمی خون مین مُبتلا دیکھتے ہین +

اِن باتون کے دیکھنے سے ہم اس نتیجہ کو پہنچتے ہین کہ موجودہ زمانہ کا علاج اور غذا ان امراض کے لیے ٹھیک[3] نہین ہین + یہ بھی تسلیم کرلینا ہوگا کہ کیمسٹری غلطیون کے روکنے کے قابل نہین ہے جبکہ یہ زندہ جسم کے اندر کی کارروائیون مین دست اندازی کرتی ہے +

---

[1] یعنی بالکل اوسکے برعکس نتیجہ نکلتا ہے جو کہ چاہتے تھے کہ نکلے + [2] یعنی کلوروسس زیادہ دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے +

[3] یعنے صحیح علاج اور صحیح غذا نہین ہو سکتی ہین + ۱۲

ہمارے تجربہ کی رُو سے جملہ قسم کے مصنوعی مقطّرات اور مصنوعی طیار کی ہوئی اشیاء جو مریض کے کھلانے مین استعمال کیجاتی ہین - بہت ہی مشکل سے ہضم ہوتی ہین اور در حقیقت اکثر بالکل ہضم نہین ہوتین + قدرتی حالت مین وہ کھانے جو پکانے اور مصالحہ جات کے ذریعہ سے تبدیل نہین کئے گئے ہین ہمیشہ سب سے جلد ہضم ہو جاتے ہین +

میری **نیو سائنس آف ہیلنگ** یعنی نیا علم شفابخشی ایک بالکل مختلف علاج اِن امراض کا بتلاتا ہے + ظاہری علامات اینیمیا اور **کلوروسس** کی ہمکو اونکی ماہیت کا کچھ بھی صاف حال نہین بتلاتی ہین + ہم اس امر کو جانتے ہین کہ تندرست جلد کا رنگ کبھی زرد مثل کمی خون کے مریض کی رنگت کے نہین ہوتا ہے - نہ وہ کبھی بہت زیادہ سرخ - زرد - یا بھوری ہوتی ہے - بلکہ ہمیشہ نم اور گرم رہتی ہے + تندرست خون رنگت مین کھلا ہوا سرخ اور پتلا ہوتا ہے - خون جس مین کہ مادّہ فاسد بھرا ہے برخلاف اوسکے زیادہ کالا قریب قریب سیاہ - گاڑھا اور نصف جما ہوا ہوتا ہے + مزید برآن جبکہ مادّہ فاسد بہت زیادہ موجود ہوتا ہے تو خون کی رگین قدرے پھیل جاتی ہین اور زیادہ سے زیادہ مقدار خون کی بھرنے کے لئے تھیلے بنجاتے ہین - یہ پھیلاؤ بوجہ متواتر تناؤ اور اندرونی دباؤ کے جو مادّہ فاسد کی موجودگی کی حالت مین ساتھ ہی ساتھ ہوا کرتا ہے - رفتہ رفتہ ہوا کرتا ہے + پس تمام اشخاص مین جو **کلوروسس** اور اینیمیا مین مُبتلا رہتے ہین ہم سوائے زرد رنگ کی جلد کے سیاہ رگین بھی بہت نمایان پاتے ہین + تندرست نسین جنمین کہ تندرست اور آسانی سے بہنے والا خون بھرا ہوتا ہے جلد مین سے تھوڑی سی ہی چمکتی ہین بہر نمط وہ نیلی رنگت اور تناؤ ظاہر نہین کرتین جو کہ مریضان مُبتلاء مرض **کلوروسس** کی حالت مین اونمین ظاہر ہوتا ہے + اور ایسے

شخصون کی حالت مین ہم جلد زرد رنگ کی مرجھائی ہوئی اور سست پاتے ہین جو کہ اکثر موم کی سی رنگت کی زرد مائل بہ سبزی ہوتی ہے + پھر کمی خون کے دیگر مریضون مین چہرہ سرخ اور رنگ تازہ ہوتا ہی ۔ لیکن باوجود اسکے کمال ناقابلیت ۔ کمزوری اور کیلوس کا بننا ناکافی ہوتا ہے + بوجہ ظاہری تندرستی کے ڈاکٹر لوگ اس حالت کو "خیالی مرض" کہتے ہین +

اینمیا اور کلوروسس مین ہمیشہ اندرونی گرمی بہت زیادہ ہوتی ہی اور بیرونی سردی معلوم ہوتی ہے + اور ان امراض کی یہان بھی ہمکو تشریح ملتی ہی[ل] جو مثل جملہ دیگر مزمن امراض کے پوشیدہ اندرونی بخار کو بتلاتے ہین +

ناقص ہاضمہ بشمول **ناکافی فعل جلد** و پھیپھڑون کے یعنی اچھی غذا اور ہوا کی کمی ہی ان امراض کے خاص اسباب ہین + ناقص ہاضمہ کی وجہ سے مادہ فاسد یا غلیظ مادّہ کے ٹکڑے جمع ہو جاتے ہین اور زیادہ گرمی اور تناؤ غیر تندرست جسم مین پیدا کرتے ہین + بحالت جوش بشکل ہواوے تمام جسم مین گزرتے ہین اور خصوصاً جسم کے سرون مین یعنی ٹھیک کھال کے نیچے یا کھال کے اندر + کھال مین باریک خون کی نالیان اس طور سے رفتہ رفتہ رک جاتی ہین ۔ خون ان تک پہونچنے کے قابل نہین رہتا پس وہ گرمی کا احساس نہین ہوتا جو کہ تندرست جسم مین ملتا ہے + جلد برخلاف اسکے زرد اور مرجھائی ہوئی معلوم ہوتی ہے +

پس یہ ناقص ہاضمہ ہے جسپر کہ اینمیا اور کلوروسس کا الزام دینا چاہیئے + پھیپھڑون کی سستی معہ اسکے نتائج کے ایک دوسرا سبب ہے، جو تازہ اور تندرست ہوا کی کمی کے باعث

[ل] اشارہ ہے طرف ان امراض کے + ۱۲

ہوتی ہے + بدقسمتی سے وہ خوف جو حکما، لوگ ٹھنڈ لگ جانے کا دلاتے ہین بہت سے آدمیون کو اپنے کمرون کو مناسب طور سے ہوادار بنانے سے روکتا ہے اور پس اسکے قابل ہے کہ خراب ہوا کے نقصان رسان اثرون کو اور بھی بہت زیادہ کارگر ثابت کرے + مدرسۂ ادویات کے لوگ خوب جانتے ہین کہ یہ پھیپھڑے ہی ہین جو تازہ ہوا سے سانس لیکر خون کو نیا کرتے رہتے ہین۔ تاہم بیماری کی حالتون مین مریض کو اوس کے کمرے مین ہی محصور رکھنے کی اور اُس کو تازہ ہوا لگنے سے ہر طرح بچنے کی ہدایت کرکے غلطی کرتے ہین + بلکہ یہ بھی[1] جو کہ علاج بہ ادویات کے طریق کے نقص کو ایسے صاف طور سے بیان کرتی ہی تشریح طلب ہے +

ایلوپیتھی جو کہ مرض کے اصلی سبب کو نہین شناخت کرتی۔ مادہ فاسد کو جسم سے نکالنے کی کوشش نہین کرتی۔ بلکہ مرض کی علامات کو دبانے کی کوشش کرتی ہے + یہ ہر بیماری کو ایک حالت مزمن مین تبدیل کر دیتی ہے۔ جس کو میرے علم سے عدم واقفیت رکھنے والے نہین جان سکتے۔ اور اسی کو "شفا" بتلایا جاتا ہی + لیکن جیسا کہ ہم معلوم کرینگے یہ شفا محض نمایشی ہی ہی واقعی نہین ہی + بدقسمتی سے اسوقت تک کسی کے قبضہ مین یقینی اور بے خطا طریقہ ان نمایشی شفاؤن کے دریافت کر لینے کا نہین رہا ہے + بہرکیف اب ہمارے پاس سائنس آف فیشل ایکسپریشن موجود ہے جو کہ اس طریقہ علاج کے ہر ایک شاگرد کو اس بات کے پہچاننے کے قابل کرتا ہے کہ آیا شفا واقعی ہوئی ہی یا نہین +

جبکہ خلاف قدرت ادویات کمی خون اور کلوروسس کے آرام کرنے مین استعمال کیجاتی ہین تو معدہ اور بھی زیادہ ناقابل ہضم مادہ[2] سے بھر دیا جاتا ہے اور حالت زیادہ

---

[1] یعنی غلطی جسکا ذکر ابھی آیا ہے ۱۲

خراب کردیجاتی ہے + یہ امراض مادہ فاسدہ کے جسم سے خارج کر دینے سے ہی اچھے کئے جا سکتے ہین لیکن ادویات سے کبھی نہین + ادویات سے جنہین کہ وہ عزیز دوا بھی مرض اینمیا کی یعنی فولاد شامل ہے۔ معدہ جلد ایسا کمزور ہو جاتا ہی کہ مریض کو بالکل بھوک بجز بہت مصالحہ دار اور تیز اور ترش غذا کے کھانے کے نہین لگتی + مگر ہم کو یقین ہے کہ اس قسم کے کھانے ایسے ہی اچھے ہین جیسے کہ بالکل غیر ہضم ہونیوالے کھانے۔ اور طبیعت کو صرف رغبت دلا دینے کا ہی کام کرتے ہین یہانتک کہ صحیح بھوک لگنی بند ہو جاتی ہے + تب ڈاکٹر ایک بہت ہی بڑی مقوی غذا یعنی پرورش کرنیوالی۔ شراب ہائے گوشت۔ انڈے تجویز کرتے ہین۔ اور مدد کے لئے پہلے سے اور بھی زیادہ تیز ادویات دیتے ہین + اسکے بعد مریض آخرش یہ دیکھ کر کہ اوس کے طبیب اوسکو کچھ نفع نہین پہنچا سکتے نا امید ہونے لگتا ہے اور صرف اوسوقت جبکہ بد قسمتی سے وہ ایسی خراب حالت مین ہے عموماً میرے مشورہ کا خواہشمند ہوتا ہے + میرے علاج مین اول ہی ہفتہ معمولاً میرے مریضون کی آنکھین کھول دینے کے لئے کافی ہوتا ہے کہ وہ غلطی مروجہ علاج ڈاکٹری کی دیکھ لین۔ اور علاج مین کامیابی کا نتیجہ اونکو آخرش میرے نیو سائنس آف ہیلنگ کا سرگرم پیروکار بنا دیتا ہے +

جو ہین کہ مادۂ فاسد جو کہ مسامات کو بند کئے ہوئے اور دوران خون کو روکے ہوئے ہے۔ دور کر دیا جاتا ہی۔ خون پھر جسم کی سطح تک گردش کرنے لگتا ہے جسم مین گرمی پھر لاتا ہے۔ اور اوسکو صحیح رنگ اور نرم حالت پر پھر پہونچا دیتا ہے +

آسانی سے ہضم ہونے والی اور غیر محرک غذائین جنکے استعمال کی مین ہدایت کرتا ہون وہ مریضان اینمیا (کمی خون) اور کلوروسس کے لئے خصوصاً موزون ہین +

مین پھر کہتا ہون کہ تازہ - قدرتی ہوا جیسا کہ میدان مین یا ہمارے کمرون مین جبکہ کھڑکیان کھلی ہوئی ہون ملتی ہے - مثل پانی کے قدرتی طور سے اوس کیورے ٹیوکرائی سس کو جو کہ نیچر ہمارے جسم مین پیدا کرتی ہی امداد پہونچانے کی قوت رکھتی ہی + بدقسمتی سے ہمارے حکماے صادق ٹھنڈ کے خطرہ سے بچنے کے خیال سے اِن دو اشیاے ضروری یعنی تازہ ہوا اور سرد پانی کے استعمال کو منع کرتے ہین - یہ ایک ثبوت اس امر کا ہے کہ وہ کسقدر کم زکام کی ماہیت کو سمجھتے ہین + بغیر عظیم نقصان جسم کو پہنچائے ہوئے - زکام کو پورے طور سے آرام کرنے کے قابل نہوکر وے سب سے پہلے اس امر کی کوشش کرتے ہین کہ انکے اظہار کو روک دیا جائے - اور اس مقصد کے حاصل کرنے مین اُن وسائل کو استعمال مین لاتے ہین جو کہ جسم مین طبیعت کے پلٹا لینے کی قوت کے دبا دینے کے لئے سب سے زیادہ موزون ہین +

مگر ہر شخص کے نزدیک جسنے کہ میری راے متعلق بہ امراض کو پڑھا ہے زکام ایک بالکل ہی بے ضرر علامت ہی - درحقیقت یہ کوئی ایسی چیز ہی جسکا کہ آنا مبارک ہونا چاہئے (مقابلہ کے لئے دیکھو صفحہ ۹۹) + کسی واقعی تندرست آدمی کو زکام ہو ہی نہین سکتا کیونکہ اوسکے جسم مین کوئی مادّہ فاسد ہے ہی نہین + اور پھر یہ کہ ایک شخص جسمین کہ ایسا مادّہ موجود ہے لیکن وہ قدرتی طریقہ مین زندگی بسر کرتا ہے - وہ اس بات کو جانتا ہے کہ سرد پانی معہ تازہ ہوا اور غیر محرک غذا کے استعمال سے وہ اپنی تندرستی حاصل کرنے کے قابل ہو جاوے گا + وہ اس طریقہ سے ایک قسم کی مضبوطی اور اندرونی جسمانی پاکیزگی ایسی حاصل کرلیویگا جو کہ اوسکے پاس پیشتر کبھی نہین تھین + وہ اس بات کو بھی جانتا ہے کہ زکام جو کہ خصوصًا حالت گرمی و سردی کے دفعتہً تبدلات سے ہوا کرتے ہین - صرف تازہ ہوا سے ہی پیدا ہوتے ہین جو

ثابت ہوا کہ جسم کی قوت زندگی کو اسقدر تقویت پہونچا دینے والی ہوتی ہے کہ اوس کو ایک کیورےٹیو کرائی سس کے پیدا کرنے کے قابل کرے۔ جو کہ بشکل زکام ظاہر ہوتا ہے + اس کرائی سس کے ذریعہ سے جسم ایک مقدار مادہ فاسد کی خارج کرنے کے لایق ہو جاوے گا + پس ایسا کرائی سس نقصان پہنچانے سے بہت دور ہو کر جسم کو بہتر تندرستی حاصل کرنے مین امداد پہونچاتا ہے +

انیمیا اور کلوروسس کے بیمارونکا علاج ہر واحد خاص کے موافق ہونا چاہیے ملایم یا تیز جیسا کہ موقعہ ہو + ایسی صلاح جو کہ ہر مریض کے ٹھیک ٹھیک متعلق ہو جاوے نہین دیجاسکتی + مگر رپورٹ مندرجہ ذیل سے مقدم اصل ہائے عام جانے جاسکتے ہین۔

ایک لڑکی ۱۹ سالہ ایلوپیتھک علاج مرض کلوروسس کا ۵ برس کی عمر سے کر رہی تھی + اوسکے طبیب نے اولاً فولادی گولیون کی حالت مین تجویز کیا تھا۔ پھر عرق کی صورت مین ہمراہ پیپسین اور دیگر ادویات کے + اسکے علاوہ اوسنے مریضہ کو صرف بہت بڑی مقوی غذا[1] گوشت اور شوربہ۔ ران کا گوشت اور انڈے روزانہ معہ ایک یا دو گلاس شراب ٹکاک ہنگری کی بنی ہوئی کے۔ استعمال کرنی بتلائی۔ بجائے چاء اور قہوہ کے اوسنے خوب کڑھے ہوئے دودھ کی سفارش کی + پانی کی نسبت اوسنے کہا کہ شاید اوسمین بہت خطرناک وبائی اثر موجود ہون۔ پس اوسنے مریضہ کو "قوت بخش شراب بیر" پینے کا مشورہ دیا + اوسکی ہدایات پر مہینون اور برسون تک بہت ایمانداری کے ساتھ عمل کیا گیا۔ مگر کامیابی نہوئی + اُس لڑکی کی حالت اول تو خراب تھی ہی۔ اس علاج سے اوربھی زیادہ خراب ہوگئی + اوسکا ہاضمہ زیادہ کمزور ہوگیا۔ باوجود قوت بخش غذا کے وہ واقعی بھوک سے ہلاک کی جارہی تھی۔ دمبدم وہ زیادہ کمزور۔ زیادہ زرد۔

---

[1] یعنی گو کہ غذا اکیا قوی تھی مگر جسم کو [illegible] یعنی ہضم غذا کا بھی [illegible] ہوتا تھا +

اور دل مین زیادہ غیر مطمئن ہوتی گئی + اوسکو صاف طور سے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر کے نسخون نے اوس کو کچھ نفع نہ بخشا - تاہم اوسنے الزام اوپر نہ رکھا بلکہ اپنے ہی جسم پر اس یقین کے ساتھ کہ وہ تندرستی پھر حاصل کرنے کے ناقابل تھی + وہ قوت بخش غذا جو کہ وہ کھاتی تھی - بیہضم ہی کہ اوسکے جسم سے ہوکر باوجود قبض کے نکلجاتی تھی - لیکن اوسنے جسم کے لئے کوئی غذائیت نہ پہونچائی کیونکہ معدہ بالکل کمزور ہوگیا تھا + سن بلوغ سے اوسکا حیض کبھی صحیح نہوا تھا - ہمیشہ بے قاعدہ ہوتا تھا + اس طور سے بعد چار سال الوپیتھک علاج کے اوسکی حالت بالکل ہی خراب تھی + غمگین اور زندگی سے بیزار - نقیہ - متوہم - خیالات خودکشی مین گرفتار - بے حد گھبرانے والی - دوسرون کے اور خود کے لئے ایک بار - یہ بیچاری لڑکی جس کا علاج غلط طور سے ہوا تھا میرے ہاتھون مین آئی + مینے فوراً اوسکی غذا تبدیل کردی - بالکل غیر محرک - آسانی سے ہضم ہونیوالی نباتاتی غذا اوسکو دلائی - پینے کے لئے محض صاف پانی - اور علاوہ انکے کھلے ہوے میدان مین زیادہ محنت کرنے کی ہدایت کی + دیگر ہدایتین یہ تھین - کھڑکیان کھول کر سونا - اور تین فرکشن باتھ روزانہ اور دو اسٹیم باتھ ہر ہفتہ مین لینا + ایک ہفتہ کے اندر مریضہ کے دل کا نقشہ بالکل تبدیل ہوگیا + اوسکی زندگی سے بیزاری اور خراب حالت اولٹ کر زندگی سے خوش اور خرمی کی حالت واقع ہوئی + اندر چار مہینے کے ہاضمہ اور حیض دونون بالکل صحیح ہوگئے تھے اور یہ کہنا چاہیئے کہ لڑکی نے ازسر نو جنم لیا + اوسکی جلد جس کو پہلے پسینہ نہین لایا جاسکتا تھا اب نم اور گرم جیسا کہ چاہیئے ہوگئی + اور چھ مہینے مین لڑکی نے تعجب انگیز طریقہ مین ترقی کی - اور ایک سال کے اندر اوسکو کلی شفا ہوگئی +

(میرے مطب مین سے اور زیادہ معالجے حصہ چہارم مین مطالعہ کئے جاسکتے ہین)

امراض گوش وچشم

وے دونوں معلوم کرنے کے ضروری آلے۔ یعنی آنکھ وکان۔ سخت امراض کے متحمل ہوا کرتے ہین + عموماً بلکہ قریب قریب ہمیشہ ان امراض کی وجہ وہی قوتین بتلائی جاتی ہین جو کہ براہ راست آلات مذکور پر اثر ڈالتی ہین۔ یہ معلوم کرنے کی کوشش نہین کیجاتی کہ آیا کوئی اس سے زیادہ عمیق سبب تو نہین ہی + میرا طریق علاج اور تجربہ جو کہ مینے اوسکے عمل سے حاصل کیا ہی کوئی طریقہ شک کرنے کا نہین دیتے کہ تمام بیماریان آنکھ وکان کی بلالحاظ اس امر کے کہ کس نام سے وہ پکاری جاتی ہین۔ اندرونی مزمن خرابیون سے پیدا ہوتی ہین + کیا تو اونکا پتہ ایسی جاتون تک چلتا ہے جہان کہ دبی ہوئی بیماری مثل۔ ڈفتھیریا[1]۔ خسرہ۔ چیچک۔ اسکارلٹ[2] بخار نے کوئی مرض کا نیا و اوکسانے والا مادہ چھوڑا ہو۔ یا وے ٹیکہ لگنے سے پیدا ہوتے ہین + میرا سائنس آف فیشل اکسپریشن اسکی پوری تصدیق کرتا ہی + اسکی مدد سے یہ بات ثابت کیجاسکتی ہی کہ آنکھ یا کان کی ہر ایک بیماری کے ساتھ ہی ساتھ

---

[1] اسکے لفظی معنی جلد یا جھلی کے ہین اور اصطلاح اطبا مین یہ ایک چھوت دار شدید وبائی بیماری ہی جسکو ڈاکٹر لوگ کہتے ہین کہ ایک خاص زہر سے پیدا ہوتی ہی اسمین مریض نہایت نقیہ ہوجاتا ہی۔ حلق دکھنے لگتا ہی اور ایک قسم کی کانوب جھلی اسمین پیدا ہوجاتی ہی + دیکھو صفحہ ۶ کتاب ہذا [2] دیکھو صفحہ ۶۵ مین اسکا بیان ۱۲ [3] یعنی چشم وگوش کی بیماریان + ۱۲

اوسی کے مطابق جسم مین عام طور سے مادۂ فاسد موجود رہتا ہے + مطلب یہ ہی کہ یہ بات دکھلائی جا سکتی ہی کہ جسم مین مادۂ فاسد کا ایک ایسا اجتماع ہوتا ہی جو کہ براہ راست اُن امراض سے تعلق رکھتا ہے جو آنکھ و کان مین نمودار ہوتے ہین +

یہ بالکل غیر ممکن ہی کہ ایک شخص جس کو آنکھ یا کان کا مرض ہو وہ اور باتون مین تندرست ہو سکے + مادۂ فاسد ضرور ہو گا جو کہ اُن جگہون تک جنمین کہ تکلیف ہی ضرور پہونچا ہو گا۔ قبل اسکے کہ مرض پیدا ہو سکے + ایسی کارروائی بر معن پیشتر بامداد سائنس آف فیشل اکسپریشن جان لیجا سکتی ہی + اول ہم کو امراض گوش پر باحتیاط غور کرنے دیجئے +

جبکہ مادۂ فاسد کانون تک پہونچ جاتا ہی تو اول نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ کان کی باریک نالیان رک جاتی ہین + کان کا پردہ اکثر پھٹ جاتا ہی یا ڈھیلا ہو جاتا ہی اور تھرّانے کے ناقابل ہو جاتا ہے یعنی آواز کی لہرون کو صحیح طور سے پہونچانے کے ناقابل ہو جاتا ہی + اس طریقہ مین درمیانی حصہ لہ کان کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے کہ اظہار اجتماع مادۂ فاسد کا وہان ہوتا ہے + اس قسم کے اجتماع مین اکثر ایسا وقوع مین آتا رہتا ہی کہ اگر دباؤ مادۂ فاسد کا نیچے سے اوپر کو زیادہ ہے تو ایک حالت حاد پیدا ہو جاتی ہی + اندرونی کان سے تب مواد اکثر خارج ہو جاتا ہے۔ چونکہ جوش کھانے والا مادہ فاسد۔ برابر باہر نکلتا رہا اس طور سے وہ مشہور مرض اوٹوریا یا کان کا بہنا پیدا ہوا۔ اگر یہ حاد حالت قدرتی طور سے وقت مناسب کے اندر آرام نہوئی تو اور بھی زیادہ بوجہ مادۂ فاسد کا ہو جانا اور اکثر اوقات عضو سماعت کا ضائع ہو جانا اوسکا انجام ہی + جسقدر زیادہ کہ مرض بذریعہ ادویات علاج کر کے اندر گھسا دیا جاتا ہے اوسی قدر زیادہ خراب حالت اوسکی ہوتی ہے +

ہر شخص کو جس کسی نے کہ میری پہلی تشریحات کو ذہن مین رکھا ہی یہ صاف ہو گیا ہو گا کہ

لہ کان کے تین حصے کئے گئے ہین ۱ اندرونی ۲ درمیانی ۳ بیرونی ۱۲

ایک تو کان کا بہنا اور سر مین ٹھنڈ (زکام) اور دوسرے سوزاک اور سفیدی کا ایک مشترکہ سبب ضرور ہے + مین دعوی کرتا ہون کہ یہ تمام مختلف امراض محض مادہ فاسد سے ہی پیدا ہوتے ہین۔ جو کہ جسم مین اکٹھا ایک پوشیدہ حالت مین پڑا ہو کر جوش کی حالت مین تبدیل ہوتا ہے اور پس پیپ یا بلغم[1] وغیرہ بنتا ہے۔ جوش کی حالت ایک قسم کی سوزش میوکس[2] ممبرین اور جسم کے حصص مین پیدا کرتی ہے۔ اور یہ سوزش کسی سخت حالت مین کشادہ بہتے ہوئے زخم یا چھوٹے چھوٹے پھوڑے شاید پیدا کردے + یہ سوزش کی حالت جسم کے اُن اندرونی حصّون مین خاصکر دیکھی جا سکتی ہی جنکا کہ باہر کی ہوا سے کوئی براہ راست سلسلہ نہین ہی + ہم لوگون کے لئے یہ بہت ضرورت کی بات ہی کیونکہ یہ یقینی پہچان جسم مین بیجا اندرونی بار[3] ہونے کی ہے۔ اور مزید بران ایک ثبوت اس امر کا ہی کہ جسمانی قوت زندگی اب بھی مادّہ فاسد کو بذریعہ کیورے ٹوکرائی سس نکالدینے کی موجود ہی + امراض چشم مین بھی حالت ٹھیک ایسی ہی ہوتی ہی + مادّہ فاسد آنکھ کے اندر کی کرسٹلاین لنز یعنی درمیانی رطوبت کو بھر دیتا ہے۔ اوسمین خرابی ڈالدیتا ہے۔ اور قوت بصارت کو کمزور کردیتا ہی + یہی مایوپیا[4] یا کم نگاہ کا باعث ہی + دیگر بیماریون مین مادّہ فاسد اندرونی آنکھ کے پردون مین چلا جاتا ہے جس سے کہ زرد دھبّہ آنکھ کے اندر کا اور اوسکے تعلّق کی رگین ہٹ جاتی ہین یا ڈھک جاتی ہین اور مرض جسکو کہ سیاہ موتیا بند (امارو سس) کہتے ہین پیدا کرتی ہین +

---

[1] وہ شی جو کہ زکام کی حالت مین مختلف شکلون مین ناک و مُنہ سے خارج ہوتی ہے +

[2] یعنی لعاب دار جھلی + [3] یعنی جسم کے اندر مادہ فاسد کا بار ہونے کی ہے + ۱۲

[4] وہ مرض ہے جس مین کہ آنکھ سے قریب کا نظر آتا ہے + ۱۲

گر سے کیٹر کٹ یعنی بھورا موتیا بند بھی اسی طریقے مین پیدا ہوتا ہی۔ آنکھ کے شفاف آئینہ[1] کے اوپر ایک تاریک پردہ بنجاتا ہی جو کہ دوسری کوئی اور شے بجز اوس مادہ فاسد کے نہین ہی جو کہ آنکھ کے اندر اور آنکھ کے شفاف آئینہ کے اندر داخل ہو گیا ہی + یہ وہ حالتین ہین کہ جو عموماً صرف مدت کے متواتر اجتماع مادہ فاسد کی وجہ سے ہوتی ہین اور اسی وجہ سے معمولاً زیادہ عمر کے آدمیون مین واقع ہوتی ہین +

سبز موتیا بند (گلاکوما) آنکھ کے ڈھیلے کا بے حد تناؤ۔ آنکھ کے اندر مادہ فاسد کے جوش مین آنے سے ہی صرف پیدا ہوتا ہے + پکی ڈاکٹری کے مدرسہ کے قایم مقامان۔ اس مرض کو مردم چشم کا ایک ٹکڑہ کاٹ کر علیحدہ کر کے اچھا کرتے ہین۔ جسمانی قوت زندگی کو اوسکے ضروری شفا دینے کے کام سے ہٹا کر دوسری طرف محض پھیر دیتے ہین + وے آنکھ کو عیب[2] دار کر دیتے ہین اور تو بھی اصلی مرض کو اوسی حالت مین چھوڑ دیتے ہین۔ آنکھ کی حالت مین ایک قسم کی تبدیلی بہرکیف اس عمل جرّاحی سے پیدا کر دیجا سکتی ہے +

جبکہ ہم اس سب کو خیال مین لاتے ہین تو یہ بخوبی روشن ہو جاتا ہے کہ آنکھ پر تمام جرّاحی عمل بے فائدہ ہین جو کہ صرف ظاہری علامات کے دُور کرنے کو کئے جاتے ہین۔ مگر مرض کے سبب کو جڑ سے دُور کرنے کے لئے نہین + جس وقت کہ نیا اجتماع مادّہ فاسد کا نہین ہوتا ہے عمل جرّاحی مین کامیابی معلوم ہوتی ہے + لیکن جب کبھی کہ مادّہ فاسد کی حالت مین یا جگہ مین تبدیلیان واقع ہوتی ہین۔ جیسے کہ ہونے مین کہ مشکل سے خطا ہوگی تو پیشتر کی نئی

---

[1] مراد ہی اوس حصہ آنکھ سے جو کہ اس قسم سے بنا ہوا ہی جسکے ذریعہ سے کہ بیرونی اشیاء کا عکس پردہ پر پڑتا ہی اور بشکل ہر شی کی نظر آتی ہی + آنکھ کی اس طرح کی بناوٹ سے جیسے کہ فوٹوگرافی کا آئینہ ہوتا ہی اس جگہ مراد ہے۔ انگریزی مین اس آئینہ کو لینس کہتی ہین۔

[2] یعنی کاٹ کر بدنما کر دیتے ہین +

علامات مرض کی فی الفور ظاہر ہوتی ہین۔ اور کامیاب عمل جرّاحی کے بے سود ہونے کو ظاہر کرتی ہین +

ایجپشن آئی ڈیزیز[1]۔ یہ مرض جو کہ خصوصًا بچپن مین ایسا زیادہ ہوتا ہی عمومًا اولاد مین وراثتًا پہونچے ہوئے مادہ فاسد کے جوش کے سواے اور کچھ نہین ہی۔ جو مادۂ فاسد کہ کسی اتفاقیہ سبب کی وجہ سے تیز جوش کی حالت مین آکر سوزش معہ ورم پیدا کر دیتا ہے + اسکا نتیجہ یہ ہے کہ شفا بھی بہت آہستگی سے ہوتی ہے۔ بہت زیادہ صبر کی ضرورت ہوتی ہے + ایسی بہت سی حالتون مین میرے طریقۂ علاج کو بہت ہی زیادہ کامیابی ہوئی ہے + ذیل کی دلچسپ رپورٹ ہاے شفا تمثیلات کا کام دیوینگی +

ایک چھوٹا لڑکا عمر ۵ سالہ ایجپشن آئی ڈیزیز مین مبتلا ہوا اور اُسکا علاج اٹروپیا[2] کو آنکھ مین قطرہ قطرہ ڈالکر اور چار سال تک مختلف علاج گاہون مین جو بہت کمزور مریضون کے لئے مخصوص تھین اورنج کے شفاخانون مین ہوا تھا۔ مگر کامیابی نہوئی تھی + اطبانے آخرکار یہ تصفیہ کیا کہ لڑکا مرض ہائی ڈروسفلس (دماغ کے اوپر پانی) مین مُبتلا تھا اور یہ کہ اب اوسکے لئے کچھ اور زیادہ نہین کر سکتے تھے + اوسکی مان پس اوسے میرے پاس لائی + بذریعہ اپنے سائنس آف فیشیل اکسپریشن مینے یقینی جان لیا کہ اوسکا اعتدال سے بڑھا ہوا سر اور آنکھ کے ڈھیلے کی سوزش درحقیقت کسی پیشتر کے نہ آرام شدہ مرض کے نتائج تھے۔ مینے اوسکی مان کے تئین یہ اور بتلایا کہ اس حالت مین

---

[1] اسکو ٹراکوما بھی کہتی ہین۔ ایک قسم کے روئے آنکھ مین ہو جاتے ہین اونکی رگڑ سے آنکھ مین سوزش اور ورم ہو جاتا ہی۔ آنکھون کی روشنی اگر علاج مین غفلت کیجاوے تو جاتی بھی رہتی ہی۔

[2] ایک زہریلی دوا ہی جو کہ ڈاکٹر لوگ قطرہ قطرہ کرکے آنکھون مین بہت سے امراض مین ڈالتے ہین +

شفا بہت بڑے صبر کے ذریعہ سے ہی حاصل ہو سکے گی کیونکہ مادہ فاسد کا بوجھ کمر مین تھا + ہر روز تین سے چار تک ٹھنڈک پہونچانے والے غسل لینے پڑے اور غیر محرک غذا کا استعمال کرنا پڑا۔ ایک ہفتہ کے ختم ہونے تک ہی سوزش بہت زیادہ جاتی رہی تھی اور اب لڑکا اپنی آنکھین کچھ کچھ کھول سکتا تھا جو کہ پیشتر بالکل ہی غیر ممکن ہو گیا تھا + اب ہاضمہ بھی قریب قریب اعتدال پر تھا۔ اور انتڑیاں خوب صاف تھین + دو ہفتہ بعد آنکھون مین روشنی سے کھلاہٹ[1] بھی نہین ہوتی تھی + درمیان چوتھے ہفتہ کے وہ بچہ اسکارلٹ فیور[2] مین پھر مبتلا ہوا۔ جسم نے اب اسقدر زیادہ قوت حاصل کر لی تھی کہ وہ اسکارلٹ فیور کے ذریعہ سے شفا ہونے کی کارروائی کو جاری رکھ سکے۔ جو کہ لڑکے کے چوتھے سال مین شروع ہوئی تھی۔ مگر دبا دی گئی تھی + جبکہ بخار جاتا رہا تو آنکھون کی سوزش اور دماغ کے اوپر کے پانی کو بھی معلوم ہوا کہ شفا ہو گئی +

ڈبل وژن۔ یعنی ایک شی کا دو دکھائی دینا۔ پیدا ہوتا ہی بوجہ اجتماع مادہ فاسد درمیان آئینہ چشم و زرد دھبہ کے۔ یا براہ راست آئینہ چشم یا مردم چشم کے اندر یا اوپر مادہ فاسد کے جمع ہو جانے سے + میرے طریق سے اوسکا علاج کرنے مین یہ اکثر ظہور مین آیا ہی کہ مادہ فاسد کے واپس آنے اور اُن تبدیلیون کی وجہ سے جو اس طور سے جسم مین ہوا کرتی ہین نہ صرف ڈبل وژن بلکہ آنکھ کی چند روزہ صاف روشنی بھی نظر کے چند روزہ جزوی یا کلی دھوندلاپن سے باری[3] باری سے تبدیل ہوتی رہتی ہے +

---

[1] مطلب ہے کہ چکاچوند نہین لگتی ہی + [2] ایک قسم کا بخار ہی اسکو سرخ بخار کہتے ہین +

[3] اس فقرہ سے مطلب ہی کہ دوران علاج مین ایسا ہوتا ہی کہ آنکھ کی روشنی چند روز کے لئے بہت صاف ہو جاوے اور چند روز کے لئے تھوڑی یا پوری دھندلی ہو جاوے یعنی کچھ دنون صاف نظر آنے لگے اور پھر دھندلا۔ اور اسی طرح سے چند روز سلسلہ جاری رہے +

اسکون تنگ یا بھینگاپن آنکھ کے ڈھیلے کو گھمانے والی رگون مین اجتماع مادۂ فاسد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے + ان رگون مین سے کسی ایک رگ مین مادہ فاسد اکٹھا ہوجاتا ہی یا راستہ مین ٹھہر جاتا ہے پس اس طرح اوسکی زیادہ سخت زیادہ تناؤ سکا۔ زیادہ موٹا۔ اور اکثر بالکل اسکے کام کرنے کے ناقابل بنا دیتا ہے + اسکا چک پن جاتا رہتا ہے۔ اور بوجہ تناؤ ہوجانے کے یہ رگ ۔بمقابلہ اُن دوسری رگون کے جو کہ ڈھیلہ آنکھ کے گرد واقع ہین اور جو آنکھ کو پھراتی ہین۔ چھوٹی ہوجاتی ہی + اس طریقہ مین کل آنکھ رفتہ رفتہ اس مادۂ فاسد کی بھری ہوئی رگ سے ایک طرف کو کھنچ جاتی ہی اور پس اپنی اصلی جگہ کو چھوڑ دیتی ہے + ایسی حالت مین حکماء صادق اس چھوٹی رگ کو کاٹ کر علیحدہ کر دیتے ہین۔ اسطرح پھر ثابت کرتے ہین کہ پیشہ طبابت والے ان امراض مین مرض کی اصلی ماہیت کو کسقدر کم سمجھتے ہین + آنکھ کی اس رگ سے مادۂ فاسد کو خارج کر دینے سے بھینگاپن قدرتی اور مناسب طریقہ مین شفا پا سکتا ہے + جیسا کہ خوب معلوم ہی۔ آنکھ کی رگین ایک گچھے کی شکل مین سر کے اندر دوڑتی ہین اور ایک دوسرے کے اوپر کو ہو کر گزرتی ہین۔ پس بائین آنکھ کی رگ سر کے دہنی جانب کو جاتی ہی اور دہنی جانب کی رگ بائین طرف کو + پس ایسا ہوسکتا ہی کہ بائین جانب مادّہ فاسد ہونے سے دہنی آنکھ مین بیماری ہوجاوے بوجہ اسکے کہ اوسکی[1] رگ بائین جانب کے مادّہ فاسد سے خراب ہوگئی ہے۔ اور علیٰ ہذا اسکے برعکس صورت مین بھی +

مین آنکھ کے متعلق تمام مختلف بیماریون کی تفصیل مین جو کہ زمانہ حال کے ماہرین امراض چشم بہت ہوشیاری کے ساتھ کرتے ہین داخل ہونا نہین چاہتا + اُن[2] سب کا ایک ہی سبب ہے یعنی

---

[1] یعنی آنکھ کی رگ ۱۲

[2] یعنی اُن سب امراض چشم کا ۱۲

مقام خاص کا مادہ فاسد سے کم و بیش بھر جانا + مگر ایک بات مین کہونگا + قریب قریب ہر حالت مین مادہ فاسد کی موجودگی کی کیفیت مختلف ہونے کی وجہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ علامات بھی مختلف ہونگی + علاوہ اسکے بدینوجہ کہ بنی نوع انسان مین دمبدم مادہ فاسد بڑھتا جاتا ہے - نئی بیماریان بھی ہمیشہ پیدا ہوتی جاوینگی + یہ ہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر لوگ کبھی اونکی ترتیب اقسام سے فارغ نہین ہوتے - کیونکہ نئے نئے امراض ہمیشہ ظاہر ہوتے جاتے ہین اور واقعی ہر ایک کے لئے ایک نئے نام کی اور عموماً ایک نئی دوا کی ضرورت ہوتی ہی +

ہمکو مختلف امراض چشم و گوش کی علامات مین فرق ہونے سے کوئی مطلب نہین ہے + ہم جانتے ہین کہ ان امراض مین سے ہر ایک کے آرام کرنے کے لئے صرف ایک ہی علاج ہے جو کہ سبب کو دور کر دیوے گا - یعنی مادہ فاسد نکال دیوے گا + علاج وہی ہے جو کہ بار بار کامیاب ثابت ہوا ہے یعنی کل مادہ فاسد کو اپنے راستہ پر واپس کر دینا چاہئے اس غرض سے کہ مواد خارج ہونے کے قدرتی اعضا کے ذریعہ سے وہ جسم سے نکال دیا جاوے + اس غرض کے لئے میرے ٹھنڈک پہونچانے والے غسلون اور قدرتی - غیر محرک غذا کا استعمال کرنا چاہئیے + اگر میرے بھاپ کے مقامی غسل بھی بطریق مذکورہ مندرجہ صفحہ ۱۴۴ و ۱۴۵ فائدہ کے ساتھ لئے جا سکتے ہین +

میرے طریق علاج سے امراض چشم و گوش کے آرام ہونے کے متعلق یہ بات ہے کہ جہان کہین کہ یہ[لہ] آلات ضائع نہین ہوئے ہین - تو حاد حالتین جنمین کہ سوزش موجود ہے بہت جلد ہی اچھی ہو سکتی ہین - اکثر چند دنون مین ہی - بہر حال درد تو اس عرصہ مین جاتا رہے گا - اور اوسی کے ساتھ ہی ساتھ دوامی خرابی کا خطرہ بھی - چنانچہ کلّی شفا بھی چند دنون یا چند

[لہ] مراد ہے آلہ بصارت و آلہ سماعت سے ۱۲

ہفتون مین عموماً اوسکے بعد ہو جاوے گی + اُن موقعون پر بھی جہانکہ آلات بصارت یا سماعت جزوی ضایع ہو گئے ہین - ایک قسم کی اصلاح (گو کہ شفا نہین) آلات مجروح[1] کی حالت مین ہو سکتی ہی جو کہ بہر نوع کچھ کارآمدگی کی حالت مین عمر بھر قایم رہ سکین + برخلاف اسکے آنکھ کے اور کان کے امراض مزمن کے شفا کرنے مین جنکے ساتھ کہ عموماً دیگر سخت خرابیان لگی رہتی ہین زیادہ وقت اور بسا اوقات زیادہ صبر درکار ہے + اس قسم کی حالتون کا پتہ اون امراض مین نکلتا ہے جو کہ مریضون کے ایام طفولیت مین دبا دیئے گئے ہین + اِن امراض مزمن کے آرام ہونے مین بلحاظ موجودگی مادّہ فاسد مہینون یا برسون کی ضرورت ہو سکتی ہے - یہ اسی طور سے سمجھا یا جا سکتا ہی کہ کیونکر ظاہرا بالکل ایک سے دو مریضون مین سے ایک ہی علاج مین ایک مریض کو بمقابلہ دوسرے کے شفا ہونے مین دوگنا یا سہ گنا وقت لگ جاتا ہے + اسکی وجہ کا انحصار محض مادہ فاسد کے فرق پر ہی ہے +

پھر چند وقوعے اپنے مطلب سے لیکر پیش کرتا ہون + دیگر رپورٹ ہاے شفایابی حصہ چہارم مین دستیاب ہونگی -

آنکھ کی بیماری - اوّل واقعہ کا مریض شہر لیپزگ مین ایک کاروباری آدمی کا لڑکا تھا اور نوین سال کی عمر سے سفلس (آتشک) مین مبتلا رہا تھا + بائین آنکھ پر ہی خصوصاً اثر پڑا تھا اور بوجہ سخت سوزش کے اوسکے جاتے رہنے کا اندیشہ تھا + لڑکا مادہ فاسد سے بہت بھرا ہوا تھا جیسا کہ اوسکے معمول سے بڑھے ہوئے سر سے ظاہر ہوتا تھا + یہ مادہ فاسد کی زیادتی ہی تھی جس سے کہ سفلس آئی اور اپنی ہمراہی مین آنکھ کی

---

[1] مراد ہے آلات مجروح سے یعنی نقصان رسیدہ آنکھ و کان سے ۱۲

تیز بیماری لائی + شفاخانہ مین کئی ڈاکٹری کے شاگردون نے آنکھ کا علاج بہت سی مقدار اٹروپیا کی (ایک بہت زہریلی دوا ہی جو کہ زہریلے اسٹرمونیم اور اوسی کے برابر زہریلے بیلاڈونا کے عرق سے حاصل ہوتی ہی) ڈال کر کیا تھا۔ جسکے استعمال کے خلاف مین صدق دلی سے ہر ایک شخص کو تنبیہ کرتا ہون + اِس سے علاج کرنے مین آنکھ زیادہ خراب ہوگئی۔ نیا مادۂ فاسد باہر سے اسمین پہونچائے جانے سے۔ جو کہ بذات خود آنکھ کے کمزور کرنے کے لئے کافی تھا۔ اس علاج کا نتیجہ کیا ہوا ؟ چھہ ہفتہ اٹروپیا سے علاج کرنے کے بعد آنکھ بالکل اندھی ہوگئی + اسکی وجہ سے اوسکا باپ لڑکے کو میرے پاس لایا + مینے آنکھ کا کوئی مقامی علاج نہین کیا لیکن شکم کے اندر کے اُن آلات کو جو کہ رطوبت بدنی کو جدا کرتے ہین بذریعہ اپنے ٹھنڈے غسلون کے متحرک کیا۔ غیر محرک غذا بھی بیشک ضروری تھی۔ ایک ہفتہ کے اندر ہی بلاشبہ ترقی معلوم ہونے لگی۔ اور چھہ مہینے کے اندر محض سفلس ہی نہین بلکہ آنکھ کی خرابی بھی بالکل جاتی رہی + کوئی شخص یہ نہین کہہ سکتا تھا کہ لڑکا پہلے کس آنکھ سے اندھا تھا + اوسکی نظر بالکل ٹھیک ہوگئی اور اوسکی عام تندرستی بمقابلہ پیشتر کے بہتر ہوگئی +

بھوری موتیابند۔ ایک لیڈی عمر ٦٠ سالہ نے اپنی بائین آنکھ پر بھوری موتیابند کے لئے عمل جراحی کرایا تھا اور بعد اس عمل کے جو کہ “بہت کامیاب ہوا تھا” اس آنکھ سے بالکل اندھی ہوگئی تھی۔ دہنی آنکھ کے لئے بھی اوسی عمل جراحی کے کرنے کی تجویز تھی جس وقت کہ پھولا اُس آنکھ کا پک کر عمل جراحی کے لئے طیار ہو جاوے + یہ واقعہ پھر ایک تعجب خیز ثبوت علم ڈاکٹری (میڈیکل سائنس) کی خام حالت۔ اوسکی غلط تعلیم۔ اور اوسکی غلط تشخیص کا ہے۔ دوسری آنکھ پر عمل جراحی کا اوسوقت تک ملتوی کرنا جب تک کہ پھولا پک نہ جاوے

قابل لحاظ ہے۔ گویا اُسوقت تک انتظار کرنا ہے جب تک کہ تمام مکان جل نہ جاوے+ آگ کا اول ہی بجھانا جبکہ وہ تھوڑی ہے اور آسانی سے بُجھائی جاسکتی ہے۔ ایک ایسا امر ہے کہ جسکو علم ڈاکٹری (میڈیکل سائنس) نے اسوقت تک نہین سیکھا+ بہرکیف اول عمل جراحی کے بعد اس ضعیفہ کا بھی تمام اعتقاد اس طریقہ علاج[1] سے بالکل اوٹھ گیا۔ اور پس وہ میرے پاس علاج کے لئے آئی+ اوسکی قوت بینائی اسقدر کمزور ہوگئی تھی کہ اوسکو بجز جھانولیون کے اور کچھ نہ دکھائی دیتا تھا۔ اور یہ بھی نہین بتلاسکتی تھی کہ اوسکے سامنے پاس ہی کھڑا ہوا شخص مرد ہے یا عورت+ اوسمین اجتماع مادۂ فاسد بہت پُرانا تھا۔ اور بچپن مین صرف مرض خوفناک سے اوسکا سلسلہ لگتا تھا جو کہ اچھا نہین ہوا تھا بلکہ دبا دیا گیا تھا+ اوسوقت سے وہ ہمیشہ قریب سے دیکھنے کے مرض مین مبتلا رہی تھی انجام مین موتیا بند ہوا تھا+ میرے طریقہ علاج پر ایک ماہ تک عمل کرنے کے بعد وہ اسقدر اچھی ہوگئی تھی کہ چھاپہ کے موٹے حروف کو وہ پڑھ سکتی تھی+ اوسکے ساتھ ہی ساتھ اوسکی عام تندرستی مین بھی تعجب خیز اصلاح ہوگئی+ اوسکی غمگین اور اداس طبیعت بدل کر خوش اور امید بھری ہوگئی+ گویا یہ کہہ سکتے ہین کہ وہ پھر سے جوان ہوگئی۔ شروع کے چند دنون مین اوسکا ہاضمہ بہت تیز ہوگیا تھا+ علاج جاری رکھنے سے آنکھ زیادہ صاف۔ زیادہ چمکیلی۔ اور زیادہ مضبوط ہر ہفتہ ہوتی گئی۔ کامل شفا نصف سال مین حاصل ہوئی+

یہ تعجب انگیز تیزی کی شفا اسوجہ سے ہوئی تھی کہ مریضہ مین اجتماع مادۂ فاسد سامنے کی جانب تھا۔ پشت اوسکی بہ نسبت آزاد تھی۔ اگر اجتماع مادۂ فاسد جانب پشت ہوتا

---

[1] علاج ڈاکٹری سے مراد ہے جسمین کہ اوسکی آنکھ پر عمل جراحی ہوا تھا+ ١٢

تو شفا ہوتے ہین غالباً اتنے ہی سال کی ضرورت ہوتی جتنے کہ اس موقعہ پر مہینے صرف ہوئے تھے + افسوس۔ کہ وہ آنکھ جسپر عمل جراحی ہوا تھا۔ جو کہ نشتر جراحی کی وجہ سے ماری گئی تھی۔ ہمیشہ کے لئے اندھی رہے گی +

بائین طرف کا بہراپن۔ کان بہنا۔ کانون مین جھنجھناہٹ ۔ میرا مریض ایک جنٹلمین عمر ۳۷ سالہ تھا۔ جو کہ کئی سال سے کان بہنے کے تکلیف دہ امراض مین مبتلا تھا اور گذشتہ چھ ۶ ماہ سے بالکل بہرا ہو رہا تھا + ادویات جو اوسنے استعمال کین تھین اونسے کچھ بھی فائدہ نہوا تھا۔ اِس لئے اوسنے اپنے تئین میرے زیر نگرانی رکھا + بذریعہ اپنے سائنس آف فیشیل اکسپریشن مینے دریافت کیا کہ اوسکا مرض محض خراب ہاضمہ کے باعث سے تھا۔ مینے مریض کو دو یا تین فریکشن ہپ اور سٹز باتھ روزانہ معہ قدرتی غذا کے بتلائے۔ علاوہ اسکے پسینہ کا بذریعہ محنت۔ یا بستر مین اچھی طرح ڈھانپ کر لانا اور کھڑکی کھول کر سونا + نتیجہ حسب ذیل ہوا۔ سترہ ۱۷ روز مین کان کا بہنا اور بائین جانب کا بہراپن جاتا رہا۔ ہاضمہ مین زیادہ اصلاح علاج کے اول ہی دن ہوئی + دوسرے دو ہفتون مین کانون کی جھنجھناہٹ کا نشان بھی نرہا چنانچہ مریض ۳۱ دن مین شفا پا گیا تھا +

عام ثقلِ سماعت ۔ ایک جنٹلمین عمر ۲۴ سال کو بچپن مین چھوٹی چیچک (خسرہ) نکلی تھی جسکو ادویات کے ذریعہ علاج کی وجہ سے شفا ہوئی تھی + ناقص مادّہ پھر اندر گھسا دیا گیا تھا۔ اور اس بات کا سبب ہوا کہ ایک مزمن حالت بیماری کی رفتہ رفتہ پیدا ہوئی جسمین کہ وجع مفاصل یعنی گٹھیا۔ عام کمزوری وغیرہ بھی شامل ہین + انجام کار ناقص مادہ کے سر کے جانب دباؤ دینے سے مریض کچھ کچھ بہرا بھی ہو گیا تھا۔ سب قسم کے علاج مریض نے آزمائے تھے۔ مگر ہمیشہ بے سود + بہت سے شناساؤن کی سفارش پر انجام کار اوسنے میرے طریق علاج کی آزمائش کرنے کی تجویز

کری + غیر محرک غذا فریکشن ہپ اور سٹز باتھز اور میرے علاج کے دیگر طریقے جنمین کہ لوکل اسٹیم باتھز کا اکثر اوقات لینا شامل تھا (یہ سب) ایسے وسائل اِس حالت مین بھی ہوتے جنکے ذریعہ سے نتیجہ مطلوب۔ خلاف امید قلیل عرصہ مین۔ حاصل کیا گیا + یہ سبب اسلئے اور بھی زیادہ قابل لحاظ تھا کیونکہ بہت سے غلط علاجون نے جو کہ کئے گئے تھے اوسکے جسم مین شفا حاصل کرنے کی قوت کو بہت نقصان پہونچا دیا تھا + برخلاف اسکے مریض کی جوانی نے اور عمدہ موسم نے جبکہ علاج کیا گیا شفا ہونے مین امداد پہونچائی تھی۔ جیسا کہ مریض نے مجھے تحریر کیا ہے اوسکی محض سماعت ہی ٹھیک نہین ہوگئی ہی بلکہ اوسکے بال بھی جو کہ بہت چھیدرے ہونے لگے تھے پھر زیادہ تر گھنے ہوگئے۔ سردی و زکام۔ جن مین کہ وہ تبدیل موسم کے وقت ہمیشہ مبتلا رہتا تھا اب اُس کو تکلیف نہین دیتے + باوجود اسکے کہ غذاے مجوزہ پر وہ ٹھیک ٹھیک ہمیشہ نہین چل سکا ہی اور یہ کہ وہ کچھ دُبلا ہوگیا ہی وہ بالکل تازہ معلوم ہوتا ہے اور جسمانی اور دماغی دونون کامون کے کرنے کے قابل ہے + اوسکی بے خوابی نے اوسکو بالکل ترک کر دیا ہے۔

اور یہ سب پھر (اصلی وجہ تمام امراض کی ایک ہی ہے) معمولی طریقہ مین۔ بلا ادویات۔ بلا عمل جراحی۔ بلا کسی قسم کے ڈاکٹری علاج کے ہی ظہور مین آیا +

امراض دندان - زکام - اِن فلواِن زا
امراض حلق - گھینگا

امراض دندان - مَین بارہا اُن اسباب کا حوالہ دے چکا ہون جن سے کہ تمام امراض پیدا ہوتے ہین + کھوکھلے دانت اور ہر قسم کے درد دندان بہت زیادہ موجودگی مادۂ فاسد کی یقینی علامات ہین + مادّہ فاسد کے سَر مین جانے سے یہ سب پیدا ہوتی ہین - اور معمولاً کسی خاص قسم کے اجتماع مادّہ فاسد سے یعنی اُس حالت مین جسمین کہ مادّہ فاسد سامنے کی جانب سے اور طرفین[1] سے اوٹھتا ہی + نہ تو ہڈی[2] نہ وہ سخت اور چکنی شی جو دانتون کے اوپر ہوا کرتی ہے - استقدر سخت ہی کہ ہمیشہ کے لیئے مسلسل دباؤ کا مقابلہ کر سکے - وے رفتہ رفتہ ملایم ہو جاتی ہین اور مثل ایک گلی ہوئی شاخ کے بن جاتی ہین + تب درد جو اکثر معلوم ہوتا ہے - وہ بے حد گرمی اور رگڑ کے باعث سے جو درمیان کارروائی سڑن کے ہوتی ہے ہوا کرتا ہے + درد دندان بعض اوقات میرے علاج سے بھی پیدا ہو جاتا ہی + ایسا ہوتا ہے کہ وہ لوگ جن کو پیشتر کبھی درد دندان نہین ہوا

---

[1] یعنی دہنے اور بائین جانب + [2] مطلب ہے دانت کی ہڈی سے ۱۲

تھا میرے علاج مین عارضی طور پر اس مین مُبتلا ہو جاتے ہین کیونکہ مادّہ فاسد کے واپس ہونے مین دانتون پر بھی اثر پڑتا ہے + وجع مفاصل یعنی گٹھیا مین بھی ہم کو وہی بات نظر آتی ہے + دانت کا اُکھڑوا ڈالنا صریحی غلطی ہے - گویا ایک عضو کو کاٹ ڈالنا ہے لیکن درد دندان کے سبب کو دُور کرنا نہین ہے + میرا طریق علاج درد دندان کو ایسی طور سے آرام کرتا ہے جیسا کہ کسی اور مرض کو - جیسا کہ بیشمار کامیابی کی حالتو مین ثابت ہوا ہے + علاوہ فرکشن باتھ کے اکثر اوقات سر کے مقامی اسٹیم باتھ بھی جنکے بعد کہ ہمیشہ فرکشن ہپ باتھ لئے جاوین بہت مجرّب پائے جاوین گے + جسم کو پھر گرم کرنے کے لئے اچھے طور سے - اگر ممکن ہو تو دہوپ[ملہ] مین ٹہلایا جاوے + بہت سی حالتون مین ایک مقامی اسٹیم باتھ جسکے بعد کہ فرکشن باتھ لئے گئے ہون درد کھو دینے کے لئے کافی ہوتا ہے + اگر درد نہ جاوے تو غسل پھر لینے چاہئین + ہر شخص جو کہ کچھ عرصہ تک میرا علاج جاری رکھے گا اوسکو درد دندان کی تکلیف اوسی وقت تک ہوگی جب تک کہ مادّہ فاسد دانتون سے کھینچکر نکال نہ لیا جاوے -

ایک بات کو بلا ذکر کئے ہوئے نہین چھوڑنا چاہئیے اور یہ بات دانتون کا صاف کرنا ہے + ایک زرد رنگ کی چپکتی ہوئی شی برابر دانتون پر جما کرتی ہے - جو کہ سخت بھی ہو جاتی ہے جس کو کہ ٹارٹار کہتے ہین + میرا دعوی ہے کہ صرف بیمار یا مادّہ فاسد سے بھرے ہوئے شخصون کو ہی دانت صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے + تندرست آدمیون کو اس بات کی اوسیقدر ضرورت ہے جسقدر کہ تندرست جانورون کو + ہم دیکھتے ہین کہ آخرالذکر (جانورون) کے دانت بہت ہی چمکیلے سفید - اور تندرست ہوتے ہین - کوئی لُعاب دار و نمکین جمنے والی شے کا نشان بھی نہین رکھتے + لیکن

[ملہ] ان جگہون مین جہانکہ دہوپ قابل برداشت نہین ہوتی یا ایسے زیادہ گرم موسم مین یہ بہتر ہوگا کہ ایسی دہوپ مین نہ ٹہلائین + سرد ملکون [illegible] تو یہ ضرور عمدہ ہوگا +

جہان کہ جسم مادّہ فاسد سے پُر ہی۔ یعنی دوسرے الفاظ مین۔ جہان کہین کہ ہاضمہ پُورا درست نہین ہی تو ہم کو دانتون پر لعاب دار اور نمکین جمنے والی اشیا ضرور ملینگی۔ کیونکہ دونون خرابیٔ ہاضمہ سے پیدا ہوتی ہین + لعاب دارشی اور دانتون پر نمکین جمنے والی شی محض مادّہ فاسد (فارن میٹر) ہے جوکہ پیرو سے اوپر کو اوٹھا ہی اور دانتون پر جمع ہو گیا ہے +

پس اُس کو اور تمام دیگر امراض دندان کو جب ہی شفا ہو سکتی ہی جبکہ مادّہ فاسد جسم مین بننا بند ہو جاوے + جبکہ دانت خالی ہو گئے ہین اور گل گئے ہین یعنی زائل ہو گئے ہین تو وے بیشک نئے نہین کئے جا سکتے۔ مگر یہ ہمیشہ بہتر ہے کہ اِن کھونٹیون کو جبڑے مین ہی چھوڑ دیوین + نیچر اس بارہ مین کہ ایسے دانت کو جسم کے لئے غیر مضر بناوے۔ بہت زیادہ ہوشیار بمقابلہ ہنر انسانی کے ہے + دانت جوکہ بچائے جا سکتے ہین گرنے سے روکنے چاہئین۔ تاکہ وہ غذا چبانے کے لئے جب تک کہ ممکن ہو کار آمد رہ سکین + زائد از زائد صرف ہلتے ہوئے دانت جوکہ چبانے مین رکاوٹ کرتے ہین اوکھڑوا دینے چاہئین اور اگر ممکن ہو تو بجائے اونکے مصنوعی لگا دینے چاہئین + میرے اُصول متعلق سٹرن و جوش[ط] کی سچائی کا یہ عمدہ ثبوت ہی کہ سب سے جلد دانت ہی گلنے اور درد کرنے لگتے ہین + دانت ہی صرف وہ ہڈیان ہین جو جسم سے نکلے ہوئے ہین اور کھال سے ڈھکے ہوئے نہین ہین + جبکہ اب ہم اُس خاص کاروائی سٹرن و جوش کو جوکہ مادّہ فاسد مین ہوا کرتی ہے ذہن مین لادین تو یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ نکلی ہوئی ہڈیان خصوصاً

[ط] یہ اصول فقط کتاب ہذا مین ہی بتلایا گیا ہی کہ مادّہ فاسد کے ٹھیرنے اور جوش مین آنے سے مادہ فاسد تمام جسم مین سرایت کرنے سے مختلف امراض پیدا کرتا ہے + ۱۲

کارروائی جوش و سڑن کے زیر اثر آوینگی + یہ ہمیشہ انتہائی حصّون مین ہی ہوتا ہی کہ کارروائی جوش اور سڑن کی بہت ہی تیزی کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور دانت واقعی ایسے انتہائی حصّہ ہین۔ اگر دے کھال کے ڈھکے ہوئے ہوتے تو مادّہ ناقص اول اسپر (کھال پر) اثر ڈالتا +

زکام۔ یہ ہوا کی نالیون کی ایک خفیف سوزش ہی اور عموماً اسکا باعث "سردی لگ جانا" کہا جاتا ہے + صفحات ۹۹ و ۱۰۰ پر مینے اس معاملہ کی تشریح کی ہے + "سردی کا لگ جانا" صرف اونھین شخصون مین بیماری پیدا کر سکتا ہے جو کہ مادّہ فاسد سے بھرے ہین۔ تندرست لوگون مین ہرگز نہین + زکام مثل درد دندان اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ عضو ہاے متعلق مین پیشتر سے مادّہ فاسد موجود ہی جو کہ عموماً پھیپھڑون[1] مین موجود ہونے کے بعد اونمین آتا ہے + پس ایک معنی کر کے اعضاے آخر الذکر کے شُدّھ کرنے کی یہ کارروائی ہے +

میرے طریق علاج پر عمل کرنے سے اور تازہ ہوا مین دیر تک رہنے سے اور کھڑکیان کھول کر سونے سے زکام جلد اپنی ناگوار خاصیت کو ترک کر دیتے ہین اونکا اجرا بلا تکلیف کے ہوتا ہی اور جلد بالکل دُور ہو جاتے ہین +

اِنفلوانزا[2] کے لئے بھی یہی بات سچ ہی۔ ۱۸۹۰ء کی انفلوانزا کی بڑی وبا جملہ

---

[1] یعنی مادّہ فاسد اول پھیپھڑون مین موجود ہوتا ہی اور وہان سے جوش کھا کر ہوا کی نالیون مین یا دانتون مین پہونچتا ہی جس سے زکام اور دانت کے درد ہوتے ہین + ۱۲

[2] یہ ایک قسم کا وبائی زکام ہی جسمین کمزوری اور تکلیف ازحد ہوتی ہی۔ اعضا شکنی اور بخار بھی ہوتا ہے۔ جملہ علامات معمولی زکام کی بھی موجود ہوتی ہین + ۱۲

ناظرین کے ذہن مین اب بھی تازہ ہوگی + مین ایمان سے کہہ سکتا ہون کہ انفلوانزا کے بیشمار مریضون نے جنھون نے کہ میرا علاج کیا بہت ہی اچھے نتائج حاصل کئے۔ خواہ انکو سخت حملے ہوئے ہون یا خفیف + فرکشن ہیپ اور سٹز باتھ کا اثر ہونا پھر بخوبی ثابت ہوگیا تھا + قدرتاً ایک مناسب اور غیر محرک غذا بھی استعمال کیگئی تھی۔ اس مرض مین خرابی ہاضمہ ساتھ ساتھ لگی ہوئی تھی + مثل دیگر امراض اسکا بھی یہ ہی سبب اصلی تھا اور پیٹ مین مادہ ناقص کے جمع ہو جانے سے پیدا ہوا تھا + اس طرح سے ہم کو اس بخار کی بھی وجہ ملتی ہی جو کہ انفلوانزا مین ہوتا ہی + بعد لئے جانے ٹھنڈک پہنچانے والے غسلون کے تعجب خیز تیزی کے ساتھ طبیعت مین درستی واقع ہوئی تھی۔ مادہ فاسد جو کہ بوجہ تبدیل موسم جوش مین آیا تھا جسم سے جلدی کے ساتھ خارج ہوگیا تھا + آرام ایسی جلد ہوئے۔ اکثر ایک ہی دن مین ہوتے۔ بلا آنے ان خوفناک امراض کے جو کہ استعمال ادویات کے بعد ہوا کرتے ہین + (ملاحظہ کرو رپورٹ ہاے شفایابی حصہ چہارم مین)

امراض حلق۔ مجکو موقع یہ دیکھنے کا کہ گزشتہ چند سالون مین حلق کی بیماریان کسقدر تیزی سے بڑھی ہین اس بڑی تعداد بیمارون سے ہوا ہے جو کہ اس قسم کے امراض کے علاج کرانے کی غرض سے میرے پاس آئے ہین + پیشہ طبابت قریب قریب ہمیشہ ان امراض کا مقامی علاج کر کے اچھا کرنے کی کوشش کرتا ہے + ایسا کرنے سے خرابی مزمن ہو جاتی ہے کیونکہ اسکو نفع مادہ فاسد کو اندر گھسا دینے سے نہین ہو سکتا +

امراض حلق مادہ فاسد کے اندرونی بار کی طرف دلالت کرتے ہین۔ پس یہ خاصکر پھیپھڑے کی خرابیان ہین جنکے ساتھ کہ امراض حلق ہوتے ہین + اکثر حلق کا مرض موروثی

مادّہ فاسد کی وجہ سے ہوا کرتا ہے +

اِن امراض مین مادہ فاسد جوش کھانے کی حالت مین نیچے سے اوٹھتا ہی اور چونکہ گردن ایک معنی کر کے دھڑ اور سر کے درمیان مثل ایک تنگ راستہ کے واقع ہے اِس لئے یہ بہت رکاوٹ کرتی ہے + پس سر کے امراض مین سب سے اول ضرور گردن کو نقصان ہوپنچے گا + اسو جہ سے سائنس آف فیشیل اکسپریشن کی غرض کے لئے گردن کی حالت خاص لحاظ کے قابل ہے۔

حلق کی خرابیون کے شفا کرنے کا انحصار۔ خواہ آواز کا بیٹھنا ہو۔ حلق یا لیرنکس۔ یا فیرنکس کی سوزش ہو یا اونکا کچھ اور ہی نام کیون نہو۔ کلیتہً موجودگی مادہ فاسد کی خاصیت پر ہی + موروثی مزمن حالتون مین مہینے یا برسون علاج مین لگ جاسکتے ہین + میرے علاج کو بہرکیف قابلِ تحسین کامیابی ہوئی ہے +

(دیکھو رپورٹ ہاے شفایابی حصہ چہارم مین)

گھینگا۔ یہ بات ٹھیک ہی کہ مرض گھینگا پہاڑی جگھون مین اور عام طور سے خاص خاص اضلاع مین بہت ہی ہوتا ہے + یہ مشہور بیماری معمولاً اُن بھاری بھاری بوجھون کی وجہ سے ہونا بتلائی جاتی ہے جو کہ پہاڑی جگھون کے رہنے والے اکثر لے کر چلنے کے عادی ہوتے ہین + یہ سچ ہے کہ بیرونی دباؤ جسم کے اوپر۔ یعنی اسکا بار بار بھاری بوجھے اوٹھانا۔ گھینگے کی قسم کے امراض پیدا کر سکتا ہے لیکن اس مرض کے بالکل دوسرے ہی اسباب ہین + مثلاً پانی۔ پہاڑون کا تازہ اور ظاہرا صاف شفاف پانی۔ اکثر مضر اثر پیدا کرتا ہی + مٹی اور پتھرون کے ٹکڑون مین ہوکر بہنے سے یہ اکثر دھات کے مادّے کو (سیسہ تانبہ وغیرہ کو) اوٹھاتا ہوا چلتا ہی

جو (دھات کا مادہ) اگرچہ مشکل سے نظر آتا ہے تاہم جسم انسانی مین خرابی ڈالنے کی قابلیت رکھتا ہے خصوصًا جبکہ ایسے پانی کا استعمال متواتر پینے مین کیا جاوے + ایک ذرا سی بات دیکھنے سے یہ سمجھ مین آسکتا ہی + یہ ظاہرا صاف پانی اگر دھوپ مین کچھ دیر رکھ دیا جاوے تو رفتہ رفتہ نیچے کوئی چیز بیٹھ جاتی ہے + یہ مادّہ غیر (فارن میٹر) اگر جسم مین بیٹھے تو ایک خاص حصہ مین بیٹھتا ہی اور گھینگے کے بننے مین آسانی پیدا کرتا ہے + قدرتًا وہ لوگ اس مرض سے پاک رہتے ہین جنہین کہ بوجہ اونکی ذاتی جسمانی عادت کے مادّہ فاسد (فارن میٹر) خصوصًا بشکل پسینہ برابر نکلتا رہتا ہے + لیکن جہان کہ یہ حالت نہین ہی۔ جہان کہ غلط طریقہ سے زندگی بسر کیجاتی ہے یا ہاضمہ خراب ہے تو مادہ فاسد کا معمولی طور سے اخراج ہونا بند ہوجاتا ہی + پانی کے اندر کے ہضم نہونے والے اجزا جوش وسڑن کی خرابیان پیدا کرتے ہین۔ مادّہ فاسد اوپر کی جانب اُٹھتا ہے اور گردن مین جمع ہوکر وہ بدنمائی جسکو گھینگا کہتے ہین یا **ڈربی شائر نک**[۱۵] کہتے ہین پیدا کرتا ہے + جبکہ گھینگا باہر کی جانب ہوتا ہی۔ اور گردن موٹی کر دیتا ہی۔ تو کوئی درد نہین ہوتا اور سامنے کی اور اِدہر اُدہر کی سُوجن سے بہت تھوڑی ہی بے آرامی ہوتی ہے + ایسی حالت مین خطرہ بہت کم ہی + لیکن اگر اس سُوجن کی وجہ سے آلات تنفس کے کام مین خرابی واقع ہوتی ہے تو معاملہ اندیشہ ناک ہوجاتا ہے + اُن لوگون کی حالت مین جنکا طریقہ بسر اوقات سادہ اور خاموشی کے ساتھ ہے۔ اِس پانی کے اثر سے جسمین کہ بہت سی مضرت رسان اشیا

---

[۱۵] ڈربی شائر ولایت مین ایک شہر ہی۔ اور نک انگریزی مین گردن کو کہتے ہین۔ یعنی اُس شہر کے لوگون کی سی گردن۔ اُس شہر مین یہ مرض اسقدر کثرت سے ہوتا ہے کہ اُس شہر کے نام سے ہی اس قسم کے ہر بیمار کو نامزد کرنے لگے ہین +

شامل رہتی ہین اس قسم کے سوجنون کے بننے مین امداد پہونچتی ہے - اور اُن اشخاص مین جنکو کہ دماغی جوش ہوا کرتا ہے یہ ہی مراق پیدا کردیتا ہے +

یہ خیال کرنا کہ تازہ اور برف کی مانند سرد پانی صحت لاتا ہی ایک غلطی ہی + پانی مین دیگر اشیا کا شامل رہنا ہی اوسکے نہ ہضم ہونے کی خاصیت کو کافی طور سے بتلاتا ہی + بغور دیکھنے نے یہ بات ہم کو بتلائی ہی اور اب بھی بتلاتا ہی کہ بہتا ہوا پانی جو دھوپ سے گرم ہوا ہے اور بارش کا پانی سب سے زیادہ مناسب اور مفید انسان کے پینے کے لئے ہین + کوئی نازک پودے اور پھول کے درخت ایسے تازہ پانی مین جسمین کہ دیگر اشیاء معدنی ملی ہون خوب نہین بڑھتے پھولتے + اس قسم کا پانی محض سورج کی دھوپ کے کیمیائی عمل سے ہی اُس مضر اور ناقابل ہضم مادہ ناقص (فارن میٹر) سے جو اوسمین موجود ہے صاف کیا جا سکتا ہے اور پس انسان کے استعمال کے قابل بنایا جا سکتا ہے + اور انسان کو اوسکی نیچر پانی پینے کے لئے مجبور نہین کرتی ہی + سادہ اور قدرتی غذا کبھی پیاس پیدا نہین کرتی + اگر جبکہ پیاس لگے - تو تازہ عرق دار پھلون کو پانی پر ترجیح دینا چاہیئے +

خاتمہ پر بغرض پورا کرنے بیان مذکورہ کے مین مندرجہ ذیل علاج کا جو مین نے ایک مرتبہ کیا تھا ذکر کرتا ہون +

مریضہ کو کئی سال سے معدہ کی خرابی تھی + آخرش ایک گھینگا بننا شروع ہوا جس سے رفتہ رفتہ سانس لینے مین بڑی تکلیف پیدا ہو گئی - میرے طریقہ علاج کے اختیار کرنے پر خصوصًا فریکشن سٹز باتھ کا عمل کرنے پر سانس لینے مین تکلیف بہت کم ہو گئی اور ایک ہفتہ مین (مادہ فاسدہ) ٹوٹنا شروع ہو گیا + جلد کی سوجن زیادہ ملایم اور مقدار مین کم ہو گئی + دوسرے ہفتہ مین گھینگے کا کوئی نشان بھی باقی نہ رہا +

درد سر۔ مائگرین[1] یعنی امتلائی درد سر

دماغ کا زائل ہونا اور سوزش دماغ

بادی النظر مین اس موقع پر ایسی چند خرابیون کا جسمین کہ پیشۂ طبابت بہت ہی بڑی احتیاط کے ساتھ تفریق کرتا ہی۔ یکجائی رکھنا بیہودہ معلوم ہوگا +

مین بیان کر چکا ہون کہ لوگ اس بات کے عادی ہین کہ ہمیشہ مرض کے سبب کو صرف اوسی جگہ تلاش کرتے ہین جہان کہ تکلیف معلوم ہوا کرتی ہی + مگر خصوصاً امراض سر کی حالت مین یہ فحش غلطی ہے کیونکہ ہمیشہ اسکا سبب شکم کے حصۂ زیرین (پیڑو) مین ہوتا ہی + پیڑو مین پیدا ہونے کے برسون بعد[2] وہ سر مین معلوم ہوتے ہین + وہ لوگ جو میرے سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ماہر ہین ایسی شکایات کے واقعی

---

[1] اسکی علامات حسب ذیل ہوتی ہین۔ کنپٹی و بھوون پر یکایک دھیما درد شروع ہو کر تیزی پکڑتا ہی جس سے سر کھٹا جاتا ہی اور جنبش کرنے یا حرکت دینے سے زیادتی ہوتی ہی۔ اکثر تو ایک طرف سر کے اگر ہر دو جانب ہو تو شدت سے ایک ہی جانب ہوتا ہی۔ چہرہ پھیکا۔ جسم کانپنا۔ جسمی اور دماغی محنت سے معذوری۔ بینائی مین فتور۔ آنکھ کے سامنے بھنگے اوڑتے ہوئے نظر آنا۔ پیشانی اور بھوون کے دبانے سے درد ہونا۔ یا گاہے بے حسی + ۱۲

[2] اشارہ ہی بطرف امراض سر۔ ۱۲

ظاہر ہونے کے بہت عرصہ قبل اونکی آمد اور پیدائش کو نگاہ رکھنے کے قابل ہوتے ہین + دہنی یا بائین جانب امتلاء درد سر کی طرف طبیعت کے رجحان کو اونکی برسون پیشتر جان سکتے ہین - اور ایسے ہی سوزش دماغ اور دماغ کے زائل ہونے کو بھی جیسا کہ تجربہ سے بخوبی معلوم ہوا ہی - امتلائی درد سر جسم مین دہنی یا بائین جانب مادہ فاسد کے موجود ہونے کی حالت مین جب کہ مادہ فاسد سر کی جانب اوٹھتا ہوا دماغ مین پہنچتا ہے پیدا ہوتا ہے + سر کی بڑی سخت بیماریان جنکا اظہار قدرتاً سوزش دماغ اور دماغ کے زائل ہونے کی صورت مین ہوتا ہے - مادہ فاسد کے اجتماع بجانب پشت ہونے کی وجہ سے ہوا کرتی ہین + اُن اشخاص کی حالت مین جنکو کہ امراض سر ہوتے ہین ہم کو ہمیشہ یہ بات نظر آتی ہی کہ اونکو اکثر برسون پیشتر سے خرابی ہاضمہ رہی ہی جو بہ شکل قبض یا خشکی پانخانہ عموماً ظاہر ہوتی ہے + بسا اوقات اسکے بعد ہمکو مسّون کی تکلیف بواسیر - اور پیڑو کے اندر جملہ اقسام کی گلڑیان معلوم ہوتی ہین + آجکل ہم بچّون کو بھی ایسی حالت مین پاتے ہین + بعض اوقات پیڑو کے اندر کی رسولیان دفعتہً غائب ہو جاتی ہین اور اُس شخص کو فوراً سر کے متعلق امراض ہو جاتے ہین + بغور دیکھنے والا شخص ایسی حالتون مین بالکل مقررہ تبدیلیان سر مین ہوتے ہوئے پائے گا - وہ رسولیان جو کہ پیشتر پیڑو کے اندر ملتی تھین اب سر مین نمودار ہوتی ہین - اور (بمقابلہ پیشتر کے) بہت زیادہ چھوٹی اور اسی وجہ سے زیادہ سخت ہین + بہت سے مریضون مین سر کی پشت پر یا سر کے دہنے بائین یہ گلڑیان باہر سے دیکھی جا سکتی ہین اور چھونے سے معلوم کیجا سکتی ہین +

جسم ہمیشہ اس قابل نہین ہوتا ہی کہ اُن گلڑیون کے اندر کے مادہ فاسد کو سر مین لیجا دے

اگر جوش مین کافی زور نہین ہی تو مادہ فاسد (فارن میٹر) گردن کے پاس بغلون مین یا سینہ پر رہکر ان جگہون مین رسولیان پیدا کریگا + مگر یہ نہین خیال کرلینا چاہیے کہ مواد پیڑو سے جسم کے اندر ہی اندر سخت اور گول گول گٹھریون کی شکل مین چلتا ہے + برعکس اسکے جسم اس مادہ فاسد کو غیر معمول ہوا کی شکل مین کر دیتا ہے - اور کافور صفت یعنی مثل کافور کے اوڑجانے والا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کی قابلیت رکھنے والا بنا دیتا ہے + جسم کے اندر جوش[1] آنے کے قواعد کے مطابق رسولیونکا مادہ فاسد جسم کے اندر بغیر کسی عضو سے رکے ہوئے جسم کے اخیر حصّون کی طرف کو اور پس سر کی طرف کو جاتا ہے + اگر اب مواد پھر اکٹھا ہو جاوے اور سر کے اندر گانٹھیان یا گانٹھین پیدا کر دیوے تو ہم کو وہ حالت ملتی ہی جس کو ڈاکٹر لوگ کنزیشن آف دی برین یعنی دماغ کا زائل ہونا کہتے ہین + پہلے تو ہم کو صرف مسّے یا دیگر رسولیان پیڑو کی جگہہ مین اور عضو تناسل جنگاسون مین ملتی تہین - اب ہم کو گلٹیان یا دانے دماغ مین ملتے ہین + وہ طریقہ جس سے شفا حاصل ہوتی ہی ساتھ ہی ساتھ میرے بیانات کی سچّائی کو بھی ثابت کرتا ہے + بذریعہ میرے غسلون کے مادہ فاسد کو جڑ سے نکالنے کے اثر کے اگر دماغ کے اندر کی گانٹھیان منتشر کردیجاوین اور واپس[2] ہونے کی حالت مین لائی جاوین تو اول ہم کو ان گلٹیون کا سر سے غائب ہو جانا معلوم ہوگا + اسکے بعد وے بطور مسّون کے یا مقام پیڑو کی دیگر گلٹیون کے - یعنی پھر اپنی شکل مین ہم کو ملتی ہین +

---

[1] یعنی مادہ فاسد مین جسم کے اندر جوش کھانے کے جو طریقے ہین + ۱۲

[2] یعنی جیسے کہ وہ پیڑو یا جنگاسون سے چل کر شکل تبدیل کرکے دماغ مین جسم کے اندر ہو کر پہونچی ہین پھر اندر ہی راستہ اپنی اصلی جگہون کو واپس لائی جاوین + ۱۲

اور صرف جبکہ یہ آخر الذکر بھی کلیۃً منتشر اور خارج کردیجاتی ہین تو ہم دیکھتے ہین کہ سر کے مرض کو شفا ہوگئی + بیان مذکورہ بالا سے معمولاً یہ نہین سمجھ لینا چاہیئے کہ ہر ایک مریض مبتلاے بواسیر کی طبیعت ضرور ہی دردہاے سر کی طرف مائل ہوگی۔ یا ہر قسم کے مسّون کی بیماری ضرور دردسر پیدا کرتی ہوگی + بعض اوقات میرے پاس ایسے مریض بواسیر کے رہے ہین جنکو کہ تمام زندگی ہین دردسر کبھی نہین ہوا۔ یہ ایک ایسا امر ہے جو کہ صرف مادّہ فاسد کے فرق کے باعث ہوتا ہے +

مادّہ فاسد کے سامنے یا طرفین کی جانب موجود ہونے سے رسولیان اسقدر جلد سر مین نہین چلی جاتی ہین + بہرکیف اگر ایسا وقوع مین آئے تو وے زیادہ تر مثل گمڑیون اور سل کے دانون کے گردون اور پھیپھڑون مین ظاہر ہونگی + ایسے مریض عموماً زیادہ آسانی سے شفا پاتے ہین بمقابلہ اونکے جنمین کہ ایسا اجتماع۔ مادّہ فاسد کے پشت کی جانب موجودگی سے ہوتا ہے + میرے نئے طریقہ تشخیص یعنی سائنس آف فیشل اکسپریشن کے ذریعہ سے اب ہم اس لائق ہین کہ برسون پیشتر اُس راستہ کو معلوم کرلیوین جو کہ رسولیان یا مادہ فاسد سر تک پہونچنے مین اختیار کرینگے + اب اگر کوئی رکاوٹ نہ ملے اور دماغ مین ایک مرتبہ داخلے پڑ جاوین تو سوزش دماغ کی جانب رجحانِ طبیعت واقع ہوگی + اسکے بعد اگر کسی اتفاقیہ سبب سے کوئی ایکبارگی خلل (جوش ہٹرن) یا مادۂ فاسد (فارن میٹر) کا انتشار واقع ہو تو ایک اونچے درجے کا بخار قدرتاً ہوجاوے گا + ایسی حالت مین عام اطبّا بھی **سوزش دماغ** بتلانے لگین لیکن جہانتک شفا کا تعلق ہے بالکل لاچار کھڑے رہین گے + ناظرین اب اوس تعلق کو جو امراض سر اور امراض حصۂ زیرین شکم (پیڑو) کے درمیان ہے صاف طور سے

سمجھ لینگے + اور مین دعوی کرتا ہون کہ سوزش دماغ اور دماغ کے زائل ہونے کی ہی جڑ پیڑو مین نہین ہی بلکہ دماغ کی تمام چھوٹی چھوٹی شکایتون کی۔ یہانتک کہ ہلکے سے ہلکے دردسر کی بھی + صرف فرق یہ ہے کہ حالت آخرالذکر مین پیٹ کی خرابی تھوڑی سی ہوتی ہے۔ اکثر اوقات یہ محض خفیف شکایات ہاضمہ ہوتی ہین + پس دردسر جلد رفع ہوجاتا ہے +

یہ بات خاص کر امراض سر۔ امتلاے دردسر۔ دردسر۔ دماغ کے زائل ہونے اور سوزش دماغ کی شکایتون مین ہی کہ میرے طریق علاج کی کامیابی ایسے صریح طور سے دیکھی جاسکتی ہے + پس یہ عیان ہی کہ ان تمام امراض کا سبب مشترکہ ایک ہی جسکا سلسلہ کہ پیڑو سے ملتا ہی۔ ورنہ یہ غیر ممکن ہی کہ جب اونکا علاج۔ بلا کسی مقامی علاج کے۔ بذریعہ میرے فریکشن باتھ اور غذا کے کیا جاوے تو وے فوراً ہی غائب ہوجانا شروع ہوجاوین + خصوصاً سر کے امراض کی حالتون مین۔ ایسی کامیابی کے ساتھ شفا ہونے کا باعث پورے طور سے اور صرف یہ ہی ہے کہ میرا طریقۂ علاج بیماری کی جڑ تک پہونچتا ہے +

مجھے کتنی زیادہ مرتبہ یہ دیکھنے کا موقع ملا ہی کہ دردسر اور امتلاے دردسر ایک ہی **فریکشن باتھ** کے ذرا زیادہ دیر تک لینے سے آرام ہوگئے ہین + بہت سی عورتون نے جنہین کہ مادّہ فاسد کا مناسب طور سے واقع ہونا مینے دیکھا تھا میری ہنسی کی ہی جبکہ مینے اونکو یہ بتلایا کہ وہ ایسے شفا کی امید کرسکتی ہین + جس بات کو کہ وہم مین پیشتر نہین لاسکتی تہین۔ بعد غسل[1] لینے کے اوسکو سمجھنے لگین +

سر کی پرانی بیماریان جو کہ برسون سے ہو رہی ہین اور مادّہ فاسد کے بہت زیادہ بوجھ سے

---

[1] مراد ہے فریکشن سٹز باتھ یا ہپ باتھ سے ۱۴

پیدا ہوتی ہین بیشک اسقدر جلد آرام نہین ہوسکتین + مادّہ فاسد کو پیچھے کو لوٹنا ہوتا ہے، جس کارروائی کے درمیان مریض کو ممکن ہی کہ پوراسلنے درد سر بھی پھر برداشت کرنے پڑین + درحقیقت اکثر اوقات غلون کی وجہ سے ہی درد سر ہونے لگتا ہی۔ کیونکہ مادّہ فاسد واپسی پر سر کی رگون پر دباؤ ڈالتا ہے +

بیان مذکورہ کے خاتمہ پر مجھے اجازت دیجاوے کہ اس موقع پر مین اپنے کلام مذکورہ کی تائید مین ایک واقعہ کا ذکر کرون۔

ایک شخص جیسا کہ اوسکے معالج نے بیان کیا تہا دماغ کے زائل ہونے کی بیماری مین مبتلا تہا + اوسنے بہت سے مختلف قسم کے علاج کئے تھے۔ لیکن بجائے نفع حاصل کرنے کے اوسکی حالت اگر کچھ ہوتی تھی تو بدتر ہوگئی تھی۔ اولا اوس کو سخت درد ہائے سر ہوا کرتے تھے۔ جو کہ ادویات کے ذریعے دبا دیئے گئے تھے اور اوسکی حالت اب ناقابل برداشت تھی۔ **دماغ کے زائل ہونیکا مرض** اب ہوگیا تہا +

اس لاچاری کی حالت مین وہ میرے زیر علاج آیا + ضرور اوسکا ہاضمہ بالکل خراب ہوگیا تھا مگر جلد ہی درمیان علاج مین اصلاح پر آگیا تہا + مینے کئی غسل روزانہ۔ معمولی قدرتی غذا۔ اور پسینہ کے زیادہ لانے کی ہدایت کری + چند روزہ نازک اوقات شفا سے اوسکی حالت مین بھی نہین بچا جاسکا اور اکثر ظہور مین آئے خاصکر جبکہ رسولیان منتشر ہوتی ہتین + ان نازک اوقات شفا کے گذرنے کے بعد مریض کو ہمیشہ بہت ہی زیادہ آرام معلوم ہوتا تھا۔ اور آخرش دو ماہ علاج کرنے کے بعد اوسکے سخت مرض کو بالکل شفا ہوگئی +

⁂

ٹائیفس پیچش ہیضہ۔ اسہال

ٹائیفس[ملہ]۔ ٹائیفس یا اعصابی بخار لوگون کو عموماً اونکے عین شباب مین ستاتا ہے۔ خصوصاً مضبوط اور موٹے تازے آدمی اسکا شکار ہوتے ہین + بخارون مین یہ ایک بہت ہی بڑا سخت بخار ہی۔ اور پس اوسی کے ساتھ ایک بہت زبردست کیورے ٹیو کرائی سس یعنی طبیعت کے جسم کو تندرست کرنے کا موقع ہی + اس بیماری سے سب لوگ خوف کھاتے ہین اور مروجہ علاج سے بہت زیادہ لوگ اس بیماری مین مرتے ہین + لیکن **نیو سائنس آف ہیلنگ** (یعنے میرا نیا طریقہ علاج) اس مرض کی ہیبت ناک خاصیت کو بالکل دور کردیتا ہے + صرف اوسی حالت مین جسمین کہ مادۂ فاسد کا اجتماع بہت ہی زیادہ ہے اسکا یقین نہین ہوسکتا کہ جسم اس تندرستی حاصل کرنے کے موقع کو برداشت کرسکے گا + لیکن اگر ہم اپنے طریقہ سے۔

[ملہ] ڈاکٹرون کے نزدیک یہ ایک چھوت دار بخار ہی جو کہ چودہوین سے اکیسوین دن کرائی سس ہوکر اوترتا ہے اور اکثر قحط سالی مین ہوا کرتا ہی۔ اسمین مریض نیم بیہوشی کے عالم مین پڑا رہتا ہی۔ جسم پر سیاہ رنگ کے نقاط ظاہر ہوتے ہین + اس بخار مین مریض مین ۲۰ فیصدی مرجاتے ہین۔ مریض آخر مین بیہوش ہوجاتا ہے اور اختلاج ہوکر مرجاتا ہے۔ + + ۱۲

ٹھنڈک پہونچانے والے غسلون کے لینے کے بعد. قدرتی طریقہ مین پسینہ حاصل کرانے مین کامیاب ہو جاوین توکوئی خطرہ باقی نہین رہتا + ٹائیفس کے سخت بیمارون مین جنکا کہ مینے علاج کیا ہی یہ بسا اوقات ظہور مین آیا ہے کہ مریض لوگ جن کو ہفتون یا مہینون ڈاکٹری علاج مین لگے ہوتے میرے طریقہ پر علاج کرنے سے علاج کے شروع کے ہی دنون کے بعد سے ان مین برابر روزانہ ٹہل سکے +

جیساکہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے تمام حاد امراض جیساکہ ٹائی فس - انفلوانزا وغیرہ مین میرے **اسٹیم باتھز** بہت ہی نافع ہین + مگر اونکو مریض کی حالت کے لحاظ سے لینا چاہیئے ۔ نہ بہت زیادہ عرصہ تک نہ بہت زیادہ مرتبہ لئے جاوین + **فرکشن ہپ اور سٹز باتھز** قدرتاً[لہ] سلسلہ وار لینا چاہیئے + پس ہم دیکھتے کہ ٹائیفس بھی ضروری باتون مین اوسی بنیاد پر قرار پاکر اوسی علاج کی ضرورت رکھتا ہے جسکی کہ تمام دیگر امراض ۔ ہر مریض کی حالت کا لحاظ علاج مین ضرور ہے +

میرے طریقہ علاج کے ایک پورانے پیروکار نے مجھے لکھا کہ اوسنے دو سخت مریضان **ٹائیفس** اور **چیچک** کا علاج بذریعہ ایک اسٹیم باتھ اور تین فرکشن ہپ و سٹز باتھز جو دیر تک لئے گئے تھے ایسی کامیابی کے ساتھ کیا تھا کہ مریض لوگ اپنے اپنے بستر سے اوٹھکر باہر جاسکے + چھ دن مین ۔ مرض کی تمام علامات دور ہوگئین اور ایک داغ بھی باقی نہ رہا +

[لہ] مطلب ہی کہ فرکشن سٹز باتھ اور فرکشن ہپ باتھ ٹائی فس کے مریض کو دونون روزانہ کسی سلسلے مین دینا چاہیئے مثلاً ایکمرتبہ ہپ باتھ تو دوسری دفعہ سٹز باتھ چند گھنٹے یا مناسب وقت کے بعد اور پھر ہپ باتھ اور اسی طریقہ پر حسب ضرورت و حالت مریض +

بہت سے مریضانِ ٹائی فس کی حالت مین جنکا مین نے علاج کیا ہے۔ بیماری نے جو طریقہ اختیار کیا وہ یکسان مفید ہوا ہے + جہان کہین کہ جسم کو استعمال ادویات نے بیشتر ہی بہت زیادہ کمزور کر دیا اور نقصان پہونچا دیا تھا۔ تو شفا قدرتاً زیادہ مشکل ہو گئی تھی +

ہیضہ و پیچش۔ ایسے ہی کامیابی کے نتیجے پیچش اور ہیضہ مین حاصل کئے گئے ہین + یہ امراض دونون ایسے ہین جو کہ ہاضمہ مین زیادہ خرابی ڈالتے ہین اور جنکے ساتھ مین کہ اونچے درجہ کا اندرونی بخار ہوا کرتا ہے + مینے اکثر دیکھا ہے کہ ہیضہ مین یہ بخار اسقدر تیز ہوتا ہی کہ جسم اندر کی جانب سے جل کر بالکل سیاہ ہو جاتا ہی۔ جیسا کہ اُن مریضون کے ہونٹھ۔ ناک۔ اور آنکھون کے تبدیل رنگ سے صاف معلوم ہوتا ہے جو ہر بعض لوگ کہ اس مرض سے مرتے ہین +

ہیضہ اور پیچش صرف اونھین اشخاص پر حملہ کرتے ہین۔ جنکا جسم مادہ فاسد سے بہت زیادہ بھرا ہوتا ہے + پس یہ محض اتفاقیہ ہی نہین ہی کہ کسی شخص کو تو یہ مرض ہوتا ہے اور کسی کو نہین ہوتا + مینے ہیضہ اور اسکے متعلق بیماریون کا مشرح بیان ایک علیحدہ رسالہ مین کیا ہی جسکی طرف مین یہان توجہ دلاتا ہون +

جیسا کہ تجربہ بخوبی ثابت کرتا ہی۔ تمام اشخاص جو کہ ہیضہ مین مبتلا ہوتے ہین عرصہ دراز سے غیر معمولی خرابی ہاضمہ مین مبتلا رہے ہوتے ہین۔ عموماً قبض مین +

پس پیچش اور ہیضہ کے مریضون مین مرض کے ظاہر ہونے سے پیشتر۔ نیز اوس سے قبل کہ کوئی بات قابل لحاظ ظاہر ہو۔ ایک قسم کی جسم مین بے چینی اور بوجھ بھی عموماً معلوم ہوتا ہے + تیز جوش[1] کے شروع ہونے کا یہ بات نشان دیتی ہے + میری راے مین ہیضہ

---

[1] یعنی مادہ فاسد مین تیز جوش اٹھنے کا +

ایک سب سے زبردست وقت جسم صاف کرنے کے لئے ہمارے پاس ہے + مادۂ فاسد کسی بیرونی سبب مثلاً تبدیل موسم۔ سردی کا لگ جانا۔ خوف۔ جوشِ طبیعت وغیرہ وغیرہ کی وجہ سے جوش میں آ کر یعنی سڑ کر۔ اپنے پیشتر کے چلنے کی جگہ یعنی بیرونی طرف زور کے ساتھ واپس ہونا شروع ہوتا ہے۔ خصوصاً جبکہ جلد معمولاً اپنا فعل نہیں کرتی + اگر قوتِ زندگی اسوقت بھی کافی زور رکھتی ہے تو اس سخت وقت پر قابو حاصل کیا جا سکتا ہے اور مریض ایک سب سے زیادہ تندرست شخص ہو جائے گا + اگر برعکس اسکے کسی وقت میں ادویات کے ذریعے علاج سے جسم میں شفا حاصل کرنے کی قوت کمزور ہو گئی ہے تو جسم اس شفا حاصل کرنے کے موقع کو برداشت نہ کر سکے گا + اس بخار لی ہوئی جوش کی کارروائی میں۔ خواہ ہیضہ کی حالت میں۔ خواہ اُس سے معمولاً کم خطرناک مرض پیچش کی حالت میں۔ ایک ایسی عجیب کارروائی ہوتی رہتی ہے جیسی کہ اور کسی شکل میں ہم کو کہیں بھی نہیں ملتی + اندرونی بخار کی گرمی اس موقعہ پر معمولاً صرف آلات الہضم میں اکٹھی ہو جاتی ہے پس اندر کی جانب تو ایک بہت ہی بڑی گرمی ہوتی ہے اور باہر کی جانب ٹھنڈ معلوم ہوتی رہتی ہے +

ان امراض کا علاج کرنے میں اول کام یہ ہے کہ اندرونی بیحد گرمی کم کیجاوے۔ اور اس سے زیادہ یہ کہ قدرتی وسائل سے مریض کو پسینہ دیویں + جبکہ جسم میں کافی قوت زندگی اس بے حد اور مہلک اندرونی گرمی کے دبانے کے لئے موجود ہے تو شفا ذرا جلد ہو گی + بہت سے مریض بوجہ بے حد اندرونی بخار کے بیرونی سردی شکل سے معلوم کر سکتے ہیں + ایسے مریض بہت ہی زیادہ خطرہ میں ہوتے ہیں + سالہائے ۱۸۴۹ء و ۱۸۶۶ء میں شہر لیپزگ میں ہیضہ کی وبا کے وقت میں نے مختلف مریضوں کو بغور

دیکھا ہے + جنکو ٹھیک ٹھیک یاد ہے جو کہ طریقہ مرض نے اختیار کیا۔ اور اب ہین اوسکو سنبھالنے کے قابل ہون + وے مریض جنکے جسم نے بخار کو جسم کے اوپر ظاہر کر دیا اکثر ہیضہ سے جانبر ہوگئے۔ مگر تمام وے لوگ جنمین کہ بخار بیرونی بہت ہی ذرا سا ظاہر ہوا ہی مُہلک ثابت ہوئے + مثلاً مینے ایک عورت کو گیارہ بجے قبل دوپہر کے مع اوسکے بچہ کے اوسکے صحن مین چپ چاپ ٹہلتے ہوئے دیکھا۔ دو بجے بعد دوپہر کے اوسکا جنازہ مکان سے نکلا + اوسکی حالت مین اوسکے جسم نے ذرا بھی کوشش ہیضہ کے جوش[1] کے مقابلہ کرنے مین نہین کی + وہ عورت ضرور مادۂ فاسدہ سے بہت بھری ہوئی تھی + ناک کی نوک کا اور ہونٹھون کا اور آنکھون کا سیاہ رنگ ہو جانا اس امر کو ظاہر کرتا تھا کہ پیڑو بہت ہی خطرناک سڑن کی حالت مین ضرور پڑا رہا ہو گا +

سب سے عمدہ وسائل جو جلدی سے (اور یہی یہان خاص بات ہی) ایسے سخت مریضون کے آرام کرنے کے لئے معلوم ہین وہ میرے **فریکشن سٹز باتھ** ہین + ساتھ ہی ساتھ وہ قوت زندگی کو بھی بہت ترقی دیتے ہین + **پیڑو کے اسٹیم باتھ** بھی اکثر بہت مجرب ثابت ہوتے ہین۔ اوسکے بعد فوراً ہی **ایک فریکشن سٹز یا ہپ باتھ** ضرور لینا چاہیے + اگر ممکن ہو تو ایک سن باتھ (یعنی دہوپ مین طریقہ خاص مین لیٹنا) جسم کو گرم کرنے کے لئے اوسوقت تک کیا جاوے جب تک پھر پسینہ نہ آجاوے + جب کہ سن[2] باتھ نہ لئے جا سکین تو مریض کو بستر پر خوب اوڑھا کر لٹا دینا چاہیے تاکہ پسینہ آجاوے + بہت سے موقعون پر چند غسل ٹھنڈک پہونچانے والے ہی اس بات کے لئے کافی ہوتے

---

[1] یعنی وہ جوش جو کہ ہیضہ کی حالت مین مادۂ فاسدہ مین آتا ہے ۱۲

[2] اسکا طریقہ دیکھو صفحہ ۱۴۶ لغایت ۱۴۹ مین ۱۲

ہین کہ مریض خطرہ سے باہر ہو جاوے + غذا ضرور قدرتاً غیر محرک استعمال مین لانی چاہیئے +

پیچش کی حالتون مین بھی میرے غسل بشمول میرے دیگر وسائل علاج کے بہت مؤثر طریقے ہین عمل کرتے ہین + چند فریکشن سٹز اور ہپ باتھز اور ایک اسٹیم باتھ اکثر اوقات اسہال کے آرام کرنے کے لئے کافی ہوتے ہین +

لیکن اگر یہ کافی نہون۔ تو طریقۂ ذیل اختیار کرنا چاہیئے۔ درحقیقت سخت حالتون مین یہ بہتر ہوگا کہ اسکو فوراً اختیار کیا جاوے + ایک اینٹ کو گرم کرو۔ اونی کپڑے مین اسکو لپیٹو اور مقعد کے نیچے رکھو + یہ دیکھ کر تعجب معلوم ہوگا کہ کسقدر جلد ایسا کرنے سے دست بند ہو جاتے ہین۔ چند گھنٹے بعد ایک **فریکشن سٹز باتھ** لینا چاہیئے اور اوسکے بعد گرم اینٹ پھر رکھنی چاہیئے +

اس ذریعہ سے ان مریضون کی جان بچانا اکثر ممکن ہوتا ہے جو کہ دیگر صورتون مین ضائع ہو گئے ہوتے + وہ لوگ جو کہ ایسے سخت نازک وقتون سے کامیابی سے نکل گئے ہین ہمیشہ بہت اچھے رہتے ہین + درحقیقت یہ تجربہ دنیا مین ان سب لوگون کا ہے جو مرض ہیضہ مین مبتلا ہو کر شفا پاگئے ہین کہ اونکو ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کہ ایک تکلیف دہ بوجھ سے آزاد ہوگئے ہین کیونکہ بیشتر کے کل مادہ فاسد کے بارے سبکدوشی حاصل ہوگئی ہے۔ **سائنس آف فیشل اکسپریشن** سے ہمکو مادہ فاسد کے بارہ مین تعجب انگیز کمی معلوم ہوتی ہے۔ یہ درحقیقت اکثر بہت قابل لحاظ ہے کہ کیونکر اتنے تھوڑے دنون مین جسم کی حالت تبدیل ہو جاسکتی ہے +

مگر چونکہ ہیضہ ہمیشہ ایک خطرناک وقت شفا حاصل کرنے کا ہے۔ ہر شخص کے لئے بہتر ہے کہ خاص توجہ اپنی اس مرض کے لگنے سے بچنے کے لئے مبذول کرے۔ بدقسمتی سے ابتک

یہ بات معلوم نہین ہوئی ہی کہ اس معاملہ مین کیا کرنا چاہیئے + صرف میرے ہی دریافت کے ذریعہ سے اب یہ ممکن ہے کہ ہر قسم کا اجتماع مادہ فاسد جان لیا جاوے۔ یہان تک کہ اوسکی بہت ہی خطرناک اور ناموافق کیفیت بھی جو کہ بعض حالات مین اوقات شفا مثل ہیضہ کے پیدا کرے +

برٹش انڈیا یعنے انگریزی ہندوستان اور ہندوستان کے اُس سے پرے کے حصہ سے میرے پاس چند سال گزشتہ مین مرض ہیضہ کے میرے طریق پر علاج کرنے مین کامیابی کے متعلق۔ موافق خبرین پہونچی ہین + میرے نو ایجاد) غسلون کے ساتھ مین بہت گرم ملکون مین اِن امراض سے محفوظ رہنے کے لئے غیر محرک اور نہ گرمی کرنیوالی غذا خاصکر کار آمد ہے + حاد بخارون مین مثلاً ہیضہ۔ پیچش وغیرہ مین یہ عجیب اثر رکھتی ہے + پس اُن لوگون کو جو کہ ایسے ملکون مین رہتے ہین ایسی غذا کے استعمال کرنے مین اگر اسوقت اسکا استعمال وہان نہین ہو رہا ہے۔ کوئی اندیشہ نہین کرنا چاہیئے + صرف اسکی آزمائش کیجئے + پیچش کے بارہ مین دیکھو رپورٹ ہائے شفایابی حصۂ چہارم)

اسہال معہ قے بھی جو کہ بچپن مین ہوتا ہی۔ کچھ ہیضہ سے کم دہشتناک نہین ہی + یہ صرف وے بچے ہین جنکی پرورش بوتل[1] کے ذریعہ ہوئی ہی۔ اور پس جنمین مادہ فاسد کا بار ہے۔ جو کہ اسمین مبتلا ہوتے ہین + علاج وہی ہی جیسا کہ ہیضہ کی حالت مین۔ صرف پسینہ بچہ کو مان یا باپ کے پاس بستر مین زیادہ آسانی سے آویگا +

---

[1] یعنی بوتل کے ذریعہ دودھ پلا کر۔ منشا یہ ہی کہ جنکی پرورش مان کے دودھ سے یا دایہ کے دودھ سے نہین ہوئی +

معمولی ڈائریا یعنے اسہال بھی درحقیقت ذرا کم درجہ کا محض بحیثیت ہیضہ ہے + مینے برسون تک دیکھا ہی کہ مضبوط آدمیون کو بھی موسمی وقت پر اسہال کے دورے ہوا کرتے ہین +

اسہال (ڈائریا) خواہ کتنا ہی خفیف کیون نہو۔ جسم کے شفا حاصل کرنے کی زیادہ تر کوشش سے کچھ کم و بیش نہین ہی۔ اور پس ہمیشہ ایک اچھی علامت ہی + اس لئے اسکو ایک اچھا موقع سمجھنا چاہیئے بشرطیکہ وہ بہت زیادہ عرصہ تک جاری نرہے + ایسے موقعون کو ہوا کی اس برقی کشش کی طاقت سے جو حال مین دریافت ہوئی ہی غالباً زیادہ مدد ملتی ہے۔ ہر شخص کو جسے کہ ایسے موقعون کا تجربہ ہوتا ہے بعد کو از سر نو جوانی معلوم ہوتی ہے + پس ہم دیکھتے ہین کہ جسم کس طور سے اپنے بوجہ (مادہ فاسد) کو موسمون مین خارج کردینے کی کوشش کرتا ہی +

اگرچہ اسہال اور قبض ایسے معلوم ہوتے ہین جیسے کہ ایک قسم کے دونون آخری سرے۔ مگر ناظرین کو تعجب نہین کرنا چاہیئے اگر مین اُن دونون ہاضمہ کی ہی محض خرابی بتلاؤن۔ جو خرابی کہ غیر معمولی اندرونی گرمی کے باعث سے جو کہ زیادتی غذا سے ہوتی ہے۔ وقوع مین آتی ہی + ٹھیک ٹھیک جیسے کہ ایک ہی سبب سے ایک شخص تو فربہ اور موٹا ہوتا ہے مگر دوسرا لاغر اور دُبلا ہوتا ہی پس یہی ایک شخص کی حالت مین تو اسہال پیدا کرے۔ اور دوسرے شخص مین قبض +

+ اگر سخت قبض فرکشن باتھ سے نہ کھلے تو چاہیئے کہ میدان مین خاصکر جنگل یا بن مین پاخانہ جاوین اسمین تعجب ہوگا کہ تازہ ہوا کس طور سے جسم پر اثر کرتی ہی۔ چنانچہ جو کام کہ اندھیرے پاخانہ مین غیر ممکن تھا۔ تازہ ہوا مین آسان ہوجاتا ہے +

موسمی اور گرم ملکون کے بخار۔ ملیریا[لہ]۔ پت کا بخار
زرد بخار۔ تپ لرزہ

کوئی بھی نام اُن بخارون کا کیون نہو۔ اور کسی ہی شکل مین یہ ہمکو کیون نہ ملین۔ وجہ اونکے اظہار اور ترقی کی ایک ہی ہے یعنی مادّہ فاسد کا سڑنا یا جوش کھانا + گرم ملکون مین حالاتِ موسم اور دن اور رات کی گرمی کے بے حد تفاوت کو جب ہم دھیان مین لاتے ہین۔ تو ہم گرم ملکون کے بخارون کی سختی کی وجہ کو فوراً سمجھہ سکتے ہین۔ جن بخارون کی تیزی اوسی حساب سے بڑھتی ہی جتنا کہ زیادہ تیز اور زیادہ زوردار کارروائی شروع کی ہوگی + گرم ملکون مین ہی یہ بات ہی کہ ہمکو تمام اور سب سے زیادہ موافق حالات سخت بخار کے پھوٹنے کے لئے ملتے ہین۔ نیز اُن شخصون مین بھی کہ جنکے جسم مین مادّہ فاسد نسبتاً تھوڑا ہوتا ہی + خطہ ہائے معتدل مین یہ اسدرجہ کبھی نہین دیکھا جاتا + قدرتاً گرم ملکون کا بخار مختلف شکلون مین نمودار ہوتا ہی + سب سے زیادہ جسکا خوف کرتے ہین وہ زرد بخار ہی + اسکا نام بباعث اوس زرد رنگ کے پڑا ہے جو دورانِ مرض مین جلد کا ہوجاتا ہے۔ اور اکثر شاید محض اُن ادویات کا نتیجہ ہے جو کہ استعمال کی گئی ہین + ابتداً علامات یہ ہوتی ہین۔ یعنی تکان۔ دردسر۔ اینٹھن۔ پیاس اور جلد کی خشکی + بعد کو

[لہ] ایک قسم کا بخار ہی۔ یہ بخار ترائین مین زیادہ ہوتا ہی + یون کہا جاتا ہی کہ اسکا سم (زہر) گرمیا اور تراوٹ کے سبب نباتی اجزا کے سڑنے سے [illegible] آکرتا ہے ۱۲

پاخانہ سیاہ ہو جاتا ہی اور مریض سیاہ رنگ کے مادہ کی قے کرتا ہی۔ آنکھون کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے۔ اور تب جلد کا رنگ بھی زرد ہو جاتا ہے گو کہ اکثر صرف بعد مرگ +

خاص بات یہ ہی کہ مرض کو پیدا ہونے سے روکین + وسائل اسکے ہمیشہ ہمارے ہی پاس موجود ہین + **اول** ۔ اعتدال کے ساتھ بالکل غیر محرک غذا جو گوشت نہو اور جو اُس ملک کے پیداوار سے منتخب کی گئی ہو جہان کہ مریض رہتا ہے۔ **دوم** پورا قدرتی طرز معاشرت و فرکشن سٹز باتھ کا استعمال + گو کہ گرم ملکون مین پانی ان غسلون کے لئے اسقدر سرد نہین ملسکتا جسقدر کہ معتدل ملکون مین ملسکتا ہی۔ لیکن پانی اور ہوا کی حرارت مین مناسبت (ہر دو جگہ) قریب قریب یکسان ہی ہوتی ہی + علاوہ اسکے وہی گرمی جسنے کہ جوش (مرض) پیدا کیا تھا۔ کارروائی شفا مین بھی اوسی طور پر امداد پہونچاتی ہی۔ کیونکہ اُن خطون[لہ] مین غسل کے بعد پھر گرمی لانا اور پسینہ آنا بمقابلہ معتدل ملکون کے جلدتر وقوع مین آتا ہی + علم طبابت کے لئے **کونین** ۔ **انٹی پائرین** یا اعصاب کو بے حس کرنیوالے دیگر وسائل کے ذریعہ سے کسی بخار کو بھی واقعی شفا دینا کبھی ممکن نہوگا + جبکہ دوا کی ایک ہلکی خوراک اپنا کام کرلیتی ہی تو اوسکے بہ نسبت ایک ذرا بڑی خوراک کے دینے کی ضرورت ہونے لگتی ہی۔ اور آخرش اعصاب کا بار بار بے حس کرنا بہت ہی سخت امراض پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی بہت ہی سخت اعصابی بیماریان جنکا کہ شفا کرنا اور بھی زیادہ مشکل ہے +

تمام گرم ملکون مین میرا علاج بموجب قواعد مندرجہ کتاب ہذا۔ بہت ہی کامیابی کے ساتھ ایسے بخار کے مریضون کی حالت مین آزمایا گیا ہی + **بٹیویا کے ایک مسٹر آر** نے شہر جنیوا سے منجملہ دیگر باتون کے مجھے تحریر کیا ہی کہ :-

---

[لہ] یعنے گرم ملکون مین +

"مجھے ابھی معلوم ہوا ہی کہ میری بیوی اور میرے **منیب** موجودہ شہر **بٹیویا** (ڈچ **ایسٹ انڈیز**) نے بھی جن کو مینے آپ کی کتاب بھیجی تھی۔ آپ کے علاج کا استعمال موسمی بخار کی حالت مین جو وہان پھیلا ہوا تھا غیر معمولی کامیابی کے ساتھ کیا ہے۔"

پادری مسٹر ایم ساکن **پی ال** (برازیل) نے ۱۶۔ دسمبر ۱۸۹۰ء کو مجھے حسب ذیل تحریر کیا ہے۔

"خود اپنے بارہ مین۔ مین آپکو شکوری کے ساتھ مطلع کرتا ہون کہ آپکے تجویز کیے ہوے غسلون کے کرنے سے موسمی بخار اور میرے ہاضمہ کو بہت قلیل عرصہ مین بلا شبہ فائدہ ہوا + اس قہوہ کی سرزمین مین ہمکو کچھ دقت غذا مین ہوتی ہی۔ بجاے گیہون کی روٹی کے ہمکو یہان مکا کی روٹی پر قناعت کرنی پڑتی ہی۔ بجاے مالک جرمن کی ترکاریون کے ہمارے سیم۔ لوبھیا۔ چانول وغیرہ وغیرہ۔ بجاے سیب و ناشپاتی و آلوچہ کے ہمارے کیلا۔ شکر قند۔ خربزہ۔ تربوز۔ نارنگیان۔ انجیر۔ کھجور۔ شاہ بلوط۔ اور اسی قسم کی اشیاء" +

مضمون مندرجہ ذیل ایک خط سے اخذ کیا جاتا ہی جو کہ ۱۸۹۱ء مین میرے بہت سے شاگردان باشندہ **گولڈ کوسٹ کمیرون** مین سے ایک نے یعنی پادری **مسٹر جی ایس** متوطن اکرا واقع **گولڈ کوسٹ** نے تحریر کیا تھا۔

"جہانتک ممکن ہوا ہی اُن کتابون پر چل کر جو ہمکو بھیجی گئی ہین۔ ہمنے آپکے علاج کو بخارون مین خاصکر صفراوی بخارون (پت کے بخار) مین استعمال کرنے کی کوشش کی ہی۔ ہمکو یہ کہنے مین خوشی ہی کہ آپکا طریقہ علاج بخار کے حملون کو جو یہان بار بار ہوتے ہین بہت کم کردیتا ہے +"

مین مضمون ذیل کو ایک خط سے جو میرے پاس **مسٹر ایم۔ ایچ** کا بھیجا ہوا آیا تھا

متعجب کرتا ہون۔

اسٹین کریک قریب بیلز۔ برٹش ہانڈورس۔ سنٹرل امریکا۔ ۳۱ جولائی ۱۸۹۰ء[لہ]

آپکی کتاب "**دی نیو سائنس آف ہیلنگ**" میرے پاس پہونچی۔ آپکے خط مشورہ کا شکریہ ادا کرتا ہون اور جسکی ہدایات پر مین جہانتک حالات موجودہ نے اجازت دی ہی چلا ہون + ہر سال مجھے اپنے گرم ملکون کے بخار۔ تپ و لرزہ اور دیگر خرابیون سے لڑنا پڑتا تھا۔ امسال آپکے طریقہ علاج کے عمل کرنے کی وجہ سے مین ان تمام شکایات سے آزاد رہا ہون +"

ایک بڑے خط مین جو **اُٹ جمبنگ (ہیرر ولینڈ)۔ مغربی جنوبی افریقہ** سے آیا ہی **مسٹر الف۔ ایم** نے بعد بیان کرنے اپنی بیوی کے سخت مرض کے جو کہ لا علاج سمجھا گیا تھا۔ یون تحریر کیا ہی۔ "کوئی علاج جن کو مینے تیس سال کے درمیان آزمایا۔ مرض کی ترقی کو نہ روک سکا + ہاضمہ بالکل ہی گر گیا تھا + اسوقت مین آپکی چٹھی آئی اور میری آنکھین کھول دین + میری بیوی اب فریکشن باتھ لیتی ہی + ملیریا بخار (ترائین کا بخار) جو کہ اوسکی دیگر شکایات مین شامل ہو گیا تھا۔ اب رفع ہو گیا ہی۔ پیرون کا ورم کم ہوتا جاتا ہے اور انگلیان ہاتھ کی ملایم اور ہلکی ہوتی جاتی ہین"

دار السلام (شرقی افریقہ) کے ایک پادری **مسٹر جی** جنہون نے کہ خود اپنی حالت مین میرے طریقہ کو بروے میری کتاب استعمال کیا تھا ایک مشنری اخبار موسومہ

[لہ] انگریزی قاعدہ سے جب خط لکھتے ہین تو پورا پتہ اوس مقام کا جہان سے خط بھیجا جاتا ہی اور تاریخ و سنہ صفحہ اول کے اوپر داہنی جانب تحریر کرتے ہین۔ اس سطر مین نام و پتہ و مقام معہ سنہ و تاریخ خط تحریر ہی +

مطبوعہ شہر برلن بماہ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء مین اس علاج کے عمدہ اثر کے بارہ مین جو اونکے بھتیجہ کے علاج کرنے مین ظہور مین آئے یون تحریر کرتے ہین +

"روز یکشنبہ ۲۲- جون سنہ ۱۹۰۸ء- ہفتہ گزشتہ مین بھتیجہ ڈینیل ای جی پانچ روز سے سخت بخار ملیریا مین مُبتلا تھا- نہ کونین نہ انٹی پائرن- نہ انٹی فیبرن- نہ پیپرمنٹ کی چاء اور نہ قدرتی طریقہ کے پورے علاج کی گدّیون نے بھی کوئی نفع بخشا + بخار اوسی اونچے درجہ پر رہا- بلکہ چند درجہ اور بڑھ گیا + کل دوپہر کو ہماری تمام کوششون کے بعد- ہماری ترکیبین ختم ہوگئی تھین + صرف ایک چیز مریض کو بچا سکتی تھی یعنی تبدیل آب ہوا- لیکن یہ کیسے ممکن تھا + اس آخری حالت مین ہم کو لوئی کوہنی سکنہ لیپزگ کے نئے طریقہ قدرتی علاج کا خیال آیا جنکی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" مینے ابھی منگوائی تھی + ہمنے بخار سے بُھنتے ہوئے مریض کو- جسکو کہ پسینہ نہین آتا تھا- پانی مین بٹھایا یعنے ایک فرکشن ہپ باتھ تین منٹ کے لئے اوسکو دیا + جیون ہی کہ تھرمامیٹر ۱۰۲ درجہ فہرن ہائٹ سے زیادہ ہوا تو غسل پھر دیا گیا اور یہ بات ہمنے جلد دیکھی کہ بخار کم ہونا شروع ہوگیا + شب مین نفع معلوم ہونے لگا اور صبح کو پسینہ بالکل قدرتی طریقہ مین آیا- اس طور سے مریض چند گھنٹہ مین اس سادہ طریق کے ذریعہ سے بچا لیا گیا + "

اگر فرکشن باتھ بجاے صرف تین منٹ کے تیس منٹ جاری رکھے گئے ہوتے تو صحت زیادہ تیزی کے ساتھ یقیناً ہوئی ہوتی + ایسی حالتون مین جتنا کہ زیادہ عرصہ تک اور زیادہ مرتبہ غسل دیئے جاتے ہین- اوسی قدر بہتر اور زیادہ نافع مریض کیلئے ہوتی ہین +

خود اپنی ہی حالت مین دارالسلام کے مسٹر جی نے ۲۲- دسمبر گزشتہ کو مجھے یون تحریر کیا ہی۔ "جو کچھ کہ مین آپکو مختلف قسم کے موسمی بخارون سے اپنی شفایابی کے متعلق لکھ چکا ہون اوسکا ذکر دوبارہ اس موقع پر نہ کر کے - مین صرف اختصار کے ساتھ کہتا ہون کہ آپکے پانی کے علاج کے طریقون کا اثر میری حالت مین بہت ہی تعجب انگیز ہوا ہے + اب مین اونکو اس ملک کے باشندون کی حالت مین استعمال کرتا ہون (ضرور بہت تکلیف اوٹھاکر اور وقت صرف کر کے) اور انہین نتائج ہمیشہ عمدہ ہوئے ہین +

ماہ جون گزشتہ سے مینے اپنے لئے یا اپنے گھر مین کوئی دوا استعمال نہین کری ہے۔ سواے پانی کے اور کچھ نہین - اور وہ بھی آپکی ہدایت کے موافق + ان بے حد گرم ملکون مین جو کہ بیماری کے لئے مشہور ہین ہم بہت اچھی حالت تندرستی مین ہین جسقدر کہ یہان ممکن ہی + کیا یہ آپکا پانی کے ذریعہ شفا دینا ایک عمدہ علاج غربی افریقہ کے زرد بخار کے لئے نہوگا -؟ "

مسٹر جی نے بادی النظر مین مرض کی وحدانیت یعنی جملہ امراض کا ایک دوسرے سے یکسان اندرونی سلسلہ رکھنے کے لئے مطلب کو بخوبی نہین سمجھا ہی - ورنہ ایسا سوال اونھون نے مشکل سے پیش کیا ہوتا +

ایک پادری مسٹر ا سے نے مقام کوالا رونگن - واقع بورنیو سے ۲۰- جنوری ۱۸۹۲ء کو یون تحریر کیا ہی :-

پیارے مسٹر کوہنی

میرے پاس دو جلد آپکی چھوٹی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" کی موجود ہین

اور مین آپکے شکریہ کا اظہار نسبت نئے علم شفابخشی کے عمدہ نتائج کے کرنے سے باز نہین رہ سکتا۔ جن (عمدہ نتائج) کو مینے خود اپنے اور دیگر اشخاص کی حالت مین اس جزیرہ بورنیو مین دیکھا ہی + اب ایک سال ختم ہونیوالا ہی جب سے کہ مین نے اس نیو سائنس آف ہیلنگ کا ذکر یہان بورنیو مین اول دفعہ سُنا تھا + اوسکے تھوڑے عرصہ بعد ایک روز جبکہ مین ایک دوست کے مکان پر تھا مجھے شدت سے انڈین فیور (ہندوستانی بخار) نے آدبایا اور اُسنے مجھے بالکل ناقابل کردیا + اسپر مینے آپکے نئے طریقے علاج کی آزمائش کی + اول مینے ایک اسٹیم باتھ بید کی بُنی ہوئی کرسی پر لیا اور اوسکے بعد ایک فریکشن ہپ باتھ بموجب اُن ہدایات کے جو آپکی چھوٹی کتاب مین مندرج ہین + اثر اسکا تعجب انگیز تھا۔ بعد غسل کے مین اپنے بستر کو ترک کردینے کے قابل ہوگیا جو بات کہ اسکے قبل غیر ممکن تھی + میرے دوست اور اونکی بی بی اس جلدی کی کامیابی پر اسیقدر متعجب ہوئے + اُس دن سے مین آپکے طریق علاج کا زبردست پیرو ہوگیا ہون + اس نئے علم شفابخشی سے بہت عمدہ نتیجے مینے یہان ڈایک لوگون مین دیکھے ہین + ڈائک لوگون نے جنمین کہ کوئی حکیم نہین ہوتا ہی۔ زمانہ قدیم سے اسٹیم باتھ (بھاپ کے غسل) سے کام لیا ہے۔ مگر وے لوگ فریکشن باتھ سے کام لیا ہی۔ مگر وے لوگ فریکشن باتھ سے واقف نہین ہین +

اگر مین آپسے تمام اُن مریضون کی بابت بیان کرون جنکو مینے اِس نئے علم شفابخشی کے ذریعہ سے آرام کیا ہی تو مجھکو بہت ہی زیادہ لکھنا پڑیگا + پیارے مسٹر کوہنی آپکی کتاب یادری کے لئے بیابان مین ضروری کتاب ہی۔ اور یہ کسی شخص کو حالت لاچاری مین نہین ڈالتی +

دیگر ڈاکٹری کتابین جو کہ میرے پاس ہین حکیم کے بلانے کی ہمیشہ ہدایت کرتی ہین + لیکن بیابان مین یہ کیسے کیا جا سکتا ہے + مین آپ کی کتاب **دی نیو سائنس آف ہیلنگ** کو اپنے قبضہ مین رکھکر بہت ہی زیادہ مشکور ہون + قریب تین ہفتہ کے گذرے کہ ایک عورت کے پاس مجھے لے گئے تھے - اوسکا جھونپڑا دھان کے کھیت مین رات کو جل گیا تھا - اور وہ اوسوقت تک نہ جاگی تھی جب تک کہ آگ اوسکے بدن پر نہ پہونچ گئی تھی - اوس عورت کی شکل بھیانک ہو گئی تھی - خاصکر چہرہ اور بازو + مینے فوراً صبح سے شام تک تر گدّیون کا استعمال بتلایا - اور شام کو مینے گدّیان اوس ترکیب سے لگائین جیسا کہ آپکی کتاب مین بتلایا گیا ہے + دوسرے روز مینے پھر گدّیان لگائین - ایک ہفتہ مین وہ بالکل اچھی ہو گئی - مروجہ علاج مرہم کے ذریعہ سے مجھے یقین ہے کہ ہفتون شاید مہینون تک یہ حالت قایم رہی ہوتی +

"چند ہفتہ گذرے کہ میرے دہنے ہاتھ پر ایک قسم کی کھجلی نکل آئی + یہان کے لوگ اسکو **کی ہس** کہتے ہین - یہ بہت ہی دیر مین جانیوالے ددوڑے ہوتے ہین اور جسم کے گرد چھلّون (حلقہ) کی شکل مین ہو جاتے ہین + اب سے پیشتر مینے ہمیشہ اسکو مرہم سے رفع کیا ہے - مگر ہمیشہ پھر عود کر آئی ہے + ایک دفعہ تو یہ پیرون پر ہوئی اوسکے بعد چہرہ پر - پھر پشت پر - اور اوسکے بعد ہاتھون پر + اس مرتبہ جبکہ چند ہفتہ گذرے کہ بائین ہاتھ پر مینے ددوڑے ظاہر ہوتے دیکھے - تو اپنے دل مین کہا کہ اچھا اس مرتبہ تم کو **دی نیو میتھڈ آف ہیلنگ** (نئے طریقہ شفا بخشی) کے ذریعہ سے دور کرونگا +"

پس مین نے اول ایک اسٹیم باتھ (بھاپ کا غسل) اور اوسکے بعد ہی ایک

فرکیشن سب باتھ لیا۔ دوسرے روز صرف دو فرکیشن سٹز باتھ لئے + علاج سے تیسرے روز مینے دیکھا کہ وہ دو پھوڑے سکڑے (مرجھائے) ہوئے معلوم ہوئے جس سے کہ ظاہر ہوتا تھا کہ اب غائب ہونے والے ہین + مینے تنہا ہاتھ کو بھی بھاپ دی ہے۔ اور ایسا کرنے کے بعد ہر مرتبہ ایک فرکیشن سٹز باتھ لیا ہے + اب بائین ہاتھ پر یعنی مقام ماؤف پر دو چھوٹی چھوٹی پھوڑیان نکل آئی ہین۔ پس مین یقین کرتا ہون کہ فارن میٹر (مادّۂ فاسد) اس مقام پر پہنچکر اکٹھا ہو رہا ہے + جب یہ اچھی ہو جاوینگی تو خوفناک کھجلی دور ہو جاوے گی +

اس خوفناک کی ہرس سے نجات پانے کا یہی طریقہ ہے +

مین ہمیشہ **نیو میتھڈ آف ہیلنگ** (نئے طریقہ شفابخشی) کا استعمال کرونگا۔ کیونکہ آجکے دن تک اسکے مانند مینے کوئی دوسرا علاج نہین پایا ہے + مین اپنے دوستون مین۔ اونکی توجہ اس **نیو سائنس** (نئے علم) کی طرف دلانے کی کوشش کرتا ہون۔ "

مغربی افریقہ۔ آسٹریلیا۔ ہدرانڈیا۔ دی کیپ۔ ویسٹ انڈیز وغیرہ سے میرے پاس بیشمار اسی قسم کے خطوط آئے ہین۔ جنمین کہ میرے طریقۂ علاج سے صحت پانے کی کامیابیون کا ذکر ہے۔ اور بہت سے خطون مین سرگرمی کے ساتھ اظہار شکریہ بھی موجود ہے +

نوٹ۔ حضرات ناظرین! اگر آپنے اس کتاب کو اِس موقعہ تک بغور پڑھا ہے اور خصوصًا باب متعلقہ "امراض اطفال" اور اُس باب کو جسمین کہ یہ باتین کہ "مرض کیسے پیدا ہوتا ہے۔؟ بخار کیا چیز ہے؟" بتلائی گئی ہین تو آپکو یہ ضروری بات بھی معلوم ہو گئی ہوگی کہ بخار (یعنے ہر قسم کے بخار) کا علاج فورًا اوسی وقت سے ہونا چاہئے۔ جبکہ بخار شروع ہو۔ بلکہ اوس وقت سے جبکہ اسکے آنے کے قبل جسم مین کچھہ ایسی

محسوسات ہون جن سے کہ معلوم ہوتا ہو کہ بنجار کی آمد ہی۔ علاج شروع کردیا جاوے تو اور بھی عمدہ ہی + اس علاج کے شروع کرنے مین اس بات کے دیکھنے کی ضرورت نہین ہی کہ بنجار کیا ڈھنگ اختیار کرتا ہی +

واضح ہو کہ اس کتاب مین طاعون کے بنجار کا کہین ذکر نہین آیا ہی۔ مگر اس اصول کے موافق جو کہ اس کتاب مین امراض کی وحدانیت کے بارہ مین سمجھایا گیا ہی طاعون کے بنجار کا بھی وہی علاج ہونا چاہئیے جو کہ اور دیگر سخت بنجارون یا دیگر امراض کا خواہ اوسکا ذکر کتاب ہذا مین کیا گیا ہی یا نہ کیا گیا ہو۔ جبکہ سب امراض اور سب بنجار ایک ہی طریق مین اور ایک ہی شئے یعنے جسم مین مادۂ فاسد کی موجودگی سے پیدا ہوتے ہین تو علاج بہی سب کا ایک ہی ہی یعنے مادۂ فاسد کے نکالدینے سے اچھے ہوسکتے ہین + اور ہر قسم کا مادۂ فاسد۔ اسمین کلام نہین کہ اُن غسلون کے ذریعہ سے جنکا ذکر کتاب ہذا کے صفحات ۱۳۸ لغایت ۱۶۴ مین مفصّل کیا گیا ہے جسم سے دُور کیا جاسکتا ہے +

طاعون کا علاج

نوٹ مترجم - **پلیگ یعنی طاعون**- جہانتک اسوقت تک اخبارات وغیرہ کے دیکھنے سے اور سننے سے معلوم ہوا ہی ہندوستان مین یہ مرض طاعون چار قسم کا ہوا ہی - ١ ایک تو **بیوبونک** یعنی جسمین کہ گلٹیان بڑھ جاتی ہین - ٢ دوم **نیومونک** یعنی جسمین کہ خصوصاً پھیپھڑون مین ایک قسم کی سوزش ہو جاتی ہی اور وہ اپنا کام پورے طور سے نہین کر سکتے - ٣ سوم **سپ ٹی سیمک** جس مین کہ تمام خون جسم کا خراب ہو جاتا ہی - ٤ چہارم **ان ٹس ٹائنل** جسمین کہ انتڑیان خراب ہو جاتی ہین - ایک ہی مریض کو ایک سے زیادہ قسمون کا طاعون ایک مرتبہ ہو جانا بہی خیال مین آ سکتا ہی -

اول قسم کے طاعون مین **گلٹی** کیا تو بخار کے قبل نکلتی ہی - یا بخار شروع ہونے کے بعد - اگر حصۂ زیرین جسم مین گلٹی نکلتی ہی تو اکثر اوقات ران مین - اور اگر حصۂ بالائی جسم مین نکلتی ہی تو کانون کے پاس یا اونسے نیچے گلے مین -

یہ مرض بمقابلہ انسان کے چوہون مین لوگ کہتے ہین کہ جلد اثر کرتا ہی اور اول چوہے ہی مرتے ہوئے دیکھنے مین آتے ہین اور پھر اسکا اثر انسان پر ہوتا ہی - ایسا تو کوئی گھر نہین جہان چوہے نہون اور پس چوہون کے ذریعہ ایک گھر سے دوسرے گھر مین بخوبی جا سکتا ہی - بعض شہرون مین جہانکہ منیوپلٹی یعنی چونگی نے ان موذی جانورون کی تعداد مین قبل شروع ہونے موسم سرما کے معقول درجہ کی کمی حاصل کرلی ہی تو ان شہرون مین پھر سے موسم سرما مین یہ مرض بہت کم ہوا ہی - جب مرض کو ایک مقام سے لیجانیوالے چوہون کی تعداد کم ہوگی تو مرض بھی کم پھیلیگا + مرض کے روکنے کے لئے مکانات کی صفائی بھی ضروری ہی،

خاصکر نالیون - چہبچون اور پاخانون کی یعنی اُن مقامات کی جہانکہ غلاظت ہونے کا موقعہ ہے صفائی ضرور رکھنی چاہیئے اور فینائل واٹر سے اونکو دھو ڈالنا یا اونمین چھڑک دینا اور مکانات کی ہوا صاف رکھنے کے لئے اُن مین خوشبویات ایک بار روزانہ جلا دینا مناسب ہے، + جن لوگون کے دہرم مین ہون کرنا روزانہ فرض ہی وہ مکان مین ہون کرین اور دیگر لوگ کسی عمدہ شے مثل گوگل یا دیگر خوشبویات کو ایک دو بار مکان مین روزانہ جلا کر اُسکا دُہوان لگا دیا کرین -

صفائی مکانات سے کم ضروری صفائی جسم انسانی بھی نہین ہی جسم انسانی کا اوپر سے صاف رکھنا تو اوسکو بخوبی دھونے سے یعنے عمدہ طور سے معمولی غسل لینے سے ہوسکتا ہی اور کپڑے صاف ستھرے پہننے سے - مگر اس جسم کی محض بیرونی صفائی سے کام نہین چلتا بلکہ اندرونی صفائی بھی لازم ہی + اس کتاب "نیا علم شفا بخشی" کے اول ۹۹ صفحے پڑھ کر آپکو بخوبی معلوم ہوگیا ہوگا کہ بغیر اندرونی غلاظت کے کوئی مرض ممکن نہین - اور اندرونی غلاظت سے بچنے اور اوسکے رفع کرنیکا طریقہ بھی بقیہ صفحات حصہ اوّل کو بغور سمجھ کر پڑھنے سے معلوم ہوچکا ہوگا -

بیرونی و اندرونی صفائی جسمانی سے بھی زیادہ ضروری روحانی پاکیزگی ہی - بوجہ روحانی ناپاکی کے انسان ایسے ایسے افعال کا مرتکب ہوتا ہی جنسے کہ جسم کی بھی اندرونی و بیرونی ناپاکی وقوع مین آتی ہی - روحانی پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے انسان کو مناسب ہے، کہ اپنے مذہب کے موافق عامل ہو، انسان کی بداعمالی کا نتیجہ ہی مرض ہی اور جسقدر کہ لوگون کے اعمال زیادہ خراب ہونگے اوسی قدر اُس ملک کے زیادہ لوگون کو زیادہ سخت امراض بھی لاحق ہون گے - کیا یہ کہا جاسکتا ہی کہ ہندوستان مین لوگون کے اخلاق بمقابلہ پیشتر کے اب اچھے ہین ؟ ہر شخص جب اپنے آپکو اور اپنے چارون طرف بغور دیکھے گا تو یہی کہے گا کہ نہین ! اور اسکی وجہ یہی خیال مین آوے گی کہ عام طور سے ہر مذہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے موافق عامل نہین ہین + ظاہری اعمال ہی نہین - بلکہ خیالات بدکا

اثر بھی تندرستی پر خراب پڑتا ہی اور زندگی کو کم کرنے والا ہوتا ہی +

جب کسی گھر مین یہ مرض طاعون چوہون مین نمودار ہو تو اُس مکان کو فوراً چھوڑ دینا چاہیے اور اوسکی صفائی بخوبی کرنی چاہیے - مُردہ چوہون کو بجاے پھینکدینے کے جلا دینا چاہیے - علاوہ اُن طریقون کے جو کہ فینائل یا رس کپور وغیرہ کو پانی مین ملاکر ہر در و دیوار فرش و نالی وغیرہ کو دہودا ڈالنے کے ہین سب سے آسان طریقہ یہ ہی کہ مکان مین پرال یا سوکھی گھاس اور نیب کے خشک پتے بچھا کر اور اُپلے یعنی کنڈے اور لکڑی اوسکے اوپر پھیلا کر جلاوین تاکہ مکان مین خوب دہوان ہو جاے اور مکان بخوبی گرم ہو جاوے مگر تمام سطح فرش کو آگ جلا کر مثل آتش کے ایکدم تبہ گرم کر دینا چاہیے جہانتک کہ موجودہ تجربہ انسانی ہی کوئی جاندار ایسا نہین کہ جسکو آتش نہ ضائع کر سکتی ہو +

اگر کسی شخص کی نسبت شبہ بھی ہو کہ اوسکو اس مرض کا اثر ہی تو مناسب ہی کہ اوسکو دیگر گھر کے لوگون سے علیحدہ رکہین اور اوسکی ضرورت کے وقت ہی اوسکے پاس جاوین - اُس سے زیادہ گفتگو کرنا بہی اوسکے خیالات کو منتشر کرتا ہی - خیالات کو یکجا کرنے کے لئے مناسب ہی کہ مریض اپنے معبود حقیقی کی یاد مین مشغول ہو - مریض کو ایسے مکان مین رکہین جسمین تازہ ہوا کا گذر بخوبی ہوتا ہو -

علاج - جسوقت کہ کسی شخص کی نسبت طاعون کا ذرا بھی شبہ ہو - خواہ گلٹی نکل آئی ہو یا محض بیاری ہو تو سب سے اول مریض کو ایک اسٹیم باتھ پورے جسم کا قریب نصف گھنٹہ کے دیوین (ملاحظہ کیجئے صفحات ۱۳۸ لغایت ۱۴۵) (اگر کوئی بنچ یا کرسی میسر نہ آوے تو چھوٹی چارپائی پر بھی جسکی بناوٹ گھنی نہو یہ بھاپ کا غسل لیا جا سکتا ہی) اور بعد اسٹیم باتھ کے فوراً ایک فرکشن سیٹ باتھ (ملاحظہ کیجئے صفحات ۱۵۱ لغایت ۱۵۳) دیر تک دیوین نصف گھنٹہ تک یا اُس سے بھی زیادہ اگر مریض کو پانی مین بیٹھنا ناگوار معلوم نہ ہوتا ہو + اسٹیم باتھ لینے کے وقت اگر تھوڑی دیر تک مُنہ کمبل کے اندر ڈھانک کر مُنہ کھول کر سانس لیا جاوے تو عمدہ ہی - ایسا کرنے مین بھاپ کا اثر اندر تک

پہونچتا ہی + اس غسل کے بعد۔ ہر تین تین چار چار گھنٹہ کے بعد۔ **فریکشن سٹز باتھ** نصف نصف گھنٹہ تک اور ہپ باتھ کوئی بیس یا تیس منٹ تک باری باری سے لیوین جب تک کہ بخار دُور نہو جائے۔ اگر تین غسل دینے سے افاقہ ہوگیا ہی تو پھر اگلے دن غسل دیوین اور بعد رفع ہو جانے بخار کے بھی ہفتہ عشرہ تک روزانہ دو تین ہپ باتھ و فریکشن سٹز باتھ لیتے رہین + اگر ضرورت معلوم ہوتی ہو یا اگر اول اسٹیم باتھ مین پسینہ نہ آیا ہو تو دوسرے دن پھر اسٹیم باتھ لیا جا سکتا ہی مگر احتیاط کے ساتھ +

اگر گلٹی نکل آئی ہی تو پورے جسم کے لئے اسٹیم باتھ دینے کے وقت گلٹی کو خاصکر خوب بھاپ دیوین۔ اور اگر گلٹی کان کے پاس یا گلے مین ہی تو علاوہ مذکورہ بالا علاج کے ایک دو بار چہرہ و گردن کو بھاپ کا غسل دیکر (صفحہ ۱۴۵ لغایت ۱۴۷) تب **فریکشن ہپ باتھ** یا سٹز باتھ کرین + اگر گلٹی ران مین ہی تو پیڑو کے اسٹیم باتھ (صفحہ ۱۴۴ و ۱۴۵) علاوہ پورے جسم کے اسٹیم باتھ کے دینے مناسب ہونگے + پورے اسٹیم باتھ کے دن پیڑو کا اسٹیم باتھ علیحدہ نہ لیا جائے اگر گلٹی مین جلن معلوم ہوتی ہو تو اوس کو وقتاً فوقتاً گرم پانی مین اونی کپڑا بھگو کر اور نچوڑ نچوڑ کر سینکتے رہین۔ اور مابقی اوقات مین اوس پر ٹھنڈے پانی کی گدی جن۔ تہ کئے ہوئے کپڑے کی رکھکر اوپر سے کسی اونی کپڑے کی چوڑی پٹی لپیٹ دیوین (فلالین کی پٹی بہتر ہوگی یا کسی دوسرے اونی کپڑے کی) پٹی سخت نہ بندھی ہو جس سے کہ اُس مقام کے دوران خون مین فرق آوے + گدی کے لئے اگر **بارش کا پانی** ہو تو بہت عمدہ ہی۔ بارش کے بعد آب کشیدہ یا گنگا جل اور پھر کنوئین کا عمدہ شیرین پانی۔ سرد پانی کی گدی کو وقتاً فوقتاً تر کرتے رہین۔ اگر گلٹی پھوٹ جاے تو اس گدی کو دن مین کئی بار بالکل تبدیل کرنیکی ضرورت ہوگی (اُن پھاہون کو یا گدیون وغیرہ کو جنمین کہ گلٹی سے نکلا ہوا مواد لگ گیا ہی جلا دینا سب سے بہتر ہے) چند روز مین اس پانی کی گدی اور فلالین کی پٹی سے اور دیگر غسلون سے ہی گلٹی کا زخم اور گلٹی اچھی ہو جاوینگی +

غذا۔ بغیر بھوک لگنے کے مریض کو غذا نہ دیوین۔ اور جب دیوین تو سریع الہضم اور کم غذا دیوین۔ (اسکے لئے ۲۱۹ صفحہ کے نوٹ ملاحظہ طلب ہین)

* * *

جذام یعنی کوڑھ

جذام- یعنی منطقہ حارہ (بیحد گرم مُلکون) کی بلا کو تو ہم اس اپنے معتدل آب و ہوا[1] مین بہت ہی کم خیال مین لاسکتے ہین + اس مرض کے مبتلا ہمیشہ شکار اجل بنتے رہے ہین کیونکہ اس مرض کا کوئی علاج معلوم نہین ہوا تھا + جملہ دیگر انسانون سے علیحدہ کیئے جاکر اکثر کسی جزیرہ یا خاص اسپتال مین مقید رکھے جاکر۔ ایسے لوگ[2] اپنے خوفناک انجام کو پہونچنے کے انتظار مین چھوڑ دیئے جاتے ہین + تمام جذامی بوجہ خوف چھُوت اپنے کنبے سے جُدا کر دیئے جاتے ہین۔ اپنے وطن سے جلاوطن کیئے جاتے ہین۔ اور کبھی دور کی جگہ مین اپنی تقدیر پر چھوڑ دیئے جاتے ہین + یہ ہی بڑی بات ہی کہ اونکو کھانا وقتاً فوقتاً پہونچا دیا جاتا ہے۔ مگر علاوہ اسکے ہر قسم کا تعلق اونسے ترک کیا جاتا ہے +

معتدل آب و ہوا کے ملکون مین جذام شاذونادر ہی پایا جاتا ہی + جو اسباب کہ گرم ملکون مین جذام پیدا کرتے ہین وہی اسباب معتدل مُلکون مین خصوصاً گٹھیا اور استسقا پیدا کرتے ہین + جیسے کہ کھجور کا درخت گرم ملکون مین ہی اور بلوط کا درخت معتدل آب و ہوا مین

---

[1] مراد ہی ملک جرمن سے جہان کا مصنف رہنے والا ہی۔ [2] یعنی جذامی ''

فروغ پاتا ہے حالانکہ وہی سورج - وہی پانی - اور زمین بھی وہی ہی - اسیطور سے جذام گرم آب ہوا کی پیدائش ہے +

ہم لوگ **تر یعنے بہتا ہوا جذام** - اور **خشک جذام** مین فرق کرتے ہین + حالت اول الذکر مین جسم اکثر برسون تک بتدریج سڑا کرتا ہے جسکے ساتھ ہی بیحد تکلیف ہوتی ہی + مرض بلا رکنے کے بڑھتا رہتا ہی یہانتک کہ جب بہت ہی ترقی کرجاتا ہے تو موت ہی اس سے نجات بخشتی ہے +

خشک جذام مین مثل جذام قسم اول کے ہاضمہ مین دمبدم خرابی بڑھتی ہی اور اوسی کے ساتھ سیاہ سیاہ سڑے ہوئے دھبے جسم کے آخری سرون پر خصوصًا ہاتھ اور پاؤن پر رفتہ رفتہ ہوجاتے ہین - یہ ایک یقینی پہچان ایک بہت اونچے درجہ کے اندرونی بخار کی ہے + تب گوشت ندارد ہونے لگتا ہے - اول اونگلیون کے پورون کا اور بعد اوسکے جسم کے دیگر حصون کا - یہانتک کہ ننگی ہڈیان اور ننگے پورے باقی رہ جاتے ہین + جسم مثل ایک درخت کے خشک ہوجاتا ہی - اور مومیائی[1] کی شکل ہوجاتا ہی گوشت برابر دُور ہوتا جاتا ہی حتی کہ بدقسمت مصیبت زدہ جذامی لوگ مثل ہڈیون کی گٹھری کے معلوم ہونے لگتے ہین اور بے حد کمزوری کی وجہ سے مرجاتے ہین +

درحقیقت جذام کا سبب بھی وہی ہی جو کہ تمام دیگر امراض کا - یعنی جسم مین مادہ فاسد کا بار + یہ کیا تو موروثی ہوتا ہے یا خلاف قدرت زندگی بسر کرنے سے حاصل ہوتا ہے + اس مرض کی اصلی جگہ پیٹرو مین ہے - یا آلات الہضم مین ہے - جو کہ غیر معمولی حالت مین ہوجاتے ہین + بیحد گرم ملکون کی سڑی گرمی جو کہ تمام کارروائی سڑن کو ترقی دیتی ہے - جسم کے اندر کے مادہ فاسد مین بھی قدرتًا بہت تیز سڑن پیدا

---

[1] مراد اس مُردہ سے ہی جو کہ مصالحہ جات کے ذریعہ سے صدیون اپنی اصلی حالت مین بغیر سڑے ہوئے قائم رکھا [illegible] +

کرتی ہے + یہ مادہ فاسد بہت زور کے ساتھ جسم کے آخری سِروں کی طرف بھیجا جاتا ہے جہانکہ یہ اندرونی دباؤ کی وجہ سے سخت حالت مین جمع ہوجاتا ہی + اس قسم کے مادہ کے بہت زیادہ جمع ہوجانے سے وہ اعصاب زندگی کے پہونچانے والے جوکہ ان آخری سِروں تک گئے ہین بالکل رُک جاتے ہین - اور بس اپنا اصلی کام آیندہ نہین کرسکتے + اِس طریق پر جذامیوں کے ہاتھ پیروں کا بحس ہوجانا سمجھ مین آتا ہی + ایسے مریض ایک بہت اونچے درجہ کے اندرونی بخار مین مبتلا رہتے ہین حالانکہ باہر کی جانب ایک قسم کی ٹھنڈک معلوم ہوا کرتی ہے + خشک جذام مین یہ سرے اصلیت مین اس اندرونی بے حد گرمی کی وجہ سے خشک ہوجاتے ہین - کیونکہ بوجہ کمزور ہاضمہ کے باوجود اون کھانوں کے جو معمولاً غذائیت پہونچانے والے کہلاتے ہین - مریض کے لئے یہ غیر ممکن ہوجاتا ہے کہ واقعی اوس کو قوت پہونچے + یہ سچ ہے کہ غذا جسم سے ہوکر گذرتی ہے لیکن مریض باوجود ان تمام چیزوں کے جوکہ وہ کھا لیتا ہے بھوکا[1] رہتا ہی + اس موقع پر ہم صاف طور سے دیکھتے ہین کہ وہ شی جوکہ جسم کو پرورش کرتی ہی اور اوس کو قایم رکھتی ہے نہ تو وہ ہے جوکہ کوئی شخص نوش ہی کرلیتا ہے اور نہ وہ شی ہے جسمین کہ نئے خیالات کے موافق وہ تمام اجزا شامل رہتی ہین جنسے ملکر کیمیکل[2] انالیسس کی رُو سے جسم انسانی بنا ہے - بلکہ وہ[3] صرف ایسی غذا ہی جوکہ واقعی جسم ہضم کرسکتا ہے + تر جذام مین سُرن اوسی قسم کی ہوتی ہی جیسا کہ استسقا مین - کیونکہ اس مرض مین بھی جیسا کہ تجربہ بتلاتا ہے

---

[1] یعنی جسم کو غذا نہین لگتی ہے +

[2] وہ طریقہ جس سے کہ ہر اشیا کے اجزا جنسے کہ وہ ملکر بنتے ہین جُدا جُدا کرلئے جا سکتے ہین +

[3] یعنی وہ شی جوکہ جسم کو پرورش کرتی ہی اور اُس کو قایم رکھتی ہی وہی غذا ہی جوکہ جسم ہضم کرسکتا ہے +

بانی پیدا ہونے کے قبل ایک اندرونی حالت سڑن کی اکثر برسوں تک رہتی ہی + پس سڑن ایک معنی کرکے اُن کارروائیوں کی جو کہ جاندار جسم مین ہوتی رہتی ہین آخری حالت جاننی چاہیئے ۔ علاوہ اسکے ترجذام مین ایک قسم کی رطوبت کی سڑن بھی ہوتی ہی اگرچہ شکل مین وہ استسقا کی رطوبت سے مختلف ہوتی ہے + پس مریض ساکن ہٹیویا[1] کی حالت مین مرض کا طریقہ بہت ہی دلچسپ ہی (جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہی اوسکو دل کا مرض استسقا اور جذام کیے یا دیگرے ہوئے تھے) اُس سے بہت صاف طور پر یہ تمام خرابی کی کارروائیاں ظاہر ہوتی ہین + اگرچہ جذام ہمارے مُلک مین اُس حالت مین نہین ملتا جیسا کہ بہت گرم مُلکون مین ۔ تاہم بعض وقت حالتین قریب قریب اوسی کے مشابہ ہمکو ملسکتی ہین + مرض سل خصوصًا خاصیت مین اسکے بہت ہی مشابہ ہے ۔ اس آخرالذکر[2] مین جسم خاصکر سرد ملکون مین ۔ مادہ فاسد کو ہمیشہ ایسی تیزی کے ساتھ جسم کے سرون کی طرف نہین بھیجتا جیسا کہ مرض جذام کی حالت مین گرم مُلکون مین + مادہ فاسد جو جسم کے اندر موجود ہوتا ہی وہ سڑنا شروع ہو جاتا ہی اور پھیپڑون کو یا دیگر اندرونی اعضا کو زائل کرنے لگتا ہے +

جذام کے علاج کے بارہ مین علم ڈاکٹری[3] صاف دل سے اس امر کو قبول کرتا ہی کہ اوسکو کوئی علاج اسکا معلوم نہین ہی + یہ بخار کی خاصیت سے ناواقف ہی اور جذام کو ایسا مرض نہین جانتا جسکا تعلق بخار سے ہے + جذام کو صرف تب ہی شفا ہوسکتی ہی جبکہ بخار کا علاج کیا جاوے اور مادہ فاسد جسم سے خارج کردیا جاوے + جبکہ ایسا کرنا ممکن نہین ہوتا

---

[1] دیکھو حال اس مریض کا صفحہ ۳۰۹ سے ۳۱۲ تک + [2] یعنی مرض سل مین +
[3] مراد ہے اس علم سے جسمین بذریعہ ادویات کے معالجہ ہوتا ہے +

تو شفا سے کُلّی کی بھی امید نہ کرنی چاہیئے ۔ حالت مین ایک قسم کا افاقہ ہی زائد از زائد ہم حاصل کر سکتے ہین +

ادویات کے ذریعہ علاج سے جسم کو زیادہ تر نقصان پہنچتا ہی بمقابلہ اسکے کہ خود مرض سے (نقصان پہونچے) اِس بات کی سچائی کا عمدہ ثبوت مریضُ ٹاک مٹیو یا کے (جسکا حوالہ صفحہ ۳۰۹ لغایت ۳۱۲ پر دیا گیا ہی) رپورٹ شفایابی سے اور کیا زیادہ ہو سکتا ہے + یہان پر ہم یہ بات دیکھتے ہین کہ اس مریض مین جذام کے بے معلوم و بیکار کیڑے (بے سیلائی) جنکی موجودگی بلا شبہ ایک ماہر مرض جذام نے تحقیق کی تھی کسی طریقہ سے اُن علاجون کے ذریعہ سے جنکا استعمال کہ اوسنے کیا تھا دُور نہ ہو سکے تھے یعنی نہ تو زہریلی ادویات کے ذریعہ سے نہ کسی دوسرے ذریعہ سے +

اسکے ساتھ مقابلہ کیجئے اُس عمدہ کامیابی کو جو میرے طریق علاج سے حاصل ہوئی تھی ۔ جسنے کہ جذام کے تمام بے معلوم کیڑے کلیتہً دُور کر دئے اور جسکی کہ اوسی طبیب نے صداقت دی ہے + اس مرض مین شفا صرف غیر محرک غذا اور میرے ایجاد کئے ہوئے فرنکیشن باتھز کے ذریعہ سے ہی ہو سکتی ہے + لیکن قدرتاً مریضین کو صرف جب ہی شفا ہو سکتی ہے جبکہ ہاضمہ اور جلد کا فعل اس قابل ہے کہ اونکو ترقی دیجا سکے اور جبکہ قوت زیست کافی موجود ہے +

یہ بھی بہت صاف طور سے دکھلایا گیا ہی کہ میرے طریق علاج مین بوجہ چھُوت جذامیون سے مرض کے لگ جانے کا خطرہ نہین رہتا + یہ بات خاصکر اونکے لئے جو کہ چھُوت سے ڈرتے ہین بہت ہی ضروری ہے + صرف یہی ضروری ہے

کہ قدرتی طریقۂ معاشرت کی پیروی کرین اور جسم کو قوّت اور تازگی میرے غسلون کے ذریعہ سے پُہنچا دین جو کہ جسم کو اندر سے تمام مادّہ فاسد سے صاف کردیتے ہین + تب وے لوگ یہ ہی نہین کہ چھُوت کے خطرہ سے محفوظ رہین گے بلکہ اپنی عام تندرستی وجسمانی اور دماغی قابلیت کو ہر طرح سے بڑھا دین گے +

یہ بات کہ پیشۂ طبابت[1] شفا دینے کے قدرتی وسائل کی قدر سے کسقدر کم واقف ہے، اس امر سے ظاہر ہوگی کہ ڈاکٹر لوگ اپنے مریضون کو اونکے کمرون مین کس احتیاط کے ساتھ کھڑکیان بند کرکے رکھتے ہین - اور بہت ہی کوشش اس امر کی کرتے ہین کہ کچھ بھی تازہ ہوا خصوصًا شب کے وقت کمرے مین نہ جانے پاوے +

پس قدرتًا یہ لابدی ہوتا ہی کہ مریض کے کمرون کی ہوا جذامیون کے بخارات سے اور مادۂ فاسد کی سڑن سے بھری ہوئی رہتی ہی - چنانچہ یہ کوئی متعجب کی بات نہین ہی اگر ایسی حالتون مین جذام متعدی ثابت ہو +

قبل اسکے کہ مین مریضانِ جذام کے آرام ہوجانے کا ذکر کرون اس موقعہ پر مختصرًا وہ طریقہ بتاؤنگا جسمین کہ ہر شخص یقینًا اپنے کو جذام سے محفوظ رکھ سکتا ہے - نیز دیگر امراض سے مثلًا بہ صورت ترائین کے اور موسمی بخارون سے - پس خراب سے خراب مریض مین بھی مرض کی راہ مین کوئی بھی خطرہ واقع نہوگا اور صرف بہت ہی تھوڑی ابتری واقع ہوگی + جیسا ذکر ہوچکا ہے کہ وہ اشخاص جنکا رجحان طبیعت اِن امراض کی طرف ہوتا ہے - یعنی جنمین کہ مادّہ فاسد کا بار بہت ہی زیادہ ہے - وہی اشخاص اس مرض مین مُبتلا ہو سکتے ہین +

---

[1] مراد ہی اُن طریق علاج سے جنمین کہ ادویات کے استعمال سے مرض کو آرام کرتے ہین +

ہر ایک جوش دلانے والی وجہ اجتماع مادۂ فاسد پر اپنا اثر ڈال کر اوسمین فرمنٹیشن (کیورے نیوکرائی سس) پیدا کرتی ہی اور جان خطرہ مین ڈالتی ہی + ایسے مرض کی طرف رُجحانِ طبیعت برسون قبل۔ میرے **سائنس آف فیشل اکسپریشن** کی مدد سے جانا جا سکتا ہی + لیکن وہ بھی جنھون نے اس علم کو مطالعہ نہین کیا ہے

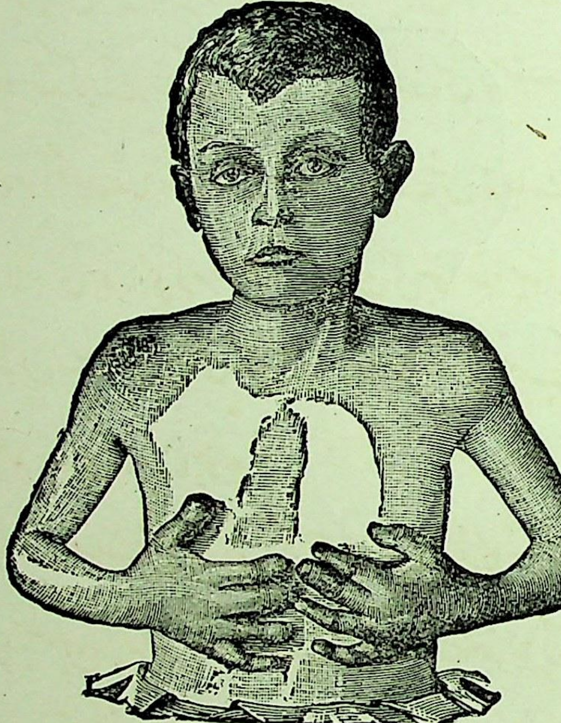

تصویر ۱۔ (عمر ۱۵ سال)

اس رجحان طبیعت کو کچھ حد تک جان سکتے ہین + ہماری بہت بڑی عاقلہ مادر نیچر نے ہم کو اس غرض کے لئے ایک سچا آلہ بخشا ہی۔ (لیکن جسکا استعمال بدقسمتی کی بات ہی کہ بہت سے لوگ نہین جانتے) یعنی ہماری **عقل حیوانی** + قدرتی عقل حیوانی اُن سب لوگون مین جنمین کہ مادۂ فاسد کا بار موجود ہے ایک قسم کا بے اختیاری ڈر۔ ایک پوشیدہ

ہیبت ۔ اس قسم کے امراض کی چھوت کا جھٹلا دیتی ہی ۔ بشرطیکہ وہ لوگ اب بھی کچھ موافقت نیچر سے رکھتے ہون +

بعدان تمام بیانات کے اب مین جذام کی اُس کیفیت کا ذکر کرونگا جو تین لڑکون کی ہوئی جو کہ بعد اسکے کہ اونکو ڈاکٹران برلن نے جواب دیدیا تھا ۔ میرے زیر علاج آئے +

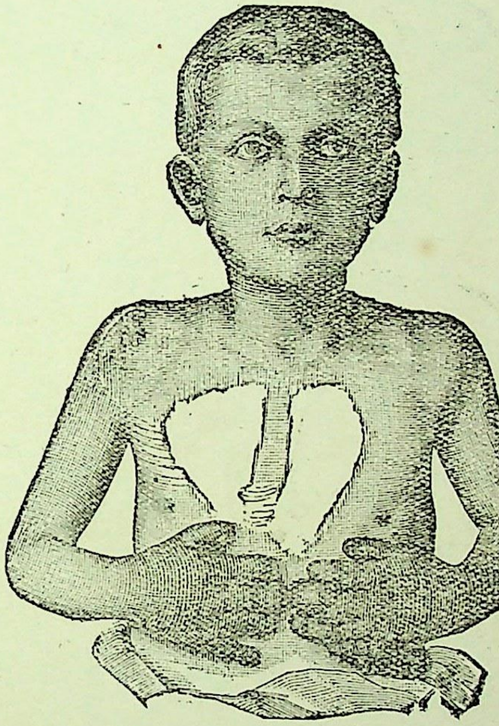

(تصویر ۲ (عمر ۱۳ سال)

ان تین لڑکون (عمر ۹ - ۱۳ - ۱۵ ساله) کے علاج نے مجھے ایک موقع میرے طریقہ علاج کی فضیلت کے ثابت کرنے کا دیا ۔ زیادہ تر اسوجہ سے بھی کہ پرانے اطبا نے اونکے شفا یعنے اچھا کرنے مین اپنی پوری ناقابلیت کا اقبال کرلیا تھا + ممکن ہی کہ ان مریضون کی طرف عوام کی توجہ مائل ہووے اس غرض سے مینے سات فوٹو

(عکسی تصویر) اِن لڑکون کی کھچوائی گئین +

اِن بیچارے بچون کی حالت جبکہ مَین نے اونکا علاج شروع کیا ازحد قابلِ افسوس تھی + ہاتھون مین اونگلیون کے سرے اور بعض اونگلیون کے دوسرے پورو بھی گل کر دُور ہو گئے تھے + بقیہ پورے اونگلیون تک بہت پھُولے ہوئے تھے اور

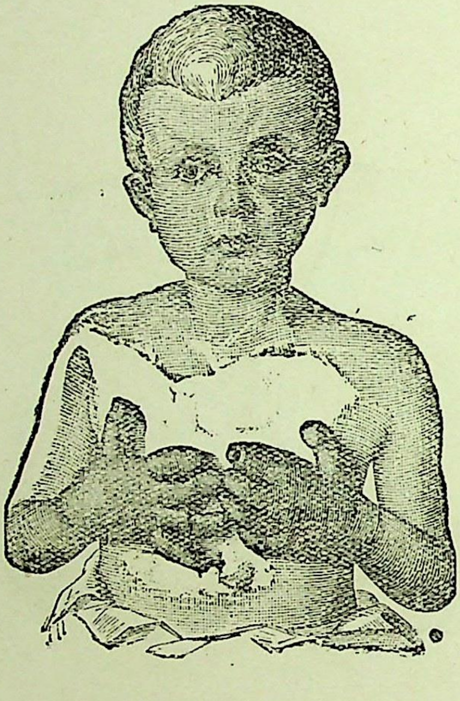

تصویر ۳ (عمر ۹ سال)

قریب قریب گرنے کو طیار تھے جیسا کہ تصاویر ۴ و ۵ سے واضح ہوگا + سب سے چھوٹے بچہ کے دہنے ہاتھ کی انگشت شہادت گلنے لگی تھی + اُس سے دو بڑے لڑکون کے پاؤن اس سے بھی زیادہ ہیبتناک شکل مین تھے (دیکھو تصاویر ۶ و ۷) وے محض بے شکل کے جسم تھے جو کہ مادہ فاسد سے بہت زیادہ بھرے ہوئے تھے +

کئی جگھون مین کٹاؤ کا ہونا شروع ہوگیا تھا اور زخمون سے جو کہ سیدھے ہڈی تک پہونچ گئے تھے پیپ نکلتی تھی + ہاتھ اور پیر۔ بازو اور ٹانگ سے کہنی اور گھٹنے تک علیحدہ علیحدہ تمام حِس جاتا رہا تھا + شہر برلن کے ایک طبیب نے اعضا کی بیحسی کی مقدار کو دریافت کرنے کی غرض سے ہاتھ اور بانہہ کو اُس جگہ تک جہانکہ درد معلوم ہوا ایک بڑی

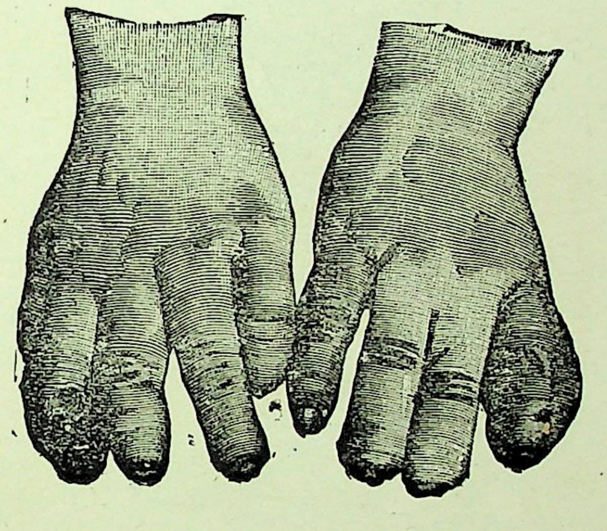

تصویر ۴ (تصویر ۳ کے ہاتھ)

سوئی سے چھید ڈالا تھا + درد کہنی پر معلوم ہوا تھا + یہ واقعی ایک[له] عجیب غریب کامیابی تھی۔ ! لڑکون کی حالت ایسی زیادہ خراب تھی کہ فوٹوگراف (تصویر عکسی) بھی اوسوقت تک کھنچ سکی جب تک کہ علاج کو تین ہفتے نہو گئے جسمین کہ اونکی حالت واقعی بہتر ہوگئی + مرض کے سب سے خراب درجہ کی تصویر کہنچنا بالکل غیر ممکن تھا +

[له] طنزاً کہا گیا ہے ۱۲

دو یا تین فرکشن سٹز باتھز روزانہ۔ فرکشن ہپ باتھز بھی اکثر اوقات اور قدرتی غذا۔ کشادہ میدان مین کافی محنت اور پسینہ کا نکالنا۔ یہی باتین علاج مین شامل تھین + اس علاج مین اثر قابل تعریف تھا + اگرچہ علاج کے شروع مین

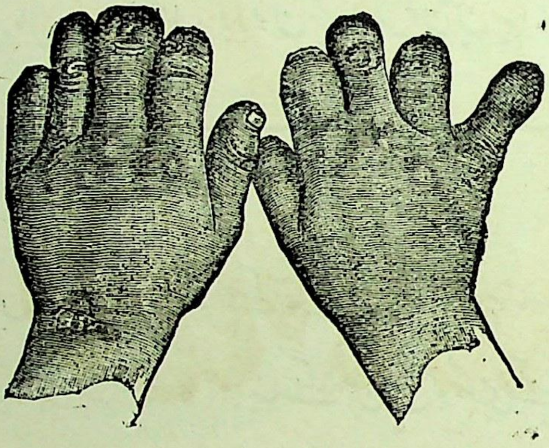

تصویر۵ (تصویر۲ کے ہاتھ)

بچّون کے جسم سے نکلے ہوتے بخارات بہت ہیتناک تھے۔ مگر دورانِ علاج مین وہ بالکل ہی ناقابل برداشت ہوگئے تھے۔ سڑن کی بُو بہت ہی تھی + جسم کے اندر کا مادّہ فاسد حرکت مین آکر باہر جانے کے لئے راستہ پانے کی کوشش کرتا تھا +

غسل لینے کے وقت مین یہ حالت قابل لحاظ تھی +

صبح کے کھانے مین یہ چیزین تھین یعنی بغیر[۱] چھنے ہوے آٹے کی خشک روٹی ہمراہ چند سیب کے - اور شام کا کھانا یہ تھا - یعنی آٹے سے بنی ہوئین غذائین - ترکاریان اور دال - محض پانی مین بہت ہی تھوڑے گھی اور نمک کے ساتھ پکی ہوئین + جملہ قسم کے گوشت - شوربہ اور اسی قسم کی اور اشیا کی قدرتاً ممانعت کی گئی تھی + کھانا[۲] جسقدر گاڑھا پک سکتا تھا پکایا جاتا تھا اور ہمیشہ بلا چھنے ہوے آٹے کی روٹی کے ہمراہ کھایا جاتا تھا - صرف تازہ پانی ہی پینے کو ملتا تھا +

دو ہفتہ کے اندر ہی پیرون کے کشادہ زخمون کا بہنا بند ہو گیا - اور اندر سے باہر کی جانب زخمون کا اندمال ہونے لگا + دونون بڑے لڑکون مین ہر ایک کے اِسوقت بھی ایک

---

[۱] مراد ہے اوس آٹے سے جو معہ چھلکے غلہ کو پیسکر حاصل ہوتا ہے - کیونکہ غلہ کا چھلکا علیحدہ کر کے بھی بقیہ حصہ کا آٹا بنا سکتے ہین جس کو سُوجی کہتے ہین - تابت غلہ بھی جو پیسا جاوے تو اوسکے آٹے کی بُور علیحدہ نہ کیجاوے +

[۲] مطلب ہی کہ دال ترکاریان اور دیگر اشیا مثل دلیا یا آٹے کی لپسی وغیرہ جسقدر گاڑھی ہو سکتی تھین پکا کر روٹی کے ساتھ کھائی جاتی تھین - گاڑھی حالت مین کھانے سے مُنہ مین زیادہ چبائی جاتی ہین اور پس زائد لعاب مُنہ سے مل کر پیٹ مین جاتی ہین اور ہضم بھی بس زود تر ہوتی ہین + ۱۲

بڑا زخم تھا جو کہ اگلے مہینے کے دوران مین بھر گیا + دورانِ علاج مین ہاتھون مین بھی ایک قابلِ لحاظ تبدیلی واقع ہوئی۔ خاصکر اونگلیون مین جو کہ علاج کے دوسرے مہینے مین ہی نیلی پڑنے لگی تھین۔ جیسا کھال مین شِکنون (جھرّیون) کے پڑ جانے سے صاف دیکھا جا سکتا تھا + مادّہ فاسد نے ٹھیک ٹھیک اوسی طریقے مین جسمین کہ یہ پیشتر جسم کے آخری سِرون مین گیا تھا۔ اب پیرو کی طرف واپس ہونا شروع کیا + اس بات کو

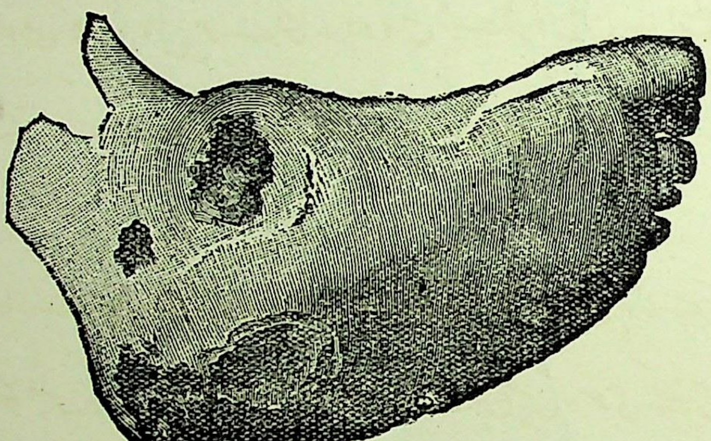

تصویر ۶ (تصویر ۱ کا پیر)

مریضون نے ہاتھون۔ بازوُن۔ پاؤن اور ٹانگون (خصوصًا جوڑون) مین کھنچنے والے دردون کے ہونے سے صاف طور سے معلوم کر لیا +

میرے علاج شروع کرنے کے وقت سب سے بڑا لڑکا وہ جوُتی جو کہ اوسکے لئے خاصکر بنوائی گئی تھی۔ نہین پہن سکتا تھا + بعد چار ہفتے علاج کرنے کے وہ چمڑے کی

معمولی جُوتی پہننے کے قابل ہوا۔ آخرش بے حِس اعضاین صحیح قوتِ لامسہ واپس آگئی + قدرتاً یہ نتیجہ ہاضمہ کے اصلاح پر آجانے سے ہی ممکن ہوا تھا +

میرے پاس آنے کے وقت لڑکون کو مشکل سے کچھہ بھُوک لگتی تھی۔ لیکن میرا علاج شروع کرنے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر ہی اونکو کھلانے کے لئے غذا کافی نہ ملتی تھی + گویا کہ اونکا ہاضمہ از سرِ نو زندہ ہوگیا +

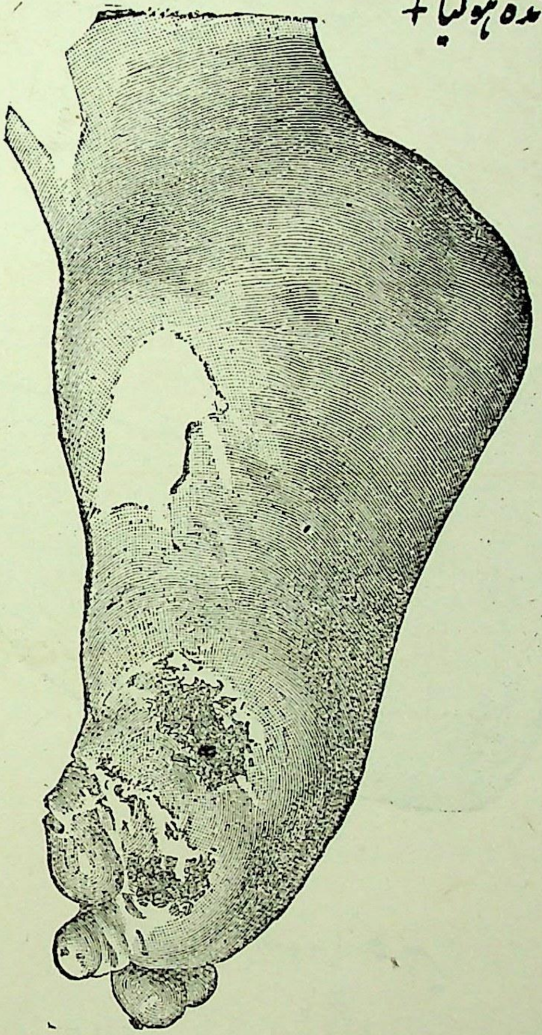

تصویر ۷ (پیر تصویر ۲ کا)

اِن تینون لڑکون کی حالت اسوقت ایسی تھی کہ اونکی پیشتر کی حالت سے اوسکا مقابلہ ہی نہین کیا جا سکتا + بیچارے بچّے جو کہ یقینی موت کے پنجہ مین جا چکے تھے اب خوش اور بشاش ہین +

بہرحال اِن واقعات سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ جذام کو جسکو عام طور سے لاعلاج سمجھتے ہین۔ میرے طریق علاج سے شفا ہوسکتی ہی جیسا کہ مُلک جاوا کے مریض کے آرام ہوجانے سے ثابت ہوگیا ہے جسکا حوالہ صفحہ ۳۰۹ لغایت ۳۱۲ پر دیا گیا ہے +

علاج مین جو کامیابیان حاصل ہوئی ہین اونکی تقویت پر مین بلا کسی پس و پیش کے یقیناً دعوی کر سکتا ہون کہ جذام کا بھی وہی مشترکہ سبب ہے، جو کہ تمام دیگر امراض کا + صرف اُن جذامیون کو آرام نہین ہوسکتا جبکا کہ مرض بہت ہی بڑھ گیا ہی یعنی جس حالت مین کہ اعضاے رئیسہ زائل ہوگئے ہین + ایسے بدقسمت لوگون کو بھی میرا علاج بہرکیف آرام[له] پہونچاے گا اور بلا تکلیف اور شانتی کے ساتھ اونکی موت ہوسکے گی +

[له] یعنی اونکی تکلیف کم کرے گا نہ کہ شفا بخشے گا +

کھجلی - مختلف قسم کے کیڑے - گینڈوے - پیرے سائٹس[1] (جوئن[2] وغیرہ) آنت کا اوترنا -

اس موقعہ پر پھر ہمنے چند بیماریون کو ایک ہی سنگ رکھا ہی جنکا مشترکہ سبب ایک ہی ہے خواہ ظاہری علامات مین اونمین آپس مین کتنا ہی اختلاف کیون نہو + ایسی شہادتون سے جنکی تردید نہین ہوسکتی (مثلاً وہ شفایابان جو ایسی بیماریون مین میرے بہت دنون کے مطب مین حاصل ہوئی ہین) مضبوط ہوکر مین اس بات[3] کو کہتا ہون + جب ہم خارش اور اُسی کے تعلق کی دوسری بیماریون کا علاج کرین تو اول ہم کو صاف طور سے جاننا چاہیے کہ خارش کیسے بڑھتی ہے اور اوسکی اصلیت کیا ہے +

یہ بات بہت اچھے طور سے جانی ہوئی ہی کہ ایک گرم دن - موسم بہار مین (وہ موسم سال کا جبکہ نیچر زیادہ سے زیادہ قوت زیست پیدا کرتی ہے) درختون کے سبز اور تازہ

---

[1] اُن جاندار سے مراد ہی جو کہ دوسرے جاندار کے جسم پر یا اوسکے اندر رہکر اُس سی اپنی غذا لیتے ہین مثلاً پیٹ کے اندر کے گینڈوے وغیرہ مختلف قسم کے کیڑے اور جُون وغیرہ ۱۲

[2] جُون بنون غنہ جو انسان کے سر مین یا بالون مین اور پہننے کے کپڑون مین ہی میل سی ہوجاتی ہین ۱۲

[3] یعنی کہ اِن سب بیماریون کا بھی ایک ہی مشترکہ سبب ہے ۱۲

پتّون پر ہزارہا کیڑے پیدا کردینے کے لئے کافی ہی + اور اُن خوبصورت تازہ پتّون کو اپنی آنکھون کے سامنے کھائے جاتے دیکھ کر ہم کو افسوس تو بہت ہوتا ہی۔ لیکن ہم اوس کو روکنے مین لاچار ہین + اسکے بعد ایک ٹھنڈی شب آتی ہی اور تمام کیڑے بالکل دُور ہوجاتے ہین۔ ایسے یکبارگی غائب ہوجاتے ہین جیسے کہ دفعتًا وہ نمودار ہوئے تھے + ایک ہی رات مین حرارت کم ہونے سے نیچر نے وہ کام کردیا جو ہمسے ہونا غیر ممکن تھا + اور تمام **پیرے سائٹس** (وہ کیڑے جو ایک چیز خواہ جسم کے اندر پیدا ہوکر اوسی سے پرورش پاتے ہین) ایکسے ہی قدرتی قوانین کے تابع ہین +

اِن خیالات سے ہم کو یہ نتیجہ نکالنا چاہیئے کہ خارش کے کیڑے۔ پیٹ کے اندر کے کیڑے۔ جُون اور دیگر **پیرے سائٹس** (یعنے ایسے ہی کیڑے جو جسم سے پیدا ہوکر اوسی پر زندگی بسر کرتے ہین) تب ہی زندہ رہ سکتے ہین جب کہ اونکو غذائیت حاصل کرنیکا مناسب ذریعہ ملتا ہی + ایسا ذریعہ صرف اُس جسم مین ملسکتا ہی جوکہ بیمار ہے یعنی جسمین کہ مادّہ فاسد کا بار ہے + مزید برآن ایسے جاندارون کے زندہ رہنے کی قابلیت کا انحصار ایک مقررہ اونچے درجہ کی حرارت پر ہی۔ جو (حرارت) کہ جیسا تجربہ ہر جگہ بتلاتا ہے صرف اونھین جسمون مین پائی جاتی ہی جسمین کہ مادّہ فاسد کا بار ہی + اگر ہم غیر معمولی حرارت کو پھر اوسط درجہ پر لاتے ہین اور اوسی کے ساتھ خراب عروق کو جسم سے خارج کرنے مین کامیاب ہوجاوین تو پیرے سائٹس کے آیندہ زندہ رہنے کا احتمال بالکل دُور ہوجاتا ہے، اور پس وے تیزی کے ساتھ غائب ہوجاتے ہین +

ہر شخص کو جسنے میرے تشریحات کو غور کے ساتھ سنا ہے اوسکو یہ بات صاف معلوم ہوجاوے گی کہ اندرونی حرارت کے گھٹانے کا مجرد طریقہ میرے ٹھنڈے

غسلون کے ذریعہ سے۔ غیر محرک غذا - اور میرے دیگر فی الحال مشہور نسخون کے ذریعہ سے ہی ہے - درحقیقت بار مادّہ فاسد کے لحاظ سے ہر شخص کی حالت کے موافق استعمال کرنا چاہیے + چنانچہ میرے **نیو سائنس آف ہیلنگ** کے نظر سے (کیونکہ اِن خاص امراض کی بھی وہی مشترکہ اصلیت ہی جیسکی عموماً تمام دیگر امراض کی) - اوسی یکسان طریقہ علاج کا جسکو کہ اسوقت تک کسی دیگر امراض مین بھی کبھی ناکامیابی نہین ہوئی ہے۔ استعمال ہونا چاہیے + دواؤن کے ذریعہ سے علاج جسم کو اور زیادہ نقصان پہونچاتا ہے +

پھر اس موقعہ پر مجھکو اِن روکھے واقعات کی تشریح چند دلچسپ تمثیلون کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت دیجائے +

اول معاملہ ایک ایسے جنٹلمین کا ہی جو کہ انتڑیون کے مختلف قسم کے کیڑون کی تکلیف مین مبتلا تھا + قدرتاً اس خرابی کے ساتھ ہاضمہ کی اور اعصابی شکایات بھی لگی ہوئی تھین جنھون نے کہ اوس کو قبر کے کنارے تک پہونچا دیا تھا + یون کہنا چاہیے کہ اندر کی جانب سے جل کر وہ خاک ہوا جاتا تھا اور اوسکے پاخانہ مین چھوٹے چھوٹے کیڑے کثرت سے موجود تھے - تاہم میرے طریق علاج سے اوس کو آرام پہونچا + دوسرے ہی مہینے مین سبب دور ہو گیا تھا اور اسوجہ سے کیڑے بھی جاتے رہے تھے + اور چونکہ مریض نے علاج جاری رکھا - اوسکی حالت جلد مرض مزمن سے پلٹ کر عمدہ تندرستی کی ہو گئی + اندرونی حرارت کو کم کرنے سے اور پس مادّہ فاسد کو نکالنے سے ہی اس موقعہ پر یہ ممکن ہوا کہ اندرونی سڑن کی کارروائی جسکی وجہ سے کہ کیڑے ہوئے تھے - رد کی گئی + فرکشن ہپ اور سٹز باتھ کے ذریعہ سے اور پسینہ کو ترقی دیکر - اور غیر محرک بلا پکی ہوئی غذا

کے ذریعہ سے یہ بات بہت جلد حاصل ہوئی تھی +

ایک دوسرے معالجہ یعنے **کھجلی** کا ذکر اس موقع پر ادویات کے ذریعہ صادق علاج کی قابلیت کے اظہار کے لئے کیا جاتا ہی + مرض مذکورہ کے سبب سے مریض عمر ۱۷ سال کا علاج مختلف شفاخانون اور خاصکر کمزور آدمیون کے لئے علاج گاہون مین ناکامیابی کے ساتھ ہوا تھا۔ آخر ایک پروفیسر نے طنزاً اوس سے میرے پاس آنے کو کہا کیونکہ اوسکے پاس اب کوئی چارہ نہ تھا + مریض نے بیشک یہ دیکھکر کہ ادویات کے علاج سے اب کچھ فائدہ کی امید نہین ہی اشد ضرورت کے وقت مین علاج مان لی + اوسکے ہاتھ اور پیرون کے دیکھنے سے ڈر لگتا تھا + اپنے **سائنس آف فیشیل اکسپریشن** کے ذریعہ سے مینے دریافت کرایا کہ مریض برسون سے شکم کے ایک مزمن مرض مین مبتلا رہا تھا جو کہ کمزوری ہاضمہ سے پیدا ہوا تھا + ناقص عروق اور ناقص خون جو اسطور سے پیدا ہوئے تھے۔ خارش کے لئے قدرتاً ایک بہت ہی عمدہ پرورش کرنے والے وسائل بنے + خارش کے کیڑے کا مقابلہ بہت ہی عمدہ طور سے جیسی لس (امراض متعدی کے ایک باریک کیڑے) سے کیا جا سکتا ہے۔ جو کہ وہین زیادہ فروغ پاتا ہے جہان کہ سڑن ہوتی ہے + بلا کسی مناسب درمیانی وسیلہ کے اسکا وجود ہی قایم نہین رہ سکتا +

اس موقع پر بھیر فرکشن اور سٹز باتھز۔ قدرتی غذا اور اکثر اوقات اسٹیم باتھز بہت عمدہ علاج ثابت ہوئے + ہاضمہ نے جلد ترقی کی۔ خارش بھی اوسی کے ساتھ بوجہ اپنی پرورش کرنے والی غذا سے محروم ہو جانے کے۔ کم ہونے لگی + خوردبین سے امتحان کرنے پر واضح ہوا کہ خارش کے کیڑے ضایع ہوتے جاتے تھے + تین ہفتہ کے

اندر صرف چند کیڑے اِدہر اُودہر علیحدہ مقامات مین معلوم ہوتے تھے۔ اور چوتھے ہفتے مین اونکا ایک نشان بھی باقی نرہا + مریض کی شکل بالکل تبدیل ہوگئی تھی۔ وہ اسقدر تبدیل ہوگیا تھا کہ کوئی شخص اوسکو مشکل سے شناخت کرسکتا تھا + مریض کی نیچر نے وہ کام ازخود کردیا جوکہ سرکاری سندیافتہ ڈاکٹرون کا ہنر نکرسکا + اور یہ بھی اوسی پیشتر کے طریقے مین بلا دواؤن کے لگائے ہوئے اور بلا عمل جراحی کئے ہوئے حاصل ہوا تھا +

آنت کا اوترنا۔ آنت کے اوترنے کا سبب پیڑو کے اندر فاسد مادّہ کا بار اور اوسکے ساتھ بے حد تناؤ کا ہونا ہوتا ہے + معدہ کی جھلی اُن جگہون مین جہانکہ ذراسی بھی رکاوٹ ملجاتی ہے۔ انتڑیان بوجہ زیادہ اندرونی دباؤ کے شگاف کردیتی ہین اور باہر نکل آتی ہین + مختلف شخصون مین یہ جھلّی کے پھٹنے کی جگہ بہت مختلف ہوتی ہے۔ لیکن سبب ہمیشہ اسکا ایک ہی ہی + پس یہ غلطی ہے اگر اس مرض کا سبب چوٹ مین یا گرپڑنے مین یا اسی قسم کے صدمات مین تلاش کیا جاوے + یہ باتین یقیناً جھلّی کے پھٹنے کا قریبی ذریعہ ہوسکتی ہین۔ لیکن اوسکا اصلی سبب نہین ہوسکتین + میرے طریقۂ علاج کے استعمال کرنے سے اور اس طریق سے مادّہ فاسد کو جسم سے خارج کرنے سے اس قسم کے شگافون کو آرام ہوجاتا ہے + ٹرس[1] کا لگانا۔ جوکہ اس مرض کے لئے واقعی ناکافی علاج ہی۔ بالکل ہی غیر ضروری ہوجاتا ہے +

اس مرض مین بھی میرے طریقۂ علاج کو بہت ہی بڑی کامیابی ہوئی ہی۔ یہ پھر دیکھا جاتا ہے کہ ہمارا امراض کی وحدانیت کا مسئلہ ہم کو بلا امداد پہونچائے ہوئے نہین چھوڑتا +

---

[1] ایک قسم کی پٹی ہوتی ہی جوکہ ڈاکٹر لوگ آنت اوترنے کے مرض مین استعمال کرایا کرتے ہین +

اسکا انحصار کہ شفا کسقدر عرصہ کے اندر ہوگی درحقیقت مادّہ فاسد کے بار پر ہے۔ اور نیز اسپر کہ شگاف پُرانا ہوگیا ہے یا نہین + علاوہ اسکے ضعیف (سن رسیدہ) لوگون کی حالت مین جنہین کہ قوت زیست کم ہوگئی ہے۔ شفا ایسی کلّی نہوگی جیسا کہ جوان مریض مین +

سرطان[لہ] - بدگوشت

سرطان - وہ ہیبت ناک مرض اور ایسا مرض جس سے کہ عام لوگ بہت خائف ہین صحیح طور سے بیرونی اثرون اور اونکی خرابیون کے باعث سے پیدا ہوتا نہین کہا جا سکتا + اوسکی اصلیت بالکل دوسری ہی کارروائیون مین تلاش کرنی چاہیئے - یعنی اُن کارروائیون مین جو کہ خود جسم انسانی کے اندر ہوتی رہتی ہین اور اس مرضِ مہلک کا باعث قریبی بنتی ہین + مثل استسقا اور سِل کے سرطان بھی چند دیگر امراض کا جو کہ دب گئے ہین مگر شفایاب نہین ہوئے ہین اور اوسکے بیشتر ہو چکے ہین - انجام ہی + سرطان ہمیشہ بعض پہلے امراض کے بعد ہوا کرتا ہے - خصوصاً امراض آلاتِ تناسل مثلاً سفلس (آتشک) کے بعد + اس سے کچھ مطلب نہین کہ آیا ایسے امراض براہِ راست

[لہ] یہ ایک جسمی مرض ہی جسمین ایک خراب اور نئی ساخت جسم مین پیدا ہو جاتی ہی + سرطان کی ساخت مین کہتے ہین کہ ریشہ دار جالی پائی جاتی ہی اور اوسکے اندر کیسے (تھیلیان) ہوتی ہین - یہ کیسے بڑے بڑے اور مختلف قسم کے ہوتے ہین اور اونکے اندر نیوکلیاے اور بہت قسم کے ذرّے پائے جاتے ہین - نیوکلیاے ایک بڑا گول بیضاوی قسم کا دانہ ہوتا ہے جسکے اندر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے ذرّے یا نیوکلیولائی پائے جاتے ہین - ریشہ دار جالی اور سیلز کی پرورش خونی آوردون سے ہوتی ہے - جو کہ اونمین پیدا ہو جاتے ہین + + +

پیدا ہوئے ہین یا براہ راست پیدا نہین ہوئے ہین + خاص امر موجودگی مادّہ فاسد کا ہے جو کہ کوئی نہ کوئی راستہ جسم مین ایسا کرلیتا ہے جس راستہ پر کہ بطور مرض کی آخری حالت کے وہ سرطان کے نپّے اور رسولیان اور سڑے ہوے مقامات پیدا ہو جاتے ہین جو کہ بنی نوع انسان کے لئے بڑی دہشت کا باعث ہین + سرطان کی طرف رجحانِ طبیعت میرے سائنس آف فیشل ایکسپریشن کے ذریعہ سے برسون بیشتر اوسکے ہونے کے معلوم کرلیا جاسکتا ہی + سرطان کے واقعی ظاہر ہونے کے بہت عرصہ بیشتر تک گلٹریان اور سُوجن ہمیشہ گردن پر ہوا کرتی ہین - جس سے کہ تمام جسم مین کچھ چیزون کی پیدایش کی طرف اشارہ ہوتا ہی اور خاصکر بہت زیادہ بواسیر کے مسّون کا پیڑو مین ہوجانا ظاہر ہوتا ہے + یہ بواسیر کے مسّے اسقدر زیادہ بڑھ سکتے ہین کہ ہاضمہ کی نالی مین ایسی رکاوٹ پیدا کردین کہ بول و براز آیندہ قدرتی طریقہ سے خارج نہو سکین + سرطان کے مختلف مریضون مین کہ جنکا علاج مینے کیا ہے مینے یہ دیکھا ہے کہ ہاضمہ ہمیشہ بالکل بگڑا ہوا ہوتا رہا ہی + بغیر مسہل اور پچکاری کے مریضون کو دست نہین آتا تھا + مینے اسیطور سے یہ بھی دیکھا ہی کہ دست آور ادویات خصوصًا گولیون کے ایک عرصہ تک استعمال کرنے پر ایک اندرونی سڑن کی حالت ہمیشہ ہو جاتی ہے جو کہ سل اور خصوصًا سرطان پیدا کردیتی ہی + برسون تک جسم ایسی مسہل ادویات کا اور اونکی وجہ سے جو ہضم اور پیڑو کے اعصاب مین تیزی پیدا ہوتی ہے اوسکا متحمل ہوسکتا ہی + مگر رفتہ رفتہ اعصاب ایسے بھڑک جاتے ہین کہ وہ بیشتر سے زیادہ تحریک کے بغیر اپنا فعل کرنے کے ناقابل ہو جاتے ہین - اِس سے اونکی خرابی سے تمام بیماریان جیسے سرطان پیدا ہوجاتی ہین + مثل سِل اور استسقا کے اور دیگر بیشتر کی

ہو چکی ہوئی بیماریون کی کل مختلف آخری حالتون کے۔ سرطان کا سبب بھی معمولاً غیر قدرتی طریق معاشرت۔ جھک کر کھانا کھانا۔ ضرورت سے زیادہ غذا کھانا۔ اور خصوصاً اعصاب کا بذریعہ محرکات یا ادویات کا بہت زیادہ تحریک کرنا۔ ہوا کرتا ہے + الوپیتھک ڈاکٹری اس مقام پر بھی ایسی ہی لاچار ہے جیسا کہ بیماری کی دیگر آخری حالتون مین + یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ ڈاکٹر لوگ کیونکر سرطان کو اوسکے بچّون اور نئی پیدایش گوشت پر تیزاب یا نشتر سے عمل جراحی کر کے (جیسا کہ شہنشاہ فریڈرک مرحوم کی حالت مین ہوا تھا) آرام کرنے کی کوشش کرتے ہین + وے لوگ یہ تحقیق کرنا بھول جاتے ہین کہ یہ نئی پیدایش کہان سے آتی ہین + مرض کی خاصیت ظاہر اونکو بالکل نہین معلوم ہوتی ورنہ اس مرض مین وہ اپنے علاج کے لئے محض آخری علامت مرض کو۔ (گویا مادہ فاسد سڑی ہوئی شکل مین) یعنی نئی پیدایش گوشت کو پسند نکرتے + تب[1] اونکو یہ ضرور معلوم ہوگیا ہوتا کہ گوشت کے بڑھ جانے کے لئے کوئی سبب بھی ضرور ہوگا اور یہ کہ اس سبب کے دور کرنے پر توجہ اکٹھی ہونی چاہیئے +

سڑی ہوئی حالت کے ہمراہی ہین اور پس سرطان کی حالت مین بھی۔ اکثر ناقابل برداشت درد اور حسِ ناگوار ظہور مین آیا کرتے ہین + مبتلائے مرض کو آرام پہونچانے کے لئے قدیم ڈاکٹر افیون کا جوہر بذریعہ پچکاری خون مین پہونچاتے ہین + اس طور سے نتیجہ حسب دلخواہ چندے حاصل ہوتا ہے مگر کل جسم اور نظام عصبی کو نقصان پہونچا کر۔ جس[2] کو کہ بعد کے اثرون سے بہت ہی زیادہ نقصان پہونچتا ہے + میڈیکل سائنس اس موقع پر مثل اس

---

[1] یعنے اونکے اس تحقیق کرنے کے بعد کہ یہ نئی پیدایش گوشت کی کہان سے آتی ہے۔ ۱۲

[2] یعنے نظام عصبی کو۔ ۱۲

ریچھ کے عمل کرتا ہے جیسے کہ اپنے آقا کی ناک پر مکھی ہلاک کرنے کی غرض سے پتھر مارے - جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ صرف مکھی ہی نہین بلکہ آقا بھی ہلاک ہوگیا +

ہم زہریلی ادویات کا استعمال کیون کرین جبکہ میرے غسلون کے علاج مین ہمارے پاس ایک قدرتی وسیلہ ایسا موجود ہی جو کہ تکلیف کو بمقابلہ جوہر افیون کے بہت زیادہ سریع طور سے کم کرتا ہی اور اوسی کے ساتھ جسم کو مثل فولاد کے مضبوط بناتا ہی + جوہر افیون کا اثر از خود تب دُور ہو جاتا ہے + اِس[1] موقع پر بھی نشیلی اشیاء کی متواتر خواہش رہتی ہے - جیسا کہ ڈپسومینیا[2] کے مرض مین - جو کہ جسم کی سوزشی یا سڑی ہوئی حالت کی وجہ سے ہی ہوتا ہے + یہ صرف قدرتی علاج کے ذریعہ سے ہی ممکن ہی کہ اس ہمیشہ بڑھتی ہوئی خواہش[3] پر قابو حاصل کر سکتے ہین +

حصہ سوم مین - زخمون کے علاج کے باب مین زیر بیان "کشادہ زخم"[4] پوری تشریح متعلق سبب و خاصیت سرطان کے پائی جاوے گی + اس موقع پر مین صرف چند الفاظ اس سرطان کے مریضون مین شفا کی صورت امید کے بارہ مین کہونگا + اولاً اس بات کی بالکل پرواہ نہین کہ کس شکل مین اور کس مقام پر یہ مرض ظاہر ہوتا ہے + یہ بات ضرورت درجہ دویم کی ہے کہ آیا یہ سرطان زبان کا ہی - یا سینہ کا ہے یا رحم کا ہے یا معدہ کا ہے + اس بات پر کہ مرض کو آرام ہونے کی کتنی امید کیجاوے - مرض کی اُس خاص صورت سے جسمین یہ ظاہر ہوتا ہے کچھہ اثر نہین پڑتا کیونکہ مرض کی جملہ

---

[1] سرطان کے مرض ہین + [2] اوس مرض کو کہتے ہین کہ جسمین شراب پینے کی بے حد خواہش ہوتی ہے - [3] یعنی زیادہ نشہ پینے کی خواہش پر جو کہ دم بدم ترقی کرتی رہتی ہے + [4] اسکا مفصل بیان حصہ سوم مین ملاحظہ فرمائیے ۱۲

مختلف صورتون کا سبب ایک ہی ہی + شخص معلول کے مادۂ فاسد کے بار کے موافق جسم مین مادۂ فاسد کی تبدیل جائے ہوتی رہتی ہی- اسپر کچھ درجہ تک اثر اُس طریقہ کا جو کہ بخارات مادۂ فاسد اختیار کرتے ہین اور اُونکے دباؤ کا ہوتا ہی +

سرطان کو میرے طریقِ علاج سے شفا ہوسکتی ہے + لیکن یقینی شفا کی امید ایسے ہی اشخاص کرسکتے ہین جنکا ہاضمہ کسیقدر اچھا ہوتا ہی اور جنمین کافی قوتِ زیست اُن نازک اوقات پر جو کہ لازمی ہین غالب آنے کی موجود ہوتی ہی + صرف وہی اشخاص جو کہ میرے طریقِ علاج سے بخوبی واقف ہین سرطان کو آرام کرسکین گے + کیونکہ یہ مرض مثل سِل اور استسقا کے بہت ہی خطرناک ہے +

ایک شریف آدمی عمر قریب پچاس سال سرطانِ مبنی (ناک) مین مبتلا تھا اور علم ڈاکٹری کے بڑے بڑے مشہور حکیمون سے اوسنے علاج کرالیا تھا + وے لوگ اوس شخص سے یہ تبلا سکے کہ اوسکو سرطانِ مبنی تھا + مگر وے لوگ اوسکو اچھا نکر سکے کیونکہ سبب اور خاصیت سے ناواقف تھے + اُن سب ڈاکٹرون نے تیز اور زہریلی ادویات اوسکی ناک کو لگائی تھین تاکہ مقامی علامات سرطان کی دُور ہو جاوین + لیکن ٹھیک ٹھیک جس طور سے کہ ایک درخت صرف اوسی جگہ نہین سڑا ہوا ہوتا ہی جہانکہ اوسمین کوئی گلی ہوئی شاخ ہو اوسی طور سے سرطان مین وہ بیرونی گلی ہوئی اور نکلتی ہوئی پھوڑیون کی ہی جگہ ہی خود مرض نہین ہی بلکہ یہ وہ جگہ ہی جہانکہ مرض بہت زیادہ بڑھ گیا ہے + جبکہ درخت کاٹ ڈالا جاوے تو ہم دیکھتے ہین کہ شاخ کا سڑنا اُس درخت کی کوئی مقامی بیماری نہین ہے + جسم کو چیرنے پر ڈاکٹر تمیز کرسکتا ہے (اگر اسبابات کی شناخت کی قابلیت رکھتا ہو) کہ مریض سرطان کا تمام جسم بیمار تھا + لیکن اگر اس مرض کو ابتدا سے ہی دبا سکین تو یقیناً اس

بات مین مریض کا نفع ہے +

میرا مریض بہت سخت بدہضمی مین برسون سے مُبتلا رہا تھا + بہت تعجب ہی کہ موجودہ زمانہ کے عالمون کی توجہ مین یہ بات نہ آئی - جنہون نے کہ اپنا سروکار محض مریض کی ناک سے ہی رکھا + اگر میرے سائنس آف فیشیل اکسپریشن کا اونکو ذرا بھی خیال ہوتا تو ناک کی حالت سڑن اونکو یقینی پتہ مریض کے پیڑو کے اندر کی ایسی ہی حالتون کا دیتی + خوش قسمتی سے اب مریض نے اس کُل مقامی علاج کی بیہودگی کو جان لیا - اور چونکہ وہ اس خیال کا آدمی تھا کہ نیچر مین ہر ایک چیز بہتری کے لئے بنائی گئی ہی امید سے بھر کر میرے پاس آیا + ناک اور اوپر کا ہونٹھ بالکل کھالئے گئے تھے - ناک کی نوک غائب ہونے والی تھی اور ناک کی کھال کے رنگ سے سڑن ظاہر ہوتی تھی + سخت قبض اور بیقاعدہ پیشاب کا اکثر سخت تکلیف کے ساتھ آنا بھی موجود تھا - مگر خوشی کی بات ہی کہ اونہون نے مریض کی زندہ دلی پر دوامی اثر نہین ڈالا تھا +

اوسکے جسم پر میرے طریق علاج کا جلد اثر ہوا - اوسمین قوت زیست اب بھی بہت زیادہ تھی + اوسکا ہاضمہ اور اوسکی حالت بہت جلد ترقی کرنے لگی + ہفتہ در ہفتہ ناک کے سرطان کی سوزش بلا کسی مقامی علاج کے کم ہوتی گئی + اولًا یہ بہت ہی سرخ ہوئی اور جلد کا رنگ بعد قریب چار ماہ کے معمولی ہوگیا + ناک معہ اوپر کے ہونٹھ کے اس عرصہ مین اندر سے اچھی ہوگئی اور کوئی بھی نشان زخم کا باقی نہ رہا +

وہ وسائل جنکا استعمال کیا گیا تھا یہ تھے یعنی (۱) بالکل غیر محرک و خشک غذا جو کہ مریض کی حالت و ہاضمہ کے لئے خاصکر موزون تھی - (۲) میرے فریکشن ہپ اور سٹز باتھ اور (۳) ہفتہ مین ایک یا دو مرتبہ اسٹیم باتھ کُل جسم کے لئے یا صرف سر کے لئے + جب

درد اور سوزش قابلِ برداشت نہ رہتے تھے تو غسل ہر دو گھنٹہ بعد لئے جانے کی ضرورت ہوتی تھی + غسل کے لینے کی حالت مین درد ہمیشہ کم ہوجاتے تھے ۔ پس مریض کو غسل کرنیکی حالت مین بہت آرام معلوم ہوتا تھا + دوسرے ہی دن اندرونی سڑی ہوی سوزش نے نیچے کو چلنا شروع کیا ۔ اور اُس جگہ پر جو فریکشن سٹز باتھ مین رگڑی جاتی ہے بشکل زخم ظاہر ہوئی + اس سے مریض کو بہت تشویش ہوئی ۔ کیونکہ اس حالت کے ساتھ قدرتاً سخت تکلیف ہوتی ہے + مگر مینے اسکا سبب مریض کو سمجھادیا اور ظاہر کردیا کہ اوسکے تئین جڑ سے مرض کو نکالنے والی اس کارروائی کو خاموشی سے برداشت کرنے مین اور یقینی موت کے درمیان مین ایک بات پسند کرلینی چاہیے + مینے اوسکی توجہ اس امر کی طرف بھی مائل کرائی کہ جس مقدار مین سوزش رگڑ کے مقام پر ظاہر ہوئی ہے اوسی قدر ناک سے بھی کم ہوگئی ہے ۔ اس بات کو مریض نے جان لیا اور میری آیندہ ہدایات پر عمل کرنا تجویز کرلیا + اس تکلیف دہ حالت سے نجات پانے کی راہ صرف بار بار غسل لینے سے ہی حاصل ہوتی تھی ۔ اور اپنے مقصد حاصل کرنے کی مسرت اوسے حاصل ہوئی +

دورانِ معالجہ مین مریض اولاً ایک پرانی گردے کی بیماری مین چند روزہ مبتلا ہوا ۔ اور اسکے بعد آلہ تناسل کے مرض مین ۔ لیکن دونون مین بمقابلہ پیشتر کے ایک بہت کمتر درجہ مین + یہ امراض اول بار ہونے کے وقت جیسا کہ خیال کرلیا گیا تھا اچھے نہین ہوئے تھے ۔ بلکہ ادویات کے ذریعہ جنکا کہ استعمال ہوا تھا جسم مین محض اولٹے داخل کروئے گئے تھے + ناک کے سرطان کے لئے وہ اوسکی مقدم حالت تھے اور جب اونکا علاج ادویات سے ہوا تو اونھون نے اوس کو (سرطان کو) پیدا کردیا +

ناک کے سرطان کے علاج مین جو مواد خارج ہوئے اونسے اس بات مین کچھ شک

باقی نہ رہا + پیپ جو خارج ہوئی اوسمین بسا اوقات بعینہ اُن دواؤن کی بُو نکلتی تھی جنکو کہ اس مریض نے امراض گردہ اور آلہ تناسل مین کھایا تھا + جیسا کہ ذکر کر چکے ہین اسکی وجہ یہ ہے کہ جسم زہریلی ادویات کو لعاب دار شئی مین لپیٹ لیتا ہے۔ یہ لعاب دار شئی مین لپٹے ہوئے ٹکڑے جسم مین رہکر اندرونی حرارت کے اثر سے رفتہ رفتہ منجمد ہوجاتے ہین اور خشک ہوجاتے ہین + معقول طریقہ علاج پانی سے یہ مضبوط اور سخت لعابدار ٹکڑے پھر گھل جاتے ہین اور اگر اصلی قوت ترقی کرجاتی ہی تو جسم سے خارج ہوجاتے ہین + اپنے مطب مین مینے اوسکی صداقت ہزارون مریضون مین پائی ہے اور اسی طور سے یہ بھی دیکھا ہی کہ (بیشتر کا) ادویات کا استعمال میرے طریق سے علاج کرکے مرض کے شفاے صادق کو کسقدر زیادہ دیر لگاتا ہی + علاوہ ازین یہ ادویات کا جسم سے خارج ہونا ہی ہے جس سے کہ مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے + میرے مریض نے بھی اسکا تجربہ کیا + لیکن اوسکی حالت مین دمبدم افاقہ نے اوسکو میرے طریق علاج کو اوسوقت تک جاری رکھنے کی ہمت دلائی جب تک کہ وہ اس سخت مرض سے بالکل آزاد نہوگیا +

یہ نہین خیال کرنا چاہیے کہ وہ جگہ جو کہ فریکشن سٹز باتھ مین رگڑتے ہین۔ ہر مریض کی حالت مین سرد پانی کے ساتھ آہستہ آہستہ رگڑنے سے زخمی ہوجاوے گی + سٹز باتھ مین رگڑنے سے جو زخم پیدا ہوتے ہین (جو کہ خصوصاً امراض مزمن مین جیسے کہ سرطان مین نظر آتے ہین) وہ خاص حالتون مین اور مقررہ صورتون مین ہی ہوجاتے ہین + اگر کوئی اندرونی پوشیدہ سوزش موجود نہین ہی یا اگر مادہٗ فاسد کسی دوسرے طریقہ مین آسانی سے خارج ہوتا ہے تو رگڑ کے مقام پر ہرگز کوئی زخم نہ ہوجاے گا + میرے زیر علاج ایسے مریض رہی ہین جنھون نے کہ ڈیڑھ گھنٹے سے دو گھنٹہ تک روزانہ دو سال تک غسل کیے ہین

تاہم رحسم کی اونکو کبھی بھی تکلیف نہوئی + بعض صرف چند روزہ ہی اس تکلیف مین مبتلا ہوئے تھے۔ یعنی مرض مزمن و پوشیدہ کے حالت حاد مین تبدیل ہونے کے وقت یعنی کہ زمانہ نازک[1] مین۔ اور تب بھی صرف اتنے عرصہ کے لئے جب تک کہ اندرونی سوزش تیز نیچے کو کھنچکر آرہی تھی + غسل کرتے کرتے اوسی طور سے ہی زخم جاتا رہا جیسے کہ یہ پیدا ہوا تھا + بہت سی حالتون مین رگڑ کے مقام سے کچھ فاصلے پر چھوٹے یا بڑے کشادہ بہتے ہوئے زخم پیدا ہو جاتے ہین جنسے کہ پیپ یعنی مادّہ فاسد اپنی شکل حاد مین (ایک حالت سڑن و جوش مین) متواتر نکلتا رہتا ہی + یہ پیپ رگڑ سے نہین آتی ہے جیسا کہ بہت سے لوگ بیوقوفی سے خیال[2] کر لیتے ہین۔ بلکہ محض مریض کے جسم کی حالت کے باعث سے آتی ہی + اندرونی پوشیدہ یا حاد سوزش سے ہی یہ کلیتہً پیدا ہوتی ہے اور جو سوزش کہ مادّہ فاسد کے سڑنے و جوش مین ہونے سے پیدا ہوتی ہی + لہذا یہ پیپ اس نازک وقت کا باعث ہی نہ اُس سے کچھ کم ہے نہ زیادہ ہے + پس یہ ایک بڑی غلطی ہے اگر وہ مریض جو کہ میرے طریقے سے خود گھر پر علاج کرتے ہین۔ اس قسم کے زخمون کے ظاہر ہونے پر تشویش کرین + علاج کرنے مین جسم کا اس طریقہ سے حصہ لینا اور مادّہ فاسد کا خارج کرنا ہی پورے طور سے اس بات کو ثابت کرتا ہی کہ غساون کے اثر سے شفا ہونے لگی ہے + رگڑ کی جگہ پر زخم اور پیپ کا بہنا قدرتاً

---

[1] مراد ہی اُس نازک وقت سے جبکہ مرض پلٹا لیکر شفا کی جانب رجوع ہوتا ہی۔ اُسوقت مرض حالت مزمن سے نکلکر حالت حاد مین ظاہر ہوتا ہے ۱۲

[2] یعنی خیال کر لیتے ہین کہ رگڑ ہی سے آتی ہے ۱۲

اوسوقت مین بہت ہی خراب ہوتے ہین جبکہ اندرونی سوزش نے ایک سڑی حالت۔ جیسے کہ سرطان مین ہوتی ہی۔ پیدا کردی ہے + غسل نہ کرنے کے وقت مریض کو چاہئیے کہ ایک بھیگے ہوئے کپڑے کی کئی تہ کرکے چند بار۱؎ زخم کے گرد لپیٹے اور اوس کو جتنا زیادہ ممکن ہو تر رکھے +

سرطان کے ایک دیگر مریض کا ذکر اس موقع پر کیا جاتا ہی جو کہ عوام کی دلچسپی کا باعث ہوگا + ایک عورت پچاس سال کی عمر مین سرطان پستان مین مبتلا تھی + اوسکی بائین پستان پر شہر برلن مین اونہین مشہور ڈاکٹرون نے عمل جرّاحی کیا تھا جنھون نے کہ شہنشاہ **فریڈرک** متوفی کا معالجہ کیا تھا + دہنی پستان مین بھی بعد اس عمل جرّاحی کے جلد سرطان ہوگیا تھا + پس "بہت کامیاب" عمل جرّاحی بالکل ناکارہ ثابت ہوا۔ درحقیقت مریضہ کی تمام حالت بمقابلہ پیشتر کے یقیناً زیادہ خراب تھی + مریضہ نے ڈاکٹرون مذکورہ بالا کے روبرو اپنے تئین دوبارہ پیش کیا تاکہ سرطان کے نکل آنے کی نسبت اونسے رائے لیوے + بڑی دیر تک امتحان کرنے کے بعد اوس سے کہا گیا کہ آرام کرنے کی غرض سے اوسکی دہنی پستان پر بھی عمل جرّاحی کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن۲؎ اوسکا جسم اس عمل کی برداشت کرنے کے لئے بہت کمزور ہے پس وہ اس عمل جرّاحی سے جانبر نہو سکے گی + بہرکیف کوئی دوسرا طریقہ آرام کرنے کا نہ تھا + اعلےٰ حکما سے جرمنی سے یون جواب پاکر وہ اپنی حالت اضطرابی مین میرے پاس آئی + دہنی پستان سڑی ہوئی حالت مین تھی۔ اور کئی سخت رسولیان بعض اونمین سے بیضہ کی برابر بڑی

۱؎ مطلب ہے کہ وہ کئی تہ کیا ہوا کپڑا لپیٹنے مین کئی بار زخم کے گرد جانا چاہیے یعنی زخم کے گرد اوسکے کئی لپیٹ دینے چاہئین

۲؎ یہ بات بھی اونہین ڈاکٹرون کی اوس عورت سے کہی ہوئی ہے ۱۲ +

سیاہ رنگ کی اور سڑی ہوئی۔ پیدا ہوگئی تہین۔ جو کہ پستان سے بغل تک چلی گئی تھین + پیڑو بھی رسولیون سے پُر تھا۔ اور اوسط سے زیادہ بڑھا ہوا اور سخت تھا + ہاضمہ خراب تہا۔ ہر تیسرے یا چوتھے روز اجابت ایکبار ہوتی تھی اور وہ بھی پچکاری کے ذریعہ سے + کُل پاخانہ مین فضلہ کی سخت سخت گولیان جو کہ اندرونی گرمی کی وجہ سے سیاہ ہوگئی تہین نکلتی تہین + پیشاب بھی کم ہوتا تھا + کمزوری نے بڑی تشویش پیدا کردی۔ خاصکر چونکہ بہت شدت کے دردہاے سر نے قوت کو دن بدن گھٹایا + اس عورت نے میرے علاج کو بڑے صبر کے ساتھ شروع کیا + دردہاے سر جلد بند ہوگئے + ہاضمہ بھی ہر ہفتہ آہستہ آہستہ ترقی کرنے لگا + تعداد روزانہ غسلون کی بہت بڑی ہوشیاری کے ساتھ مریضہ کی حالت اور قوت کے لحاظ سے درست کرنی پڑتی تھی + شروع کے چھ ہفتہ کے اندر علاج خود ہی کسیقدر تکلیف دہ رہا + دوران علاج مین شہر برلن کے ایسے "کامیاب" عملِ جرّاحی کا اثر بہت صاف طور سے معلوم ہوا + بائین پستان پر بجائے پُرانے گہرے نشان کے اول ہفتہ علاج کے اندر ایک کشادہ سڑا ہوا زخم ہوگیا جو کہ شروع کے چار ہفتون مین قدرہ گہرائی مین متواتر بڑھتا رہا جب تک کہ یہ وسعت مین پندرہ انچہ مربع نہ ہوگیا + دہنی چھاتی کی سڑن اوسیقدر کم ہوتی جسقدر کہ بائین مین بڑھی + بائین پستان پر عملِ جراحی ہونے سے سرطان کا سبب کسی طور سے دور نہین ہوا تھا۔ بلکہ (مادہ فاسد کے) سڑن کے مقام کا فقط سب سے اخیر سرا (دور ہوا تھا) + اس طور سے جسم (مادہ فاسد کے) سرطانی سڑن کے بڑھنے کو دوسری طرف پھیر دینے پر مجبور ہوا۔ یہانتک کہ آخرکار بعد اسکے کہ سخت رسولیان دہنی چھاتی سے بغل تک ہوگئین یہ سرطانی سڑن

دہنی پستان مین منتقل ہو گئی + میرے طریقۂ علاج سے مرض کو اُلٹے پیرون لَوٹنے پر مجبور کیا گیا۔ پس اس مین کوئی حیرت کی بات نہ تھی کہ مادۂ فاسد بائین پستان مین پھر اوسی حالت حاد مین نمودار ہوا۔ جسمین کہ وہ وقت عمل جراحی رہا تھا۔ پھر اس موقعہ پر ایک حیرت انگیز ثبوت اس امر کا ملتا ہی کہ نتیجہ اُس سختی کی متحمل نہین ہوتی جو کہ پیشہ طبابت والے اوسپر کرنے کے لئے طیّار رہتے ہین + ہر عمل جراحی زمانۂ حال کی تعلیم طبابت کی ناقابلیت کا تازہ ثبوت ہے۔ نیز اس امر کا کہ سچّی شفا بخشنے مین یہ بالکل لاچار ہی + **اعمال جراحی بمقابلہ استعمال ادویات کے اور بھی زیادہ غیر قدرتی ہین** + اور اب میرے ناظرین اس امر کو سمجھین گے کہ عنوان مین مینے اپنے سائنس آف ہیلنگ کو بلا ادویات ہی ہونا نہین بتلایا ہی بلکہ بلا اعمال جراحی کے بھی +

لیکن اب اُس مریضہ کے حال کا پھر سلسلہ شروع کرتے ہین + باقاعدہ غسل کرنے سے وہ درد جو کہ مریضہ کو۔ بوجہ اُن تبدیلیون کے جو جسم مین واقع ہوتی تھین۔ برداشت کرنا پڑا کرتا تھا اب بعد غسلون کے زیادہ قابل برداشت ہو گیا + بہت زمانہ نہین گذرا تھا کہ کھلے ہوئے اور مواد نکلتے ہوئے زخم۔ فریکشن کے مقام پر نمودار ہو گئے۔ یہ پکّا ثبوت اس امر کا تھا کہ بڑھی ہوئی اور سڑی ہوئی اندرونی سوزش باہر کو کھینچی جا رہی تھی + بغل کی دیگر رسولیان بھی اسی طور سے جلد ملایم پڑ گئین اور ہمیشہ پڑو کی جانب زیادہ زیادہ اوتر کر رفتہ رفتہ منتشر ہو گئین + شروع کے دو مہینون مین مریضہ کو محض بغیر چوکر نکلے ہوئے آٹے کی روٹی اور پھلون پر گذر کرنا پڑی۔ اِس غذا پر چلکر اور فریکشن باتھز تین مہینے تک محنت کے ساتھ لینے سے اوسکے لئے اس درجہ تک آرام ہونا ممکن ہوا تھا کہ بائین پستان کے کھلے ہوئے زخم اچھے ہونے لگے ہی برابر ہو گئے

تھے اور مریضہ اپنے گھر کو سفر کر سکتی تھی +

مینے سرطان کے اور بہت سے مریضون کا بھی علاج کیا ہی + اونمین سے ایک کو سرطان زبان تھا اور دوسرے کو سرطانِ حلق تھا یعنی دونون قسم کے سرطان جو کہ فی زمانہ عام بیماریان ہین + اِن موقعون پر بھی میرے علاج کو کامیابی حاصل ہوئی +

چند ہفتہ کے درمیان حلق کے اندر کی سرطان کی گلٹیان ملایم ہوگئین اور اونمین سے پیپ خارج ہوئی + اسکے بعد مریض بلا تکلیف کے نگل سکتا تھا +

سرطان زبان کے علاج مین ہر فرکیشن باتھ لینے کے بعد - ایک میلے رنگ کی تہ زبان سے دُور ہو جاتی تھی + اس مقام کی گمڑیان زیرین حصۂ جسم کے مقابلہ مین جلدتر رفع ہوئین - پس زبان جلد صاف ہوگئی اور صحیح حالت پر آگئی +

سب سے خطرناک چیز اس مرض مین بواسیر کی بہت سی گلٹیون کی پیڑو مین موجودگی ہوا کرتی ہے + اُن موقعون پر جہانکہ مریض لوگ منجمد غذا (غیر رقیق غذا) کھانے کے ناقابل ہین - بہرکیف یہ ممکن ہی کہ اونکی ناقابل برداشت تکلیفات کم کر دیجاوین اور اونکو افیون کے جوہر یعنے مارفیا کے زہر کے اثر سے اور لوگون کو مرجانے سے بچایا جائے + اس طریقے مین بھی ہم گلٹیون کو رفع کر سکتے ہین اور نیند نہ آنے کی شکایت کو رفع کر سکتے ہین + لیکن مریض کو شفائے صادق نہین ہو سکتی کیونکہ رقیق غذا کے متواتر استعمال سے پائخانہ صحیح طور سے نہین ہوتا ہے +

فرکیشن سٹز باتھ کے اثر دم گھٹنے کے حملون کے وقت (جیسے کہ حملے سخت امراض مین اکثر ہوا کرتے ہین) بہت ہی نمایان تھے + میرے زیر علاج مریضون مین جنکو کہ اکثر کئی کئی حملے روزانہ ایسے ہوا کرتے تھے - دم گھٹنے کا خطرہ چند منٹ غسل شروع

کرنے کے بعد ہی رفع ہوگیا ہی + حلق کے اندر کی جب کبھی کہ کوئی رسولی ٹوٹی اور اوسکے اندر کی پیپ نرخرہ کے اندر داخل ہوئی یا کہ رسولی نے پھوٹنے کے قبل پھول جانے کی وجہ سے اندیشہ دم گھٹنے کا ظاہر کیا تو یہ دم گھوٹنے والے حملے وقوع مین آتے + بذریعہ فرمکیشن باتھفر کے وے حملے فوراً ہمیشہ دفع کردئے گئے + یہ کارروائیان جنکے روکنے کے لئے کہ اسوقت تک ٹریکیوٹومی[1] ہی صرف ایک ایسا ذریعہ ہوا ہے جسکی کہ آزمایش کی گئی ہے - بہت ہی زیادہ لحاظ کے قابل ہین + ایسے نازک اوقات مین میرے فرمکیشن باتھفر ویسی ہی بیش بہا خدمت انجام دیتے ہین جیسا کہ وہ مرض ڈفتھیریا کے دم گھوٹنے والے حملون مین کام دیا کرتے ہین - اور جنکے رفع کرنے مین افسوس ہے کہ اطبا کو بجز اعمال جراحی کے کوئی دیگر علاج کرنا نہین آتا ہے + بذریعہ پچکاری کے سیرم[2] کو خون کے اندر پہونچانے سے (جیسا کہ شفاخانون کی رپورٹون سے واضح ہوتا ہے) اعمال جراحی کی تعداد مین کسی طور پر کمی نہین آئی ہی - پس اس سے ہم معلوم کرتے ہین کہ پچکاری کے ذریعہ خون کے اندر سیرم پہونچانا کسقدر کم فائدہ کا ہے +

بدگوشت - جسم کے مضروب حصون پر وہ نئی پیدایشین اور مختلف قسم کے ابھار جنکو کہ بدگوشت کے نام سے جانتے ہین - بمقابلہ سرطان کے بہت کم خطرناک ہوتے ہین + وے بھی بہت جلد اچھے ہوسکتے ہین بوجہ اسکے کہ قاعدہ کے مطابق بدگوشت بہت تیزی کے ساتھ پیپ کی حالت مین تبدیل کردیا جاسکتا ہی + اس طریقہ سے مادہ فاسد کے جسم سے خارج ہونے مین کم وقت لگتا ہی + اس کی تصدیق کافی طور پر میرے مطب مین مریضون کے علاج مین ہوئی ہے - جنہین سے ایک کا

---

[1] ٹریکیا یعنی نرخرہ پر عمل جراحی کو کہتے ہین جو کہ سرطان حلق کی حالت مین کیا جاتا +

[2] سیرم آب خون کو کہتے ہین +

ذکر مین اس موقعہ پر کرونگا +

مریضہ ایک عورت ۳۰ سال کی عمر کی تھی۔ اوسکے دہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کچھ عرصہ سے خراب حالت مین چلی آتی تھی + اونگلی کا سر بوجہ چوٹ لگجانے کے ورم کر آیا تھا اور جلد ہی زیادہ خراب ہوگیا تھا۔ یہانتک کہ ضرب کی جگہ ایک بہت بڑی مقدار بدگوشت کی پیدا ہوگئی تھی + اُس ڈاکٹر نے جو کہ مریضہ کا علاج کر رہا تھا فوراً اُس گوشت کو کاٹ ڈالا۔ اور اُس جگہ کو چاندی کے تیزاب اور اُسی قسم کے دیگر تیزابون سے جلا دیا + ایسا کرنے سے کامیابی نہوئی۔ کیونکہ باوجود بار بار کاٹ ڈالنے اور جلا دینے کے بھی بدگوشت ہمیشہ دوبارہ پیدا ہوگیا + آخرکار اونگلی سڑنے لگی اُسوقت طبیب نے فرمایا کہ مرض ہڈی تک پہنچگیا ہی اور مرض کے زیادہ پھیلنے کو روکنے کے لئے یہ ضروری ہی کہ عضو معلول کو قطع کردیا جاے + لیکن مریضہ عمل جراحی کرانے پر راضی نہوئی اور میرے پاس آئی + مینے اوسکو سمجھا دیا کہ عضو کا کاٹ ڈالنا جسکی کہ ڈاکٹر صاحب نے صلاح دی ہے محض غیر ضروری ہی نہین ہی بلکہ بالکل مضر صحت ہی + مینے یہ بھی بتلایا کہ انگشت معلول اس حالت کو کسی مقررہ سبب کی وجہ سے پہنچی۔ اور جیون ہی کہ یہ سبب دور کردیا جائیگا اونگلی کو بھی صحت ہوجاویگی + مینے تین چار فرکشن باتھ آدہ آدہ گھنٹہ کے لئے روزانہ لینے بتلائے + قدرتی اور غیر محرک غذا پر اوسکو بسر کرنا بتلایا۔ اور اوس کے تین چار دن تک قبل فرکشن سٹز باتھ لینے کے اونگلی کو ایک مقامی اسٹیم باتھ دینا + مریضہ اسوقت مین حاملہ تھی اور اسوجہ سے اوسکو فرکشن سٹز باتھ لینے مین چندے پس و پیش تھا + لیکن جبکہ مینے اوس سے کہدیا کہ میرے پاس اس سے بہتر کوئی دوسری ترکیب نہ تھی تب اوسنے فوراً میری ہدایت پر عمل کرنیکا تصفیہ کرلیا ورنہ بجز اونگلی کاٹ ڈالنے کے اور کیا چارہ باقی تھا + شفا بہت ہی تیزی سے ہوئی + اول ہی غسل کے بعد بدگوشت کا آیندہ بڑہنا بند ہوگیا + تیسرے دن گوشت کی پیپ ہونے لگی۔ یہ ایک بڑی صورت افاقہ تھی + سڑن کی حالت بند ہوگئی تھی اور پس ہڈیون اور اونگلیون کے لئے تمام خطرہ دور ہوگیا تھا + چودہ روز کے اندر انگشت معلول بالکل اچھی ہوگئی۔ اور اوسپر کوئی نشان بھی باقی نرہا +

(تمام ہوا حصّہ دوسرا)

حصہ سوم

بغیر ادویات اور بغیر اعمال جراحی۔ زخمون کا علاج اور اونکو آرام کرنا

یہ بات کچھ آسان نہین ہی کہ اُس مستحکم یکطرفہ راے کو جو کہ علم جراحی کے اُصولون کے موافق زخمون کا علاج کرنے کی بابت لوگون کی قایم ہوگئی ہی مغلوب کیا جاوے + مروجہ یقین یہ ہی کہ جملہ قسم کی ضربات - خواہ اندرونی ہون - خواہ بیرونی - نیز تمام زخم صرف علاج جراحی و سڑن کو روکنے والی ادویات کے ذریعہ سے ہی آرام ہوسکتی ہین + یہ امر کہ یہ خیال کیسا غلط ہی اُس بڑی کامیابی سے ثابت ہوتا ہی جو کہ میرے طریق علاج کو (اس بارہ مین) حاصل ہوئی ہی + واقعی یہ ایسے ہی[1] علاجون مین ہے جو کہ

---

[1] یعنی زخمون کے علاجون مین ۱۲

ہائیڈروپیتھی[1] کے شفا کرنے کی عجیب طاقت ایسے نادر طریقے مین دکھلائی جاسکتی ہے + اور ہمارے طریق علاج کی بہ نسبت کوئی دوسرا زیادہ زبردست ذریعہ ایسا نہین ہے جسمین کہ پانی اور دیگر قدرتی وسائل سے زخمون کے علاج کرنے کے طریقہ کا اعلان کیا جاوے +

علاوہ اس امر کے کہ میرے طریق علاج مین کوئی تکلیف نہین ہوتی ایک یہ بھی بات ہے کہ اس علاج سے ہم ہر ایک چوٹ کو بمقابلہ اُن ادویات کے علاج کے جس کو کہ انٹی سیپٹک[2] علاج کہتے ہین۔ ایک تہائی ⅓ وقت سے کم مین ہی آرام کرسکتے ہین + اس بات کا ثبوت بہت سے اُن مریضون سے ملتا ہے جنکی کہ ضربات کو (اس طریقۂ علاج سے) شفا پہونچائی گئی ہے + ایک بھی موقع ایسا نہین ہوا جسمین کہ ناکامیابی حاصل ہوئی ہو + میرے طریق علاج مین ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ محض وہی نشانات زخم جو کہ اعمال جرّاحی مین ہونا ضروری ہین نہین بنانے پڑتے بلکہ زخمون کے بھی دراصل کوئی نشانات اونکے (صحت پانے کے) بعد باقی نہین رہتے + جب کبھی کہ کوئی بیرونی صدمہ پہنچتا ہے۔ (مثلاً کوئی کٹا ہوا زخم) بھونکنے کا زخم۔ کچٹ یا خراش۔ آگ سے جلنے کا زخم۔ برف یا پانی سے جلنے کا زخم۔ تو یہ بات فوراً دیکھی جاویگی کہ جسم اُسکو آرام کرنے لگتا ہے + چوٹ سے جو اعصاب مین کہ حرکت پیدا ہوتی ہے اوسکے باعث خون کا اور ضروری مادّہ کا

---

[1] ہائی ڈروپیتھی لفظ یونانی زبان کا ہے۔ مراد اُس طریقۂ علاج سے ہے جسمین کہ محض پانی کے استعمال سے ہی امراض کو شفا پہونچائی جاتی ہے + پانی کا استعمال صدہا طریقون مین مختلف طور سے کیا جاتا ہے +

[2] زخمونکا علاج اُن ادویات کے ذریعہ سے جو کہ سڑن کو روکنے والی تبلائی جاتی ہین مثلاً آیوڈوفارم وغیرہ کے ذریعہ سے علاج کو انٹی سیپٹک ٹریٹمنٹ کہتے ہین + +

بہاؤ زخمی مقام کی طرف زیادتی کے ساتھ ہوتا ہی + اُس مادہ کے اکھٹا ہونے کی وجہ سے جو رگڑ کہ لگی ہے اوسکے باعث زیادہ گرمی اور ورم اُس مقام پر ہو جاتا ہے - خاصکر کھچٹ و خراش اور جلنے کے زخمون کی حالت مین اس کارروائی مین درد بھی زیادہ ہوا کرتا ہے +

اب اگر جسم کے تئین اوسکے اس خرابی کے رفع کرنے کی کوشش مین ہم صحیح طریق مین امداد کرین تو شفا بہت ہی جلد اور بلا تکلیف کے واقع ہو جاوے گی +

دردہاے مذکورۂ بالا اکثر محض اوسی وقت شروع ہوتے ہین جبکہ جسم شفا کرنے کا کام شروع کر دیتا ہے + وہ دردہاے بجز ایک مقامی بخار کے جو کہ زخم کی وجہ سے ہو جایا کرتا ہے - اور کوئی دوسری چیز نہین ہین + اگر ہم یہ بات یاد رکھین کہ مثل دیگر امراض کے زخمون کی حالت مین بھی ہم کو بخار سے ہی کام پڑتا ہی - گو کہ یہ بخار مختلف صورت کا ہو - تو اوسکے آرام کرنے کے طریقے کو دریافت کر لینا کوئی مشکل امر نہوگا +

جیسا کہ ہم کو معلوم ہی - ہماری توجہ سب سے اول اس بخار کے فرو کرنے پر لگنی چاہیئے خاصکر اُس حالت مین جہانکہ چوٹ دور تک پہونچی ہے - تاکہ یہ مقامی حالت بخار کل جسمانی بخار نہونے پاوے +

اگر ہم بخار کے روکنے مین کامیاب ہو جاوین تو درد دفعتہً جاتا رہے گا + یہ بات کسی اور موقع پر ہم اِس سے زیادہ صاف نہین دیکھ سکتے کہ بخار جسم کی بجز اُس کوشش کے اور کچھ نہین ہی جو کہ اوسمین شفا کرنے اور کمی کو پورا کرنے کی ہوا کرتی ہے + بدقسمتی سے یہ بات آجکل عام طور پر دیکھنے مین آتی ہے کہ زخم کے باعث پیدا شدہ مقامی بخا

کل جسم پر پھیل جاتا ہی جسکی وجہ سے کہ زخم بہت زیادہ آہستہ آہستہ شفا پاتے ہین + اسکے لئے ایک گہری وجہ موجود ہے + تندرست شخصون کے زخم بہت جلد اور بہت آسانی کے ساتھ اچھے ہو جاتے ہین - اِس طور سے اُس شخص کے زخم اچھے نہین ہوتے جسکے جسم مین کہ بار مادّہ فاسد کا موجود ہے اور جو کہ علے ہذا ایک اندرونی بخار مین مُبتلا ہی + ایسی حالت مین چوٹ کا لگنا اور اوسکے ساتھ اعصابی حرکت کا واقع ہونا ایک اور بھی زیادہ وسیع کارروائی جوش وسڑن کے لئے ایک قسم کا تحریک کرنیوالا سبب با آسانی بن سکتا ہے + لیکن جہان کہ ایسا بھی نہین ہوتا وہان شفا مین دیر لگ جاتی ہی + جسم ایک زیادہ مقدار خون کی مقام مضروب کی جانب بھیجتا ہے - اسکی وجہ سے مادّہ فاسد بھی اُس مقام پر زیادہ پہونچتا ہے + پس ایسے مقام پر مادّہ فاسد جلد جمع ہونے لگتا ہے - یا یہی مقام ایک کُھلے ہوے زخم کی شکل مین ہو کر مواد خارج کرنے والی ایک نالی بن جاتا ہے +

مین نے اِس بات کو اکثر دیکھا ہے کہ اُن جانورون کی حالت مین جو کہ بغیر کسی امداد کے خود اپنے ہی پر چھوڑ دئے جاتے ہین - زخمون کو ایک تعجب انگیز قلیل عرصہ مین آرام ہو جاتا ہے + اِن قدرتی وقوعون کے مطالعہ کرنے مین مجھے اُس بہت بڑے فرق کو دیکھ کر ہمیشہ حیرت ہوئی ہے جو کہ درمیان حیوانون کے زخمون اور انسان کے زخمون کے آرام ہونے مین پایا جاتا ہے + اس سے زیادہ کسی اور بات نے مجھے اسرار قدرت پر غور کرنے اور اونکی نسبت تحقیقات کرنے کی تحریک نہین کی + مثل عوام کی راے کے ایک وقت میری بھی یہی راے تھی کہ چوٹ کے معاملہ مین غریب جانورون کا بمقابلہ اُن انسانون کے - جنکے کہ احاطہ اختیار مین تمام تدابیر حکمت موجود ہین اور جن کو

کہ احباب کی جانب سے محبتانہ حفاظت کا موقع حاصل ہے - بدتر حالت مین ہین + لیکن تجربہ نے مجھے دکھلا دیا ہے کہ جانورون کی حالت مین شفا - بمقابلہ اُن مریضون کے جو کہ شفاخانون مین رہتے ہین بہت زیادہ جلد حاصل ہوتی ہے + میرے بغور دیکھنے نے مجھے اس نتیجے پر پہنچا دیا ہے کہ اس معاملہ مین ایسا محض اتفاقیہ ہی نہین ہو سکتا بلکہ اسکے نیچے ضرور کوئی وجوہات عمیق موجود ہونگی + اسکی وضاحت کے لئے چند مثالین پیش کرتا ہون +

پھانسنے کی لوہے کی ایک کل مین ایک بلّی پھنس گئی جس سے کہ اوسکی داہنی ٹانگ گھٹنے کے ایک انچ یا زیادہ اوپر - ٹھیک ٹھیک اُس جگہ جہان کہ گوشت شروع ہوتا ہے - ٹوٹ گئی + اپنا پیر چھوڑانے کی کوشش مین بلّی نے پھانسنے کی اُس کل کو اودھر اُدھر گھسیٹا تھا - جس سے کہ پیر کئی بار اینٹھ گیا تھا اور زخمی مقامات مین گرد و غبار اور تنکے بھر گئے تھے اُس جال سے بلی کو نکال دینے پر وہ بلّی اپنا ٹوٹا ہوا پیر ہوا مین اپنے پیچھے لٹکاتی ہوئی بھاگی + چند روز تک اوسکا نشان بھی نہ ملا بس یہ خیال کیا گیا کہ وہ مر گئی +

اسکے بعد ایک ہی ہفتہ گذرا ہوگا کہ قریب کے کھلیان مین ایک بیمار بلّی دستیاب ہوئی اور یہ بلّی وہی نکلی جو پھانسنے کی کل مین پھنس گئی تھی + اس عرصہ مین پچھلی ٹانگ ایک تعجب انگیز طریقے مین آرام ہو گئی تھی - لیکن بہت سا ورم مقام شکستگی پر اب بھی موجود تھا + اس جانور کی حالت لاغری سے یہ عیان تھا کہ اوسنے پورے ہفتہ بھر کچھ بھی نہین کھایا تھا - باوجود اس بات کے اوسنے مزہ دار سے مزہ دار کھانا کھانے سے قطعی انکار کیا - اور نہ وہ پانی چھوتی تھی + مضروب ٹانگ کو اوسنے بہت ہی ہوشیاری کے ساتھ ہمیشہ

ایک ہی حالت مین پھیلاے رکھا۔ اور جلد جلد اوسکو وہ اوپر سے چاٹتی رہی + ظاہرا اس سے درد کو آرام معلوم پڑا۔ کیونکہ وہ اس خاص حصّہ کو بہت ہی اطمینان کے ساتھ چاٹتی تھی + اس بلّی کے بھوکے رہنے کی وجہ بھی قابل لحاظ ہے + جیسا کہ ہمکو معلوم ہے ہاضمہ کی کارروائی ایک جوشِ سڑن کی کارروائی ہے اور بغیر گرمی کی پیدائش کے یہ خیال مین بھی نہین آسکتی + اب چونکہ جانور کے پاس زخم کے ٹھنڈا کرنے کے لئے پانی موجود نہ تھا تو اوسنے کھانا بالکل چھوڑ دیا تھا تاکہ جسم مین اَور زیادہ گرمی نہ پیدا ہو + اوسکی عقل حیوانی نے اوسکو بتلا دیا کہ ٹھیک ٹھیک کیا کرنا چاہیے +

چند دنون کے بعد یہ بلّی جو کہ محض استخوانُ پوست ہی رہ گئی تھی پھر نظر آئی۔ اور کچھ دُودھ ملنے کے بعد جلد خوب مضبوط ہوگئی + ایک مہینے کے بعد بلّی پوری حالت تندرستی مین ہوگئی۔ مقام شکستگی پر ایک گرہ ہی اوسکے چوٹ کا نشان باقی رہ گئی۔ مگر یہ کسی طرح سے اوسکے نقل و حرکت مین ہارج نہوئی +

اب خیال فرماے کہ ایک ایسا ہی واقعہ کسی انسان کو اگر پیش آیا ہوتا۔ تو اوسکے شفا کرنے مین سڑن کو روکنے والے علاج نے کیا طریقہ اختیار کیا ہوتا؟ عضو مجروح کا کاٹ ڈالنا غالبًا ضروری ہوا ہوتا۔ اور اسمین مہینون صرف ہوگئے ہوتے حتی کہ مریض اسقدر اچھا ہوجاتا کہ اپنی بقیۃ زندگی بھر اسی حالت لنگڑا پن مین رہنے کے قابل ہوسکتا + فرض کیجئے کہ ٹانگ نہ قطع کری گئی ہوتی تو بھی عمدہ سے عمدہ حالت مین ادویات کے ذریعہ علاج سے ٹانگ ہمیشہ کے لئے سیدھی رہ گئی ہوتی +

حیوانی دنیا سے ایک اور تمثیل لیکر اس موقع پر پیش کرتے ہین جو کہ زخمون کی نسبت میرے علاج کو سمجھانے کے لئے بہت موزون ہے + چھرّون کے فیر سے ایک کتّا سخت مجروح ہوا لیکن مہلک درجہ تک نہین + کئی چھرّے اُسکی اگلی اور پچھلی ٹانگون کے پار ہو گئے تھے اور دو چھرّے گردن مین داہنی جانب سے داخل ہوئے تھے اور بائین جانب جلد مین گھُسے ہوئے موجود تھے + ہوا کی نالی۔ کھانے کی نالی۔ (حلق) اور شہ رگون کو خوش قسمتی سے نقصان نہین پہونچا تھا + جب ہی کہ زخمون مین تکلیف معلوم ہونے لگتی تھی۔ تب ہی کُتّا کسی سایہ دار اور تری کی جگہ کو تلاش کر لیتا تھا اور اپنا جسم خاصکر زخمی حصّہ کو اُس تازہ مٹی سے ٹھنڈا کر لیتا تھا جسکو کہ گرم ہو جانے پر وہ از سرِ نو کھرونچ لیا کرتا تھا۔ زخمون کو وہ متواتر چاٹتا تھا اور ہر قسم کے کھانے کو اوسنے کھانا چھوڑ دیا تھا + دو بار روزانہ وہ قریب کے تالاب پر پانی پینے کے لئے جایا کرتا تھا۔ صرف یہی اوسکی غذا تھی + اس موقعہ پر بھی شفا جلد ہوئی + پانچ دن مین اوسکی ٹانگون کے وہ زخم جنکو کہ وہ برابر چاٹتا تھا اچھے ہو گئے ہوے خیال کئے جاتے تھے گو کہ کسیقدر ابھی ورم کئے ہوئے تھے + اوسکی گردن جسکو کہ وہ چاٹ نہین سکتا تھا برخلاف اسکے زیادہ دیر مین اچھی ہوئی۔ حالانکہ یہ اسقدر خراب طور سے مجروح نہین ہوئی تھی جیسا کہ ٹانگین مجروح ہوئین تھین + اس جانور نے چوٹ لگنے کے قریب ایک ہفتہ بعد تک کچھ نہین کھایا تھا + اس عرصہ مین گردن کے زخم بھی بالکل اچھے ہو گئے تھے + اب وہ چھرّے کھال اور گوشت کے درمیان مین پڑے تھے +

ایک تیسرا واقعہ بھی ناظرین کے لئے باعث دلچسپی ہوگا + ماک نیوفاونڈ لینڈ

کے ایک بڑے کتے کا داہنے ہاتھ کا پنجہ کوئیلون کی چلتی ہوئی گاڑی کے نیچے آگیا اور بہت ہی کچل گیا + کھال اوپر سے الگ ہوگئی اور ہڈی ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی + کتا چلنے کے قابل نرہا اوسکو دوسرے لوگون نے گھر پہونچا دیا + یہان پر (گھر پر) وہ ایک سایہ دار جگہ مین گھسٹ کر چلا گیا اور اپنے پنجہ کو متواتر چاٹتا رہا + چوتھے دن کتے نے کچھ بھی غذا نہ چھوئی۔ اسوقت اوسکے زخم کو اسقدر کافی آرام ہوگیا کہ وہ تین ٹانگ سے ادھر اُدھر جا سکا۔ بیس یوم مین یہ کتا پھر بالکل اچھا ہوگیا +

ان مثالون سے ہم انسان کی حالت مین زخمون کے علاج کے متعلق بہت سی مفید باتین اکٹھی کرسکتے ہین + **پانی سے ٹھنڈک پہونچانا۔ اور غذا سے۔** کثیف یا پھر **گرمی کرنے والی ہر قسم کی غذا سے** پرہیز کرنا۔ اس حالت مین بھی قدرتی معالجے ہین +

فی زمانہ ہسپتالون مین جو طریقہ جراحی استعمال کیا جاتا ہے۔ جسکے مطابق کہ بہت ہی قوت بخش غذائین مثلاً۔ گوشت۔ گوشت کی چاء۔ بیضہ۔ دودھ۔ شراب۔ مریض کی اصلی قوت زندگی بڑہانے کے لئے بتلائی جاتی ہین۔ بالکل غلط ہے + ایسا کرنا سب سے خراب بات ہی جو کہ کیجا سکتی ہے اور قوانین قدرت کے بالکل خلاف ہے + میری راے مین یہ سب سے اچھا ہے کہ زخمون کے علاج کی شروع حالت مین ہی جسم پر اور کچھ بھی کام کا بوجھ نہ ڈالا جاے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے جسم کی شفا حاصل کرنے کی کوششون مین محض رکاوٹ واقع ہوتی ہے + **کاربولک ایسڈ۔ آیوڈین۔ کروسوسبلیمیٹ کوکین** وغیرہ سے زخمون کا علاج سڑن روکنے والے طریق مین کرکے پیشہ طبابت اس امر کو دکھلاتا ہے کہ آجکے دن بھی

اسکو کسقدر کم واقفیت اُن کارروائیون کی اصلیت اور مقصد سے ہے جو کہ جسم انسان مین ہوتین ہین + سرجن لوگ۔ ہائڈروپیتھی کے مشہور معالجون سے قطعی واقفیت نہ رکھ کر ہمیشہ صحیح راستہ سے زیادہ زیادہ دُور علیحدہ ہوتے جاتے ہین + شفا کرنیکا قدرتی طریقہ اونکے لئے معلوم ہی نہین ہے +

اِن تمہیدی باتون کے بعد اب مین مختلف قسم کے زخمون کی نسبت غور کرون گا اور تمثیل کے لئے چند سچّے حالات بیان کرونگا +

کٹے ہوئے۔ چھدے ہوتے۔ کچلے ہوئے۔۔ اور پھٹے یا چرے ہوتے زخم +

جبکہ جسم مین کوئی زخم بذریعہ کاٹنے کے۔ بھونکنے کے۔ خراش کے۔ یا پھٹنے یا چرنے کے پہونچتا ہے۔ تو بڑی اور چھوٹی قسم کی خون کی شریان جو کہ اسطرح (زخم سے) کھل گئی ہین۔ وہ اپنا خون بوجہ اندرونی دباؤ کے اُسوقت تک باہر کو نکالتی رہتی ہین جب تک کہ اندر کے دباؤ کے مقابل باہر کا دباؤ برابر نہو جائے + چونکہ یہ کارروائی زخمون کے علاج مین ایک ضروری حصّہ حاصل کرتی ہے اسوجہ سے اُسکو تفصیل کے ساتھ خیال مین لانا اچھّا ہوگا + جیسا کہ بخوبی معلوم ہے۔ ہم لوگ معمولاً ہوا کے ایک ایسے دباؤ مین رہتے ہین جسکا بُوجھ کہ ہر ایک انچھ مربع پر قریب پندرہ پونڈ کے پڑتا ہے + ہمارے جسم اس دباؤ کو برداشت نکرسکتے نہ اسکو سہار سکتے اگر اونکے اندر کی جانب سے ایک قسم کے اونچے درجے کا دباؤ نہوا ہوتا + اے ناظرین آپ لوگون مین سے بہت لوگون نے پہاڑون پر چڑھتے وقت بیشک دباؤ کے اس فرق کو بغور ملاحظہ کیا ہوگا + بہت اونچے پہاڑون پر یا غبارے کے سفر مین۔ ہوا کا دباؤ اسقدر[1] کم رہتا ہے کہ بعض اوقات منہ سے۔

---

[1] جیون جیون ہوا مین اوپر جاتے ہین۔ دباؤ ہوا کا کم ملتا جاتا ہی کیونکہ ہوا پتلی اور ہلکی ہوتی گئی ہے۔

ناک سے آنکھون اور کانون سے بوجہ زیادتی اندرونی دباؤ کے خون نکلنے لگتا ہی + جیون ہی کہ اندرونی دباؤ پر اوسی کے برابر بیرونی دباؤ پڑتا ہی تو خون کا بہنا اوسیدم بند ہو جاتا ہی + جبکہ جسم کو زخم پہنچتا ہی تو وہ رکاوٹین جو کہ خون کے اندرونی دباؤ کو قدرتی حدود کے اندر روکے رکھتی ہین دور ہو جاتی ہین اور پس زخم کے باعث سے خون فورًا جاری ہو جاتا ہے + پس سب سے اول بات یہ ہے کہ خون کے بہنے کو بند کرین + بلحاظ قد و قامت و گہرائی زخم کے خون کا زور کم و بیش ہوتا ہے نیز بلحاظ اس بات کے کہ آیا چھوٹی یا بڑی خون کی رگین مجروح ہوتی ہین + جب کبھی کہ ممکن ہو تو خون کی رگون کو باندھنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ شریان کے باندھنے سے ہم دوران خون مین رکاوٹ پیدا کرتے ہین - اور جسم کا ایک ایسے طریقے مین علاج کرتے ہین جو کہ قدرتی خیال نہین کیا جا سکتا + اور بھی دوسرے زیادہ سریع الاثر طریقے ایسے ہین جنکی وجہ سے کہ شریانون کے باندھنے کی ضرورت رفع ہو سکتی ہے + صرف اوسی حالت مین جبکہ خون کی بڑی رگون مین ضرب پہونچنے کے باعث خون کے نکلجانے سے زندگی خطرہ مین آجانے کا احتمال ہو - اور ضروری گدیان پاس نہون تب ہی شریان یا اعضا کو باندھنا روا سمجھا جا سکتا ہے +

خون کے نکلنے کے ساتھ ہی درد عمومًا پیدا ہو جاتا ہے جو کہ خون بند ہونے کے ساتھ ہی رفع ہو جاوے گا + اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے بجز اسکے کوئی اور

(بقیہ نوٹ) جسقدر کہ آپ زیادہ زیادہ اونچی جائے خواہ پہاڑ پر یا غبارے کے ذریعہ آسمان پر اوسیقدر دم بدم ہوا کا دباؤ کم ہوتا جاتا ہی - یہانتک کہ سانس لینے مین بھی تکلیف معلوم ہونے لگتی ہی اور زیادہ اونچائی پر ناک - آنکھ - اور کان سے خون نکلنے لگتا ہے + ۱۲

زیادہ مناسب طریقہ نہین ہی کہ زخم کو خوب عمدہ طور سے ایک گیلے کپڑے سے جسکو کہ کئی مرتبہ تہ کرلیا گیا ہو باندہین تاکہ خون کے اندرونی دباؤ کا زور رک جاوے اور اوسی کے ساتھہ ہی ساتھہ خون کا نکلنا بند ہوجاوے + اگر ممکن ہو تو اسکے بعد زخمی حصّہ کو سرد پانی مین اوس وقت تک رکھین جب تک کہ درد رفع نہو جاوے۔ اسمین کئی گھنٹے شاید لگ جاوین + اگر ایسا ممکن نہو تو اوس کپڑے کی گدّی پر سرد پانی متواتر ٹپکا کر یا تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد ٹپکا کر مقام مجروح کو ٹھنڈا کرین تاکہ کپڑے کی گدّی خوب ٹھنڈی بنی رہے +

یہ امر کہ موٹے کپڑے کی گدّی کسقدر دبیز ہونی چاہیئے یعنے کتنی تہ کی ہونی چاہیئے اسکا انحصار چوٹ کی قسم پر ہوتا ہے یعنی خون کے اندرونی دباؤ پر + چھوٹے چھوٹے زخمون کے لئے کپڑے کی دو چار یا چھہ تہ کرلیجاوین۔ بڑے زخمون کے لئے ۱۰۔ ۱۵۔ ۲۰۔ یا ۳۰ تہ تک کرلیجاوین + اگر کوئی گدّی جو کہ کسی بڑے زخم پر رکھی جاوے بہت ہی پتلی ہو تو اوس سے نہ تو خون کا اجرا بند ہوگا نہ زخم کو جلد آرام ہوگا + برخلاف اسکے گدّی بہت موٹی بھی نہین ہونی چاہیئے۔ مثلاً اونگلیون پر کٹنے کے زخم بیس تہ کی موٹی گدّی کے نیچے بہت زیادہ دیر مین اچھے ہوتے ہین بمقابلہ ایک ہلکی گدّی کے جو تین یا چار تہ کی ہو +

کپڑے کی گدّی ایسی تہ کرنی چاہیئے کہ زخم کے کنارون سے قریب ایک انچ سے زائد باہر نکلی رہے + اس طریق مین قریب کے حصّون مین دوران خون بحالت زخم بھرنے کے نہین رکیگا۔ یہ بات بہت ہی ضرورت کی ہی + پانی کی گدّی کے اوپر صرف ایک اون کی پٹی۔ ایک یا ایک سے زائد بار لپیٹ دینی چاہیئے + اس طریق مین گدّی

اپنی جگہ پر قایم رکھی جا سکتی ہی اور اُسکا دباؤ کم و بیش کیا جا سکتا ہے۔ اور اوسی کے ساتھ جسم مین مناسب درجہ کی گرمی لائی جا سکتی ہی + گدّیون کو استعمال کرنے کے قبل اونکو سرد اور صاف پانی مین اور اگر ممکن ہو تو ہلکے پانی مین غوطہ دے لینا چاہیئے اور آہستگی سے نچوڑ دینا چاہیئے + جسوقت تک کہ اونسے جسم کو ٹھنڈک پہونچتی رہے گی اوسوقت تک کوئی درد شدت کے نہ اوٹھین گے + جب کبھی کہ گدّی گرم ہو جاوے تو اوسکو پھر تازہ سرد پانی مین غوطہ دیدینا چاہیئے + اگر درد معلوم ہونے لگے تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ سرد گدّی کے استعمال کا وقت اب ہی۔ اور ابتدا مین تو ایسا بسا اوقات کرنا چاہیئے +

لیکن بعض حالتون مین گدّیون کا بسا اوقات استعمال کرنا مناسب نہین ہی + ایسی حالت مین یہ بہتر ہے کہ زخم کے اوپر ایک گدّی چکنی مٹّی یا پنڈول کی رکھین + اسکے طیار کرنے کے لئے کچھ خوب صاف کی ہوئی چکنی مٹّی یا پنڈول کو ایک برتن مین رکھو اور سرد پانی اسمین ملا کر بطور گاڑھی لئی کے بنا لو + ایک موٹے کپڑے کے ٹکڑے کے اوپر اس لئی کو موٹا موٹا پھیلا دو۔ اور تب اسکو زخم کے اوپر لگا دو اسطور سے کہ مٹّی کی سمت جلد کے اوپر رہے۔ مٹّی اُس سے ملی رہے + یہ گدّی بعد چند گھنٹے کے تبدیل کر لیجا سکتی ہے + یہی طریقہ بحالت بد گوشت یا سڑے ہوے زخمون کے عمل مین لایا جا سکتا ہی +

اِس موقعہ پر یہ کہا جا سکتا ہی کہ میڈیکل اسکول کے پکّے قایم مقامان نے۔ بغیر اسکے کہ پانی کے ذریعہ معالجہ کے صحیح علم کی کچھ واقفیت رکھین۔ کچھ عرصہ ہوا کہ پانی کی گدّیون مین ایک بہت ہی عجیب ترقی حاصل کی ہی جس کو کہ میڈیکو سرجیکل (یعنی ادویات کے ساتھ جراحی) کہہ سکتے ہین + وے لوگ انڈیا ربڑ کا ایک ایک پرت درمیان گدّی اور اونی کپڑے

کے دیدیتے ہین + اِس قسم کی پانی کی گدیان بہت کم کارآمد ہوتی ہین۔ کیونکہ ربڑ کی وجہ سے گدّی سے پانی کا اوڑنا اور جسم کے انجرات کا آزادی کے ساتھ نکلنا رُک جاتا ہے + اس قسم کی ہائڈروپیتھی محض بے اصل ہے + ایسی گدّی سے نتیجہ دلخواہ حاصل نہین ہوتا۔ مین سب لوگون کو ایسی گدّی کے استعمال سے متنبہ کرتا ہون +

جیساکہ ہم اوپر دیکھ چکے ہین غذاے غیر محرک کا اثر زخمون کے آرام کرنے پر بہت ہی عمدہ پڑتا ہے + جسقدر کہ غذا کم کھائی جاوے اور جسقدر کہ غذا کمتر غیر محرک ہوگی اسی قدر بہتر زخم کے صحت ہونے کی کارروائی بھی ہوگی + بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی اور پھل اور پانی بغیر کوئی شئ اوسمین شامل کئے ہوے سب سے عمدہ غذا ہے + وہ کھانے جوکہ بہت ہی جلد اور بہت ہی آسانی سے ہضم ہوجاتے ہین وے سب سے عمدہ ہین۔ کیونکہ اونسے جسم مین حرارت بہت ہی کم بڑھتی ہے + زخمون کے علاج مین یہ بات بہت ضروری ہے + ایک اور بھی علاج ہی جوکہ (جس موقعہ پر کہ اسکا استعمال ہوسکتا ہی) زخمون کے آرام ہونے کی کارروائی کو بہت ترقی دیتا ہے۔ وہ علاج میرے ہیپ اور فرکشن باتھ ہین + اونکے استعمال سے زخم کے اوپر کا بخار بالکل رُک جاتا ہے۔ یا کہ اگر مقامی بخار آگیا ہے تو وے غسل اوس کو نکالدینے کا کام کرین گے + اوسکے ساتھ کل جسم کی اصل طاقتون کو ایسی تحریک کردیجاتی ہی کہ زخم کے آرام ہونے کی کارروائی مین بہت تیزی آجاتی ہے + یہ غسل خصوصًا اُن تمام لوگون کے لئے ضروری ہین جنکے جسم مین مادّہ فاسد کا بار زیادہ ہے + مذکورہ بالا بیان کو مین چند تمثیلات کے ذریعہ سے سمجھاؤنگا +

ایک کارخانہ مین ایک شخص عمر چہل سالہ کا بایان ہاتھ ایک گول آری کے ذریعہ سے مجروح ہوگیا تھا۔ انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی موٹی کھال کو آری نے پھاڑ

ڈالا تھا اور یہ کھال آری پر لٹک رہی تھی۔ خوش قسمتی سے ہڈی کو ضرب نہین پہونچی تھی + اس واقعہ کے چند منٹ بعد اُس شخص مجروح کو بیہوشی ہوگئی۔ اُس بیہوشی سے وہ شخص قریب نصف گھنٹہ تک بیدار نہوا + اس عرصہ مین کپڑے کی ایک قمیص کو کئی تہ کرکے زخمی ہاتھ کے گرد اس سختی سے باندہ دیا گیا تھا کہ خون کا بہنا قریب قریب بند ہوگیا تھا + اس طور سے ہاتھ کو باندھکر سرد پانی کے ایک برتن مین رکھا گیا + اس کارروائی سے ایک گھنٹہ کے اندر ہی درد بہت کچھ کم ہوگیا اور دن بھر مین بالکل رفع ہوگیا + ٹھنڈک پہونچانے کی یہ کارروائی اولاً دن رات برابر جاری رکھی گئی لیکن چوتھے روز یہ ممکن ہوا کہ گدّی کا قد چھوٹا کرلیا گیا تاکہ اوس ہاتھ کی جگہ (اس رکاوٹ سے) آزاد ہوجائے + قریب بیس تہ کی ایک گدّی اب زخم پر رکھی گئی اور تمام ہاتھ کے گرد اونی کپڑا لپیٹ کر اوس گدّی کو زخم کے اوپر مضبوطی سے دبا دیا گیا + اونی کپڑے نے بقیّہ ہاتھ کو جلد گرم کردیا جسکی وجہ سے کہ صحیح دورانِ خون مین ترقی ہوئی + اولاً گدّی کو سرد پانی مین نصف نصف گھنٹہ مین ترکرنا ہوتا تھا۔ اور اوسکے بعد زیادہ زیادہ عرصہ مین اور قریب دو ہفتہ مین زخم کو اسقدر آرام ہوگیا تھا کہ اوسکے خارجی علاج کی اب کوئی ضرورت نہ رہی تھی + چار ہفتہ مین وہ شخص پھر اپنے ہاتھون سے کام کرنے لگا + یہ بھی کہدینا چاہیئے کہ علاج کے دوسرے ہی دن مریض نے روزانہ دو مرتبہ میرے **فریکشن باتھ** لئے جنھون نے کہ کارروائی شفا کو تیز کردیا + یہ بھی کہدینا چاہیئے کہ مریض کی تندرستی کی حالت عمدہ نہ تھی +

انٹی سیپٹک ٹریٹمنٹ کے ساتھ بہت اغلب ہے کہ آرام بدیر اور تکلیف کے ساتھ ہوا ہوتا + ڈاکٹر نے ضرور زخم مین ٹانکے بھر دیئے ہوتے جس کا انجام کہ انگوٹھے

کی سختی اور اُسکا بے حس ہونا ضرور ہوا ہوتا +

علاوہ جلدی سے آرام ہونے کے میرے علاج مین زخم کو اس طرح سے آرام ہوا کہ اُسکا کوئی نشان ذرا سا بھی باقی نہ رہا + اگرچہ ابتدا مین زخم بہت ہی کشادہ تھا جسم نے اوسکو اندر کی جانب سے بھرا - زخم کے سرے خود بخود وقتِ مناسب کے اندر مسدود ہو گئے + کئی ضروری اعصاب کے سلسلے اس ضرب سے چونکہ ضائع ہو گئے تھے اِس لئے اوس وقت نصف انگوٹھے مین سے حس (یعنی چھو کر معلوم کرنے کی قوت) جاتی رہی پس وہ مریض مہینون تک اپنے انگوٹھے کی مدد سے چھوٹی چھوٹی چیزون کو اپنے ہاتھ سے نہ پکڑ سکا + میرے فرکشن سٹز باتھ کو روزانہ کچھ عرصہ دراز تک لیتے رہنے کے بعد سلسلے اعصاب کے پھر ایسے درست ہو گئے تھے کہ اوس اونگلی مین صحیح حسِ لوٹ آئی +

کچّٹ - نیلگون چوٹین - اور ضربات اندرونی - مذکورہ بالا علاج کچٹون اور نیلگون چوٹون کے لئے بھی مناسب ہی + کچٹون اور نیلگون چوٹون اور ضربات اندرونی کی حالت مین ایسا اکثر واقع ہوتا ہی کہ خون سے بھری ہوئی رسولیان اور خون کی تھیلیان اندر کی جانب بن جاتی ہین اور تمام جسم پر ایک قسم کا خلل پیدا کرنے والا اثر ڈالتی ہین + جن حالتون مین کہ باہر کی جانب سے رسائی نہین ہو سکتی تو اون مین میرے فرکشن سٹز باتھ سے عجیب شفا یابیان حاصل ہونگی + یہ غسل تمام جسم کو اندر سے ٹھنڈک پہونچاتے ہین اور اوسکے ساتھ ہی ساتھ اعصاب کو بے حد مضبوطی بخشتے ہین + خاص خاص حالتون مین جہان کہ جمے ہوئے خون کے اندرونی اجتماع یا دیگر اشیاء جو کہ سڑن کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہین - میرے غسلون کے ذریعہ سے کافی تیزی کے ساتھ منتشر نہون تو مقامی اسٹیم باتھ کا استعمال کیا جاوے جسکا اثر بہت عمدہ ہوگا -

لیکن انکے بعد فریکشن باتھ ضرور لینے چاہئین + اسٹیم باتھ کے ذریعہ سے تمام ناقص مادّہ زیادہ آسانی کے ساتھ خارج ہوجانے کے قابل کردیا جاتا ہے +

ایک مرتبہ ایک لڑکی نے جسنے کہ اپنے دہنے ہاتھ کی انگشتِ شہادت ایک موزہ بُننے کی کل مین کچل لی تھی اور چھید لی تھی مجھسے مشورہ لیا + شروع کے ہفتون مین اُسکا علاج ایک صادق طبیب نے کیا تھا جسنے کہ اینٹی سیپٹک ٹریٹمنٹ کے خزانہ کو بغیر اُس زخم کے آرام کردینے مین کامیابی حاصل کئے ہوتے ختم کردیا تھا + اوسنے آیوڈوفارم - کاربولک ایسڈ - اور سیلی سیلک ایسڈ کا استعمال کیا تھا اور اُس لڑکی سے یہ کہدینے مین کہ اوسکی اونگلی یا ہاتھ کا کٹنا شاید ضروری ہوجاوے - کچھ پس وپیش نہین کیا تھا + لڑکی کو بڑی ہی خوفناک تکلیف سہنا پڑی اور اونگلی زیادہ زیادہ سُوجتی گئی یہانتک کہ بالکل نیلی ہوگئی + تیسرے ہفتہ مین کل ہاتھ سُوج گیا تھا اور ویسے ہی رنگ کا ہوگیا تھا + آخرکار ڈاکٹر نے اُس سے دریافت کیا کہ آیا اوسمین ہاتھ قطع کرانے کی ہمت ہی + اسکے خیال نے لڑکی کو ایسا خائف کردیا کہ وہ میرے پاس آئی + مینے فوراً ٹھنڈے پانی کی گدّیون کا استعمال کیا اور دومقامی اسٹیم باتھ دینیکے بعد فریکشن سٹز باتھ لئے جاوین روزانہ لینے بتلائے + صرف دو گھنٹہ کے علاج کرنے کے بعد درد قریب قریب بالکل غائب ہوگیا + اور نہ یہ درد کُل زمانہ علاج مین پھر لوٹا + ہاتھ اور اونگلی کی بے حد سُوجن گھنٹہ گھنٹہ کم ہوتی گئی یہانتک کہ دو روز مین اپنی اعلی شکل اور اصلی رنگ اونھون نے پھر حاصل کرلیا + تین چار ہفتہ کے اندر وہ لڑکی پھر کام کرنے لگی گو کہ ہاتھ کو پُوری آزادی کے ساتھ استعمال کرنے کے قابل نہین ہوئی +

اس طریق سے بیشک ایک بہت ہی دلچسپ سائنٹفک عمل جراحی کا ہونا بند ہوا

لیکن برخلاف اسکے وہ لڑکی تمام عمر کے لئے لُنجے ہونے سے بچگئی +

اسی قسم کی ایک دیگر حالت مین ایک بڑہئی کو ضرورت کے زور نے مجھسے مشورہ لینے پر مجبور کیا + اوسکا بایان ہاتھ ہتھیلی اور پشت ہتھیلی کی جانب کُچل گیا تھا اور زخمی ہوگیا تھا + اُس شخص کو بوجہ پہلے تجربون کے اینٹی سپٹیک علاج مین کچھ اعتقاد تھا + کُل ہاتھ کلائی تک ایسے بُرے طور سے سُوج رہا تھا کہ وہ شخص اسکو جنبش نہ دیسکتا تھا + تین گھنٹہ سے کم ہی مین میرے علاج مین درد کو شانتی ہوئی اور ۴۸ گھنٹہ بعد ورم بالکل جاتا رہا + دو ہفتہ کے اندر وہ شخص اپنا کام پھر کرنے لگا +

مندرجہ ذیل دو رپورٹ ہاے شفایابیان پھر اس بات کو بخوبی ثابت کرتی ہین کہ اینٹی سپٹک علاج سے شفاے کامل نہین ہوتی بلکہ محض ایک درمیانی[لہ] حالت پیدا ہو جاتی ہے +

دو لڑکیون کی جو کہ ایک ہی کُل پر کام کرتی تھین انگشت شہادت (انگوٹھے کے پاس کی ہاتھ کی اونگلی) ایک ہی طریقہ مین مضروب ہوئی + اونگلی کی نوک سے اول پوروے کے جوڑ تک ہڈی شکست ہوگئی تھی اور (اُس ہڈی کے) بہت سے ٹکڑے ہوگئے تھے۔ لیکن بقیہ اونگلی مین چوٹ نہ پہونچی تھی + عمر اور حالت جسمانی بھی اُن لڑکیون کی یکسان تھی + ایک لڑکی ایک طبیب کے پاس گئی جسنے کہ اینٹی سپٹک علاج کا استعمال کیا۔ دوسری کا علاج مینے کیا + ڈاکٹر نے فوراً ہڈی کے ٹکڑون کو نکال دیا۔ اور ایوڈوفارم ادویات کے ساتھ استعمال کیا + اُس لڑکی کو بہت درد سہنا پڑا لیکن ایک

[لہ] یعنے وہ حالت جو کہ شفاے کامل اور حالت مرض کے درمیان کی ہوتی ہے یعنی نہ تو بالکل مرض ہی گیا اور نہ پورے طور سے مرض موجود ہی بلکہ کچھ آرام ہو جاتا ہے اور کچھ مرض باقی رہ جاتا ہے۔ ۱۲

ہفتہ کے اندر اونگلی اسقدر اچھی ہوگئی تھی کہ اشد ضرورت ہو تو وہ پھر کام کرسکتی تھی + مگر عمل جراحی کی وجہ سے اول پورا اونگلی کا بالکل بیکار ہوگیا تھا اور تمام اونگلی بدنما ہوگئی تھی + ہر تبدیل موسم کے ساتھ اس لڑکی کو پُرانے زخم مین برسون تک بہت درد معلوم ہوا۔ جو کہ سواے اس غلط علاج کرنے کے اور کسی وجہ سے نہین پیدا ہوا تھا اور جس غلط علاج کے ذریعہ سے مادۂ غیر (آئیوڈوفارم) براہ راست داخل کیا گیا تھا + اونگلی بھی بےحس رہ گئی +

دوسری مریضہ نے جسنے کہ میرے علاج کا استعمال کیا تھا بہت بہتر نتائج حاصل کیئے + میری اول کوشش یہ تھی کہ درد کو بند کیا جاوے اور اول ہی دن کے اندر مین اس بات مین کامیاب ہوا + اس غرض کے لئے مینے وہی مشہور وسائل تجویز کئے یعنی پانی مین بھیگی ہوئی کپڑے کی گدیان اور فریکشن باتھ۔ آخرالذکر اسوجہ سے بتلائے کہ لڑکی بہ لحاظ دیگر باتون کے مادۂ فاسد سے زیادہ بھری ہوئی تھی + بغیر کسی اور شے کے استعمال کئے جانے کے ہڈی کے ٹکڑے خودبخود تیسرے دن مواد کے ساتھ بہکر نکلے اور مریضہ کو کوئی خاص تکلیف نہ ہوئی + چھٹے دن سب سے بڑا دوسرا ہڈی کا ٹکڑا اسکے بعد نکلا۔ ایک ماہ کے اندر وہ لڑکی پھر اپنا کام کرنے لگی + بغیر اسکے کہ کوئی مِن اونگلی جاتی رہے یا اونگلی بیکار ہو جاوے یا کوئی نشان چوٹ کا باقی رہے چھ ہفتہ کے اندر اونگلی بالکل اچھی ہوگئی + اور نہ اسوقت تک موسم مین تبدیلیان ہونے پر درد پھر لوٹ آئے ہین + اس موقعہ پر کون زیادہ عمدہ جراح ثابت ہوا۔ نیچر یا کہ انٹی سپٹکس یعنی سڑن کو روکنے والی ادویات ؟

ایک دوسرا واقعہ جو کہ اس سے کم دلچسپ نہین ہے اس آدمی کا ہے جو کہ ۱۸۹۷ء مین

اپنے بائین ٹخنے کی نسیلی بندش اور اُس جگہ کے بہت سے پٹھون کے زیادہ پھٹ جانے مین مبتلا ہوا تھا + مریض کو اپنے بستر پر دو ماہ تک پڑا رہنا پڑا تھا اور مرہم سے اوسکا علاج کیا گیا تھا + بعد اسکے کہ پیر کو آرام ہوگیا پاؤن پھر بھی کمزور رہا اور سُوجا ہوا رہا + یہ بات خاصکر ٹہلنے مین معلوم ہوتی تھی۔ پیر بسا اوقات لوٹ جاتا تھا اور درد بہت کرتا تھا + چونکہ یہ شخص خراب حالت تندرستی مین تھا اوسنے مارچ ۱۸۸۹ء مین میرا طریق معالجہ شروع کیا۔ اور چونکہ اوسکو اِس علاج سے نفع معلوم پڑا اِس لئے اوسنے اوسکو معقول عرصہ تک جاری رکھا + ۱۸۹۰ء کے ابتدا مین پاؤن اونھین مقامات پر سُوج آئے جہان کہ اوسکو برسون پیشتر تکلیف معلوم ہوئی تھی + اس ورم اور سوزش کے ساتھ درد بھی ہوتے تھے جو کہ تین دن تک قایم رہے + میرے علاج کی مدد سے چوتھے روز یہ رفع ہوگئے اور اوسی کے ساتھ پہلی عام کمزوری اور ٹخنہ کی کمزوری بھی رفع ہوگئی + اس واقعہ سے ہم دیکھتے ہین کہ وہ چوٹ جو کہ گیارہ برس پہلے پہونچی تھی اور ٹھیک طور سے اچھی نہین ہوئی تھی۔ میرے طریقۂ علاج کے ذریعہ سے کلیتہً شفا پاگئی +

جلنے کے زخم۔ جل جانے سے جو زخم کہ ہو جاتے ہین اُن زخمون مین جو درد ہمیشہ ہوتا ہے اوسکے فرو کرنے کے لئے بھی سرد پانی ایک بہت عمدہ ذریعہ ہے + درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے اکثر زخم کو سرد پانی کے نیچے رکھنے کی کئی کئی گھنٹون تک ضرورت ہوتی ہے + اگر زخم کو سرد پانی مین صرف تھوڑے عرصہ تک رکھا جاوے تو درد بڑھ بھی جاتا ہے۔ اوسوقت تک جب تک کہ درد رفع نہ ہوجاوے اسکو برداشت کرنا چاہیئے + جب کہ جلن کی تکلیف کم ہوجائے

تو گدّیون کا استعمال اوسی طریق مین کرنا چاہیئے جیسے کہ زخمون کی حالت مین + آبِ دریا۔ یا آبِ باران کو چشمے کے پانی پر ترجیح ہے۔ کیونکہ آخر الذکر مین (یعنی چشمہ کے پانی مین) اکثر وہ اشیاء شامل ہوتی ہین جو کہ کارروائی شفا کو روکتی ہین اور درد کو بڑھاتی ہین + اسمین بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کہ سخت سخت درد بھی اس طریق سے کسقدر جلد اچھے ہو جاتے ہین۔ یہ یقینی امر ہی کہ بہت سے اشخاص جو کہ آگ سے جلنے یا کسی رقیق شی سے جل جانے کی وجہ سے مر گئے ہین اس طریق مین بچائے جا سکتے ہوتے + اس علاج مین جبکہ جلے ہوئے زخم بدیر آرام ہووین تو یہ بات بغیر شبہ کے مان لینی چاہیئے کہ مریض کے جسم مین مادّہ فاسد کا بار بہت زیادہ ہی۔ دوسرے الفاظ مین یون کہین گے کہ وہ شخص مزمن طریقہ مین بیمار ہے + ایسے موقعون پر مین کل جسم کا بذریعہ اپنے فریکشن باتھ بشمول استعمال غذاے غیر محرک علاج کرنے کی سفارش کرتا ہون + لیکن گو کہ شفا اپنا معمولی طریقہ اختیار کرے تاہم جس حالت مین کہ مریض ان غسلون کو کر سکتا ہی تو اُن غسلون سے کارروائی شفا کو بہت کچھ امداد پہونچے گی + ایک شخص کو تین بڑے بڑے زخم جلنے سے پہونچے تھے۔ دو اونمین سے گردن پر تھے جو کہ قد مین اسقدر بڑے تھے جسقدر کہ پانچ شلنگ والا ایک سکّہ۔ تیسرا زخم جو کہ سب مین زیادہ بڑا تھا اور سب سے زیادہ گہرا تھا وہ پیر پر تھا + مریض اوّلاً انٹی سیپٹک معالجہ کے زیر علاج رہا۔ مگر بوجہ شدت درد ایک دن سے زیادہ اس علاج کا متحمل نہو سکا + اوسکے بعد اوسنے اپنا علاج خود ہی مطابق اُس نئے نیچر کیور سسٹم کے کرنا شروع کر دیا + لیکن اس سے بھی کافی آرام نہ پہونچنے پر اوسنے بعد ایک ہفتہ کے مجھسے مشورہ لیا + قدرتاً میرا اول نشانہ یہ ہوا کہ درد کو فرو کیا جائے۔ جس بات مین کہ

(بعد اسکے کہ زخمون سے پیپ اور تیل خوب صاف کردیا گیا) مین سرد پانی کی گدّیون کے استعمال سے دو ہی گھنٹہ کے اندر کامیاب ہوگیا + اس علاج کے دو دن تک کرنے کے بعد زخمون کی صورت بالکل مختلف نظر آئی + سب سے چھوٹا نشان گردن پہ جلنے کا اسوقت قریب قریب کُل بھر گیا تھا اور دیگر زخم بھی تیزی کے ساتھ بھرتے چلے آرہے تھے + پیر پر جو گہرا زخم تھا وہ بھی گہرائی مین نصف کم ہوگیا تھا۔ دیگر پانچ دن مین مریض پھر اپنے کارخانہ کو واپس جاسکا + گردن پر جلنے کے نشانات بالکل اچھے ہوگئے تھے اور پیر کا زخم اسقدر اچھا ہوگیا تھا کہ وہ شخص بہر کیف پیدل چل سکا۔

بندوق کی گولی کے زخم۔ اسکا علاج بالکل ویسا ہی ہے جیسا کہ کٹے ہوئے اور چھدے ہوئے زخمون کا + لیکن بوجہ اسکے کہ جنگ سے اونکا ضروری تعلق ہے یہ بہتر ہے کہ اونپر خاص لحاظ کیا جاوے + ہر سپاہی کے لئے یہ بات ٹھیک ٹھیک جاننا بڑی ضروری ہے کہ زخمی کو امداد پہونچانے کے لئے اول کیا بات کرنی چاہیئے + جب کہ قبل اس امر کے کہ کچھ بھی مدد پہونچے۔ زخمی کے تین ضرور گھنٹون تلک پڑا رہنا پڑتا ہے تو بہت سی ضربات کی حالت مین (خاصکر انٹی سیپٹک علاج کے ساتھ) یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے کہ سڑن دوڑنے لگے جس سے کہ معمولاً (اگر واقعی موت واقع نہو) تو کسی عضو کا کاٹ ڈالنا لازم آجاتا ہے + عام لاچاری کی حالت مین۔ اور زندگی کی خاصیت اور اوسکی حالتون سے اور اُس طریق سے جنمین کہ زخمون کو شفا خود جسم کے ہی ذریعہ سے ہوتی ہے۔ ناواقفیت ہونے مین۔ بجز عضو کے قطع کر ڈالنے کے اور کچھ چارہ باقی نہین رہتا ہے + لیکن کسی عضو کے کاٹ ڈالنے سے زخم اچھا نہین ہوجاتا۔ اس سے صرف اور بھی زیادہ گہرے زخم لگ جاتے ہین اور پس مریض کو اکثر اوسکی تمام

عمر کے لئے بغیر عضو کا بنا دیتے ہین +

عام لوگون کا اور اطبا کا یقین یہ ہے کہ گولی یا کہ گولہ کے اندر کی اشیار کا ٹکڑا اگر جسم کے اندر رہ جاوے تو ضرور نکلوا ڈالنا چاہیئے تاکہ جسم کو نقصان سے محفوظ رکھا جاوے + یہ ایک بڑی سخت غلطی ہے جسکی وجہ سے کہ ہزارہا جانین ضائع ہوئی ہین۔ کیونکہ ایسی گولی وغیرہ کے وزن کے باعث یہ اکثر بہت مشکل ہو جاتا ہے کہ بغیر جسم کے اور بھی زیادہ نقصان پہونچاے ہوئے اونکو جسم سے علیحدہ کرلوین + یہ بات مشہور ہے کہ جسم کے اندرونی حصے میوکس سے ایسے منڈھے ہوتے ہین کہ گولی وغیرہ آسانی سے اونہین کو گذر جاتی ہین اور جب کبھی کہ وہ اونہین (یعنی اندرونی حصہ ہین جسم مین) اندر داخل ہوتے ہین تو وہ چھوٹے سے چھوٹا ایسا سوراخ بناتے ہین۔ مین سے کہ اونکا گذر ہو جاتا ہے + یہ بات اس باعث اس طور سے ہوا کرتی ہے کہ اُس دباؤ سے جو کہ گولی پٹھون پر ڈالتی ہے آخر الذکر (پٹھے) بوجہ اپنے لچکیلے پن کے کسیقدر پھیل جاتے ہین + ٹھیک ٹھیک وہی حالت ہی جیسی کہ انڈا یا ربڑ کی جسمین کہ گولی گھُس گئی ہو + ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ ایک ایسا سوراخ بنگیا ہے جسمین کو کہ گولی بغیر ربڑ کے پھیلائے ہوئے پھر نہین نکل سکتی +

پس یہ کیا چیز ہے جو کہ ہمکو اُسوقت دکھائی دیتی ہی جب کہ مقامات مضروب ورم کرنے شروع ہو جاتے ہین؟ عموماً ورم کرنا بہت جلد بند ہو جاتا ہے اور بیشتر کی ملائمیت بھی جاتی رہتی ہے + مضروب مقامات اب خون سے اور شفا کرنے والے دیگر مادہ سے۔ بھر جاتے ہین اور بس سخت ہو جاتے ہین + اب اگر ہم گولی کو اُس رستے سے جس سے کہ وہ داخل ہوئی تھی نکالنے کی کوشش کرین (جیسا کہ معمولاً عملدر آمد ہے

اگر گولی نکالنے کے لئے کوئی موقع موجود ہے) تو ہم کو ایسا کرنا غیر ممکن معلوم ہوگا کیونکہ زخم کا منہ اور کل رستہ سوج گیا ہے اور علاوہ اسکے ٹھون کی ملائمت جاتی رہی ہے + اسوجہ سے گولی کے نکالنے مین زیادہ چیر پھاڑ کا ہونا اور نقصان پہنچنا متصور ہے + یہ بات کہ جسم پر اسکا کسقدر مضر اثر پڑیگا بآسانی خیال کر لیجا سکتی ہے + گولی بذات خود جسم کے لئے بہت کم خطرناک ہی بمقابلہ زبردستی کے ساتھہ نکال دئے جانے کے + اس مادہ غیر (فارن مٹیر) کے بڑے ٹکڑے کو جسم جلد ہی بالکل غیر مضرت رسان بنا دیتا ہے۔ اول اسکو ایک پانی کی شی سے محیط کر لیتا ہے اور کچھ عرصہ مین اس رقیق شی کو ایک سخت خول کی حالت مین جو کہ گولی کو ملفوف کر لیوے تبدیل کر دیتا ہے + اگر زہریلے انٹی سیپٹک علاج سے جسم کی پوری اصلی قوت سلب نہین ہوگئی ہے تو جلد یا بدیر وہ اس غیر شی کو اپنے اندر سے ایسے طریقے مین خارج کریگا جو کہ اوسکے لئے زیادہ مناسب ہوگا + مثلاً یہ اکثر وقوع مین آیا ہی کہ ایک گولی جو کہ شانہ مین رہ گئی تھی مہینون یا برسون بعد چوتڑ یا جانگہ سے مواد کے ساتھہ خارج ہوگئی +

پس گولی کے نکالنے کی جانب توجہ مبذول نہین ہونی چاہیئے بلکہ زخم کی جلن روکنے کی جانب اور اجرائے خون کے بند کرنے کی جانب توجہ لگانی چاہیئے + مین اوپر بیان کر چکا ہون کہ یہ کیسے کیا جانا چاہیئے + پس یہ بات اچھی ہوگی اگر ہر ایک سپاہی کے لئے کچھ لنٹ یا سَن کا کپڑا اور اون کی پٹیان دیدی جائین تاکہ ضرورت مین اوسکو فوراً امداد ملجاوے + اور بہت سی حالتون مین پانی جلدی سے بہم پہونچایا جا سکتا ہے۔ بہرصورت زیادہ جلدی سے بمقابلہ اسکے کہ کوئی دیگر علاج کی شی +

جہان پانی نہ مِل سکے تو سپاہی کوئی دوسری شَی ٹھنڈک پہونچانے والی لے سکتا ہے مثلاً گھاس۔ پنڈول۔ گیلی مٹی۔ یا مثل اوسکے + اور جیون ہی کہ زخم پرپٹی اچھی طرح باندہ دی گئی۔ انھین چیزونکا استعمال ضرورتاین گرمی کے شانت کرنے کے لئے کیا جا سکتا ہے + اس طریق مین بہت سے زخمی سپاہی جوکہ حرکت کرنے کے لایق ہین سب سے اول کی امداد اپنے آپ کو خود پہونچا سکتے ہین + بغیر کچھ وقت (وقت جوکہ ایسے موقع پر بہت بیش بہا ہوتا ہے) اوسوقت تک انتظار کرکے ضائع کرنے کے جب تک کہ دیگر امداد پہونچے + اسوجہ سے یہ بات اعلےٰ ضرورت کی ہی کہ ہر ایک سپاہی کو زخمون کے اس قدرتی علاج مین جوکہ بغیر ادویات اور بغیر اعمال جرّاحی عمل کیا جا سکتا ہے پوری پوری تعلیم دیدیجاوے + تب وہ ایک ایسی حالت مین ہوگا کہ جلدی سے اور کارآمد طریقہ مین عمل کرسکے گا اور نہ ہاے ہاے کرتا ہوا لاچاری کے ساتھ پڑا رہیگا تاوقتیکہ کوئی سرجن اوسکے پاس پہونچے + وے سپاہی جوکہ خفیف طور سے زخمی ہوئے ہین اپنے زیادہ زخمی ساتھیون کو بھی فوراً مدد پہونچانے کے قابل ہونگے +

فرانس و جرمن کے درمیان جو جنگ کہ سنہ ۱۸۷۰ء مین ہوئی تھی اوسوقت سے مجھے کافی موقعے اس بات کے ملے ہین کہ انٹی سیپٹک علاج کے مضر اثرون کا تجربہ اکٹھا کرون + اس موقعہ پر مین ایک عجیب واقعہ بیان کرونگا + سنہ ۱۸۸۳ء مین میرے پاس ایک جنٹلمین آیا جسکے کہ شکم مین ایک گولی سنہ ۱۸۷۰ء کی جنگ مین لگی تھی + گولی پشت کی جانب ریڑھ کے پاس سے نکل گئی تھی + باوجود تمام انٹی سیپٹک علاجون کے یہ زخم گزشتہ تیرہ سال مین بخوبی اچھا نہین ہوا تھا بلکہ متواتر اوسمین پیپ پڑتی رہی تھی + گاہے گاہے یہ زخم بند ہو جاتا تھا مگر اسلئے

(بند ہو جاتا تھا) کہ اول ہی موقعہ پر پھر از سرِ نو پھوٹ نکلے + مریض کی حالت دمبدم زیادہ زیادہ خراب ہوتی گئی اور اسوقت وہ شخص پیدل چلنے کے بالکل ناقابل تھا + مینے اپنے سائنس آف فیشل ایکسپریشن کے ذریعہ سے یہ بات فوراً معلوم کر لی کہ اس وقت طالب شفا کے اسباب اس مریض کے جسم مین زیادہ با مادہ غیر (فارن میٹر) کا موجود ہونا اور اسکے ساتھ کی لازمی مرض حالت بخار ہی ہین + مین نے زخم کا کوئی مقامی علاج نہ کیا بلکہ بمدد اپنے فریکشن اور اسٹیم باتھ اور غذاے مناسب کے اولاً اس مرض بخار کے فرو کرنے کی تجویز کی + ایک ہفتہ کے اندر زخم اچھا ہو گیا اور اسوقت سے پھر کبھی نہین پھوٹ نکلا ہی + پندرہ روز مین وہ شخص شفا کی اس تیزی پر خوشی حاصل کر کے پھر پیدل چلنے کے قابل ہو گیا + میری ہدایت کے بموجب اوسنے علاج کچھ عرصہ اور جاری رکھا جب تک کہ آخرش بار مادہ (فارن میٹر) کا اس سے بالکل دور نہ ہو گیا +

ایک ایسا ہی عمدہ نتیجہ ایک اس سپاہی کی حالت مین حاصل ہوا جسکے گھٹنے کی پالی (یعنی پپڑا) کے جنگ مین ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے + باوجود استعمال تمام ان ادویات کے جو کہ خیال مین آسکتی ہین اسکا زخم اچھا نہوا تھا + ٹانگ حالانکہ بالکل سیدھی نہ رہ گئی تھی لیکن آزادی کے ساتھ حرکت کرنے مین بہت کچھ رکتی تھی + اس شخص کا علاج اس وجہ سے اور بھی زیادہ واجب النگاہ ہی کیونکہ یہ مریض بیس سال تک قدیم نیچر کیور کے اصولون کے موافق بغیر شفا پائے ہوئے علاج کرتا رہا تھا + ضرب لگنے کے بیس سال بعد اس شخص نے میرے طریق علاج پر علاج کرنا شروع کیا۔ نہ اپنے گھٹنے کے باعث بلکہ عام طور سے اس علاج کی قیمت جانچنے

کے لئے + اوسکو کچھ تھوڑا ہی تعجب نہوا جبکہ کچھ عرصہ بعد گھٹنے کی پالی (یعنی پریا) مین سوزش معہ ورم آگئی۔ یہ ایک ثبوت اس امر کا ہے کہ ضرب کو درحقیقت ٹھیک طور سے بیشتر آرام نہین ہوا تھا + لیکن میرے علاج کو کچھ اور زمانہ جاری رکھنے کے بعد یہ سوزش مع ورم جلد رفع ہوگئی + اوسکو اب اور بھی زیادہ تعجب یہ دیکھکر ہوا کہ (گھٹنے کے) جوڑ کی تمام سختی رفع ہوگئی تھی۔ پس وہ اپنی ٹانگ کو ایسے اچھے طور سے کام مین لا سکتا تھا جیسے کہ اور کبھی +

فریکچرس۔ یعنی شکستگی ہائے ان امراض مین ہین جو کہ بیرونی صدمات سے وقوع مین آتے ہین جنکا کہ شفا پانا کم و بیش آہستگی سے ہی ہوتا ہے + بہت ڈاکٹر لوگ عموماً پیرس[۱] ڈرینگ کے پلاسٹر کا استعمال کرتے ہین حالانکہ مین بالکل دوسرے اور بہت زیادہ یقینی اور موثر وسائل شفایابی کا استعمال کرتا ہون + سب سے بہتر یہ بات ہی کہ میرا طریق فوراً ٹھنڈک پہونچانیوالا اثر رکھتا ہے اور یہ اوسوقت تک جاری رکھا جائے گا جبتک کہ شکستگی کے بعد کا ورم اور اوسکے ساتھ کا درد بالکل رفع نہ ہوگیا ہو + **فریکشن باتھ** کا استعمال بھی نظرانداز نہونا چاہیئے کیونکہ یہ بھی آرام ہونے مین ضرور امداد کرتے ہین + کوئی شخص جو کہ پانی کے

---

[۱] ڈاکٹر لوگ بعض اوقات شکستہ ہڈی کو بٹھا کر عضو مضروب کو پٹی سے لپیٹ دیتے ہین اور اوسپر ایک قسم کے پلاسٹر کا مصالحہ لگا دیتے ہین جو کہ لگاتے لگاتے خشک ہوتا جاتا ہے اور پٹی کی بندش کو مثل فولاد کی بندش کے سخت کر دیتا ہے۔ اس سے پٹی جب تک چاہین ایک حالت مین قایم رکھ سکتے ہین + اس قسم کی بندش سے مراد پلاسٹر ڈرینگ سے ہے +

اس قدرتی علاج کو ترک کرکے پلاسٹر ڈریسنگ کا استعمال کرتا ہی وہ شخص نیچر کے مقررہ قوانین کی سچائی سے محض منکر ہے + اگر صرف مقامی وجوہات کے باعث مثلاً اُن حالتوں میں جہاں کہ عضو مضروب کو پانی کی گدیوں سے مناسب جگہ میں نہیں رکھ سکتے ہیں تو ایک سخت شی سہارے کے لئے درکار ہوتی ہی۔ ایسی چیزیں لکڑی کاغذ کے پٹھے یا کسی درخت کی چھال یا مثل اسی کے اور کسی شی سے بن سکتی ہیں + پلاسٹر ڈریسنگ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے +

وہ اشخاص جو کہ میری اس صلاح پر عمل کرینگے اونکو معلوم ہوجاویگا کہ کسقدر تعجب انگیز تیزی کے ساتھ شکستگیاں اچھی ہوجاتی ہیں۔ اور کس طور سے درد کم سے کم درجہ تک گھٹا دئے جاتے ہیں +

ایک جنٹلمین عمر ۳ سالہ کا داہنا اوپر کا بازو قریب کہنی کے شکست ہوگیا تھا + نیچر کیور طریق کے پیرو ہونے کے باعث اوسنے فوراً سرد پانی کی گدیوں اور بازو کے لئے غسلوں کا استعمال کیا + اُس طبیب نے جس سے کہ مشورہ لیا گیا تھا ایک پلاسٹر کی بندش کردینی چاہی۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہا کہ بازو غالباً ہمیشہ کے لئے سیدھا رہ جاوے گا یعنی آسانی سے موڑا نہ جاسکے گا + یہ بات مریض کو کچھ بہت خوش نہ آنے کے باعث وہ مجھسے مشورہ لینے آیا + مینے اوسکو بتلایا کہ بازو کو ایک باریک تاروں کے کپڑے میں اور کاغذ کے پٹھوں کی تختیوں کے اندر رکھے اور میرے طریق پر گدیوں کے ذریعہ سے شکستگی کو ٹھنڈک پہونچاوے + میرے فزیکشن باتھ + اور بہت اعتدال کے ساتھ سادہ غیر محرک غذا بھی ایسی ہی ضروری باتیں تھیں + نتیجہ اسکا تعجب دلانے والا ہوا + چوبیس ۲۴ گھنٹے میں درد اور ورم بالکل فرو کر لئے گئے +

ایک ہفتہ مین مریض کچھ کچھ لکھنے کے قابل ہوگیا + ایک اور ہفتہ بعد وہ ایک کرسی کو بغیر کسی دقّت کے اوٹھا سکا اور تین ہفتہ مین تشنگی بالکل صحت پاگئی +

کشادہ زخم - گہرے کٹے ہوئے زخم اور نوکدار ہتھیار سے پہونچے ہوئے زخم جو کہ جنگ مین آجاتے ہین اور وہ زخم جو کہ اُس لڑائی مین پہونچ جاتے ہین جو عزت و آبرو کے خیال سے ہوجاتی ہے - یعنی یہ سب زخم جو کہ اتفاقیہ بیرونی ضرب کے نتائج ہین بآسانی اور جلدی سے شفا پاجاتے ہین + اُن مکروہ مختلف قسم کے کشادہ زخمون کی جو کہ جسم کے کل مقامات پر نکلتے ہین بالکل اور ہی کیفیت ہی + پیٹ طبابت اِن کے ہوتے اور بدبودار زخمون کو جس نام سے چاہے کہکر پکارے یعنی آتشکی - سرطانی خواہ سل کے متعلق - لیکن یہ بات باقی رہ جاتی ہی کہ وے تمام ایک ہین اور ایک ہی چیز ہین اور زندہ جسم کے اندر ایک حالت سڑن کا اُن سے اظہار ہوتا ہے + ایسے کشادہ زخمون کے آرام کرنے مین الوپیتھی کو درحقیقت ابتک کامیابی نہین ہوئی ہے - حالانکہ ادویات کی امداد سے اسکو اس امر مین کامیابی ہوگئی ہے کہ کارروائی سڑن اپنے تئین ظاہر کرنے سے رک جاوے - یا مادہ فاسد (فارن میٹر) کو بھی جسم کے اندر دبا کر اُس کارروائی کو ایک دوسری حالت مین تبدیل کر دینے مین بھی اسکو کامیابی ہوئی ہی + لیکن الوپیتھی اس خرابی کو شفا کرنے کے قابل نہین ہی + نہ تو اوسمین ایسی قوت ہی اور نہ اوسکے پاس ایسے وسائل ہین جس سے کہ مرض کا مقابلہ وہ کما حقہ کر سکے + اسی وجہ سے یہ بات ہی کہ ظاہرا جو زخم کہ ہم کو آرام ہوگئے ہوئے معلوم ہوتے ہین پھر دوسرے حصہ جسم مین پھوٹ کر نکلتے ہین - دوسرے الفاظ مین یون کہین گے کہ جسم کے اندر کا مواد ناقص کسطور سے ہمیشہ نکلتا رہتا ہی + یہ بات سچ ہی کہ ایسے کشادہ زخم جو کہ بغیر

کسی بیرونی ضرب کے ہو جاتے ہین معمولاً ایسے تکلیف دہ نہین ہوتے جیسے کہ دفعتہً پہونچی ہوئی سخت چوٹین۔ لیکن[لہ] آنکے[ٹہ] برخلاف اونکا شفا ہونا (اگر درحقیقت شفا ممکن بھی ہو) بہت زیادہ وقت طلب ہے۔ اونکا تعلق قریب ہمیشہ کسی ایسے مرض مزمن سے ہوتا ہے جو کہ بہت ہی دور تک چلا گیا ہو + روزانہ جو خودکشیان عمل مین آتی ہین اونمین سے کتنی ایسی ہین جنکا سلسلہ اس قسم کی حالتِ مرض سے نہین ملایا جا سکتا + اس موقعہ پر ہم دیکھتے ہین کہ ہماری سب باتون مین عقلمند مادر نیچر کے برخلاف انسان روزانہ اعمال و طرز زندگی مین کس طور سے باقاعدہ مخالفت کرتا ہے + ایسے زخمون کا سبب کیا ہے ؟ مین جواب دیتا ہون کہ محض جسم مین مادہ فاسد (فارن میٹر) کا بار ہونے سے ہی یہ پیدا ہوتے ہین۔ اور ہمیشہ کسی مرض کی پہلی حالتون کی (جنکو کہ آرام نہین ہوا ہے بلکہ جو محض دبا دئے گئے ہین) ایک بڑھی ہوئی حالت ہوتی ہے + بہت سی حالتون مین یہ آخری حالتین بوجہ جسم کے ادویات سے بہت بھر جانے کے پیدا ہوتی ہین۔ یعنی ایسی ادویات سے جیسے کہ پارہ۔ آیوڈین۔ آیوڈائڈ آف پوٹاسیم۔ برومائن۔ سیلی سیلک ایسڈ۔ ڈیجیٹلس۔ کونین وغیرہ وغیرہ جو کہ ہمیشہ جسم کے لئے قوی زہر ہین + ٹیکہ ایک اور طریقہ جسم مین زہر داخل کرنے کا ہے اسکا زیادہ افسوس ہے کیونکہ اسکے ذریعہ سے انسان کی نسل دمبدم خراب ہوتی جاتی ہے۔ اسکا اثر اصلی قوت کے بہت کم کر دینے کا ہے۔ اسی سے ایسا ہوتا ہے کہ وہ ناقص مادہ جو کہ رفتہ رفتہ جسم مین اکٹھا ہو گیا ہے اب آیندہ چیچک سیتلا کے

[لہ] یعنی دفعتاً پہونچی ہوئی سخت ضربات ۱۲

[ٹہ] وہ کشادہ زخم جو کہ بغیر کسی بیرونی ضرب کے جسم کے اندر مواد فاسد کی موجودگی کی وجہ سے جسم مین ظاہر ہو جاتے ہین +

عالمگیر امراض کے ذریعہ سے اپنے تئین نہین ظاہر کرتا یاکہ اور بھی زیادہ خوفناک - دیرپا اور اکثر لاعلاج امراض مثلاً سِل - سرطان - آتشک - مرگی اور پاگل پن کے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے + بدقسمتی سے مروجہ پختہ طبابت کی تعلیم نے کماحقہ طور سے قوتِ زندگی کو نہین پہچانا ہے + اگر ایسا نہوتا تو اُن زہرون کے خراب اثر (جو زہر[۱] کہ اُن ادویات مین موجود ہوتے ہین جو کہ مریضون کے اندر بذریعہ ٹیکہ یا مالش داخل کیجاتی ہین) اس پیشہ کے شاگردان سے مخفی نرہے ہوتے - باوجودیکہ ایسے اثر اکثر برسون ہی بعد ظاہر کیون نہون +

اسی قسم کی ادویات جنکے کہ جسم انسانی کے اندر مقامات قیام اور عمل کے متعلق میڈیکل سائنس کو اکثر ایک شک کی حالت ہوتی ہے - اکثر برسون پیشتر وہ تخم ہوتی ہین جس سے کہ جسم فارن میٹر سے بھر جاتا ہے اور جو کہ انجام مین ان کھلے ہوئے زخمون کا سبب ہوتا ہے +

یہ ایک مشہور بات ہی کہ علمِ طبابت ہمیشہ نئی نئی ادویات کی - نئی نئی قسم کی ہوا صاف کرنے والی اشیا کی - اور نئی نئی قسم کی اُن اشیا کی جو کہ زخمون کی سٹرن کو روک سکتی ہین تلاش مین رہتا ہے + دوائین زیادہ زیادہ زوردار بنائی جاتی ہین - ایک دوا دوسری سے زیادہ زہریلی ہے - اور ایسا ہی ضرور ہوگا بھی + کسی مرض[۲] (کیوریٹیو کرائسس) کے اول اظہار پر اصلی قوت کے (مثلاً بذریعہ انٹی فیبرین) کم کرنے کی

---

[۱] ہر مرض کے ٹیکہ مین اوسی مرض کا زہر جسم مین ٹیکہ لگاکر داخل کیا جاتا ہے +

[۲] مرض درحقیقت جسم کی وہ کوشش ہی جو کہ جسم اپنے سے مادۂ فاسد کو خارج کرنے کی کرتا ہے اس کوشش کو انگریزی مین کرائسس بھی کہتے ہین +

کیجاتی ہے کہ وہ کرائی سس یعنی مرض کے جاری رکھنے کے قابل نہین رہتا ہے + ایسا کرنے پر آخر الذکر بلحاظ علامات بیرونی غائب ہو جاتا ہے لیکن مرض کا سبب دُور نہین ہوجاتا + تاہم الوپیتھی کا طریق علاج اسکو ہی "شفا" ہو جانا کہے گا + اب اگر کچھ عرصہ بعد اصلی قوت جسم کی کسی درجہ بڑھ جاوے اور وہ ہی مرض یا شاید کوئی دوسرا مرض پھر اپنا اظہار کرے تو انٹی غیبرن اب اپنا وہ اثر پھر کرنے کے قابل نہوگی زیادہ زوردار اور زہردار وسائل کی ضرورت پہلا سا اثر پیدا کرنیکے لئے ہوگی + جسم مین جسقدر کہ اصلی قوت زیادہ ہوگی اوسی قدر کم طاقت والی دوا کیورے ٹیو کرائی سس روکنے کے لئے کافی ہوگی + اور برعکس اوسکے جتنا ہی کہ کمزور جسم کی اصلی قوت ہوگی اوسیقدر زیادہ زوردار دوا کرائی سس (مرض) کے دبا دینے کی قابلیت رکھتی ہوگی + ہر دوا ایک قسم کا زہر ہی یعنی ایک زہریلا مادّہ ہے جو کہ جسم سے غیر (فارن) ہی + جسقدر زیادہ کہ جسم انسان مین اصلی قوتِ زندگی موجود ہوگی اوسیقدر زور کے ساتھ اور تیزی کے ساتھ یہ قوت ایسے مادّہ غیر (فارن میٹر) کو غیر مضرت رسان کر دینے کے لئے عمل کرے گی + یہ زہر ایک لعاب دار شی کے خول کے اندر ملفوف ہو جاتا ہے + برخلاف اسکے اگر اصلی قوت کمزور ہو گئی ہے تو ایک کم طاقت رکھنے والا زہر اس اصلی قوت کو بیدار کرنے کے لئے ناکافی ہوتا ہے + یہ قوت کم و بیش بے حس ہو جاتی ہے اور صرف جب ہی پھر کام کرے گی جبکہ کام کرنے کے لئے بالکل مجبور کر دیجاوے + مزید بران زہر کو غیر مضرت رسان بنانے کی یہ کارروائی بہت زیادہ سستی کے ساتھ عمل مین آوے گی +

میرے مطلب سے ایک تمثیل امورات مذکورہ کو صاف بیان کرے گی +
ایک طبیب کو اس امر کا یقین ہوا کہ ٹانگوں پر کشادہ زخموں کے لئے اوسنے ایک نادر دوا دریافت کرلی ہے۔ اُس طبیب کا بہت شہرہ ہوا + دوا کا عمل ایسا پُراثر ہوتا تھا کہ زخم معمولاً بہت ہی تھوڑے عرصہ مین اچھے ہوجاتے تھے۔ مواد ناقص جسم کے اندر محض زبردستی گھسا دیا جاتا تھا + اس طور سے ایک شخص کہ جسکے کہ پنڈلی کی ہڈی پر کاٹ کرنے والے گہرے زخم ہمراہ موجود تھے۔ بہت ہی جلد اس دوا سے آرام ہوگیا + لیکن جبکہ دو برس بعد پرانے زخم پھر پھوٹے تو وہ مریض ایک مرتبہ پھر اُس طبیب کے پاس گیا + افسوس کہ اس مرتبہ وہ مشہور دوا بالکل ناکامیاب ہوئی۔ ڈاکٹر نے گھبرا کر یوں سمجھایا کہ اب زخم دوسری قسم کے ہین۔ اصلی مرض ایسا نہین تھا اور نئے مرض کو اوسکی دوا شفا کرنے کے قابل نہین ہے۔ بجز عضو کاٹ ڈالنے کے اور کچھ چارہ نہین ہے + ایسے سائنس پر افسوس ہے + نیچر کیور طریق علاج کے غیر مفید قسم معالجے کے مقابلہ مین۔ ادویات کے ذریعہ علاج کرنے کا خاص حق رکھنے والا شخص کوئی بہتر طریقہ امداد پہونچانے کا نہین جانتا ہے بجز اسکے کہ ٹیکا لگا کر مرض سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے (جیسے کہ چیچک سیتلا کی حالت مین) اور اعضا کو جنکی کہ غیر صحیح حالت کو وہ نہین سمجھتا ہے کاٹ کر علیحدہ کردیوے +

کشادہ زخموں کی حالت مین جو کہ اندر ہی اندر کاٹ کرتے چلے جاتے ہین ہم کو وہی یکسان سبب ملتا ہے جو کہ جملہ عوارض کے نیچے موجود ہے۔ یعنی جسم مین مادہ فاسد کا بار + اس بات سے زیادہ کوئی اور بات صاف نہین ہے کہ پیپ مین جو کہ معمولاً خارج ہوتی رہتی ہے فارن میٹر (مادہ غیر۔ مادہ فاسد) شامل ہوتا ہے + اسی موقعہ پر

ہمکو ایک بہت ہی بڑھی ہوئی حالت سے ہمیشہ کام پڑتا ہے جسکا انحصار کہ ایک غیر معمولی اندرونی حرارت پر ہوتا ہے + یہ غیر معمولی اونچے درجہ کی حرارت جسکو کہ مین بخار سمجھتا ہون۔ اول ایک قسم کے جوش یا سٹرن کی حالت مادہ فاسد (فارن مٹیر) مین پیدا کردیتی ہے جس سے بے سیلائی کے فروغ پانے مین بڑی مدد پہونچتی ہے + اسکے بعد فارن میٹر کی شکل مین بلحاظ مقدار حرارت تبدیلی عمل مین آتی ہے + اگر ہم اس بات کو دلمین رکھین تو وہ طریقہ جس سے کہ ہم اس حالت کو تبدیل کرسکتے ہین اور خوف دلانے والی بے سلائی کو مار سکتے ہین بالکل صاف معلوم ہوجاتا ہے + غیر معمولی درجہ کی اونچی حرارت کو ٹھیک کردینا چاہیئے + میرے فرکشن باتھز اور اسٹیم باتھز اور غیر محرک غذا اس حرارت کے ٹھیک کرنے کے لئے سب سے عمدہ وسائل ہین جو کہ ممکن ہوسکتے ہین۔ دیسی طور سے جس طور سے کہ میرا سائنس آف فیشل اکسپرشن ایک بہت ہی با اطمینان تھرمامیٹر یعنے مقیاس الحرارت کا کام دیتا ہے۔

میرے زیر علاج بیشمار مریض رہے ہین جو کہ مختلف قسم کے زخمون مین یعنی سرطانی زخم سل کے باعث زخم۔ اور آتشکی زخمون مین مبتلا تھے + زیادہ حالتون مین جہان اصلی قوت بہت ہی گھٹ نہ گئی تھی اور جسم ادویات سے حد سے زیادہ بھر گیا تھا۔ ایسے زخم تعجب انگیز قلیل عرصہ مین شفا پاگئے + ان بہت سی کامیاب حالتون مین سے مین ایک ہی کا ذکر کرونگا جسکی کہ خاصکر سخت حالت تھی اور جسمین کہ شفا ہونے مین اوسط میعاد کے مقابلے مین سہ گونہ سے شش گونہ وقت صرف ہوا +

پچاس برس کی عمر کا ایک شریف آدمی اپنے پاؤن اور ٹانگون مین گھٹنے تک

کشادہ زخمون مین جنسے کہ مواد نکل رہا تھا مبتلا تھا + زخمون کا ایک گچھا کا گچھا تھا۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے کوئی تینتیس چالیس تھے۔ سب مین بڑا زخم پورا چار انچھ لانبا اور چار انچھ چوڑا تھا + بڑی بدبودار پانی سے پتلی پیپ متواتر اوسسے خارج ہوتی تھی۔ عارضی طور سے تو اونکو آرام ہوگیا تھا۔ لیکن اُن زخمون کی جگھین بعد کو ایسے زور سے کھجلانے لگی تھین کہ مریض اس کھجلاہٹ کو برداشت نکرسکا اور کھجلانے کے باعث زخم پھر کھل گئے + یہ کھجلی اُس مادہ فاسد (فارن میٹر) کے جو کہ جلد کے نیچے موجود تھا تیزی کے ساتھ جوش مین آنے سے اور اُس بے حد گرمی سے جو اوسکی[1] وجہ سے ٹانگ مین ہوگئی تھی پیدا ہوئی تھی + جیون ہی کہ زخم ازسرِنو پھوٹ نکلے۔ کھجلاہٹ بند ہوگئی + ٹانگ کے نیچے کے تمام حصہ کا رنگ گندمی مائل بہ سیاہی ہوگیا تھا۔ یہ ایک ثبوت اس امر کا ہے کہ اس مین سڑن شروع ہوگئی تھی + کئی زخم ہڈی تک پہونچ گئے تھے۔ تمام طریقہاے علاج جنکا مریض نے استعمال کیا بیکار ثابت ہوئے + اب صرف عضو کاٹ ڈالنا یا کہ سڑن کے پھیلنے کی وجہ سے مرجانا ہی باقی رہ گیا تھا۔ اور اپنی ناامیدی کی حالت مین وہ شخص میرے پاس آیا گو کہ میرے طریق علاج کا معتقد وہ ہرگز نہ تھا + سائنس آف فیشیل اکسپریشن کے ذریعہ سے مینے فوراً یہ بات دریافت کرلی کہ ہاضمہ بالکل نادرست تھا + معدہ ہلکی سے ہلکی غذا کو بھی مناسب طور سے ہضم کرنے کے قابل نہ تھا۔ نہیں جسم بھی تندرست خون پیدا نکرسکتا تھا۔ پھیپھڑے بھی اپنے افعال مین بے قاعدہ تھے + اسوجہ سے یہ بات آسانی سے سمجھ مین آجاوے گی کہ جسم کے اندر

---

[1] یعنے مادہ فاسد کے جوش کی وجہ سے +

مادّہ فاسد کا اجتماع بہت زیادہ اور روز افزون ہوتا جاتا تھا + معدہ اور پھیپھڑونکی حالت ایسی تھی جس سے اِس مادّہ فاسد کی مقدار مین روزانہ بیشی ہوتی تھی + مریض کو کچھ اسکا خیال نہ تھا کہ وہ اس فرض بار مادہ فاسد مین مُبتلا ہی جو کہ اوسکی بیمار ٹانگون کا باعث ہے + اسی کے باعث وہ اس امر کو خیال مین نہ لاسکا کہ بجاے محض ٹانگون کے مین کل جسم کے علاج کرنے پر اسقدر زور کیون دیتا ہون + ٹانگون کے اوپر زخمون کے لئے مینے محض پانی سے بھیگے ہوے ہلکے کپڑے کی گدیان تجویز کری تھین اور اونکو (گدیون کو) اونی کپڑے سے ڈھکنا تجویز کیا تھا + مینے ان باتون پر سب سے زیادہ زور دیا تھا کہ مریض غیر محرک غذا کا استعمال کرے - خوب تازہ ہوا کھاوے - چار فریکشن سٹز باتھز روزانہ لیوے اور قدرتی وسائل سے روزانہ پسینہ لاوے + لیکن مریض نے ابتدا ہی سے ٹانگ پر گدیون کے استعمال مین بہت زیادہ توجہ کی بمقابلہ اسکے کہ میری ہدایات متعلق غسل اور غذا پر چلے جن ہدایات کا مقصد کہ وہ نہین سمجھتا تھا + نتیجہ یہ ہوا کہ نصف سال تک کسی بات مین بھی زیادہ بہتری نہ ہوئی + آخر اوسکو میری ہدایات پر اور نہ کہ خود اوسکے ہی خیالات پر من و عن چلنے کے لئے ترغیب دی گئی + دیگر چھ ماہ مین بہت ہی عمدہ نتائج حاصل ہوئے + زخم وسعت مین کم ہوگئے تھے اور چھوٹون مین سے بہت سے بالکل اچھے ہوگئے تھے - تکلیف دہ کھجلاہٹ بھی بند ہوگئی تھی - اور مواد کا بہنا قریب قریب بالکل موقوف ہوگیا تھا + عام حالت اور ہاضمہ اب پہلے سے بہت زیادہ اچھے تھے اور پھیپھڑون کی خرابی کا ترقی کرنا بند ہوگیا تھا + اِن موافق علامات کی وجہ سے تقویت پاکر مریض نے اب میرے طریق علاج پر بڑی کوشش کے ساتھ عمل کیا + دوسرے سال مین زخمون نے اپنی جگہ گھٹنے کے

نیچے سے تبدیل کر کے گھٹنے کے اوپر کرلی۔ نیچے کے زخم اچھے ہو کر گھٹنے کے اوپر ازسرِ نو پھوٹ نکلے + مرض اب پیٹرو کے زیادہ قریب آگیا تھا + یہ ایک بہت ہی عمدہ علامت تھی + گھٹنے سے نیچے ٹانگ کی حالت دمبدم زیادہ تندرست ہوتی گئی + جبکہ اول کشادہ زخم گھٹنے کے اوپر اُس جگہ پھوٹا جہاں کہ پہلے کبھی نہیں ظاہر ہوا تھا تو مریض کو یقین ہوا کہ میرا طریق علاج بھی کسی کام کا نہیں ہے کیونکہ زخم اب دھڑ کے زیادہ قریب آگئے + مینے اوسکو سمجھایا کہ یہ ایک بڑی بہتری کی بات ہے کیونکہ اب فارن میٹر (مادہ ناقص) پیٹرو کی جانب جہاں سے کہ وہ آیا تھا اُلٹا واپس ہونے کی حالت میں ہے + اوسنے اِس کلام کی راستی دیکھی اور علاج باقاعدہ متواتر جاری رکھا + مگر قبل اسکے کہ اوسکا ہاضمہ اور پھیپھڑے اسقدر مضبوط ہو گئے اور سدھر گئے کہ زخم مستقل طور پر اچھے ہو گئے ہوں۔ علاج تین سال تک جاری رکھا گیا + اسی کے ساتھ جلد کا رنگ بھی ٹھیک ہو گیا + اس طریق میں میرے علاج نے ایک سخت مرض جسکو آدھا سلّی اور آدھا سرطانی کہینگے اور جسکو اطبّا نے لا علاج قرار دیدیا تھا۔ اچھا کر دیا + اور نہ آجکے دن تک ذرا بھی علامت زخموں کے پھر ابھر آنے کی معلوم ہوئی ہے +

زہردار کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا (ڈنک مارنا) باولے کتوں اور سانپوں کا کاٹنا۔ خون میں سمیّت ہو جانا۔

انسان کے خون کے ذرّوں میں بہت ہی زیادہ اثر ہر چیز کا پہونچتا ہے + خون سے جبکہ فارن میٹر (مادہ ناقص) چھو جاتا ہے تو اوسمیں ایک قسم کی تیز حرکت پیدا ہوتی ہے اور اُسکا اثر ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ کارروائی مٹرن کا + پورے پورے تندرست شخص کے خون میں بھی۔ باوجود اوسکی حالت جسمانی صحیح ہونے کے۔ زہریلے سانپ کے کاٹنے سے علامات بخار کی قریب

قریب سڑن کے ہمشکل پیدا ہو جائینگی +

جبکہ جسم مین بار مادہ فاسد کا موجود ہی تو زہر بیشک بہت زیادہ تیزی سے اثر کریگا + یہ بات عیان ہے + مادّہ فاسد جو کہ بذاتِ خود جوش کو جلد پیدا کرنیوالا ہے بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اگر زہر خون مین داخل ہو جاوے۔ خواہ کسی کیڑے یا سانپ کے کاٹنے سے ایسا ہووے یا کتے کے لعاب۔ پیپ یا سڑن سے پیدا ہوئی کسی دیگر شئے سے ایسا ہووے + مادّہ فاسد کے بڑے بڑے اجتماع اس طریق مین ہو جاتے ہین اور جسم کے اندر تیزی سے سڑتے ہین اور پس خطرہ بہت زیادہ بڑھا دیتے ہین + ایسی حالت مین جسقدر زیادہ کہ مادّہ فاسد جسم مین موجود ہوتا ہے اوسیقدر زیادہ جوش خون مین اس طریق پر زہر پہونچ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے + پس یہی وجہ ہے کہ شہد کی مکھیون کا کاٹنا ایک حالت مین تو بہت ہی زیادہ ورم پیدا کر دیتا ہے حالانکہ کسی دوسرے شخص مین اسکا اثر بمشکل مچھر کے کاٹنے سے زیادہ ہو + مینے یہ بھی دیکھا ہے کہ ایک شخص تو باولے کتے کے کاٹنے سے پاگل ہو گیا حالانکہ دوسرے شخص پر جسکو کہ اوسی کتے نے کاٹا تھا ایسا خراب اثر نہوا جسکا ذکر بھی کیا جاوے + سانپ کا زہر ایک شخص کی حالت مین تو باعثِ موت ہو جاوے گا اور دوسرے کی حالت مین محض باعثِ بخار۔ انحصار ہمیشہ کاٹ کھانے پر نہین ہوتا ہے بلکہ اُس شخص کی حالت پر جو کہ کاٹ کھایا گیا ہی + یہی حالت خون مین زہر پھیل جانے کی بھی ہے جو کہ "بہت ہی کامیاب" اعمال جراحی کرنے کے بعد اسقدر زیادہ وقوع مین آتا ہے +

جوش ملہ و سڑن کے میرے (دریافت کئے ہوئے) اصول سے ایک وجہ باولے

ملہ مادہ فاسد مین جوش و سڑن کے آنے سے مراد ہے +

کتّون کے کاٹنے کے خاص اثرونکی سمجھ مین آتی ہے۔ لعاب کا زہر اول ایک پوشیدہ و ابتدائی حالت مرض کی پیدا کرتا ہے۔ تیز علامات صرف بعد مین نظر آتی ہین۔ اسکا زہر سب سے اول شکم کی رگون اور شکم کے اندر کے اعضا پر اثر ڈالتا ہے۔ یہ اثر سر اور دماغ مین نہین پہونچتے جب تک کہ (کاٹنے کے بعد) چند ہفتے نہو جاوین + تب ہی ایسا ہوتا ہے کہ مرض ہائی ڈروفوبیا[1] کے علامات تشنجی اپنا اظہار کرتے ہین + باولے کتّون کا غصہ اور بھوک جیسا کہ مجھے اکثر اوقات موقعے دیکھنے کے ملے ہین۔ ہمیشہ بالکل غیر[2] صحیح پائی جاوے گی +

واقعہ مندرجہ ذیل سے سانپ کے کاٹنے کے اثر کا حال معلوم ہوجاے گا +

ایک لڑکے کے سر مین سانپ نے کاٹ کھایا جبکہ وہ لڑکا جنگل مین لیٹا ہوا تھا + اوسکا اثر یہ ہوا کہ پھر وہین ایک حالت تشنج کی پیدا ہوگئی جسکی وجہ سے کہ اُس لڑکے کو پندرہ گھنٹہ تک پیشاب نہ اوترا + اوسکی جان بڑے خطرے مین تھی + میرے طریق علاج کا استعمال اُسوقت کیا گیا اور پورے جسم کے اسٹیم باتھ اور مقامی اسٹیم باتھ کے ذریعہ سے لڑکے کو وافر پسینہ جلد لایا گیا۔ اوسکے ساتھ ٹھنڈک پہونچانے والے فومیشن باتھ اور پوری پوری غیر محرک غذا بھی ضروری تھی + تھوڑے ہی عرصہ مین تمام خطرہ رفع ہوگیا اور لڑکے نے بہت سا پیشاب کیا +

اگر اب پھر ہم مختلف قسم کے زہرون کے (خواہ کسی سبب سے ہون) خون مین پھیل جانے پر نظر ڈالین تو ہم کو یہ بات ہمیشہ ملتی ہے کہ انکے ابتدا مین مضروب

---

[1] یہ لفظ یونانی زبان کا ہی اسکے لفظی معنی پانی سے ڈرنے کے ہین۔ اصطلاح مین اُس مرض کو کہتے ہین جو کہ باولے کتے کے کاٹنے سے ہوجاتا ہی + [2] یعنی اعتدال سے بہت زیادہ یا بہت کم +

حصۂ جسم مین ورم آجایا کرتا ہے + اونچے درجہ کا بخار اور بڑی گرمی معلوم ہوا کرتی ہین گو کہ ابتدا مین صرف مقامی ہی ہون + آخر الذکر (یعنی بخار) کو قابو مین لانا ہمارا اول کام ہونا چاہئیے ۔ اُس حصہ کو ٹھنڈ پہونچانا سب سے زیادہ کار آمد ہوتا ہے + خون مین زہر پھیل جانے کی سخت حالتون مین یہ اکثر اوقات ضروری ہے کہ زخم کو براہ راست جسقدر کہ جسم کا زخمی حصہ اجازت دیوے ۔ پانی مین اور اگر ممکن ہو تو بہتے ہوے پانی مین رکھکر ٹھنڈ پہونچائی جاوے + اور اگر اُس حصہ کو سرد پانی مین رکھا نہ جاسکے تو سرد پانی کی کپڑے کی گدیان برابر اوسپر رکھنی چاہئین + اسی وقت مین میرے فرنکیشن سٹپز اور ہیپ یاتھفر کا استعمال بھی باری باری سے کرنا چاہئیے +

ذرا کم درجہ کے ضربات سے مثلاً شہد کی مکھی کے کاٹنے سے ایک قسم کا ورم پیدا ہو جاتا ہے جو کہ کچھ وقت تک رہتا ہے اور پھر بغیر اپنے کچھ اثر پیچھے چھوڑ جانے کے غائب ہو جاتا ہے + اس موقع پر یہ کہنا چاہئیے ہین کہ کیڑے مکوڑے عموماً اونہین حصص جسم پر حملہ کرتے ہین جن مین کہ فارن میٹر (مادۂ غیر ۔ مادۂ فاسد) کے اجتماع سب سے زیادہ موجود ہوتے ہین + کپڑے کی اُس قسم کی گدیان جنکا کہ ذکر ہو چکا ہے ایسی حالتون مین زخمی حصہ کے آرام کرنے کے لئے بہت کافی ہونگی + ایسی گدیان جسم کو اوسکے اندر سے زہر خارج کرکے شفا حاصل کرنے کی کوششون مین یا مادّہ (زہر) کو لعاب دار شئے کے اندر ملفوف کرکے اوسکو غیر مضرت رسان بنانے مین — امداد پہونچاتی ہین +

جب کہ ورم پھیلنے لگتا ہے اور اپنے قریب کے حصہ ہائے جسم کو اندیشہ مین ڈالتا ہے تو خطرہ سر پر موجود ہی اور اب وقت کو ضائع کرنے کا موقع نہین ہوتا ہے + جس حصہ پر کہ اثر موجود ہے اوسکو سرد پانی مین رکھنا چاہئیے ۔ یا اگر ایسا کرنا ممکن نہووے تو

اوسکو بھیگی ہوئی گدیون مین لپیٹ دینا چاہیئے + جب کہ حالات اس امر کی اجازت دیوین تو میرے بھاپ کے غسل (ملاحظہ کرو صفحات ۱۳۸ لغایت ۱۴۷) جنکے بعد (فوراً) فریکشن سٹز یا ہپ باتھ لئے جاوین - اوسی دم آرام پہونچاوینگے + فریکشن باتھ کا استعمال علیحدہ بھی کرنا چاہیئے - اور اگر خطرہ موجود ہے تو اونکو ہر دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد لینا چاہیئے + اس طریق مین بخار کی گرمی کو خارج کرنے سے شفا کی جانب ایک بڑا قدم بڑھایا جاتا ہے + فاقہ کرنا بہتر ہے یا اگر کھایا بھی جاوے تو صرف بغیر چھنے ہوے آٹے کی تھوڑی سی روٹی اور پھل کھا لینا چاہیئے + ٹھنڈے غسلون کے بعد گرمی حاصل کرنے کے لئے یہ عمدہ طریقہ ہے کہ دھوپ مین بیٹھین اور اگر ممکن ہو تو کچھ محنت کھلے ہوے میدان مین گھر کے باہر کرین + اگر مضروب یا جسمی حصے بھی سخت ہو گئے ہون تو ضروری اسٹیم باتھ (یعنی جسم کے کسی حصون کے بھاپ غسل) دینے کی جنکے بعد کہ ٹھنڈک پہونچانے والا ایک فریکشن باتھ ہمیشہ لیا جانا چاہیئے - خاصکر سفارش کیجاتی ہے + اسٹیم باتھ سے پسینہ آتا ہے جس سے کہ فارن میٹر بڑی بڑی مقدار مین نکل جاتا ہے +

اس سے ہم یہ بات اخذ کرتے ہین کہ ان ضربات سے بھی ایک حالت بخار پیدا ہوتی ہے اور یہ کہ اس بخار کو مغلوب کرنا ہمارا سب سے اول کام ہونا چاہیئے +

ایک نوجوان شخص کے بائین ہاتھ مین جسکی کہ مشکل سے بیس سال کی عمر ہوگی اسوقت مین جبکہ وہ کھیتون مین تھا ایک زہریلے کیڑے نے کاٹ کھایا - ڈنک مارتے وقت کچھ ایسی تکلیف نہوئی تھی اور مقام مضروب بھی صرف تھوڑا ہی سا سوج جاتا تھا - پس پھر کوئی توجہ اسپر نہ کی گئی + چند گھنٹون کے بعد تکلیف شروع ہوئی اور ہاتھ سوجنے لگا + تھوڑی دیر

مین کل ہاتھ سوج گیا اور حکماء جو کہ بلائے گئے اُنھون نے بتلایا کہ خون مین زہر پھیل گیا ہی اور کہا کہ سواے ہاتھ کے کاٹ ڈالنے کے اور کوئی چارہ معلوم نہین ہوتا ہے + اتفاقِ وقت سے کوئی شخص میرے طریق علاج کا جاننے والا وہان موجود تھا۔ پس میرے طریق علاج کا استعمال کیا گیا۔ خاصکر اس وجہ سے کہ ہاتھ کے کاٹنے کا عمل ایسا نہ تھا کہ اُس مصیبت زدہ کو اُس عمل کے کرانے کی بڑی رغبت ہوتی + مقامی اسٹیم باتھز لئے گئے اونکے بعد فوراً ہی فرکیشن ہپ باتھز اور کبھی کبھی ہپ باتھز تنہا بھی لئے گئے + ایسا کرنے سے امداد پہونچی اور ورم کا بڑھنا رُک گیا + غسلون کے بیچ کے وقت مین سرد پانی کی گدّیان رکھی گئین + مریض کو کھلے ہوئے میدان مین خاصکر دھوپ مین محنت جسمانی بھی کرنی پڑی تاکہ پسینہ زیادہ آئے + اس سادہ طریقہ مین ڈنک کا ہر ایک نشان جلد جاتا رہا۔ اوسی کے ساتھ مریض کی عام حالت تندرستی کو بھی بہت ہی بڑا نفع پہونچا +

عورتون کی بیماریان

عورت کے جسم کی بناوٹ پیچیدہ ہونے کی وجہ سے عورات کو امراض متعلق بہ آلات تناسل زیادہ تر ہوا کرتے ہین + یہ خرابیان اکثر اوقات بہت تکلیف دہ ہوا کرتی ہین + علاوہ اُن خرابیون کے جو کہ حیض - حمل - وقت زائید گی - نیز درمیان دردزہ - اور زمانہ شیر خورانی کے متعلق قدرتی کارروائیون مین ہوا کرتی ہین - بعض دیگر شکایات بھی اکثر دیکھنے مین آتی ہین + یہ شکایات صریحی طور سے موجودہ زمانہ کی غلطیون سے جنکے ہمراہ شہوت پرستی - زیادہ خوری اور بدراہی موجود ہین - پیدا ہوتی ہین - اور انہین سے عورت کے جسم کے اندر مزمن اور مضرت رسان خرابیون کی بنیاد پڑتی ہے + جملہ اُن مسلسل غیر صحیح حالتون کے - جنکے آرام کرنے مین کہ پیشۂ طبابت قریب قریب بالکل بے فائدہ کوشش کرتا ہے - یہ ہی اسباب ہین +

اب سوال یہ ہی کہ امراض کا یہ لشکر یعنی یہ خرابیان جو کہ مخصوص بہ مستورات ہین کہان سے پیدا ہوتی ہین ؟ عورات کے غلط طریقہ معاشرت - جسمانی تندرستی کی طرف عدم توجہی - کھلے ہوئے میدان مین باقاعدہ محنت نہ کرنے - جسمانی ضروریات کو فی الفور اور قدرتی طریقہ مین رفع کرنے مین عدم توجہی - عیش و عشرت کی بڑی تلاش

اور قدرت یعنی نیچر کے راستہ سے بہت سی کم و بیش ضروری باتون مین انحراف سے ان سب کا سلسلہ ملایا جا سکتا ہے +

یہ تمام قوتین - بہت سے طریقون مین ملکر - عورت کے بے انتہا نازک جسم پر بہت ہی جلد اثر کرتی ہین - پس اس مین کوئی تعجب نہین کہ عورت کے جسم مین سے برداشت کرنے کی طاقت دور ہو جاتی ہے اور بیشمار خرابیان اوسمین پیدا ہو جاتی ہین +

اور اسکے خلاف ہو کیسے سکتا ہی ؟ جفاکش دہقانی عورت (گو کہ ہمیشہ قدرت کے موافق وہ بھی نہین رہتی ہے) اور شہر کی رہنے والی شریف زادی کے درمیان مقابلہ کرنا ہی میرے کلام کی سچائی ثابت کرنے کے لئے کافی ہے +

پس اگر عورت کے جسم مین اکثر اوقات بیشمار امراض (کچھ موروثی امراض اور کچھ ذاتی غلطیون سے پیدا ہوئے امراض) موجود رہتے ہین - تو میرا طریق علاج جو کہ اُن تمام مختلف شکایات کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنے کے قابل ہے اوسیقدر اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے +

اور یہ ایک موقع مبارکبادی کا ہے کہ عورتون اور لڑکیون کے درمیان مین ہی ایسا ہوا ہے کہ میرا طریق علاج اسقدر جلد اختیار کر لیا گیا ہی - اسکا آسان و بے خرچ ہونا اُنکے لئے اسکو قبول کرنے کی) کچھ کم وجہ نہ تھی + گئی ہوئی تندرستی کے حاصل ہو جانے نے اونکو میرے طریق علاج کے اعتبار کے متعلق پورا پورا اطمینان دلا دیا ہے + اس بات پر کہ کیون اور کس لئے ایسا ہوتا ہی بغیر زیادہ بحث کئے ہوئے اونکو اس طریق علاج کے (جو کہ قدرتی باتون پر مبنی ہے) نادر اثرونکا یقین ہو گیا ہی اور وے اسکی بڑی بہت مرید بنگئی ہین +

اسی کے ساتھ میرے نئے طریقہ تشخیص یعنی سائنس آف فیشیل ایکسپریشن نے دوستون کا احاطہ بہت ہی وسیع کرلیا ہے + چونکہ آلات تناسل کے کسی قسم کے امتحانات کی ضرورت اسمین نہین رہتی اسوجہ سے عورات کی ہمدردی اسکی جانب ضرور ہووے گی + یہ امتحانات ہر ایک عورت کو بہت ہی ناگوار معلوم ہوتے ہین۔ اور اس (نئے طریقہ تشخیص) کے ذریعہ سے جسم کی ٹھیک ٹھیک حالت تعجب انگیز صحت کے ساتھ معلوم کرلی جاسکتی ہے +

عورت ذات کے لیئے یہ بات خاص ضرورت کی ہی کہ اونکے مرض کا سبب دریافت کرلیا جاوے اور کسی ایسے مرض کو جسکی کہ جڑ زیادہ دور تک چلی گئی ہی معلوم کرلیا جاوے + اسوجہ سے کہ عورتین اور لڑکیان اپنا ڈاکٹری امتحان کرانے مین پس وپیش کرتی ہین۔ بڑے بڑے امراض کی جانب سے بسا اوقات بے پروائی اختیار کی جاتی ہے + پس عورتون نے کسقدر شکور اپنے تئین ظاہر کیا ہی جبکہ میرے طریقہ (تشخیص) نے جیسا کہ مذکور ہوا۔ اوزارات کے ذریعہ سے آلات تناسل کے ناگوار امتحانات کو دفعتہً ہمیشہ کے لیئے بند کردیا +

میرے طریقہ علاج کو جس کو کہ بوجہ اسکے عملی اثرون کے عورتون نے بہت ہی جلد قبول کیا ہے۔ بہت ہی بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہی + جیسا کہ ذکر کرچکے ہین یہ بات اسی وجہ سے ہوئی ہی کہ خاصکر عورتون اور لڑکیون مین میرا طریقہ علاج پورا پورا اختیار کیا گیا ہے۔ اسکے مجرب ہونے کا یہ ایک معقول ثبوت ہے + خواہ وہ مرض جسمین کہ عورت مبتلا ہی کوئی بھی ہو۔ لیکن میرا طریقہ شفابخشی مریضہ کو وہ آرام پہنچا دیتا ہے جسکی کہ بہت عرصہ سے آرزو تھی +

حیض مین خرابی۔ حیض سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیدا کرنے کے لئے حالت طیاری کی ہمیشہ موجود ہے + جب تک کہ حمل قرار نہین پاتا اُسوقت تک حیض کے خون کا اجرا بغیر اسکے کہ اسکا مقصد پورا ہوگیا ہو۔ ہوتا رہتا ہے لیکن تندرست شخص مین اس کارروائی کے ساتھ نہ تو کوئی تکلیف ہوتی ہے نہ کوئی ناخوشی معلوم ہوتی ہے + اگر ایسی بات معلوم ہو تو یقین کے ساتھ یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ جسم مین مادّہ ناقص کا بار موجود ہے + میرے برسون کے تجربہ نے یہ بات مجھے دکھلائی ہے کہ عورت کے جسم مین اس قدرتی کارروائی کا جس کا کہ بیان ہو رہا ہے (یعنی حیض کا) تعلق صورتِ ہلال یعنی چندرمان کی شکل سے ہے + مین کہونگا کہ پوری تندرست عورت مین حیض پورے چاند کے دن (پورنماشی کو) ظاہر ہونا چاہیئے۔ تین سے چار دن تک جاری رہنا چاہیئے اور ٹھیک ٹھیک انتیس ۲۹ دن گذرنے کے بعد ظاہر ہونا چاہیئے + اُن عورتون کو جن کو کہ اس وقت[1] پر یا اسوقت کے قریب حیض نہین ہوتے اس امر کا یقین دلا دینا چاہیئے کہ اُنکے شکم کے اندر اعضا مین بار مادّہ فاسد کا موجود ہے۔ اور اُسیقدر بار بھی زیادہ ہوگا جسقدر کہ اجرائے حیض ماہِ کامل کے دن (پورنماشی) سے زیادہ دُور ہوگیا ہوگا + بار مادہ فاسد کا اور بھی زیادہ مزمن رہا ہوگا اگر حیض صرف دو ہفتہ یا تین ہفتہ کے بعد لوٹ لوٹ کر آوین یا اگر حیض چودہ دن تک جاری رہین۔ آجکل بدقسمتی سے دونون علامتین بہت ہی عام طور سے وقوع مین آرہی ہین +

نیچر مین ہر ایک شی مین تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ اور یہی اس کارروائی حیض سے بھی ہمکو ایک متواتر فروغ و زوال اور ہر دم کی بیشی و کمی نظر آتی ہے + عورتون اور لڑکیون

---

[1] یعنی پورنماشی کے وقت یا پورنماشی کے قریب +

کے ایام حیض بمقابلہ اوسکے جیسا کہ عموماً خیال کیا جاتا ہے - بہت زیادہ قابل قدر ہین + ایام حیض مین خاموشی اختیار کرنے اور ہر قسم کے جوش سے بچنے کی سفارش ہر ایک عورت سے کی جاتی ہے جو کہ ناگوار بلکہ بہت خراب نتائج سے بچنا چاہتی ہی - اس بات کے دیکھنے کا مجھے اکثر اتفاق ہوا ہے + حاملہ عورت کے ساتھ مین یہ بات خاصکر ہوتی ہے + حاملہ عورتون کے تمام خیالات اور اونکے تمام افعال کا اثر رحم کے اندر بچہ کے بڑھنے پر پڑتا ہے + مجھے تجربہ نے یہ بات دکھلائی ہی کہ وہ امراض جو اِن ایام مین ہو جاتے ہین سب سے زیادہ خراب اثر رکھتے ہین +

یہ قدرتی کارروائیان جو کہ عورت کے جسم کے اندر ہوتی رہتی ہین - غور سے دیکھنے والے شخص کے لئے دیگر قابل لحاظ امورات بھی ظاہر کرتی ہین + قدرت کے قوانین اصلی کی آپس مین ایک تعجب انگیز وحدانیت کا عجیب ثبوت ان امورات سے ملتا ہی + اس بارہ مین مین نے اپنی چھوٹی کتاب سائنس آف فیشل اکسپریشن کے اندر مشرح بحث کرلی ہے اسکی جانب مین اُن لوگون کو جنکو کہ اس مضمون سے دلچسپی ہے مائل کرونگا -

جیسا کہ مذکور کر چکا ہون اگر اجرائے حیض بہت زیادہ ہو یا بہت قلت کے ساتھ ہو اگر حیض رُک جاوے یا بے قاعدہ طور پر ہو تو اِن سب سے ایک یقینی ثبوت مادہ ناقص کے بار کے موجود ہونے کا ملتا ہی + سوال یہ ہے کہ یہ بیماری کی حالت کس طور سے اچھی کرنی چاہیئے ؟ نیا علم شفابخشی اس موقعہ پر بھی ہمین دہوکا نہین دیتا ہے + ناقص ہاضمہ جو کہ ٹیروین فارن میٹر (مادہ غیر - مادہ فاسد) کے جمع ہونے سے پیدا ہوا تھا - خرابی حیض کے قبل ضرور واقع ہوا ہوگا - ایسی[1] خرابیون کے ساتھ

---

[1] حیض کی خرابیون سے مراد ہے +

یہ[1] ہر دم اور قارتگا رہا کرتا ہے + اگر ہم ہاضمہ کو درست کرین - اور انتڑیون کے باقاعدہ خالی ہونے پر نگاہ رکھین - اور پیڑو کے اندر کی غیر صحیح اونچے درجہ کی حرارت کو کم کر دیوین - تو ایسے امراض کے ناگوار نتائج خود بخود دور ہو جاوینگے +

ٹھنڈک پہونچانے والے میرے غسل جو کہ ہر شخص کی حالت مین مادۂ فاسد کے بار کے لحاظ سے تجویز کئے جاتے ہین - اور غیر محرک غذا - اور شفا بخشنے والے میرے دیگر مشہور وسائل - حیض کی خرابیون مین بہت ہی مجرب ثابت ہوئے ہین جیسا کہ حاصل شدہ شفایابیون سے کافی طور پر ثابت ہو گیا ہی +

مجھے یقین ہی کہ حیض کا خون جسم کے اندر خلطون کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے - نطفہ قرار پانے پر یہ خون ادھ بنے بچے کی پرورش کرنے مین صرف ہوتا ہے + اور یہ صحیح بات ہی کہ رحم کے اندر بچے کے بڑھنے کے لئے وہ ایام جو پورے چاند کے قریب کے ہوتے ہین بہت ہی نازک ہوتے ہین - یعنی کہ وہ دن جنمین کہ تندرست نہ کہ حاملہ عورت مین حیض کا اظہار ہوا کرتا ہے +

اسقدر مجکو اس بات کا بھی یقین ہی کہ وہ امراض جنکا تعلق کہ رحم سے ہے جیون جیون چاند بڑھتا جاتا ہے تیون تیون زیادہ خراب ہوتے جاتے ہین - جیون جیون چاند گھٹتا جاتا ہے تیون تیون اچھے ہوتے جاتے ہین + ان کارروائیون سے بھی صاف طور سے یہ بات ثابت ہوتی ہی کہ نیچر کے ساتھ انسان کسقدر زیادہ بندھا ہوا ہے + ان واقعون کے - جو کہ میرے تجربہ مین آئے ہین اور جنسے کہ ایام[2] مذکورہ کا قابل قدر ہونا ظاہر ہوتا ہے مفصل حالات کا سننا ناظرین کے لئے باعث غیر دلچسپی نہوگا +

---

[1] یعنی ناقص ہاضمہ + [2] مراد ہی ان ایام سی جنمین کہ حاملہ عورت کے اگر وہ حاملہ نہوئی ہوتی اجرائے حیض ہوا ہوتا +

اول واقعہ ایک حاملہ عورت کا ہے جسکو کہ چوہون کا ایسا زیادہ خوف تھا جو کہ بیان سے باہر ہی + ایک دن اوسکے ننگے ہاتھ پر ایک چوہا دوڑ گیا۔ یعنی ٹھیک ٹھیک اوسیوقت مین جبکہ دوسری صورت[1] مین اُسکو حیض روان ہوئے ہوتے + یہ بات کہ وہ عورت کسقدر ڈر گئی تھی اس امر سے جانی جاسکتی ہی کہ وہ عورت اس واقعہ کو اپنے دل سے دُور نہ کر سکی۔ رات کو خواب مین بھی اوسکو اسی کا خیال رہتا تھا + چند مہینے کے بعد جبکہ اوسکے بچہ پیدا ہوا تو اوس بچہ کی بانہہ پر ایک چوہا۔ یعنی ایک مقام ٹھیک ٹھیک چوہے کی شکل کا اور اُسکی برابر بڑا معہ چوہے کی ایک خوبصورت دُم کے جسپر کہ بہت باریک بال تھے۔ موجود ملا + لیکن یہ کُل مقام بقیہ بانہہ کی سطح کے ہموار تھا اور اسپر ایک خاص قسم کے بھُورے بال بعینہ چُوہے کے سے موجود تھے +

ایک دوسرا واقعہ ہے۔ ایک عورت چھٹی بار حاملہ تھی + خود اُس عورت کے نیز اوسکے شوہر اور پانچون بچّون کے بال سیاہ تھے + موجودہ ایام حمل مین ایک لڑکی جس سے کہ اوسکو بہت ہی محبت تھی اوسکے ساتھ روزانہ رہتی تھی اس بچہ کے بال چمکیلے سُرخ لہرانے والے و گھونگر والے تھے اور بہت زیادہ تھے۔ اِس قسم کے بال بہت ہی کم دیکھنے مین آتے ہین + وہ عورت اس لڑکی کو بڑی شفقت سے عزیز رکھتی تھی اور یہی دلی آرزو رکھتی تھی کہ خود اُسکے بچّہ کے بھی ایسے ہی بال ہووین + یہ خواہش اوسکے اُن ایّام مین جبکہ اوسکو معمولی[2] حالت مین حیض ہونے چاہئین تھے۔ بہت ہی نمایان ہو جاتی تھی۔ اور بسا اوقات وہ اس بات کو خواب مین بھی دیکھتی تھی + پانچ مہینے مین اوسکے ایک لڑکی

---

[1] یعنی اگر وہ حاملہ نہوئی ہوتی +

[2] یعنی اُن دنون مین جبکہ اوسکو حاملہ نہونے کی حالت مین حیض ہوا کرتے تھے ۱۲

پیدا ہوئی + شکل و صورت مین تو یہ اپنے والدین سے ملتی تھی۔ لیکن بال اوسکے ٹھیک ٹھیک ویسے ہی عجیب سُرخ نکلے جیسے کہ لڑکی مذکورہ کے تھے +

ایک تیسرا واقعہ جو کہ (دونون کے مقابلہ مین) کچھ کم عجیب نہین ہی مندرجہ ذیل ہی + ایک لیڈی معہ اپنے چھوٹے کُتّے کے گاڑی مین جارہی تھی + کتّا کسی گزرنے والی شی کا گرویدہ ہوکر گاڑی سے دفعتہً ایسا کودا اور کمبختی کی وجہ سے ایسا گرا کہ گاڑی کا پہیہ اوسکے سر پر کو گذر گیا + اس وقوعہ سے اُس لیڈی کو ایسا صدمہ پہونچا کہ وہ کتّے کے کچلے ہوتے سر کے نظارہ کو فراموش نکر سکی + اوسکو صرف تین ہی ماہ کا حمل تھا۔ اور جبکہ چھ ماہ بعد اوسکے بچہ پیدا ہوا تو مُردہ پیدا ہوا۔ سر اُس بچہ کا کچلی ہوئی شکل کا تھا +

مین ایک چوتھے واقعہ کا بھی ذکر کرونگا + ایک عورت کے ایک ایسا بچہ پیدا ہوا جس کا دہن ایک کان سے دوسرے کان تک کھلا ہوا تھا + پیدا ہونے کے بعد فوراً وہ مرگیا + اس خراب ساخت (بناوٹ) کا سبب ایک خوف کا ہوجانا تھا جوکہ اُس عورت کو ایک نقال کے بڑے مُنہ والے بنے ہوئے چہرہ[1] کے دفعتہً دیکھنے سے ہوا تھا + وہ ایسی خوف زدہ ہوگئی تھی کہ کئی رات تک سو نہ سکی تھی + یہ بات اوس کے ایام[2] حیض مین ہی ہوئی تھی ورنہ (اسکا) اثر ایسا نمایان نہوا ہوتا +

پس ناظرین سمجھ گئے ہونگے کہ بچون کی مختلف خصلتون اور مزاجون کا انحصار اکثر اُن حالتون اور کیفیتون پر ہوا کرتا ہی جو کہ اونکی ماؤن کی اونکے زمانہ حمل کے اُن ایام مین رہی ہون جنمین کہ اُن اوقات[3] پر حیض ہونے چاہئین + اگر وے غمگین اور ہر شی کو باعثِ خرابی سمجھنے

---

[1] مراد ہی اُس مصنوعی چہرہ سے جو کہ سانگ مین اور تماشون مین مثلاً رام لیلا وغیرہ مین تماشہ والے اپنی منہ پر لگالیتے ہین

[2,3] یعنی اُن دنون سے مراد ہی جو کہ اوسکو حاملہ نہونے کی حالت مین ایام حیض کے ہوئے تھے +

والی رہی ہونگی تو یہ حالت بچّون مین بھی تاخیر یا تعجیل کے ساتھ نمودار ہوگی + غصّہ بزدلاپن - جرأت - کلیپٹومینیا یعنی سرقہ کی طرف مائل ہونے کی دیوانگی) دھوکہ دہی لالچ اور تمام دیگر عمدہ اچھی اور بُری علامات کا سلسلہ ایک ہی سبب سے ملایا جاسکتا ہے +

ان سے ہمکو یہ نتیجہ نکالنا چاہیے کہ وہ تمام بیرونی قوتین جو کہ ہمارے حواس پر اثر ڈالتی ہین - یعنی جو کہ ہمارے دماغی اعضا پر اثر ڈالتی ہین - وے اپنی خاص قوتّ کو اُسی جگہ صرف نہین کر دیتین - بلکہ اعصاب کے ذریعہ سے پہونچکر پیڑو اور پیٹ کے اندر آلات پر اثر ڈالتی ہین + اگر پڑھنے والے نے نجار کے میرے اُصول کو بغور سمجھا ہے - تو اوسکو معلوم ہو جاے گا کہ مین پیڑو کو تمام امراض کے سبب کے پیدا ہونے کی جگہ سمجھتا ہون + میرا اصول جو کہ پیڑو کو جسم انسانی کے اندر ہمیشہ ایک خاص آلہ خیال کرتا ہے - اوسکی عمدہ اور پورے طور سے مدد مذکورہ بالا واقعات سے ہوتی ہے - اور میرا طریقہ شفا بخشی اُسکے ساتھ ہی ساتھ ایسے ثبوت بہم پہونچاتا ہے جنکی کہ تردید ہی نہین ہوسکتی +

رحم کا ٹلجانا - پیساری[لہ] کا استعمال - یہ خرابی بھی اوسی یکسان سبب یعنی رحم مین مادّہ فاسد کا بار ہو جانے سے پیدا ہو جاتی ہے + اس موقعہ پر بھی مادہ ناقص اندرونی گرمی اور دباؤ پیدا کرتا ہے جسکی وجہ سے کہ رحم بباعث طاقت مقابلہ کی کمی کے آگے بڑھ آتا ہے + یہ حالت ایسی ہی ہے جیسے کہ آنت اُترنے کی - جسکا ذکر صفحہ ۴۰۴ پر ہوا ہے + اس خرابی کا اصلی سبب پُرانے اطباے ذی علم کو معلوم ہی نہین + اس معاملہ کی

[لہ] انگریزی کا لفظ ہے - ایک آلہ ہے جو کہ لکڑی - موم جامہ یا اسی قسم کی اور کسی شی کا بناتے ہین اور عورت کے اندام نہانی مین اس غرض کے لیے رکھ دیتی ہین کہ رحم کے منہ اور گردن کو سہارا لگاتا رہے اور اُسکو نیچے کو نہ گرنے دے +

تہ تک وہ بہت ہی کم پہونچتے ہین۔ بلکہ محض ایک ربڑ کا چھلّا یا دیگر پیساری اندام نہانی مین رکھ دیتے ہین اور اس طرح پر رحم کو پیچھے روک دیتے ہین + کیتنے زیادہ مریضان میرے تجربے مین آئے ہین جو کہ ایسے چھلے پہنے ہوئے تھے۔ اِن سے چندے آرام ملسکتا ہی مگر سبب کو وہ ہرگز دُور نہین کر سکتے +

ہمارے طریق علاج کے استعمال سے وہ اندرونی دباؤ جسکی وجہ سے کہ مرض عود کرآتا ہی جلد کم ہو جاتا ہے۔ مادّہ ناقص خارج ہو گیا تو پس چھلّے کا استعمال غیر ضروری ہو گیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ مرض کے از سر نو ہو جانے کا احتمال جاتا رہا + اور یہی بات رحم کے ترچھا ہو جانے سے بھی متعلق ہی + یہ بھی بالکل اوسی طریقے سے پیڑو مین اندرونی تناؤ کی زیادتی سے ہو جایا کرتا ہے + آخر الذکر (یعنی پیڑو) مین اسقدر مواد ناقص کا بار ہو جاتا ہے کہ رحم اپنی اصلی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یعنی اسمین ٹیڑھا پن آجاتا ہے۔ اس خرابی کو اوسی طریق علاج کی ضرورت ہوتی ہے + یہ بات کہ یہ ہی علاج اسکا صحیح علاج ہے اُن شفایابیون سے ثابت ہوتی ہے جو کہ میرے طریقہ شفا بخشی کے ذریعہ حاصل ہوئی ہین + تجربہ اس بات کو دکھلاتا ہے کہ اعمال جرّاحی سے یا ہاتھ کے ذریعہ سے اوس کو ٹھیک کرنا اعضائے متعلق کو دائمی نقصان پہنچاتا ہے +

بانجھپن۔ یہ امر قابل افسوس ہی کہ بہت سی عورتین جو کہ مجھسے مشورہ لینے آتی ہین وہ اپنا دلی دُکھ مجھسے کہتی ہین اور اس بات کا رنج ظاہر کرتی ہین کہ اونکی شادی کرنے سے کوئی اولاد اونکے نہین ہوئی + اور باوجود اس بات کے وہ یہ بھی سمجھتی ہین کہ وے بہت ہی تندرست ہین + بیشک یہ سخت غلطی ہے۔ کیونکہ بانجھپن ہمیشہ زیادتی یا مادہ فاسد کے ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ خصوصاً آلات تناسل مین۔ خصیۃ الرحم مین۔

فیلوپین ٹیوبس[لہ] مین۔ اور رحم وغیرہ مین + بعض حالتون مین۔ بلحاظ مقدار بار مادّہ فاسد۔ نطفہ قرار پاسکتا ہے۔ لیکن پیڑو مین مادّہ فاسد کے اکھٹا ہوجانے کی وجہ سے سوزش اسقدر زیادہ ہوجاتی ہے کہ اوسکے باعث جو کھنچاؤ یا دباؤ ہوتا ہے اُس سے **اسقاط حمل** ہوجاتا ہے یا **زائیدگی قبل از وقت** وقوع مین آجاتی ہے + اسقاط عموماً ایام حمل کے شروع کے چار ماہ مین ہوا کرتا ہے اور اوسمین کسی ایسے ہی اتفاقیہ سبب سے امداد[عہ] پہونچتی ہے مثلاً کسی قسم کا جوش۔ خوف یا دھکّا۔ یہ تمام باتین مادّہ فاسد مین زیادہ جوش پیدا کرنے کی قابلیت رکھتی ہین + کمر سے کسکر پیٹیان باندھنا ایک دوسرا سبب ہی جس سے کہ اسقاط کو مدد پہونچتی ہے +

دیہات مین جہانتک عورات بمقابلہ شہرون کے بہت زیادہ حفظانِ صحت کے قواعد کے موافق رہتی ہین اسقاط حمل سے بہت کم لوگ واقف ہین + میرے دیکھنے مین ایسی عورتین آئی ہین جو حاملہ پن کے ساتوین ماہ تک ناچنے مین شریک ہوتی رہی ہین اور بعد کو کچھ بھی خرابی نہین ہوئی +

اسقاط حمل کا ہونا صرف اوسکے سبب یعنی آلات تناسل کے بار (مادّہ فاسد) کے دور کردینے سے ہی روکا جاسکتا ہے + **اعمال جرّاحی** سے۔ **پچکاری کے ذریعہ دوا** اندر پہونچانے سے۔ اور دیگر طریقون مین ہاتھ سے عمل کرنے سے جیسے کہ عورت کی

[لہ] یہ دو نالیان ہین جو کہ رحم کے بالائی سرے سے نکلکر کوکھ تک گئی ہین + انکو ایک حکیم فیلوپیس متوطن پدینہ نے سولھوین صدی مین دریافت کیا تھا اسوجہ سے اوسی کے نام سے انکو پکارتے ہین یعنی فیلوپین ٹیوبس۔ فیلوپین یعنی جنکو نسبت ہی فیلوپیس سے۔ اور ٹیوبس بمعنی نل یا نالیان یعنی وہ نل یا نالیان جنکو فیلوپیس حکیم نے دریافت کیا تھا + [عہ] یعنی اسقاط کے ہوجانے کا باعث ہوتا ہے ۱۲

اسقدر بے پردگی ہوتی ہے۔ کبھی مقصد براری نہین ہو سکتی + درحقیقت ممکن ہے کہ اونکی وجہ سے جسم کے اندر آرام کرنے کی طبعی قوت ایسی بےحس کردیجاوے کہ میرے طریقہ سے بھی شفا کا ہونا ممکن نہ رہے +

اور اس موقع پر مین ایک واقعہ کا ذکر کرونگا جسکا ذکر کرنا بہت ہی ضروری ہے + تجربہ سے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ یہ امر کہ جماع کس وقت کیا جانا چاہیے فراموش کرنے کی بات نہین ہی + جیسے کہ نیچر (سرشٹی) مین سب جگہ۔ ایسے ہی انسانون مین بھی صبح کے وقت قوت زندگی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ پس صبح کا وقت ترقی نسل کرنے کے لئے بہت ہی عمدہ ہے + کسی دوسرے وقت جماع کرنے سے مثلاً شب کے وقت مین۔ زن و شوہر کے صرف اعصاب کو ہی تحریک اور اس تحریک کے باعث کمزوری نہین ہوتی۔ بلکہ اگر نطفہ قرار پا جاوے۔ تو بچہ اُس قوتِ اصلی کے ساتھ نہ بڑھے گا جسکے ساتھ کہ وہ دیگر حالت مین بڑھتا +

اگر بار (مادّہ فاسد) بہت زیادہ نہین ہے اور جسم مین کچھ قوتِ اصلی بھی باقی رہی ہے تو بانجھپن کو آرام ہو سکتا ہی + اپنے طریق علاج سے مین اکثر ایسا کر سکا ہون کہ عورتین اپنی دلی خواہش پورا کرنے کی قابل ہو گئی ہین +

ایک لیڈی کو جسکی شادی کو کہ آٹھ سال گذر چکے تھے بہت ہی بڑی خواہش بچہ کی ماں بننے کی تھی اور اسوقت تک اوسکو کوئی امداد ماہرین درجہ اعلے سے بھی نہ ملی تھی + آخرش وہ مجھ سے مشورہ لینے آئی + مینے اوسکو سمجھایا کہ اوسکی حالت بانجھپن کا اصل سبب پیڑو کے اندر بہت زیادہ بار (مادّہ فاسد) کا ہونا ہی۔ اور سب سے اول کام یہ کرنا ہوگا کہ مواد ناقص کو دور کیا جاوے + صرف اسی طریقہ مین وہ اپنی دلی خواہش

پوری کرسکے گی +

میرا نسخہ یہ تھا یعنی دو سے تین تک فرکیشن باتھ روزانہ - غیر محرک غذا اور قدرتی طریقہ مین زندگی بسر کرنا + اس طریقے مین اُس سے بار (مادہ فاسد) کا کم ہوگیا اور چند ماہ بعد وہ مجھے یہ خوشخبری دے سکی کہ وہ حاملہ ہوگئی ہے + میرے طریق علاج کے مؤثر ہونے کے مزید ثبوت اس امر مین دستیاب ہوے کہ بچہ آسانی سے اور تندرست پیدا ہوا +

چھاتیون کا زخمی ہوجانا - یعنی تھنیلہ اور دودھ کا نہونا - بچہ کی غذا کا سب سے عمدہ اور بالکل قدرتی ذریعہ مان کی چھاتی ہی + یہ آلہ ایک سب سے ضروری آلہ ہے جسکے کامون کی بدقسمتی سے آجکل بسا اوقات بباعث ناواقفیت بہت کم قدر کی جاتی ہے + اسکا اثر یہ ہوتا ہی کہ تندرست قوم کی پرورش کرنے کے لئے ایک بیش بہا وسیلہ کی پرواہ نہین کیجاتی - کسقدر مائین ایسی ہین جو اپنے بچون کو جزواً یا کلیتہً دودھ پلانے کے ناقابل ہین + ٹھیک ٹھیک مطلب یہ ہی کہ ایسی مائین درحقیقت ترقی نسل کرنے کے قابل نہین ہین + کیا ایسی بات کبھی جانورونکی حالت مین بھی دیکھنے مین آتی ہے ؟ کیا ہم کبھی ایسا دیکھتے ہین کہ کوئی جانور اپنے بچہ کو دودھ نہ پلاسکتا ہو - یا دودھ پلانے سے کبھی اُسکے تھنون مین زخم ہوجاتے ہون ؟ ایسی حالت کبھی نہین واقع ہوتی + پس کوئی بہت ہی مقررہ اسباب ضرور ہونگے جنکی وجہ سے کہ یہ باتین انسان کی حالت مین پیدا ہوتی ہین + حاملہ ہونے اور دودھ پلانے کے قبل چھاتیونکا معمول سے بہت زیادہ بڑا ہونا ایک اس قسم کا سبب ہے + یہ بات لوگ خوب جانتے ہین کہ بہت سی عورتین جنکی چھاتیان اس طور سے بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہین وہ بچہ کو دودھ پلانے کے بالکل ناقابل ہوتی ہین یا دودھ

پلانے کی حالت ہین اونکے سرِپستان مین زخم ہوجاتے ہین + حالتِ باکرہ پن مین چھاتیونکا اس قسم سے بہت بڑہا ہوا ہونا ہرگز حالتِ صحت کا اظہار نہین کرتا + برخلاف اسکے یہ یقینی علامت اس بات کی ہی کہ جسم مین مادہ ناقص کا بار بہت زیادہ ہے +

دیہات مین خاصکر ہمکو اکثر اوقات اس بات کے دیکھنے کا موقع ملتاہے کہ عورتین کیونکر اپنے بچّون کو بغیر تکلیف کے اس دنیا مین لاتی ہین - اوراسی طور سے بغیر کسی تکلیف کے اونکو دُودہ پلاتی ہین گو کہ قبل حاملہ ہونے کے نہ ایام شیرخوانی مین اونکی چھاتیان بڑی اور بھری ہوئی ہوتی ہین + دُودھ کا نہونا بھی اوسی وقت ہوسکتا ہی جبکہ کوئی عورت بہت زیادہ دبلی ہو - یہ دُبلاپن دلالت اس امر پر کرتا ہے کہ مرض بار (مادہ فاسد) کی جڑ بہت گہری پہونچ گئی ہے + ایسی حالتون مین - خصوصًا جب کہ بچّہ کی مان اون چیزون پر گذر کر رہی ہی جو کہ فی زمانہ عمدہ - قوت بخش اغذیہ تصور کیجاتی ہین - یعنی گوشت شراب انگوری - شراب جو - بیضہ - دُودہ وغیرہ - مینے دیکھا ہے کہ عورتین بوجہ "نہ اُوترنے دُودہ کے" دُودھ پلانے کے لئے آیندہ قابل نہین رہتین +

دوسرے یہ بات ہی کہ مینے بسا اوقات اِس بات کا تجربہ کیا ہے کہ مناسب وغیر محرک غذا - اور میرے فریکشن باتھز و اسٹیم باتھز دُودہ پلانے کی ناقابلیت کو رفع کردین گے اور اسی طریقہ مین تھنیلہ کو بھی آرام کردینگے +

ایک عورت کے اوسکا تیسرا بچہ پیدا ہوا - پیشتر دو بچّون مین سے ایک کو بھی وہ اپنا دُودھ نہین پلاسکی تھی حالانکہ ایسا کرنے کی اوس کو بہت ہی بڑی خواہش تھی + اس مرتبہ اوسنے اِس بچہ کے پیدا ہونے کے کچھ عرصہ پیشتر میرے طریق علاج کا استعمال کیا تھا اور اوسکی خواہش پوری ہوئی کیونکہ بچہ کے لئے دُودہ بہت کافی اُترا +

میرے مطلب مین اس قسم کے بہت سے واقعے گذرے ہین + تھنیلہ کے متعلق علاج کے ایک واقعہ کو بہت سے واقعون مین سے انتخاب کرکے اس موقعہ پر درج کرتے ہین +

ایک نوجوان عورت کی چھاتیون پر بچہ جننے کے چند ہفتہ بعد سخت سوجن کی تکلیف ہوگئی۔ خاندانی حکیم نے اخیر چارۂ کار اوسمین اگلے دن نشگاف دینا تجویز کیا + لیکن مریضہ اس عمل جرّاحی کے کرانے کے لئے اپنے تئین آمادہ نکرسکی اور اُسی شام کو ناوقت مجھے بُلایا + مینے اُسکو سمجھایا کہ میری رائے مین عمل جرّاحی محض فضول ہی نہین ہے بلکہ بہت خطرناک بھی ہے اور یہ کہ مجھے یقین ہے کہ مَین اوسکی امداد ایک دوسرے طریقہ مین بہت قلیل عرصہ مین کرسکونگا + اوسنے میری ہدایات پر بخوشی عمل کیا۔ اور چار فرکیشن سٹز باتھ اوسی شب مین نصف نصف گھنٹہ تک ہر دفعہ پچپن درجہ فہرن ہائٹ کی حرارت کے پانی مین لئے + اگلے دن اوسکی حالت بہت کچھ سُدھر گئی + چند دن بعد تمام درد رفع ہوگئے۔ اور چند ہفتے علاج کرنے کے بعد اوسکی حالت بالکل صحیح ہوگئی کیونکہ مرض کا سبب یعنی فارن میٹر پیڑو سے خارج کردیا گیا +

اس مرض کی حالتون مین یہ شفا یابیان میرے طریق علاج کی قیمت کو۔ بمقابلہ میڈیکل لوگون کی تمام علمی تحقیقاتون کے زیادہ صاف صاف بتلا رہی ہین اور اوسکی عمدگی کا ایسا ثبوت دے رہی ہین جسپر کہ اعتراض ہی نہین ہوسکتا +

زچّہ کا بخار۔ ہزارون آسودہ مائین ہر سال اس خوفناک مرض کا شکار ہوتی ہین جو مرض کہ بے رحم ہے اور کسی کو چھوڑنے والا نہین ہے۔ خوف اوسکا اسوجہ سے زیادہ ہے۔ کیونکہ انسانی امداد اسوقت تک اُسکا مقابلہ کرنے مین لاچار ثابت ہوئی ہے +

اس مرض کا اظہار اس امر کی پختہ علامت ہی کہ جسم فارن میٹر سے بہت ہی بھرا ہوا ہے + یہ خطرناک بخار صرف اوسی وقت ہو سکتا ہی جبکہ مادہ ناقص جسم کے اندر موجود ہی اور جوش مین آنا شروع ہو جاتا ہے + صرف وہی عورت زچہ پن کے بخار مین مبتلا ہو جاے گی جسکے جسم مین کہ بعد بچہ جننے کے فارن میٹر (مادہ فاسد - مادہ غیر) کی کافی مقدار مرض کو تحریک دینے والی باقی رہ گئی ہے + مثلاً یہ کسی طور سے ضروری نہین ہی کہ وہ خون جو کہ رحم مین رک جاتا ہی - یا کہ جھلی کا کوئی ٹکڑہ اول سڑنے (جوش مین آنے) لگے اور سڑنے کے بعد خود - فارن میٹر موجودہ پر اُس کو جوش مین لانے کا اثر ڈالے + پس اگر ہم چاہتے ہین کہ زچہ کے بخار کو آرام کرین تو ہم کو اسکے سبب یعنی فارن میٹر کو جسم سے خارج کر دینا چاہیے - اور یہ کام فرکیشن سٹز باتھ کے ذریعہ سے بہت آسانی سے کیا جا سکتا ہی +

امن امان کے ساتھ بچہ جننے کے اگلے دن ایک لیڈی زچہ پن کے سخت بخار مین مبتلا ہوئی - دایہ نے گرم گدیون کا استعمال کیا تھا - مگر بیشک بلا کسی نفع کے + وہ اوس بڑھی ہوئی اندرونی گرمی سے جو کہ جسم کے اندر فارن میٹر کے سڑنے سے پیدا ہوئی تھی ناواقف تھی یعنی اُس گرمی سے جو کہ قدرتاً ٹھنڈک پہونچانے سے رفع کیجا سکتی ہی + مینے مریضہ کو اس بات سے آگاہ کر دیا کہ مین اوسکی مدد تو ضرور کر سکتا ہون لیکن مجھے خوف ہے کہ وہ میری ہدایات پر عمل نکرے گی + اوسکا جواب تھا کہ "جو کچھ آپ چاہین وہ تجویز فرمائے - مین ہر ایک بات کرونگی" + پس مین نے اوس کے لیئے تین چار فرکیشن سٹز باتھ پندرہ ۱۵ سے تیس ۳۰ منٹ تک چونسٹھ ۶۴ درجہ فہرن ہائٹ حرارت کے پانی مین لینا تجویز کیئے + مگر چونکہ مریضہ کے لئے پانی کو حرارت[لہ] مذکورہ تک گرم کرنا دقت طلب تھا اوسنے

[لہ] یعنی ۶۴ درجہ فہرن ہائٹ تک - اس درجہ پر پانی چھونے مین گرم نہین ہوتا بلکہ سرد ہوتا ہی -

پانی اوسی درجہ کا لیا جیسا کہ نل سے آتا تھا (صرف پچاس درجہ فہرن ہائٹ کی حرارت کا) دیگر باتون مین میرے ہدایات پر من وعن عمل کیا گیا + زیادہ سرد پانی مین کچھ برائی نہ تھی بلکہ اس سے شفا جلد ہوئی۔ حالانکہ اسکے مقابلہ مین زیادہ گرم[۵۳] پانی شروع مین زیادہ خوش معلوم ہوتا + لیکن جہان کہ جسم مین مرض کو دور کرنے کی قوت بہت کم نہین ہو گئی ہو تو سرد پانی ہمیشہ زیادہ نفع بخشتا ہی + اٹھارہ گھنٹہ مین بخار کم ہو گیا اور مریضہ خطرہ سے باہر ہو گئی + ایک ہفتہ کے اندر وہ اپنے معمولی کاروبار کرنے کے لایق ہو گئی + اس موقع پر اس امر کا کہ فریکشن سٹز باتھ اپنا اثر تعجب انگیز تیزی کے ساتھ کرتے ہین ایک اور ثبوت موجود ہے + قدرتی آلات اخراج مواد کی جانب فارن مٹیر کھینچ لیا گیا تھا۔ اسکی وجہ سے اسکی آیندہ کی سڑن (جیسے کہ دوسرے بخار کی حالت مین) روک لیگئی تھی + غسلون کو کچھ عرصہ تک اور جاری رکھنے کے بعد۔ آخرش مریضہ بمقابلہ پیشتر کے بہت زیادہ تندرست ہو گئی + یہ بات معلوم ہوئی ہوگی کہ اس حالت مین بھی میرا علاج اوس علاج کے بالکل برعکس تھا جو کہ پرانے پیشہ ورون نے تجویز کیا ہوتا + جیسا کہ مین نے اکثر دیکھا ہی۔ ڈاکٹر لوگ یہ حکم دیتے ہین کہ مریض کے سر کو برف کی تھیلیون سے سرد کیا جاوے اور برخلاف اسکے پیرو کو گرم رکھا جاوے۔ اسکے ذریعہ سے جس چیز کو

(بقیہ نوٹ) اسقدر سرد جیسا کہ یہان جاڑون مین برتن کے اندر معمولی موسم کی سردی سے پانی سرد ہو جاتا ہی + ملک جرمن بمقابلہ یہان کے سرد ملک ہی اور معمولی پانی بہت سرد ملتا ہی اور اوسکو کم سرد کرنے کے لئے اوسمین کچھ گرم پانی ملانا پڑتا ہی۔ پانی پھر بھی سرد رکھا جاتا ہی صرف کم سرد کرلیا جاتا ہے کیونکہ گرم پانی سے فریکشن سٹز باتھ لینے کی ممانعت ہی۔ بلکہ صرف سرد ہی پانی مین لینا چاہیئے صفحات ۱۵۶ تا ۱۶۵ ملاحظہ فرمائیے + ۵۳ کم سرد کردینے سے مراد ہی ۱۲ ۵۳ کم سرد پانی سے مراد ہی ۱۲

کہ وہ لوگ رفع کرنا چاہتے ہین اوسی کو وہ بڑھا دیتے ہین + میرے لئے یہ بات ہمیشہ ایک راز کی بات رہی ہے کہ برف کی تھیلی کا استعمال سر پر ہمیشہ کیون کیا جانا چاہئیے۔ کیونکہ یہی طریقہ ہے جس سے کہ تمام خون اس جگہ (سر مین) لایا جا سکتا ہے+ اور ہر شخص اس امر کو جانتا ہے کہ سر کا کام مادّہ فاسد کو خارج کرنے کا نہین ہے۔ یہ کام صرف قدرتی آلات اخراجِ مواد کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے +پس برف محض سردی ہی نہین پہونچاتا ہے۔ بلکہ دماغ کو بے حِس کر دیتا ہے یعنی ٹھٹھرا دیتا ہے۔ اس سردی پہُنچانے کے عمل سے جو کمی کہ واقع ہوتی ہے اوسکو۔ جسم خون کی آمد۔ کو زیادہ کرنے کے ذریعہ سے صحیح حرارت جسمانی پیدا کر کے پُورا کرنے کی کوشش کرتا ہے+ لیکن اس طریقہ مین خون کا دماغ کی طرف بہنا قدرتاً حرارت مین ایک قسم کی بیشی پیدا کرے گا۔

پس باہر کی جانب تو ایک قسم کی حالت بے حِسی یعنے ٹھٹھراہٹ رہتی ہے۔ حالانکہ اندر کی جانب جَلا دینے والی گرمی موجود ہے+ اب اگر یہ دونون حالتین ایک دوسرے کی کمی و بیشی کو جلد ہی پُورا کرنے کے قابل نہو جاوین تو موت تیزی کے ساتھ واقع ہو جائیگی+

ایک اور واقعہ ہے+ ایک دن مجھے ایک لیڈی نے بُلایا جسپر کہ بچّہ جننے کے اگلے ہی دن زچّہ پن کا بخار حملہ آور ہوا تھا + حکما، جو کہ پروفیسران تھے اور اپنے پیشہ مین مستند گنے جاتے تھے۔ جنھون نے کہ اُسکا علاج کیا تھا۔ اس بخار کو جو کہ حالت حاد سے حالت مزمن مین تبدیل ہو گیا تھا۔ آرام نکر سکے تھے + آخرش قریب ایک ہفتہ کے علاج کرنے کے بعد دماغ پر اثر پڑا۔ اور مریضہ کو سرسام ہو گیا۔ پس حکما معالج کو جو کہ مریضہ کے گرد حاضر رہتے تھے موت کی آمد کا خوف ہوا+ جبکہ مین بجواب ایک تار کے اس مریضہ کے علاج کرنے کے لئے پہونچا تو ایسی افسوسناک حالت تھی جس مین کہ مریضہ مجھے ملی+ ظاہر

اول کام یہ تھا کہ پوشیدہ فرمن بنجار کو آرام کیا جاوے یہ کام مَین جلد ہی کرسکا + ایک ایک گھنٹہ تک چند فریکشن سٹز باتھز ہیرڈ کے اندر کی حرارت فرو کرنے کے لئے اور مریضہ کو صحیح دماغی حالت مین لانے کے لئے کافی ہوئے +

ضرور ہے کہ اس تھوڑے عرصہ مین جسم مادّہ ناقص سے جسنے کہ بنجار پیدا کیا تھا پاک ہوا تھا تاہم وہ لیڈی اب خطرہ سے نکل گئی تھی + اوسنے میرے بتلاتے ہوتے غسل اور مجوزہ غذا کا استعمال کچھ زیادہ عرصہ تک جاری رکھا۔ اور جیسا کہ مجھے اوسکے رشتہ داران ساکنان لیپزگ سے اکثر معلوم کرنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ وہ اوسوقت سے بہت عمدہ حالت تندرستی مین رہی ہے +

بلا تکلیف اور بیخطر زائیدگی کیسے ہو سکتی ہے؟

نیچر کی بادشاہت ہین۔ مدام حرکت کرنے والی عظیم دنیا مین۔ جو کہ دائمی اور غیر متبدل آئین کی پابند ہین۔ اُن صحیح حالتون کو جن مین ہر ایک جاندار زندہ رہ سکتا ہی صاف اور صحیح طور سے ظاہر کر دیا گیا ہے +

پہلے ہمکو اُن حالتون پر غور کرنا چاہئی جنمین وہ جانور جو آدمی کے میل ملاپ سے خراب نہین ہوئے ہین اپنے بچّے جنتے ہین +

اگر ہم ہرنی۔ خرگوش یا بلّی یا اور جانورون کو اونکی آزادی کی حالت مین خیال مین لائین۔ تو ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے جانور کبھی زائیدگی کے وقت کسی امداد کے محتاج نہین ہوتے۔ اور نہ اونکو زائیدگی مین کبھی تکلیف ہوتی ہی اور نہ زیادہ وقت لگتا ہے + ہم ایسا کہین نہین پاتے کہ زائیدگی کا وقت قریب آنے پر یہ جانور کسی قسم کا خوف یا بے چینی ظاہر کرتے ہون + یہ کام جو کہ انسانون کے لئے اکثر خطرناک ہوتا ہے جانور اوسکو بلا تکلیف کے کرتے ہین اور اونکی تندرستی مین کسی قسم کا نقص واقع نہین ہوتا +

ہمنے اکثر نہایت غور سے ایسے جانورونکی حالت کا مشاہدہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ دیکھا ہی کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ہی فوراً وہ اپنے معمولی کاروبار زندگی مین اس طور سے لگ

جاتے ہین کہ گویا کوئی بات ہی واقع نہین ہوئی۔ بجز اسکے کہ اپنے بچہ کی بہت ہی زیادہ خبر گیری کرنے کا اظہار کیا + ہمنے یہ کبھی نہین دیکھا کہ نیچر نے جیسا کہ تندرست جانورون مین دیکھنے مین آتی ہے کبھی اس طریقے سے انحراف کیا ہو + ہمکو ایک واقعہ ایک مادہ خرگوش کا یاد ہے۔ جو کہ دو بچے دیچکی تھی اور جس کے جننے کی حالت مین ایک شکاری مخل ہوا تھا + وہ فوراً ہی بھاگ گئی۔ گویا کہ وہ اپنی اصلی جسمانی حالت مین تھی۔ مگر گولی کا شکار ہوئی + اوس کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ گیابھن ہے اور اوسکا جسم چیرنے سے بچہ زندہ جسم سے نکالا گیا + دیگر دو بچے بھی جو پیدا ہو چکے تھے تلاش کرنے سے مل گئے +

برخلاف اسکے عورتون کی حالت مین آسانی سے زائیدگی ہونا بہت ہی شاذونادر واقعہ ہے + جبکہ ہم روزانہ دیکھتے ہین کہ عورتون کو بچہ جننے مین تکلیف ہوتی ہے۔ اسقاط حمل ہوتے ہین۔ اور دوران حمل مین روزانہ طرح طرح کی خرابیان وقوع مین آتی ہین تو ضرور ہم کو اس معاملہ پر بہت غور کرنے کی ضرورت ہے + بلا امداد دایہ کے بچہ پیدا ہونا ایک ایسی بات ہے جو مشکل سے آجکل خیال مین آتی ہے۔ اور حقیقت مین ولادت بجائے قدرتی کارروائی ہونے کے زیادہ تر ایک غیر قدرتی اور مصنوعی کارروائی ہوگئی ہے + علاوہ ازین نقصان دہ نتائج سے بچنے کے لئے عورت کو تھوڑے یا بہت دنون تک بعد بچہ جننے کے مجبوراً بستر پر رہنا پڑتا ہے +

نیچر کے غیر متغیر قانون سے ان جملہ انحرافات کا کوئی دقیق سبب ضرور ہوگا۔ وے ضرور اُن حالتون سے ظہور مین آتے ہین جو قوانین قدرت کے بالکل خلاف روان ہین + نیچر خود ایسی دقتین پیدا نہین کرتی۔ اوسکی کارروائی مین تبدل و تغیر نہین۔ انسان ہی

قدرت کی ترکیب ہین جو کہ مقررہ قاعدون کے تابع ہے دخل دیتا ہے اور اپنی جہالت سے نیچر کے کام کو بگاڑتا ہی + پس ایسا نہین کہ نیچر اور اوسکے قانون انسان کی بہبودی کے لیئے ناکافی ہو گئے ہون بلکہ انسان ہی اپنے آپ ہمیشہ عیوب کے نزدیک ہوتا جاتا ہے +

پس یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہی کہ قانونِ قدرت کو نہ ماننے کی سزا ابنای نوع انسان کو دمبدم جسمانی بربادی کے کنارہ کے قریب پہونچا دینے مین دیجاتی ہے + انسان جب سے نیچر کے راستہ سے ہٹنے لگا تب ہی سے وہ رفتہ رفتہ بیمار ہونے لگا اور مادّہ فاسد جسم مین جمع کرنے لگا + انسان نے جلد دریافت کرلیا کہ اوسکے اُن قوانین کو جو قدرت نے تجویز کئے ہین نہ ماننے نے اوسکی آیندہ نسل پر کسقدر اثر ڈالا ہے + جنت یعنی وہ دنیاوی خوشی جو انسان کو اس امر کے علم سے کہ وہ پُورا تندرست ہے ملتی ہے اور جو (پُوری تندرستی) کہ صرف جب ہی حاصل ہو سکتی ہی جبکہ انسان نیچر کے ساتھ بہت ہی موافقت سے رہے اور اوسکے قوانین کی پابندی کرے۔ انسان کے ہاتھ سے جاتی رہی +

تمام بیان جو اوپر کیا گیا ہی اوسکا خلاصہ کرنے سے ہم حسب ذیل معلوم کرتے ہین

واقعی تندرست مائین ہمیشہ ایام حمل کو آسانی سے گذارینگی۔ زائیدگی ہمیشہ بے خطر ہوگی اور بچّہ ہمیشہ تندرست پیدا کرینگی۔" لفظ "تندرست" یہان اوسی معنی مین سمجھنا چاہیے جیسا کہ کتاب ہذا مین مذکور ہو چکا ہی۔ یعنی مادّہ فاسد سے جسم کا قطعاً مبرّا ہونے کی حالت +

لیکن بچّہ صرف اوسی صورت مین واقعی تندرست ہوگا جبکہ اوسکا باپ بالکل مادّہ

فاسد سے بری ہو - نیچر ہمیشہ اُس حمل کو جو رحم کے اندر بڑھتا جاتا ہے والدین کے نفیس ترین اجزا سے بنانے کی کوشش کرتی ہے + بہت سے بچون کی حالت مین تو براہ راست وراثتاً مرض کے انکورون کا اونکے جسم مین آنا اس طور سے ہوتا ہے کہ اونکے والدین کے بعض بعض اعضا جو گربھادان کے وقت مرض کی حالت مین تھے یا فاسد مادّہ سے بھرے ہوئے تھے بچہ مین نقص کے ساتھ ظاہر ہوتے ہین پس بچہ ایک ناکمل بناوٹ کی حالت مین دنیا مین داخل ہوتا ہے + اب اگر بچہ مین فاسد مادّہ موجود ہے - جس کا نہونا فی زمانہ بوجہ ٹیکہ اور غیر قدرتی غذا کے علی طور سے ناممکن ہے تو یہ فاسد مادّہ ہمیشہ جمع ہونے کے لئے اور اپنا راستہ کرنے کے لئے اوسی طرف کو رجوع ہوگا جہان کہ اوسکو سب سے کم رکاوٹ ملے گی + پس یہ ٹہیک ٹہیک اونہین اعضا مین ہے جو بمقابلہ اورون کے کمزور پیدا ہوتے ہین جہان کہ مادّہ فاسد کی زیادہ سے زیادہ مقدار جمع ہووے گی + اس لئے بچّہ مین بھی ہم کو وہی مرض ملتا ہے جوکہ اوسکے والدین مین تھا لیکن قدرتی علاج کے ذریعہ سے اور قانونِ قدرت کی ہوشیاری کے ساتھ پابندی کرنے سے ہم تمام ایسے فاسد مادّہ کو نکالدینے کے قابل ہوتے ہین اور اسطرح آہستہ آہستہ اُن اعضا کو جو تندرست اعضا کے مقابلہ مین کمزور ہین یا جن مین مادّہ فاسد کے جمع ہونے کا زیادہ موقع ہے طاقت پہونچا سکتے ہین اور تندرست رکھ سکتے ہین + اس طریقہ سے ایک زیادہ تندرست اور زیادہ جفاکش قوم کسی زمانہ مین پیدا کردینا ممکن ہے +

بسا اوقات یہ دیکھنے مین آیا ہے کہ جہان والدین مین بہت سا مادّہ فاسد موجود ہے تو بچے بھی اُسی[۱] حالت مین دنیا مین آتے ہین + اونکے پھلون سے تم اونکو جانو گے "

---

[۱] یعنی بچون مین بھی پیدائش کے وقت اوتنا ہی [illegible] اوسی قدر مادّہ فاسد موجود ہوتا ہے جیسا کہ اونکو والدین مین

اس موقع پر سچائی کے ساتھ کہا جا سکتا ہے + بچون پر خلاف قدرت طرز معاشرت کے، نافذ کرنے کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ انسان کی قوم نسلاً بعد نسل زیادہ تنزل کرتی جاتی ہے + لیکن اور بھی اسباب ہین جو کہ تندرستی کو سخت نقصان پہونچاتے ہین +

ہم نیچر مین کہین اور کبھی نہین دیکھتے کہ بچہ جننے کی وجہ سے کوئی جانور بھدا یا بدشکل بھی ہو گیا ہو۔ لیکن انسان مین یہ بات کیسی مختلف ہے + یہ قریب قریب ایک قاعدہ ہو گیا ہے کہ ہر عورت صرف اول ہی بچہ جننے کے بعد زیادہ عمر کی معلوم ہونے لگتی ہے یا اوسکی شکل بدل جاتی ہے مثلاً پیٹ کے بہت بے موقع بڑھ جانے سے۔ اسکا الزام ہمیشہ حاملہ پن پر۔ ناامیدگی پر۔ اور بچہ کو دودھ پلانے پر لگایا جاتا ہے + ہر ایک مرتبہ بچہ جننے کے بعد زیادہ تر عورتون کی خوبصورتی مین دمبدم کمی آتی جاتی ہے باوجودیکہ وہ بلحاظ اپنے کاروبار و غذا کے بالکل صحت آور طریقون مین رہتی ہین +

مین اس موقعہ پر فوراً اسکا صرف ایک خاص سبب ظاہر کرونگا + ہم قدرت مین کہین نہین دیکھتے کہ سوائے انسان کے۔ بعد حاملہ ہو جانے کے۔ کوئی مادہ مجامعت کی طرف رغبت کرتی ہو۔ برخلاف اسکے وہ قطعی ایسا کرنے کی اجازت نہین دیتی + یہ بالکل قانونِ قدرت کے موافق ہے + مجامعت اس غرض سے ہے کہ عورت حاملہ ہو جاوے نہ صرف نفسانی خوشی کے لیئے + حالت مجامعت مین ہمیشہ خون کا دوران آلات تناسل کیطرف زیادہ ہوا کرتا ہے اور اگر عورت حاملہ ہو گئی ہے تو وہ دوران ہمیشہ رحم کے اندر ادھ بنے بچہ کے نشو و نما پر مضر اثر ڈالتا ہے + خود عورت کو بھی خاصکر نقصان ہوتا ہے کیونکہ قدرت ہمیشہ رحم کو ایسی چیزون سے صاف رکھنے کی کوشش کرتی ہے جو رحم کے اندر رکنے بچے

کے واسطے مضر ہون + قدرت کے اِس قانون کی حکم عدولی کا اثر عورتون پر یہ ہوتا ہے کہ اونکی جسمانی اصلی طاقت جلد گھٹنے لگتی ہے اور سیکڑون قسم کے تکلیف دہ امراض مخصوص بہ مستورات پیدا ہو جاتے ہین +

ایامِ حمل کی تکلیف دہ شکایتین اکثر نیچر کے قوانین کے خلاف اِس طریق مین عمل کرنے سے صریحًا ہوا کرتی ہین + پس ہم کو صبح کی قے۔ تتلی۔ درد دندان۔ رنگ کا تبدیل ہو جانا۔ حرارت اور سردی یکے بادیگرے۔ غم اور رونے کی طرف میلانِ طبیعت۔ اعصاب مین بڑی بے چینی۔ معمولی غذا سے نفرت اور غیر معمولی بھوک معلوم ہوتی ہے۔ بعض حالتون مین ممکن ہے کہ یہ شکایتین موروثی فاسد مادّہ کی وجہ سے ہون۔ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر عورت کی صحیح ذاتی عقل اوسکے ایک دفعہ حاملہ ہو جانے کے بعد اوس کو مکرر مجامعت کرنے سے روکتی ہے + یہ ہمارے آجکل کے رواج اور مردون مین غیر معمولی خواہش نفسانی ہی ہین جو کہ جسم کے فاسد مادّہ سے پُر ہونے کے باعث پیدا ہوتی ہین۔ جنکی وجہ سے کہ یہ خلاف قدرت طریقہ جاری ہے +

یہ بات بہت پُرانی ہے اور کسان لوگ اسکو خوب جانتے ہین کہ جب کبھی مویشیون مین خلاف قدرت خواہش نفسانی کے بڑھنے کا ظہور ہوتا ہے تو وہ ضرور اِس بات کی علامت ہے کہ اونمین کوئی بیماری پیدا ہوگئی ہے + اور یہی حالت انسان کی ہے جیسا کہ ہر شخص اپنے آپ کو دیکھ کر جان سکتا ہے + ہم کو اس موقعہ پر اُس اعتدال سے بڑھی ہوئی شہوت کا جو مریضان سِل کو ہوا کرتی ہے صرف ذکر کر دینا ہی ضروری ہے +

تندرست آدمیون مین جو خواہش نفسانی ہوتی ہے وہ اُس بے قابو و بے لگام شہوت سے بالکل مختلف ہوتی ہے جو فی زمانہ اکثر ہمارے دیکھنے مین آتی ہے + تمام عشقی خیالات سے پاک۔

غیر قدرتی خواہش سے مبرّا۔ خواہش نفسانی انسان مین بھی صرف واسطے قایم رکھنے اپنی نسل کے موجود ہے + یہ خواہش کبھی ایسی ضرورت کی حد تک نہین پہونچنی چاہئی جو کہ اگر کچھ عرصہ تک پوری نہو تو باعث بے چینی ہو جاوے + صرف وہی آدمی اس حالت کا موازنہ کر سکتا ہے جو تندرست ہے اور اپنے جسم کو بذریعہ غیر محرک اور قدرتی خوراک کے پاک[لہ] رکھتا ہی + پس وہ شخص جو کہ اپنی مرضی کو قدرت کے خلاف نہین چلانا چاہتا ہے۔ وہ شخص جو اپنے جسم پر قابو رکھنا چاہتا ہی تاکہ اوسکی خواہش نفسانی مناسب حدود کے اندر رہے۔ تاکہ وہ بات جو دیگر حالتون مین بہت تکلیف دہ ہوتی اوسکے لئے نفع بخشے۔ تو ایسے شخص کو چاہئے کہ پھر نیچر کی طرف رجوع ہو + اگر وہ اُن قواعد تندرستی پر عمل کرے جو ہمنے بتلائے ہین اور اس طرح سے اپنے جسم کو فاسد مادہ سے پاک کر دے تو وہ اُس شی کو حاصل کرے گا جو اوسکو سُکھی اور سنتشٹ (قانع) بنائے گی +

اِس زمانہ مین ہم خلافِ قدرت قسم قسم کی زائیدگیان دیکھتے ہین۔ اول تو اسقاط حمل اور ولادت قبل از وقت نظر آتی ہین + کہین اولٹی طرف سے بچہ پیدا ہوتا ہی۔ کہین بچہ پہلو کے بل اندام نہانی تک پہونچتا ہے + کہین ہم کو غیر معمولی بڑے سر والے بچے نظر آتے ہین حالانکہ اونکی زائیدگی کا راستہ اسقدر تنگ ہوتا ہے کہ اونکی زائیدگی بلا مصنوعی[عہ] امداد کے ناممکن ہوتی ہے + بعض حالتون مین دردِ زہ کی حرکت ضرورت سے زیادہ کمزور ہوتی ہے۔ غرضکہ بہت سے ایسے خلافِ قدرت وقوعے صادر ہوتے ہین جو کہ سب اس طور سے سمجھائے جا سکتے ہین کہ وے ماں مین کسی نہ کسی قسم کے فاسد مادہ

[لہ] یعنی مادّہ فاسد سے پاک رکھتا ہی ۱۲ [عہ] باہر سے دوسرے کی مدد سے مثلاً راستہ کشادہ کرکے یا عمل جرّاحی کرکے +

کے جمع ہونے اور بچے مین موروثی مادّہ فاسد کے آجانے کی وجہ سے ہوتے ہین +

رحم مین بچہ کے بے موقع ہو جانے کا یہ سبب ہوتا ہے کہ یا تو مان مین فاسد مادّہ کا اجتماع ہوتا ہے یا وہ ایامِ حمل مین خصوصًا اول کے نصف زمانہ حمل مین کوئی نامناسب کام یا شغل کرتی یا رکھتی ہے + مادّہ فاسد کے اجتماع یا کسی نامناسب شغل سے بچہ اپنی جگہ سے محض آگے کو ہٹا دیا جاتا ہی جسکی وجہ سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور تن جاتا ہے + جب عورت کا بچہ پیدا ہونے کا راستہ فاسد مادّہ کے اجتماع سے تنگ ہو جاتا ہے تو یقینی زائیدگی مین مشکل ہو گی + بچہ بھی خود مادۂ فاسد سے ایسا بھرا ہوا ہو سکتا ہے (فرض کرکے کہ والدین بھی ایسی ہی حالت مین تھے) کہ پیدایش کے وقت وہ قد و قامت مین معمول سے زیادہ ہو۔ خصوصًا بلحاظ قدامت سر کے + یہ بھی قدرتًا زائیدگی مین تکلیف دہ ہوتا ہے + بچہ پیدا ہونے کے راستہ مین فاسد مادّہ کا جب اجتماع ہوتا ہے تو گویا تمام پٹھون۔ نسون اور رگون مین اسقدر فاسد مادّہ گھس جاتا ہے کہ وہ ورم کی ہوئین معلوم ہوتی ہین اور اونکا لچیلا پن[1] بہت کم ہو جاتا ہے + برعکس اسکے آسان اور بلا تکلیف زائیدگی کے لئے یہ لازمی ہے کہ تمام جسم بلفظ تندرستی کے صحیح معنی مین کامل تندرستی کی حالت مین ہو +

ہر پٹھہ جسمین کہ مادّہ فاسد موجود ہے اپنے فعل طبعی کی قابلیت مین بہت نقصان اوٹھاتا ہے۔ اور جیسے کہ دردِ زہ کی حالت مین اگر یہ اینٹھ کر سکڑے اور اِس سے کام بمقابلہ اُس قدر کام کے جسقدر کہ اسکی مادّہ سے بھری ہوئی حالت

---

[1] یعنی اونکی وہ قوت جسکی وجہ سے کہ وے زور پڑنے سے بڑھ جاتی ہین اور زور کم ہونے سے پھر سکڑ کر اصلی حالت پر آجاتی ہین۔ جیسے کہ ربڑ کھینچنے سے بڑھ جاتی ہی اور چھوڑنے سے پھر اصلی حالت پر پہونچ جاتی ہے +

اسکو کرنے کی اجازت دیوے زیادہ لیا جاوے تو درد زیادہ پیدا ہوگا + اس طور سے سخت تکلیف بچہ جنّنے کے وقت ہمیشہ مادّہ فاسد یا ہمارے معنی مین مرض کے موجود ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے + بچھڑی[لہ] کا بعد زائیدگی کے اندر لگا رہنا بھی اسی کے سبب سے ہوا کرتا ہے + اس بات کا کہ تمام عورتین جنمین مادّہ فاسد کا بوجھہ موجود ہے زائیدگی سے نہایت ہی خوف کھاتی ہین ہم کیا تعجب کر سکتے ہین + مگر یہ خوف اونکا کسی طور سے فطری نہین ہے + بلکہ صرف مادّہ فاسد کی موجودگی کا نتیجہ ہے + واقعی تندرست عورت اس بے چینی کی حالت سے ناواقف ہی۔ فکر یعنی جتنا ہماری عقل طبعی کا آوازہ ہے۔ جو (آواز) اگرچہ اکثر دبی ہوئی رہے۔ تاہم ایسے نازک موقعون پر جیسا کہ زائیدگی کا وقت۔ ہم کو صاف بتلاتی ہی کہ ہمنے اپنے جسم اور تندرستی کا جو نیچر نے ہم کو عطا کئے ہین بیجا استعمال کیا ہی + مگر فی زمانہ وہ کون شخص ہے جو کہ اس آوازہ کے معنی کو صحیح طور سے سمجھا سکتا ہو + اگر کوئی شخص اب بھی اعتراض کرے اور کہے کہ باوجود ان سب باتون کے بہت سے موقعے بیشک ایسے ہین کہ جہان عمل جراحی یا ہاتھ لگانا زائیدگی مین لازمی ہے تو اوسکو واقعہ مندرجہ ذیل کا مطالعہ کرنا چاہیئے +

ایک عورت ۲۷ سالہ جو کہ دوسری بار بچہ جنّنے کو تھی دو رات اور دو دن درد زہ مین کاٹ چکی تھی مگر تو بھی بچہ نے رحم مین حرکت نکری + دایہ کی راے تھی کہ ڈاکٹری امداد کی ضرورت ہے ورنہ بچہ پیدا ہونا غیر ممکن ہے + ایک نہایت ہی

[لہ] وہ شی ہے جس سے بچّہ رحم سے لگا رہتا ہی اور بعد پیدا ہونے کے یہ نکل جاتی ہے مگر حالت مرض مین دیر تک باہر نہین نکلتی +

ہوشیار ڈاکٹر جو کہ عورتون کو بچہ جنانے مین بہت مشہور تھا بلایا گیا + چار گھنٹہ تک اوسنے طرح طرح کے آلات کا استعمال کیا اور آخرش یہ فیصلہ کیا کہ بچہ کے ٹھیک جگہ مین نہونے کی وجہ سے - اوسکا پیدا ہونا بلا اوسکی مان کو خطرہ مین ڈالنے کے غیر ممکن تھا + بیچاری عورت کہنے لگی کہ بمقابلہ اُن تکلیفات کے جو زائیدگی مین اس امداد کی وجہ سے مجھے سہنا ہونگی مین مرنا پسند کرونگی + بلا کچھ کئے ہوئے حکیم یہ کہکر کہ چونکہ بچہ باہر نہین نکل سکا عورت مرجاوے گی - رخصت ہوا + لیکن قدرت نے تجویز خلاف اس ڈاکٹر دایہ گر کے کی تھی + بعد ۲۴ گھنٹہ متواتر دردِ زہ ہونے کے بچہ بغیر کسی عمل جراحی کے محض دایہ کی امداد سے ہی پیدا ہو گیا + یہان کسنے زیادہ کام کیا - اُس مشہور ڈاکٹر نے یا کہ سیدھی سادی نیچر نے ؟ لیکن غیر قدرتی اعمال جراحی بغیر اپنے خراب نتائج پیدا کئے ہوئے نرہے - اُس عورت کو بعد بچہ پیدا ہونے کے ۹ ہفتہ تک بیمار پڑا رہنا پڑا اور اوسکی زندگی کی بھی امید نرہی تھی + اوزارون کے عمل نے اوسکو قریب قریب لنگڑا کر دیا تھا اور یہ صرف اوسکا مضبوط جسم ہی تھا جسنے کہ آخرش اوسکو آرام کر دیا +

مین تسلیم کرتا ہون کہ بنی نوع انسان کے عموماً عرصہ دراز سے تنزل کر جانے کی وجہ سے زائیدگی کے وقت ایسی پیچیدگیان واقع ہو جاوین کہ جن کو نہ تو ڈاکٹر نہ دایہ رفع کر سکے + تجربہ سے مینے یہ راے قایم کی ہے کہ ایسے موقعون پر سب سے بہتر یہ ہے کہ سب باتون کو چپ چاپ ہو کر نیچر پر چھوڑ دیا جائے + کوئی دوسرا اُس سے بہتر امداد نہین کر سکتا + دردِ زہ کے عمل کی سستی[1] کو امداد پہونچانے کے لئے مجھے فریکشن سٹز باتھ سے بڑھکر

---

[1] مطابقت معلوم ہوتا ہی کہ جب دردِ زہ کے باعث بھی اعضا اپنا فعل طبعی ٹھیک نہین کر سکتے اور بچہ خود پیدا نہین ہوتا یعنی اعضا مین کافی قوت بچہ کے پیدا کرنے کی نہین رہتی تو انکو اس فعل پر پھر رجوع کرنیوالا کوئی دوسرا ایسا طریقہ نہین ہی جیسا کہ فریکشن سٹز باتھ +

کوئی اور عمدہ ذریعہ معلوم نہین۔ شکم کے گرد مٹی کے پٹون (دیکھو صفحہ ۱۶۴) کا باندھنا بھی نہایت تسکین دہ اور علاج کرنے والا طریقہ ہے + تر پنڈول یا چکنی مٹی ایک سن کے کپڑے پر پھیلائی جاوے۔ مگر بہت پتلی تہ مٹی کی نہو۔ اور مٹی کی جانب سے اوسکو شکم پر لگا دیا جاوے اور اُسکے اوپر ایک اُون کا کپڑا باندھ دیا جاوے + پنڈول ہر گھنٹہ یا دو گھنٹہ مین تبدیل کردین +

پیدایش کے وقت طریقۂ عمل جرّاحی جلد اختیار کرنے کی وجہ سے ہزارہا عورتین قبل از وقت قبر مین داخل ہوئی ہین + کسقدر خوشی بہت سی مصیبت زدہ ماؤن کو ہوگی اور کسقدر مصیبت سے بہت سے گھر بچ جاوین گے اگر بجاے مرد دایہ کے جسکو عمل جراحی کا خبط ہوا کرتا ہے۔ ہر ایک چیز ہماری مادر مہربان نیچر کے ہاتھ مین چھوڑ دیجاوے + اگر عورت اس حالت مین پہونچے کہ جہان زائیدگی بلا استعمال اوزارات کے غیر ممکن ہے تو اسمین ہمیشہ عورت کا ہی قصور ہے + اوسکے پاس کافی عرصہ سے وسائل ایسے موجود تھے کہ جنسے وہ آسانی کے ساتھ بچہ جننے کے لئے طیار ہو سکے۔ کیونکہ اوسکو جلد معلوم ہو گیا ہوگا کہ وہ حاملہ تھی + اوسکو واقعی جاننا بھی چاہئے کہ ان عطا کئے ہوئے وسائل کا استعمال کیونکر کرین اور اونکا سب سے عمدہ استعمال صحیح وقت پر کیونکر کیا جاوے + ہر شخص جو میرے طریقہ علاج سے واقف ہے وہ اس امر کو سمجھتا ہے کہ آسانی سے بچہ جننے کے لئے کیا کرنا چاہئیے + گزشتہ چند سالون مین اور بہت سے واقعے پیش آئے ہین جو کہ میری تعلیم کو اور بھی مضبوط کرتے ہین + ان مین سے کبھی ایک دفعہ بھی ایسا نہین ہوا کہ میرے فرکیشن سٹز باتھ اور تجویز کی ہوئی غذا نے اپنے عمل مین ناکامیابی پائی ہو + ہر جگہ جہان کہین کہ میرے طریقے سے

ٹھیک وقت پر کام لیا گیا ہے زائید گیان تعجّب خیز آسانی کے ساتھ اوسکی وجہ سے ہوئی ہین +

اُن خطوط شکریہ مین جو میرے پاس آئے ہین ہر جگہ میرے فزیکشن سٹز باتھز کا پُر تاثیر ہونا کامل طور سے تسلیم کیا گیا ہے + بہرکیف یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ تکلیف دہ زائیدگی کو روکنے کا مناسب وقت مین بندوبست کرنا زیادہ آسان ہے بمقابلہ اسکے کہ عین وقت زائیدگی مین امداد حاصل کیجائے + زائیدگی کے وقت کی مصنوعی امداد کی ضرورتون کا دمبدم ترقی کرنا اس امر کو بہت صاف اور سچے طور سے بتلا رہا ہے کہ مرض مزمن واقعی استحکام کے ساتھ پھیل رہا ہے۔

وہ لوگ جو بے خطر زائیدگیان اور تندرست بچّون کی آرزو رکھتے ہین اونکو چاہیئے کہ سب باتون سے اول یہ بات دیکھین کہ خود اونکا ہی جسم بوقتِ مجامعت مادّہ فاسد سے بری ہے یعنی تندرست ہے + اور کوئی شخص خود جبہی تندرست ہو سکتا ہے جبکہ اوسکے جسم سے (بیشتر کا) تمام مادّہ فاسد خارج کر دیا گیا ہے اور آیندہ کے لئے اوسکا جمع ہونا اُن قواعد پر چل کر جنکا ذکر کتاب ہذا مین کیا گیا ہے رُوک دیا گیا ہے +

میرے زیر علاج ایک عورت رہی تھی جو کہ عرصہ سے مرض وجع مفاصل (گٹھیا) مین مبتلا تھی + اوسکے جسم مین۔ خاصکر پیڑو مین بار مادّہ فاسد کا بہت تھا + اوسکے پانچ بچّے پیدا ہو چکے تھے اور ہر زائیدگی بہت ہی تکلیف کے ساتھ ہوئی تھی + بچّہ پیدا ہونے مین دو دن سے تین دن تک لگ جاتے تھے۔ دردہاے زہ کا عمل اسکے لئے یعنی بچہ پیدا کرنے کے لئے ناکافی ہوتا تھا + پس ہر دفعہ اُس عورت کو بہت ہی سخت درد اوسوقت تک سہنا پڑتا تھا جب تک کہ مرد دایہ اپنے زنبور کی مدد سے بچہ پیدا نکرا

سکتا تھا + چھٹی بار اپنے ایام حمل مین اُس عورت نے میری صلاح پر عمل کیا اور دو تین فرکشن سٹز باتھز روزانہ لئے - نتیجہ یہ ہوا کہ چھٹی بار کی زائیدگی جو کہ دیگر حالت مین سب سے زیادہ مشکلات کے ساتھ ہوتی - سب زائیدگیون سے زیادہ آسانی کے ساتھ ہوئی + زائیدگی مین مشکل سے ایک گھنٹہ لگا ہوگا - دردہاے زہ ابتداً معقول سلسلہ مین ہوئے اور ایسے ہوتے کہ نہین ہونے کے برابر تھے +

(آیندہ رپورٹ ہاے شفایابی حصہ چہارم مین ملاحظہ فرمائے)

وہ عورت بھی اس کامیابی کو خیال مین نہ لاسکتی تھی + قبل زائیدگی کے جب مَین نے اُس سے کہا تھا کہ ایسا ایسا نتیجہ ہوگا تو اوسنے طنزاً یون کہا تھا کہ آپ بغیر درد کی زائیدگیان ایجاد کر سکین گے + بعد کو اوسنے مجھسے افسوس ظاہر کیا کہ اوس کی عمر ایسی رہی تھی کہ وہ آیندہ اور ایکبار حاملہ ہونے کی امید کر سکے - اور اسوقت جبکہ وہ بلا تکلیف بچہ جننا جان گئی تو اوسکو اور زیادہ بچے پیدا کرنے کی آرزو ہوئی + اوسکو اور بھی زیادہ حیرت ہوئی جبکہ اسمرتبہ وہ بچہ کو اپنا دُودھ پلا سکی - اِس خوشی کو اوسنے کبھی پیشتر حاصل نہ کیا تھا +

اور اِن سب باتون کا درحقیقت سبب بھی قدرتی ہی تھا - اُس عورت نے جسوقت سے کہ میرے طریق علاج کا ذکر سُنا تھا اوسیوقت سے نیچر کے مطابق زندگی بسر کری تھی اور میرے مجوزہ غسل باقاعدہ لئے تھے + اوسکا جسم جو کہ پیشتر (مادۂ فاسد سے) بہت بھرا ہوا تھا اُنکی وجہ سے مادۂ فاسد سے کسیقدر اچھے طور سے صاف ہوگیا - دماغی اور جسمانی قابلیت مین ترقی اس سے صریحاً نظر آنے لگی +

ایک دوسری عورت نے بھی جسنے کہ میری صلاح سے دورانِ حمل مین میرے

طریق علاج پر عمل کیا تھا۔ ایسے ہی عمدہ اور خوش نتائج حاصل کئے تھے + سات ماہ تک علاج کرنے کے بعد بچہ پیدا ہوا اور زائیدگی مین بھی واقعی تکلیف نہوئی۔ صرف آدھ گھنٹہ اوسمین لگا اور کوئی دایہ بھی موجود نہ تھی +

ایک اسی قسم کا قابل اطمینان واقعہ ایک لیڈی کی حالت مین ہوا جسنے کہ ایسا ہونے پر مجھے مندرجہ ذیل خط شکریہ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء مین تحریر کیا تھا۔

” میری عمر ۲۸ سال کی ہے۔ اور پندرہ سال کی عمر سے مین خرابی مثانہ و گردون مین مبتلا رہی تھی + اس شہر کے ٹی[1] انسٹیٹیوٹ مین ابتداءً آٹھ ہفتہ تک رہی تھی۔ نتیجہ صرف یہ ہوا تھا کہ میری سوزش مثانہ اس عرصہ مین اور بھی زیادہ ناقابل برداشت ہوگئی تھی + صرف لیٹی ہی رہ سکتی تھی۔ کیونکہ کھڑا ہونا یا چلنا بوجہ بہت ہی سخت درد کے ناممکن تھا +

” یہ حالت چار ہفتہ تک رہی تھی۔ پس مین ایل[2] محلہ مین جو کمزور مریضون کو رکھکر علاج کرنے کی جگہ ہے وہان گئی جہان کہ معقول عرصہ تک قیام کرنے کے بعد میرے تکلیف دہ عارضہ کو چندے سکون حاصل ہوا + مگر چونکہ کسی نے کبھی میرے مرض کی جڑ کا علاج نہین کیا تھا میرا مرض ایک سال کے اندر ہی زیادہ قوت کے ساتھ عود کر آیا + اسوقت مین شہر حمبنٹز مین قیام کر رہی تھی اور پس وہان کے شفاخانہ کو مجھے جانا پڑا جسمین کہ مینے زائد از تین ماہ قیام کیا + بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے

---

[1] اُس انسٹیٹیوٹ کے نام کا حرف اول ٹی (ٹ) تحریر کر دیا گیا ہے۔ نام پورا ظاہر نہین کیا گیا ہے +

[2] محلہ کے نام کا اول حرف لکھدیا ہے یعنی ایل (لام) نام پورا ظاہر نہین کیا گیا ہے +

میرا علاج سیلی سیلک ایسڈ[1] - اور لیونر کاسٹک[2] - گدیان اور بجلی[3] کے ذریعہ سے ہوا + پس مین اپریل نشتاع مین شہر لیپزگ کو گئی اور پھر وہان مجھے شفاخانہ جانا پڑا + یہان چار ہفتہ تک میرا علاج رحم کے کسی مرض کا کیا گیا - اسمین بھی کوئی کامیابی نہوئی اکثر مین یہ بھی نہین سمجھ سکتی تھی کہ شفاخانہ سے اپنے گھر تک کیسے جاسکونگی کیونکہ درد بہت ہی زیادہ تہا +

شفاخانہ مین کوئی صورت آرام نہ دیکھ کر مینے شفاخانہ چھوڑدیا - اور چار سال تک ڈاکٹر ایم[4] ساکن شہر لیپزگ کے ہاتھون سے شفا پانے کی جستجو کرتی رہی + انھون نے میرے سوزش مثانہ وسوزش رحم کو اچھا کردیا اور تین سال متواتر مجھے فرینزینس باد[5] کو بھیجا جہان مینے کینپھڑ اور چیری بیٹ سے غسل کئے اور پانی بھی پئے + لیکن اسسے کوئی مستقل افاقہ نہوا + فرینزینس باد کے آخری مرتبہ قیام کی حالت مین میرے معالج نے اس جگہ (لیپزگ) بھیجا کیونکہ اوسکی رائے مین عمل جراحی کی بڑی ضرورت تھی + ڈاکٹر ایل - ساکن شہر لیپزگ نے میرے اوپر آپریشن (عمل جرّاحی) کیا - اور سردست میری حالت قابلِ برداشت ہوگئی + تاہم میری پرانی بیماری مجھے ہمیشہ موجود ہی معلوم دیتی تھی - اور مجھے صاف طور سے یہ بات معلوم ہوتی تھی کہ عمل جرّاحی کی ذریعہ سے میرا مرض کس طور سے دبادیا گیا ہی - لیکن جسم سے جڑ سے نہین نکالا گیا + وقتاً فوقتاً

---

[1] ایک قسم کا تیزاب ہی - [2] ایک قسم کا چاندی کا تیزاب ہی - [3] یعنی بجلی کی کل سے جیسا کہ اکثر دیکھنے کا اتفاق پڑا ہوگا جس سے کہ ڈاکٹر لوگ بعض قسم کے درد کا اور اعصابی خرابیونکا علاج کرتے ہین +

[4] ڈاکٹر صاحب کے نام سے شروع کا حرف لکھدیا گیا ہی پورا نام نہین ظاہر کیا گیا ہی +

[5] ایک مقام کا نام ہے +

مجھے گدیان اور شمل اوسی کے وسائل کا استعمال بغرض حصول آرام کرنا پڑا + آخر کار مین پھر ڈاکٹری امداد حاصل کرنے پر مجبور ہوئی - شہر لیپزگ کے ڈاکٹر زڈ کے پاس مین گئی لیکن ایک سال کے علاج کے بعد بھی آرام معلوم نہوا + آخرش ڈاکٹر زڈ نے کہا کہ میرا مرض فلوٹنگ کڈنی[1] (متحرک گردہ) کا مرض ہے - اور یہ کہ اب اور زیادہ کوئی بات کرنے کو باقی نہین رہی - لیکن اُنھون نے کہا کہ بہر صورت مجھے اوس شہر کے رہنے والے پروفیسر - ایس سے مشورہ لینا چاہیئے + اس جنٹلمین نے بھی پورے ایک ہفتہ تک میرا امتحان کیا اور اوسکے بعد یہ کہا - یا کہ آیندہ کوئی امداد کرنا ممکن نہین اور مجھے رخصت کیا +

اسطور سے نا امید ہو کر دو سال گزرے کہ ماہ جولائی مین - مین آپکے زیر نگرانی آئی + علاج کے شروع سے کے ہی ایام مجھے اُن ناقابل برداشت درد سے نجات بخشنے کے لئے کافی ہوئے اور مین چار ہفتہ مین پھر کام کرنے لگی - آپکے طریق علاج سے مین اپنی تندرستی اور قوت اسوقت تک قایم رکھ سکی ہون +

علاج کے اول ہی سال کے درمیان میری جسمانی حالت ایسی تازہ اور مضبوط معلوم ہونے لگی کہ باوجود اسکے کہ ہر چہار طرف سے مجھے باز رکھا گیا اور حکماء کی رائے تھی کہ مین عمل زائیدگی سے بامن گذر سکونگی - مینے اپنی شادی کرلی + آپکے مشورہ اور خود میرے تجربہ نے مجھے (اس سے) بہتر تعلیم دی اور ہر ایک بات اوسی طرح سے واقع ہوئی جیسا کہ آپنے پیشتر سے کہدیا تھا + مینے شادی کی اور آپکی ہدایات پر اپنے ایام حمل مین من وعن عمل کیا اور سب لوگون کو حیرت مین ڈالنے والی بڑی آسان اور بے خطر زائیدگی بغیر امداد دایہ عمل مین آئی + یہ کل باتین مجھے آپکے ہی سیدھے سادے طریق علاج کی بدولت میسر ہوئین +"

لیپزگ (مسز) لوی پی -

---

[1] ایک - اور دا ہنا گردہ بلا سبب ظاہری متحرک ہو جاتا ہے جسکے باعث کمر پر دہیما درد جو دبانے اور ہلانے سے زیادہ اور چت لیٹنے سے کم ہو جایا کرتا ہے

ولادت کے بعد کا انتظام

واقعی تندرست عورت کو نسبت اس بات کے کہ بعد ولادت اوسکو کیا انتظام کرنا چاہیئے کسی مشورہ کی بھی کوئی ضرورت نہین ہی + صرف جانور ہی نہین بلکہ اکثر غیر مہذب قومون مین بھی عورتین فوراً بعد ولادت کے اوٹھکر اپنے معمولی کاروبار مین مصروف ہوجانے کے لایق ہوجاتی ہین + لیکن یہ بہت کم دیکھنے مین آتا ہے کہ مہذب قومون کی عورتین ایسا کرسکین۔ برخلاف اسکے یہ ایک رواج ہوگیا ہی کہ بعد ولادت کے اونکو بہت عرصہ تک بستر پر رکھا جاتا ہی + پہلے نو دن معمولی[ملہ] ایام تھے اب اکثر اطبا بارہ روز بتلاتے ہین + ایسا کیا جانے کی وجہ اسقدر والدہ کی کمزوری نہین ہی جتنا کہ وہ غیر معمولی آہستگی جس سے کہ اعضائے تناسل اپنی اصلی حالت پر آتے ہین + لیکن یہ زیادہ عرصہ تک بستر پر پڑا رہنا بہت طریقون سے بلاشبہ بہت مضر صحت ہی + کیونکہ جسم کے کام نکرنے سے ہاضمہ مین خرابی آجاتی ہے اسوجہ سے غذا کے جزو بدن ہونے کی کارروائی مین کمزوری ہوجاتی ہے۔ یہ بات سخت قبض ہوجانے سے جو ایسے وقت مین قریب قریب ہمیشہ واقع ہوتا ہے پایہ ثبوت کو پہونچتی ہے + اوسی کے ساتھ قبل اسکے کہ اعضاء تناسل اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہین بستر کو چھوڑنا بھی مضر ہے جس سے کہ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہی جیسا کہ اکثر اُن عورتون مین دیکھنے مین آتا ہے جنکے کئی کئی بچے ہوچکے ہین +

[ملہ] یعنے بستر پر رہنے کے ایام مقررہ ۱۲

مین نے اس بات پر بہت غور کیا کہ وہ کونسا سب سے بہتر طریقہ ہے جس سے یہ برائی بغیر عورت کے اتنے زیادہ دنون تک پلنگ پر رکھنے کے رفع ہو جاوے ۔ اور مینے ایک نہایت ہی سادہ طریقہ دریافت کیا ہے اور وہ ایسا ہے جسمین کہ غیر معمولی کامیابی حاصل ہوئی ہے +

عورت کو چاہئے کہ بچہ جننے کے بعد اتنی دیر تک جتنا کہ اوسکو ضروری معلوم ہو فوراً آرام لیوے ۔ اور اگر وہ تھوڑی سی نیند لے سکے تو بہت ہی مفید ہوگا + اوسکے بعد چاہئے کہ خوب اچھی طرح اپنے تئین دھووے جو فرکشن سٹز باتھ سے کر کے سب سے عمدہ طریقے مین کیا جاسکتا ہے + پانی کی حرارت قریب ۳۷ سے لے کر ۷۷ درجہ فہرن ہائٹ تک ہونی چاہئے + اور بیٹھنے کی جگہ کے اوپر ایک انچہ سے لیکر تین انچہ تک پانی رکھا جاوے (صفحہ ۱۵۸ لغایت ۱۶۰ دیکھو) بعد غسل کے ایک پٹی پیٹ کے گرد خوب مضبوط باندھنی چاہئے + وہ سن کے مسام دار[1] کپڑے کی ہونی چاہئے جسمین باندھنے کے لئے ڈوریان لگی ہون + پٹی باندھنے کا طریقہ تصویر سے ظاہر ہوگا + ڈوریان اول کیواڑ کے دستہ یا کنڈہ مین باندھی جائین اور پٹی دوسرے سرے سے پیٹ کے چارون طرف مضبوط پکڑ کر اس طریق سے لپیٹی جاوے کہ عورت برابر گھومتی جاوے جب تک کہ تمام پٹی

---

[1] مسام دار سن کے کپڑے کی پٹیان جنکا کہ ذکر آیا ہے ۔ لوئی کوہنی صاحب کے کارخانہ سے ہمیشہ دستیاب ہو سکتی ہین بغیر سلائی کی اور بغیر گوٹ لگی ہوئی ہوتی ہین قیمت اونکی ایک شلنگ اور چھ پنس ہے یعنی قریب ایک روپیہ دو آنہ کے + ذرا چھیدری بناوٹ کے سن کے کپڑے سے ایسی پٹیان بنائی جاسکتی ہین ۔ کوئی پانچ گرہ چوڑی پٹی کافی ہوگی ۔ کپڑا اوسی قسم کا ہونا چاہئے جیسا کہ بوریون کا ٹاٹ مگر اس سے ذرا باریک ہو ۔ اگر کسی ٹاٹ کے کارخانہ مین ایسی پٹیان بنوائی جاوین تو اونمین گوٹ کی ضرورت نہین ہے اور نہ کنارہ موڑنے کی ضرورت ہے +

ولادت کے بعد کا انتظام

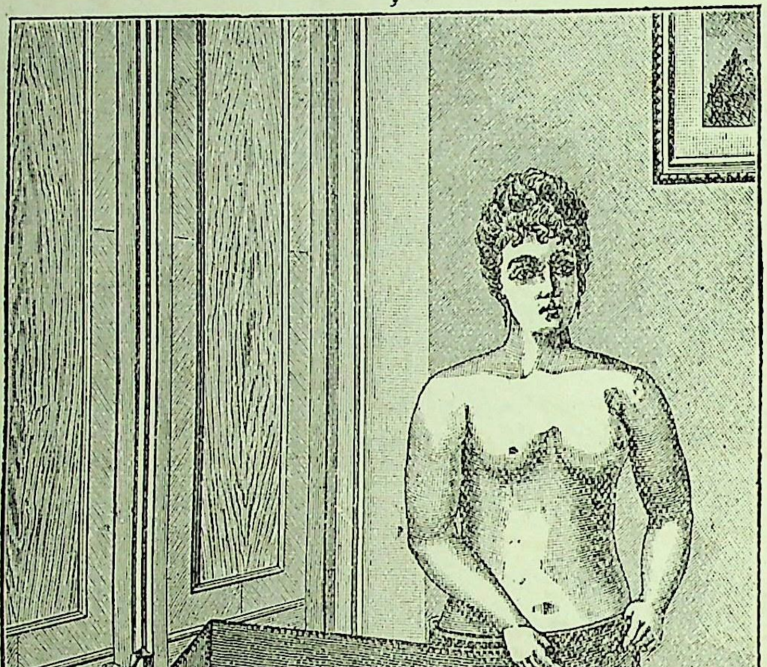

اوسکے چارون طرف لپیٹ نہ جاوے - اور تب ڈوریان باندھی جائین + اس ذریعہ سے اندرونی اعضا کو پورے طور سے ضروری سہارا ملتا ہے اور عورت اسکے بعد بلاخوف پلنگ سے اُٹھ سکتی ہے - مگر شرط یہ ہے کہ وہ اور سب طرح سے کافی طاقت معلوم کرتی ہو + اگر اوسے کچھ تکلیف معلوم ہو تو تیسرے یا چوتھے دن تک پٹی نہ باندھنی چاہیئے + پٹی تین چار ہفتے تک متواتر بندھی رہنی چاہیئے + اگر اور کسی قسم کی کوئی شکایت نہین ہے تو بجز پٹی کے اور کسی چیز کی ضرورت نہین - لیکن اگر حرارت معلوم ہو تو مذکورہ بالا غسل کا لینا اور مٹی کی پٹی کا باری باری سے باندھنا جاری رکھنا چاہیئے + (مقابلہ کرو صفحات ۱۶۴ و ۴۹۱) + اس طریقہ سے جسم کو پسینہ جلد آئیگا - پس بخار کم ہو جاوے گا اور کمی کو پورا کرنیوالا ضروری عمل ہونا شروع ہو جاویگا +

اگر ممکن ہو تو مان کو چاہیئے کہ بچہ کو دودھ پلائے + بے اعتدالی کے ساتھ کھلانے اور پینے سے یا ایسے ہی دیگر طریقون سے دودھ نہین بڑھایا جا سکتا - بلکہ برخلاف اسکے ایسا کرنے سے غالبًا دودھ کم اوترے گا + یہان پر بھی مثل اور موقعون کے قدرتی قاعدہ کی پابندی کرنا چاہیئے یعنی کھانا پینا صرف اُسوقت جبکہ بھوک اور پیاس لگے + بیشک مان کو قدرتی غذا کا استعمال واجب ہے - اُن ماؤن مین جو کچھ درجہ تک بھی تندرست ہین اس غذا سے بہت کافی اور اعلے درجہ کا دودھ پیدا ہوگا - (مقابلہ کرو صفحہ ۴۷۴ و ۴۷۵)

شروع کے چند مہینون مین شیرخوار بچہ کا علاج۔

بچّون کی پرورش

اگر ہم غور سے قدرت (نیچر) کے طریقے کو دیکھین اور مان اور بچّہ کے رشتہ کو خیال کرین تو ہم کو فوراً دریافت ہوتا ہے کہ ایک عرصہ باہم دونون مین ایک قریبی تعلق ہونا لازمی ہے۔ شروع کے چند سالون مین خصوصاً شیرخوار بچہ کا تعلق اپنی مان سے نہایت ہی زیادہ قریب کا ہی جو شروع مین گرمی حاصل کرنے کی وجہ سے ضروری ہے، شیرخوار بچہ کو اُسکی مان سے علیحدہ کرنا اور اُسکو اُس گرمی سے جو اوسکی تندرستی کیلئے بڑی مفید ہی محروم کرنا ایک سخت غلطی ہی + بدقسمتی کی بات ہے کہ بہت زیادہ مائین اس اہم امر کو قطعی نظرانداز کرتی ہین +

مجھے یاد آتا ہے کہ ایکدفعہ مجھے ایک خاندان مین بُلایا جہان سب سے چھوٹے بچے کی نسبت جسکی عمر صرف تین ہفتہ کی تھی یہ شکایت تھی کہ وہ خاموش اپنے بستر نہین لیٹتا اوسکی مان بہت مضطرب تھی۔ زیادہ تر وجہ پریشانی کی یہ تھی کہ بچّہ کا ہاضمہ بھی بالکل نادرست تھا + مان کی قدرتی گرمی اور تین روزانہ فریکشن ہپ باتھز سے بچہ کو آرام ملا اور اوسکی تندرستی صحیح حالت پر آگئی +

بچّون کی پرورش۔ جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہین بہت سی ماؤن کو فی زمانہ یا تو قطعی دودھ نہین اوترتا یا اگر اوترتا ہی تو بہت ہی کم۔ اور یہی وجہ ہی کہ آجکل اسقدر

کمزور اور ناتوان بچے نظر آتے ہین + مان کے دُودھ کی بجاے سب سے بہتر شے دایہ کا دُودھ ہے + لیکن دایہ کے دُودھ سے یہ خواہ مخواہ لازم نہین آتا کہ بچہ کی صحت جسمانی ضرور محفوظ رہے گی (درست رہیگی) کیونکہ اگر دایہ تندرست نہین ہی تو ضرور بچہ کے جسم مین علاوہ پیدایشی فاسد مادّہ کے جو اوسکے اندر ہے اور زیادہ فاسد مادّہ جمع ہو جاے گا + یہ درست ہے کہ ہم بذریعہ سائنس آف فیشیل اکسپرشن دایہ کی حالت کی جانچ کر سکتے ہین + لیکن سچ تو یہ ہی کہ درحقیقت تندرست دایہ کا ملنا بہت دشوار ہی + اکثر تو بچون کی پرورش خلاف طریقہ قدرت کے کیجاتی ہی اور عموماً غذا نہ تو صحیح طور سے منتخب کی جاتی ہے اور نہ مناسب طریقے سے تیار ہی کی جاتی ہے + اگر گاے کا دُودھ دیا جاے تو اوس کو صرف گرم کر لینا کافی ہی - پکانا نچاہیے - کیونکہ پکے ہوے دُودھ کا ہضم کرنا بہت زیادہ دشوار ہی + نقصان دہ کیڑون کا ضایع کرنا اس موقع پر کوئی قابل توجہ بات نہین ہی اور اسکا ثبوت آسان ہے +

سب سے زیادہ مفید اور صحت بخش قدرتاً وہ غذائین ہین جو سب سے زیادہ آسانی سے ہضم ہو سکتی ہین اُسوقت تک جب تک کہ ہاضمہ درست ہی ہضم کرنے والے عرق ہین کافی قوت تمام اس مادّہ کو خارج کرنے کی ہوتی ہی جو جسم کے واسطے مُضر ہی + کچّا دُودھ نہایت ہی سریع الہضم ہوتا ہے اور جوش کیا ہوا دُودھ بہت دیر تک معدہ مین رہتا ہی اور اِس لیے اُس سے بہت زیادہ تیز جوش بمقابلہ اوسکے کہ جو معمولی غذا سے ہوتا ہی پیدا ہوتا ہے +

اسمین قطعی شبہ نہین ہوسکتا کہ یہی وجہ بچّون کی بہت سی بیماریون اور اونکے روز افزون اموات کی ہے بچون کی غذائین اور اور اشیاء کے جو ہر ہی روز افزون معدہ کی بیماریون کا باعث ہین - اونسے بچہ کا معدہ پھیل جاتا ہے - ہاضمہ ناقص ہو جاتا ہے اور اُس سے نہایت

سبے چینی پیدا ہو جاتی ہے + دُودھ جو موافق ہدایات پروفیسر ساکس لیٹ کے جوش کیا جائے یا صاف کیا ہوا اور جما ہوا دُودھ جسکی آجکل پادری صاحبان بہت سفارش کرتے ہین بچّون کے واسطے ایسا ہی مضر ہی جیسا کہ دُودھ آگ پر جوش کیا ہوا + کیونکہ درحقیقت جس چیز کو ذی علم اطبّا جوش دینے کے ذریعہ سے دفع کرنا چاہتے ہین اوسی سے دُودھ سریع الہضم ہوتا ہے جونہین دُودھ ہاضمہ کی نالی مین پہونچتا ہی اوسمین گرمی آجانی شروع ہو جانی چاہیئے + نتیجہ مین ہم واقعی یہ کبھی نہین پاتے کہ دُودھ مین قبل اسکے کہ بچہ اوسے پئے ہوا لگتی ہو + دُودھ ایک مقوّی عرق ہی اور وہ براہ راست مان کی چھاتی سے بچہ کے جسم مین بلا ہوا لگے ہوئے پہنچنا چاہیئے + جب ہی کہ دُودھ سے ہوا ملتی ہی تو اوسمین ایک قسم کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہی جسکا اثر بچّہ کے ہاضمہ پر خراب ہوتا ہے + لیکن جبکہ دُودھ تازہ ہو تو یہ تبدیلی قابل لحاظ نہین + مگر ہر حالت مین احتیاط ضروری ہے کیونکہ گائے بھی غالبًا فاسد مادّہ سے خالی نہوگی + یہ خیال کرنا محض غلطی ہے کہ ایک موٹی تازی گائے جو جاڑون اور گرمیون مین گؤشالا مین بندھی رہتی ہی وہ سب سے عمدہ دُودھ دیتی ہی + برخلاف اسکے ایسی گائے کا جسم فاسد مادّہ سے پھولا ہوا ہوتا ہے اور اوسی کے مطابق اوسکے دُودھ مین بھی ضرر رسان اثر ہوتا ہے + سچ تو یہ ہے کہ تمام دنیا کو وہ چیز پینا پڑتی ہی جو فاسد مادّہ سے پُر ہوتی ہے کیونکہ تندرست گائین شایستہ ملکون مین بہت ہی کمیاب ہین + گائے کے دُودھ کی بجائے سب سے بہتر چیز جَو کے آٹے کی لپسی ہوتی ہے + یہ لپسی عمدہ جو سے بلا خشک کئے ہوئے ۔ مگر تلخ نہو جَو کے آٹے سے بنانی چاہیئے اور چھلنی مین اوسکو چھان لینا چاہیئے + اوسمین نمک گھی یا شکر ملانا نہین چاہیئے + جَو کا آٹا ہر جگہ تھوڑا بہت خشک کر لیا جاتا ہے اسوجہ سے کہ وہ فروخت ہونے کے قبل زیادہ

عرصہ تک اچھا رہے + مگر اس سے آٹے مین اوسکے ہضم ہونے کی قابلیت مین کمی ہو جاتی ہے اور پس وہ بچون کی غذا کے لایق نہین رہتا + جیٔ کا آٹا خشک کیا ہوا نہونا چاہیئے + جہان کہ ایسا آٹا دستیاب نہو سکے - تو سب سے بہتر یہ ہی کہ چھڑی ہوئی جیٔ خرید لی جاوے اور اُسکو جوش دے کر اوسکا مانڈ نکال لینا چاہیئے + اگر یہ بھی میسّر نہو تو چھلکے سمیت جیٔ لیکر ہاون دستہ مین کچل لیجاوے یا چکی مین دَل لیجاوے اور پھر مانڑ نکلنے کے لئے اوس کو جوش دے لیا جاوے + یہ آش (مانڈ) تمام آشون سے بچون کے لئے اچھا ہے لیکن اسمین جیٔ کے دلنے کی دقّت ہی + بہرکیف اس بات سے کسی کو بیدل نہونا چاہیئے کیونکہ چند مرتبہ کی آزمایش کے بعد وہ پہلے سے آسان معلوم ہونے لگے گی + مینے اس مضمون پر اور عموماً بچون کی پرورش کے بارہ مین اپنے رسالہ "بچون کی پرورش" نامی مین جسکا ذکر آچکا ہے بہت وضاحت کے ساتھ بحث کی ہے +

یہ نہایت افسوسناک ہی کہ اتنی زیادہ ماؤن کو اپنے بچّون کی تعلیم و تربیت بہت تکلیف دہ معلوم ہوتی ہے + لڑکے پڑھتے ہی نہین اور اونکے خیالات ہمیشہ کسی اور چیز پر لگے رہتے ہین - وہ بے تمیز تند خو اور بد مزاج پائے جاتے ہین - اور باوجود ان باتون کے بھی اونکے والدین اور اوستاد اونکی تعلیم دینے مین نہایت جانفشانی کرتے ہین + یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بات کی وجہ کہ تعلیم دینا ایسا مشکل کیون ہو جاتا ہے نہین بتلائی جاسکتی اور کیونکہ اسکا کوئی سبب دریافت نہین ہو سکتا تو اسکا باعث آخرش زمانہ کا مزاج ہی بتلا دیتے ہین - اور ذرا اس بات کی طرف توجہ نہین کرتے کہ اسکا کوئی اور ہی سبب ہی + جب کبھی کہ کم سنی کے جسم مین مادّہ فاسد ہوتا ہے تو دماغ

اور تمام جسم کے فعل پر غیر قدرتی اثر پڑتا ہے اور اوسمین تبدیلی واقع ہوتی ہے + اگر برخلاف اوسکے فاسد مادّہ کا بوجھ علیحدہ ہوجاے تو پوری قدرتی حالت تندرستی کی حاصل ہوجاوے گی + مینے اپنے مطب مین اکثر دیکھا ہے کہ جن لڑکون کی تربیت بہت ہی خراب ہوئی ہے وہ میرے علاج کے ذریعہ سے غایت درجہ سنجیدہ اور غایت درجہ باتمیز ہوگئے ہین + وہ لڑکے جو قطعًا کچھ نہین پڑہتے تھے اور گھنٹون آسان سے آسان سبق لئے ہوئے بیٹھے رہا کرتے تھے۔ جسم سے فاسد مادّہ کے خارج ہوجانے پر اور سے اَور ہوگئے + اور وہ پڑہنے اور جلدی سمجھنے کے پھر قابل ہوگئے۔ سُست اور کاہل نہ رہے اور ہر طرح سے اپنے والدین کی خوشی کا باعث بنے + جو شخص یہ جانتا ہے کہ تندرست بچون کی تربیت دینے مین کیسی خوشی حاصل ہوتی ہے اور اوسمین کسقدر کم تکلیف اور دقت اوٹھانا پڑتی ہے۔ وہ اپنے لئے اُن ابتدائی امور کے حاصل کرنے مین جو ایسی خوشی کے لئے ضروری ہین یقینًا غفلت نکرے گا + یہ جملہ والدین کا ایک فرض ہی کہ وہ میرے طریقۂ علاج اور خصوصًا میرے طرزِ تشخیص سائینس آف فیشیل اکسپریشن کو سیکھین + امر آخرالذکر[لہ] مین اونکے پاس فورًا اور بلا ذراسی بھی غلطی کے اپنے بچون مین مادّہ فاسد کے ہر ایک قسم کی موجودگی کے دریافت کرنے کا ذریعہ موجود ہے +

ایک نہایت ضروری اور اہم امر اَور ہی جو کسی طرح سے بھی نظر انداز نکرنا چاہیئے + میرا اشارہ آجکل کے نوجوانون مین روز افزون خواہشِ مجامعت اور اوس کے

[لہ] یعنی سائنس آف فیشیل اکسپریشن ۱۲

قدرتی نتیجے یعنی جلق سے ہے +

یہ ایک افسوس کی بات ہی کہ آجتک اس نوعمری کے گناہ کی اصلیت ٹھیک ٹھیک دریافت نہین ہوئی بخلاف اوسکے لوگ بیہودہ شرم کی وجہ سے غلطی مین پڑکر ایسے معاملات کے تمام تذکرون کو روکتے ہین + یہ بُرائی اس طریقہ سے کبھی دُور ہوگی + وہ شخص جوکہ دنیا کو ترقی دینا چاہتا ہی اوس کو دنیا کی غلطیون کو صاف طور پر ظاہر کرنا پڑے گا + دیہات مین جہان کہ قدرت (نیچر) اور عمل[لہ] ابتک ساتھ ساتھ چلتے ہین - یہ عرصہ دراز سے جیسے کہ صفحہ ۴۸۶ و ۴۸۷ پر بیان کرآئے ہین جان لیا گیا ہے کہ جانورون مین زیادہ خواہش مجامعت ہونا ایک حالت بیماری کی علامت ہی + آدمی بھی ٹھیک ٹھیک اون ہی آئین قدرت کا تابع ہے - خواہ بعض لوگ اوسکے (انسان کے) قدرت مین ایک مخصوص جگہ رکھنے اور پس اوس کے مخصوص ہی قوانین قدرت کے پابند ہونے کی نسبت کچھ ہی کہین + ٹھیک ٹھیک جیسے کہ جانورون مین بیماری کی حالت (یعنی جسم مین مادۂ فاسد کا ہونا) جیساکہ اوپر ثابت ہوچکا ہے غیر معمولی خواہش مجامعت کو پیدا کرتی ہے - ویسے ہی حالت انسان کی بھی ہے + جلق صاف علامت اِس امر کی ہے کہ اعضاے تناسل مین مادۂ فاسد بھرا ہوا ہے + اگر یہ فاسد مادہ آہستہ آہستہ جسم سے خارج کردیا جائے تو غیر معمولی خواہش بھی خودبخود دُور ہوجاوے گی + بچون کو اپنے اعضاے تناسل سے کھیلنے پر بیت مارنا (جیسے کہ بہت سے والدین مارتے ہین) بالکل بیکار ہے + متواتر کھجاہٹ

[لہ] نیچر یعنے قدرت کے قاعدون پر عمل +

دُور کرنے کا صرف یہی علاج ہے کہ اوسکا سبب دُور کرین یعنی مادّہ فاسدہ کو خارج کرین + اگر بچون کی قوتِ ارادہ کو تقویت دیکر ہم اونسے اس بُرائی کو رُکوا بھی دین یا تاہم اوسکے واسطے جو اندرونی جبر ہے وہ موجود رہے گا اور اسوقت تک قایم رہیگا جب تک کہ اُسکا سبب دُور نکر دیا جاے +

میرے مدت کے تجربہ نے جو مجکو جلق کرنے والون کے علاج مین حاصل ہوا ہے مجھے یقین کامل دلادیا ہے کہ ہمارے فریکشن باتھ اور غیر محرک غذا اور قدرتی طرز معاشرت کے سواے اور کوئی عمدہ علاج اسکا نہین ہی + پس ہمارا طریقہ علاج **بچّون مین ایک اعلے درجہ کے اخلاق کی ترقی پیدا کرنیکا ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہے** +

اور یہ امر اسقدر بےحد ضروری ہے کہ ہر شخص اس بات کو اپنا فرض مقررہ سمجھے کہ وہ اوسکی سچّائی کی نسبت اپنا اطمینان کلی کرلیوے +

(حصّہ سوم ختم ہوا)

حصہ چہارم

رپورٹ ہاے شفایابی و چٹھیات شکریہ

اُن ناظرین کو جو کہ زیادہ دُور مقامات مین رہتے ہین۔ اصلی واقعات سے یہ بات دکھلانے کے لئے کہ کیسے تعجب انگیز کامیاب نتائج میرے طریق علاج کے ذریعہ سے حاصل ہوئے ہین۔ مَین اس موقع پر زائد از یک صد سچّی رپورٹ ہاے شفایابی اور چٹھیات شکریہ جو کہ جملہ قسم کے امراض کے متعلق ہین شائع کرتا ہون + زیادہ حصّہ ان اسناد کا بالکل بغیر طلب کئے ہوئے پہنچا ہے + میری خواہش دلی ہے کہ بیمار انسان کے نفع کے لئے اس **نیو سائنس آف ہیلنگ** کی سچائیون کے پھیلانے مین یہ چٹھیات شکریہ و رپورٹ ہاے شفایابی اپنا حصّہ لیوین +

نمبر۱۔ نروس ڈیبلٹی (اعصابی کمزوری) نیند کا نہ آنا۔ انتڑیون کی مزمن سوزش۔ سنگِ جگر + مسز آر لہ کو تکلیف اونچی آنتون مین سوزش مزمن کی تھی اور

لہ مسز یعنی میم صاحبہ اور آر انگریزی کا ایک حرف ہے اور اُن میم صاحبہ کے نام کا اول حرف ہے جنکا ذکر اس موقعہ پر کیا گیا ہے + آیندہ دیکھنے مین آویگا کہ عورات و مردون اور مقامات کے پورے نام ظاہر کرنے کی بجاے اونکا اول حرف تحریر کیا گیا ہے آیندہ مسٹر یعنی صاحب اور مسز یعنی میم صاحبہ اور مس یعنی کنواری لڑکی جہان کہین یہ الفاظ ہون سمجھنا چاہئے

بغیر استعمال ادویات و پچکاری (عمل) کے اونکو دست نہین آتا تھا + ساتھ ہی اسی کے اونکو سنگ ہائے جگر کی بھی تکلیف تھی + ماہ بماہ اونکا پیٹ بڑھتا گیا یہانتک کہ اونکی حالت قابل برداشت نہ رہی - اونکو گھبراہٹ بہت ہی زیادہ تھی - کچھ نیند نہ آتی تھی اور عملاً وہ بھوک نہ لگنے کے اونکے جگر کے مقام پر بوجہ سنگ ہائے جگر کے درد کی شکایت تھی اونکے حکماے معالج نے سنگ جگر کے لئے آخری علاج عمل جرّاحی تجویز کیا + لیکن اعمال جرّاحی کی ناکامیابی کے بارہ مین وہ اسقدر زیادہ سُن چکی تھین کہ اس افسوسناک حالت مین وہ مجھ سے امداد کی متلاشی ہوئین +

دو لغایت پانچ فرکیشن باتھ کا روزانہ لینا - ایک یا دو اسٹیم باتھ کا ہر ہفتہ مین لینا اور بغیر گوشت والی غذا - یہی پھر میرے یکسان طریق علاج مین آرام کرنے والے وسائل تھے + اول ہفتہ مین افاقہ آہستگی سے ہوتا رہا + دوسرے ہفتہ مین بھوک ست - و مین اور نیند اعتدال پر آگئین - تیسرے ہفتہ مین اعصابی خرابی جاتی رہی + چوتھے ہفتہ خاص بات یہ ہوئی کہ بہت زیادہ مقدار مین بہت ہی خراب بدبودار سیاہ رنگ کا (سٹرا ہوا) ایسا پاخانہ جیسا کہ ہیضہ مین ہوا کرتا ہے آیا + اس عرصہ مین جسم کا بوجھ تیس پونڈ (۱۵ سیر) گھٹ گیا اور پیڑو جو کہ پیشتر بہت ہی بڑا تھا اب صحیح حالت پر آگیا + پانچ ہفتہ بعد سنگ ہائے جگر گھلنے لگے اور پیشاب مین صاف صاف بشکل ریزہ نظر آتے تھے + سات ہفتے مین مریض کو شفا ہوگئی +

نمبر ۲ - پھیپھڑے کی سوزش - سرد پاؤن - معدے کی خرابی - مرض جگر - فیرن جائٹس یعنی فیرنکس کی سوزش + مسٹر ایچ متوطن ایل عمر ۲۷ سال نے امراض مذکورہ مین میرے طریق علاج کا استعمال کیا - فریکشن ہپ باتھ سر خاص

توجہ کری اور بعد کو فریکشن سٹز باتھ وغیر محرک غذا استعمال کی + آرام بہت ہی جلد ہونے لگا + ہاضمہ کو اور معدہ کی شکایت کو دوسرے ہی دن افاقہ ہوا جسکی وجہ سے دیگر شکایات مین بعد کے دنون مین برابر افاقہ ہوتا رہا - تین ہفتے کے بعد مریض کی تمام بیماریون کو شفا ہوگئی اور اُس کو سب سے زیادہ تعجب اس بات کا ہوا کہ اوسکے پاؤن نے پھر اپنی صحت کی گرمی کی حالت بغیر کسی مقامی علاج کئے ہوئے حاصل کرلی +

نمبر۳ + سرطان - برازیل کا رہنے والا ایک شخص عمر ۲۵ سال ایسے سرطانی پھوڑون مین مُبتلا تھا جو کہ آٹھ سال سے بڑھتے چلے جاتے تھے اور اب گردن سے پیٹ تک پھیل گئے تھے + کھانا کھانے کے بعد اونمین سے ہمیشہ خون نکلتا تھا - اور مریض کے حلق سے ایسی سخت بدبُو نکلتی تھی کہ اوسکے پاس کوئی نہین آسکتا تھا + ایسی حالت مین یہ کونسی بڑے تعجب کی بات تھی کہ مریض ہر وقت خودکشی کے خیال مین گرفتار رہتا تھا +

اُس مریض نے اپنے چند واقفکارون کے ہمت دلانے کی وجہ سے جنکو میرے طریق علاج سے آرام ہوا تھا اس علاج کی بھی آزمایش کا مصمم ارادہ کیا + شروع کے تین ماہ مین جبکہ سرطانی گمڑیان درو کر کے منتشر ہوتی گئین اوسکی حالت زیادہ خراب ہوتی ہوئی معلوم ہوتی + باوجود اسکے اوسنے استقلال رکھا اور آخرکار اپنی حالت مین بہتری دیکھی + ایک سال کے اختتام پر وہ نوجوان شخص پھر اچھا ہوگیا + اسوقت وہ ایک مضبوط خوش مزاج اور اس نیو سائینس آف ہیلنگ کے لیئے رستہ بتلانے والا سرگرم شخص ہوگیا ہے +

نمبر۴ - یرقان - کمزوری - مختلف قسم کے درد سر + ۱۸۸۶ء کے موسم بہار مین مسز ال - ساکن لیبزگ کی دختر نوجوان نے بڑی سستی - کام سے بے رغبتی -

عام کمزوری - دردِ سر - قصہ مختصر طبیعت کے تمامتر خراب ہونے کی شکایت کرتی + چند دنون بعد آنکھہ کی سفیدی زرد ہو گئی اور مرض کا یہ رنگ جلد ہی تمام چہرہ اور گردن پر اور بالآخر تمام جسم پر پہیل گیا + اُسی کے ساتھ یہ بات بھی عیان تھی کہ وہ لڑکی ایک اونچے درجے کے بخار مین مُبتلا ہے جو کہ پیڑو سے شروع ہو کر تمام جسم مین پہیل گیا ہی اور پہر صورت اوسنے اپنا اظہار باہر کی جانب سر مین یا مطابق کارروائی سڑن یا جوش کے جو اوسمین ہو گیا ہے + غیر محرک غذا کا استعمال اور تین فریکشن باتھہ کا سڑے ہوئے مادّہ کے نکالنے کے لئے روزانہ لینا ہی علاج تجویز کیا گیا + دو ہفتہ مین یرقان کو بالکل شفا ہو گئی +

نمبر ۵ - ہڈی کے اوپر کی گھڑیان - مسٹر اے - ایچ - ساکن ڈبلیو کو عارضہ ہڈی پر اُسکو زائل کرنیوالے دانون کے نکل آنے کا تہا - اُسکا علاج الوپیتہیک طریق پر آیوڈوفارم - کاربولک ایسڈ - کروسیو سبلیمیٹ وغیرہ سے زائد از نو مہینے تک بغیر کامیابی کے کیا گیا تہا + دونون ٹانگون پر کئی بار عمل جرّاحی ہو چکا تہا اور ہڈی کے کئی ٹکڑے کاٹ کر علیحدہ کئے جا چکے تھے + اس مقامی علاج کے کرنے سے مریض کی حالت ایسی خراب ہو گئی تھی کہ وہ اب بالکل نہ چل سکتا تھا + ایسی حالت مین اس مریض کا علاج مینے اپنے ہاتھہ مین لیا + تین ماہ مین ٹانگون کے زخم اچھے ہو گئے اور اسفنج کی مانند اور پہولی ہوئی ہڈیان - سخت اور پتلی ہو گئین + مریض جلد پھر چلنے پہرنے کی قابل ہو گیا اور تین ماہ مین وہ یہ کہہ سکا کہ اوسکو شفائے کلّی ہو گئی ہے +

نمبر ۶ - عرق النساء - لُنجاپن - لنگڑاپن - ایک لڑکا عمر ۱۲ سال مسمّی آسوالڈ ریڈ ساکن کے - بعد مُبتلا ہونے سخت سردی مین جس کے ساتھ کہانسی بھی تھی - مرض عرق النساء

مین بیمار رہا + مختلف حکما کے غیر قدرتی علاج بادویات اور گھٹنے بڑھنے ولے پلنگ وغیرہ کے علاج سے اوسکی بیماری اسقدر خراب ہوگئی تھی کہ اس غریب بچہ کا کوٹھا بالکل سخت اور نہ جنبش کرنیوالا ہوگیا اور اسنے اُسکو بالکل لنگڑا کردیا + داہنی ٹانگ بمقابلہ بائین کے زیادہ تپلی تھی اور کمتر بڑھی تھی +

سخت اور معذور ٹانگ کا مینے کوئی مقامی علاج نہین کیا بلکہ خاص شفا بخشنے والے فریکشن باتھ اور غیر محرک غذا کا استعمال تجویز کیا + اس علاج کے نتائج جلد معلوم ہوئے + پندرہ روز مین بغیر گھوڑیون یا چھڑیون کی امداد کے وہ چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا + ایک ماہ مین اُسکا سخت کُولہا پھر اوسط درجہ ملایم ہوگیا اور لنجے پن کا تمام نشان جاتا رہا + یہ ٹانگ ایسی ہی آسانی سے ہلائی جاسکتی تھی جیسے کہ بائین + چھ ماہ مین ٹانگ اور پاؤن کے وہ حصّے جو کہ بڑھنے سے رہگئے تھے پھر پوری صحیح حالت پر آگئے +

نمبر۷۔ عام کمزوری۔ دردہائے کمر۔ سرد ہاتھ اور پیر۔ آسانی کے ساتھ نائیدگی۔ کمی خون۔ مسز۔ ای۔ ساکن ڈبلیو نزد پی ایک پورے سلسلہ امراض مین مُبتلا تھی۔ اور حمل سے بھی تھی + ڈاکٹر لوگ اوسکی کچھ بھی امداد نہ کرسکے تھے اور پس اوسنے اپنی آخری امید میرے طریق علاج پر قایم کری + مینے ایک ہپ باتھ اور دو فریکشن سٹز باتھ ہر روز لینا اور اوسکے بعد اپنے تئین دُھوپ مین گرم کرلینا اوسکے لئے بتلایا + علاوہ اسکے سادی سے سادی غیر محرک غذا بتلادی + چھ ماہ بعد مسز ای۔ پھر میرے پاس آئی اور مجھ سے حسب ذیل رپورٹ دی۔ (اوسنے کہا) کہ اوسنے میری ہدایات پر من وعن عمل کیا تھا اور ایک ہفتہ کے اندر ہی تندرستی مین ترقی معلوم

ہوئی- اور یہ ترقی بڑھتی گئی جسقدر کہ زیادہ دنون تک یہ علاج اوسنے جاری رکھا+ ایک ماہ گذرا کہ اوسکے ایک بچہ پیدا ہوا اور دائی کو اسمین تعجب ہوا کہ اس مرتبہ کی زائیدگی مین اوسکو سب مرتبہ سے زیادہ آسانی ہوئی + پیشتر کے موقعون پر اُٹھری کے خارج ہونے مین ہمیشہ تکلیف ہوا کرتی تھی- اسکے خارج ہونے کے وقت ہمیشہ بہت گاڑھا اور سڑا ہوا خون جایا کرتا تھا- اس مرتبہ کوئی دقت نہوئی + بچہ بھی پورا تندرست تھا + پیشتر اوسکے بچہ کے لئے کافی دودھ نہوتا تھا- اس مرتبہ دودھ اوسکے کافی موجود تھا + پہلے سے اوسکی بھوک بھی زیادہ بہتر تھی + اوسنے صاف طور سے یہ دیکھ لیا کہ یہ طریقۂ زندگی محض زیادہ سادہ ہی نہ تھا بلکہ معمولی طریقے سے بہت زیادہ تندرستی دینے والا بھی تھا+

نمبر ۹- گلٹی کا پھوڑا + ایک لڑکی مسماۃ ای- کے عمر ۹ سال کے بائین جانب گردن کے ایک گلٹی مین ورم آگیا یہ کچھ عرصہ مین بڑے انڈے کی برابر بڑھکر ہوگئی + بیٹھتے روزانہ ہیپ اور سٹز باتھ ہر ایک قریب قریب آدھ گھنٹہ تک دینا بتلائے- پھر جزوی اسٹیم باتھ ہر ہفتہ مین دو بار + اسی طور سے اسکے مناسب غذا بھی تجویز کردی+ اول پھوڑے کا رنگ بڑا سرخ تھا کچھ عرصہ بعد نیلگون ہوگیا + بعد اسکے کہ علاج کوئی تین ہفتہ تک جاری رہا ہو اول بچہ کو اسٹیم باتھ (بجائے بھپارہ غسل) ناگوار معلوم ہوئے- اسکا سر چونکہ پھوڑے کی وجہ سے ایک جانب کو جھک گیا تھا پس اُس کو وہ حرکت نہ دیسکتی تھی + بجائے اسٹیم باتھ کے گرم پانی کی گدیونکا استعمال کیا گیا پانی اوسیقدر گرم جسقدر کہ کھال برداشت کرسکتی تھی + ماؤف ناقص کی نقل و حرکت اب بہت صاف طریقے مین معلوم ہوسکتی تھی کیونکہ پیپ کھال مین کو رستی تھی اور اُس کپڑے مین جو کہ گردن کے گرد لپٹا ہوا تھا

لگ گئی تھی حالانکہ اس جگہ کوئی سُوراخ کھلا ہوا نہ تھا + آخرش دو چھوٹے چھوٹے سوراخ تقریباً مٹر کے دانہ کی برابر نمودار ہوئے اور اونمین سے کچھ مقدار پیپ کی خارج ہوئی + پھوڑا قد مین اب تیزی کے ساتھ کم ہو گیا لیکن ایک دوسرا اور ہو گیا + مگر آخرالذکر بعد خارج کرنے اپنے مواد کے۔ اُن سُوراخون کے ذریعہ سے جو کہ پہلے پھوڑے نے بنائے تھے۔ جلد ہی غائب ہو گیا + ایک ہفتہ مین مرض اسقدر اچھا ہو گیا تھا کہ بچّہ مدرسہ کو پھر جا سکا + پانچ ہفتے مین تمام شکایات رفع ہو گئین اور سر اور گردن کو پھر آزادی کے ساتھ حرکت دیجا سکتی تھی +

ان تمام ایام مین اُس لڑکی کو مشکل سے ہی کوئی درد معلوم ہوا ہوگا۔ ایک تو خردبی اسٹیم باتھ اور گرم گدّیون کی وجہ سے اور دوسرے فرکیشن سٹز باتھ کی وجہ سے یہ (درد) روک دیا گیا تھا + کوئی داغ باقی نہ رہے تھے +

نمبر ۹۔ سرطان پستان و سرطان بینی (ناک) مسز ایس قصبہ روڈنسٹر متعلق شہر لیپزگ کے ایک قصائی کی عورت نے ہر ایک دوا کا استعمال اپنے سخت مرض سرطان پستان و سرطان بینی کی حالت مین کیا تھا۔ مگر کچھ فائدہ نہوا + ایک روز کسی شخص نے اوسکی توجہ میرے طریق علاج کی طرف دلائی اور اوسنے اپنی خواہش ظاہر کی کہ مین اوسے دیکھون + اوسکی درخواست کے موافق مین گیا اور اُس عورت کو ایک حالت لاچاری مین پایا + پستان کے اوپر ایک گہرا زخم تھا جس سے کہ بدبو نکلتی تھی اور جو کہ اندر ہی اندر کاٹتا چلا جاتا تھا۔ اور اسقدر بڑا تھا کہ ہاتھ سے مشکل سے ہی ڈھکا جا سکتا تھا + نصف ناک ضائع ہو چکی تھی اور اوسکی پیشانی پر دو بڑی سُرخ رسولیان ہو گئی تھین جو کہ پھوٹنے کے قریب تھین + امتحان کرنے کے بعد علاج کے بارے مین ضروری ہدایات فوراً

بتلادین جو کہ بہت ہی کامیاب ثابت ہوئین + اول پیشانی کی رسولیان رفع ہوگئین۔ بعد اوسکے پستان کو آرام ہوا۔ اور آخرش ناک کو۔ چند ماہ علاج کرنے کے بعد جبکہ مریضہ اپنی حالت مین ترقی کرنے کی رپورٹ مجھے دینے آئی تو اُسوقت بھی اوسکی صورت بہت ہی تکلیف سے بھری ہوئی تھی + آجکے دن وہ پھر ایک شایستہ۔ بلکہ یُون کہہ سکتے ہین کہ خوبصورت عورت ہوگئی ہی + اور یہ جادو (کیونکہ اُن تمام لوگون کو جنہون نے کہ اس مریضہ کو مرض کے بہت ہی خراب زمانہ مین دیکہا تھا یہ ایسا ہی معلوم بھی ہوا ہوگا) محض بذریعہ قدرتی غذا۔ ہپ اور سٹز باتھ اور خوب کہل کر پسینہ آنے سے بغیر کسی قسم کے مقامی علاج خواہ پستان۔ ناک یا پیشانی کے) عمل مین آیا +

میرے بتائے ہوئے علاج کو باقاعدہ کرنے سے مسز ایس کو کم از نو ماہ مین مرض سے نجات ملی +

نمبر ۱۔ ٹانگون پر کشادہ زخم + **مسٹر الیف** ۔ برازیل کے ایک مدرس نے مجھے اُس تعجب خیز کامیابی کا ذکر لکھا ہے جو کہ اوسکو میرے طریق علاج مین حاصل ہوئی ہے + سات سال سے ٹانگون پر کشادہ زخمون مین وہ مبتلا ہو رہے تھے اور کبھی ایک ڈاکٹر کے پاس۔ اور پھر دوسرے ڈاکٹر کے پاس جا چکے تھے + اوس کی بڑی محنت کی کمائی دواسازون کے حساب و کتاب مین جلدی سے ختم ہوتی جاتی تھی تو بھی اوسکے زخم ہمیشہ بڑھتے تھے اور زیادہ تکلیف دہ ہوتے تھے + وہ خوفناک تکالیف جو اوس کو سہنا پڑتی تہین اکثر اوس کو کام کرنے کے بالکل ناقابل کردیتی تہین + اتفاقیہ اوسکے قبضہ مین میری کتاب "**دی نیو سائنس آف ہیلنگ**" کی ایک جلد آگئی اور بعد مطالعہ کرنے کے اوسنے ارادہ مصمم کیا کہ میرے طریقِ علاج کی آزمایش کرے +

اوسنے صرف ہیپ باتھ لئے اور قریبًا ایک سال کے بعد وہ بالکل اچھا ہوگیا + ذریعہ فریکشن سٹز باتھ کے وہ غالبًا اِس سے جلد اچّھا ہوگیا ہوتا + مریض نے اپنے شفا پانے کے حال کو پورٹ الجیر کے ایک جرمن اخبار مین شائع کیا +

نمبر ۱۱- مثانہ اور گُردون کا مرض- استسقا- مرضِ جگر+ مسز بی ساکن پی برسون سے مثانہ اور گُردون کے مرض مین مبتلا ہو رہی تھی- مروجہ علاج صادق نے یہ ہی نہین کہ کوئی صورت افاقہ نہین پیدا کی بلکہ استسقا کے ہونے کو بھی نہ روکا + مسز بی نے اسوقت میرے طریق علاج کی آزمایش کرنیکا ارادہ کرلیا + مینے اوسکے لئے دو ہیپ باتھ اور ایک فریکشن سٹز باتھ ہمراہ قدرتی غذا (مگر اوسمین شوربے شامل نہ تھے) روزانہ لینا تجویز کئے + کرائی سِس جلد شروع ہوگئے- اور مریضہ کو ہفتون تک بھوک نہ لگی + اوسکی ہمت جاتی رہی اور اگر اوسکی لڑکی نے اوس کو اس علاج کے جاری رکھنے پر آمادہ نہ کیا ہوتا تو اُس نے اس علاج کو چھوڑ دیا ہوتا + بجاے ہیپ باتھ کے فریکشن سٹز باتھ بھی تجویز کئے گئے تاکہ شفا جلدتر عمل مین آوے + استسقا- امراض گُردہ- امراض جگر- رفتہ رفتہ دُور ہوگئے + تھوڑا عرصہ ہوا کہ مسز بی نے پُوری شفایابی کے بعد اپنے تئین اس حالت مین پیش کیا کہ کوئی شخص یہ خیال بھی نکریگا کہ وہ پہلے کسقدر زیادہ بیمار ہوگئی تھی +

نمبر ۱۲- امراض قلب- آنکھون کے آگے سیاہ داغون کا نظر آنا + ایک بہت ہی ناگوار مرض وہ خرابی ہے جسمین کہ آنکھون کے سامنے سیاہ داغ اوڑتے نظر آتے ہین حالانکہ کوئی بھی بیرونی چیز وہان موجود نہین ہوتی ہے + یہ مرض غیر اشیا کی وجہ سے ہوا کرتا ہے

اجزاے خانہ دار آنکھ کی رطوبت زجاجیہ مین جمع ہوجاتی ہین اور آنکھ کے طبقہ شبکیہ پر چھوٹے چھوٹے عکس ڈالتے ہین + یہ ظاہر ہی کہ جسم کی صفائی کرنیسے یہ اشیاے غیر بھی رفع ہوجاینگی + اسکی صداقت مسٹر الیف۔ ایچ مختار (سالی سٹر) مقیم۔ بی کی حالت سے ہوتی ہی جسنے کہ مجھسے رپورٹ کی کہ دوران علاج مین جو کہ اوسنے ابتداءً ایک قدیم گہری بیماری دل کے آرام کرنے کے لئے شروع کیا تہا اوسکا سیاہ داغون کے دیکھنے کا مرض بھی دور ہوگیا +

نمبر ۱۳۔ مزمن اسہال۔ پیچش + مسنر ڈبلیو ایک امریکن لیڈی نے پیچش اور اسہال مزمن کی شکایت کری جو کہ چار سال سے چلی آتی تھی۔ وے علاج جو کہ اوسکے بہت سے حکماء کی صلاح سے کرے گئے تھے بالکل بے اثر ثابت ہوئے تھے + مین نے اُس کی حالت کے موافق سریع الہضم غذا۔ ٹھنڈک پہونچانے والے غسل تین بار روزانہ۔ اور تین اسٹیم باتھ ہر ہفتہ مین لینے تجویز کئے + تین ہفتہ علاج کے بعد اوسکی شکایت بالکل رفع ہوگئی +

نمبر ۱۴۔ مرض جگر۔ بڑی آنت کی سوزش۔ تلوون کا پسیجنا۔ سوزش معدہ + عرصہ سے مسٹر ایم ساکن ڈی۔ بڑی آنت کی سوزش مین مبتلا تھے جو کہ مزمن ہوگئی تھی اور ایک سخت مرض پیدا کردیا تہا + برسون سے مریض الوپیتھک علاج بغیر کسی دوا سے کچھ نفع حاصل کئے ہوئے۔ کر رہا تہا + شروع ماہ ستمبر مین مریض نے میرے طریق علاج کا استعمال شروع کیا + نتیجہ تمام امیدون سے گذر گیا + سوزش معدہ جسکی کہ اوس کو ساتھ ہی مین شکایت تھی چند ہی دن مین دور ہوگئی۔ اول ہفتہ کے اندر ہاضمہ درست ہوگیا + مادہ ناقص جو کہ برسون سے اوسکے جسم مین جمع ہوتا رہا تہا جلد خارج ہونے لگا اور اوسکی

حالت ہر ہفتہ مین ترقی کرتی رہی + دو ماہ مین جبکہ اوسکا وزن پندرہ پونڈ گھٹ گیا تہا مسٹر ایم کو پوری شفا حاصل ہوگئی + اور پسینے والے ناگوار بو کے پیر پھر صحیح حالت مین آگئے +

نمبر ۱۵۱۔ ریڑھ کے بانس کا زائل ہونا + مسٹر ایم۔ شہران کا کمپوزیٹر (چھاپہ خانہ مین حروف جمانیوالا) حرام مغز کے زائل ہونے کے مرض مین مبتلا تھا جسکو کہ لیپزگ یونیورسٹی کلینک کے حکماء نے لاعلاج تجویز کردیا تہا + مذکورۂ بالا شفاخانہ مین مسٹر ایم کا علاج بغیر کچھ بھی نفع بخشنے کے قریب ایک سال تک کیا گیا تھا + بیچارہ کی حالت بہت ہی افسوسناک تھی۔ اوسکے پاس کچھ بھی ذریعہ گذر اوقات نہ تہا۔ اوسکے رشتہ داران اوسکی پرورش کرتے تھے + اسپر طرفہ یہ کہ ڈاکٹرون کی رائے نے اوسکی حالت مین بہتری ہونے کی امید کو اُس سے بالکل دُور کردیا تہا + خوش قسمتی سے اوسنے میرے طریق علاج سے شفایابیون کا ذکر سنا۔ اور اس نیو سائنس آف ہیلنگ سے علاج کرنے کی اوسنے اپنے دل مین ٹھان لی + باوجود قوت بخش غذاؤن کے جو کہ اوسکے لئے تجویز کی گئی تہین اور جہانتک ہوسکا تہا اوسکو ملی بھی تہین۔ وہ شخص بہت ہی کمزوری کی حالت مین میرے پاس دو لکڑیون کی مدد سے لنگڑاتا ہوا آیا + امتحان کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ پشت کی جانب کے بار مادۂ فاسد مین مُبتلا ہو رہا ہے۔ جس کے ساتھ مین کہ اونچے درجہ کا اندرونی بخار لگا ہوا ہے +

مینے اولاً ۸۵ تا ۹۲ درجہ فہرن ہائٹ کی حرارت کے پانی مین ہپ باتھ ہمراہ سٹز باتھ کے باری باری سے لینا تبلائے آخر المذکر (یعنی سٹز باتھ) ایک ایک گھنٹہ تک کے لئے + بغیر گوشت کی غذا تجویز کی گئی۔ بریک فاسٹ (ناشتہ) اور چار کے وقت پہل اور معہ چوکر کے آٹے کی روٹی۔ اور حاضری کلان کے لئے ترکاریان + ہر تیسرے

یا چوتھے ہفتہ مین پیڑو کے لئے ایک بھاپ کا غسل بھی ضروری ہوا۔ تاکہ مریض کو غسل لینے کی حالت مین کمر کے بل نہ لیٹنا پڑے +

تین۳ ماہ مین مسٹر ایم اچھی طرح سے چلنے لگا اور چھ۶ مہینے مین بغیر چھڑی کی مدد کے چل سکا اوسکی پشت سے مادۂ فاسدہ کا بار اسقدر رفع ہوگیا تھا کہ وہ سبک کامون کو پھر کر سکا اور مین اُس کو اپنے کارخانہ سے چلے جانے کی اجازت دے سکا +

نمبر ۱۶- حیض کی بڑی خرابی - رحم سے خون کا سیلان + مسز ڈبلیو ساکنہ شہر **لیپزگ** آٹھ سال سے بیقاعدہ حیض ہونے کی خرابی مین مبتلا رہی تھی - حیض بعض اوقات بالکل ہی غائب ہو جاتے تھے + بعض اوقات بہت زیادہ خون خارج ہو جاتا تھا جس سے کہ اوسکی قوت بالکل سلب ہو جاتی تھی + اول اوسنے **لیپزگ** شہر کے ایک حکیم یعنی ڈاکٹر ایس سے مشورہ لیا تھا جسنے کہ اوسکا علاج ایک عرصہ دراز تک کیا تھا مگر کچھ بھی کامیابی نہ ہوئی تھی + **لیپزگ** شہر کے زنانہ شفاخانے مین جو اوسکا مقامی علاج ناگوار کیا گیا وہ بھی ناکامیاب ثابت ہوا + مینے اوس کو **فرکشن سٹز باتھ** روزانہ لینے کی ہدایت کی - نیز معمولی غذائے غیر محرک کا استعمال + نتیجہ تعجب خیز ہوا + تھوڑے ہی عرصہ مین مسز ڈبلیو محض سیلان خون سے ہی پورے طور سے بری نہین ہوگئی بلکہ اس سادہ اور سستے علاج کو چند ماہ جاری رکھنے کے بعد اُسکا اجرائے حیض بھی پورے طور سے پھر باقاعدہ ہوگیا اور اُسکی جسمانی قوت بھی جو کہ بالکل سلب ہوگئی تھی پھر واپس آگئی +

نمبر ۱۷- اِری سیپلس یعنی سُرخ بادہ + ایک عورت نے جو کہ چہرہ کے سخت اِری سیپلس کے مرض مین مبتلا ہو رہی تھی ایک مرتبہ مجھسے مشورہ لیا + میری دیگر ہدایات پر چلنے کے علاوہ فرکشن باتھ بھی لینا پڑے جو کہ ٹھیک مریضہ کی حالت کے موافق

تجویز کئے گئے تھے + جسوقت کہ بخار اور چہرہ کی سوزش بہت زیادہ بڑھ جاتی تھی تو فریکشن باتھ دو دو گھنٹہ تک لینا پڑتا تھا جسمین کہ پانی کا تبادلہ نصف نصف گھنٹے بعد اس غرض سے کردیا جاتا تھا کہ بخار کی گرمی کو کم کرے + اسی کے ساتھ سر کے لئے اسٹیم باتھ ایک یا دو مرتبہ روزانہ اور اونکے بعد فوراً ہی فریکشن سٹز باتھ لئے جاتے تھے اور انسے ہمیشہ مریضہ کو بڑا چین پڑتا تھا + ایک ہفتہ سے کم ہی مین مرض بالکل اچھا ہوگیا اور وہ عورت پیشتر سے اب زیادہ تندرست اور زیادہ تر و تازہ معلوم ہونے لگی +

نمبر ۱۸- تھیلی نما رسولی- کانون کی جھنجناہٹ + مسز ال سکنہ جی- زیڈ کے بائین کان کے نیچے ایک تھیلی نما رسولی قد مین اخروٹ کی برابر موجود تھی- اور اسی کی وجہ سے اوسکے بائین کان مین جھنجناہٹ موجود تھی + تین سال تک ہر ایک قسم کے علاج کا استعمال وہ کرتی رہی تھی- مگر بغیر کامیابی حاصل کئے + وہ اپنے دل کو عمل جراحی کرانے کے لئے آمادہ نکرسکی جسکی نسبت کہ رائے اوسکے فیملی ڈاکٹر کی ہوئی تھی + پس وہ میرے پاس آئی + اس موقعہ پر بھی شفا دینے والے وسائل صرف یہی تھے یعنی کہ فریکشن باتھ + قدرتی غذا اور تندرستی بخش طرز بسر اوقات + شروع کے چند ہی غسلون کے بعد کانون کی جھنجناہٹ بند ہوگئی اور تھیلی نما رسولی کو چھ ہفتہ مین آرام ہوگیا +

نمبر ۱۹- سائی کوسس یعنی ٹھوڑی پر کھجلی یا دوڑے ہو جانا- ریڑھ کا عصبی درد + مسٹر ایچ- برسون سے مرض اول الذکر مین مبتلا ہو رہے تھے- داڑھی کے مقام پر کل جگہ سرخ گہرے رنگ کی ہوگئی تھی اور پپڑی سے اور دانون سے بالکل بھر گئی تھی + مریض نے تمام ادویات کی جو کہ الوپیتھی اور ہومیوپیتھی علاج مین اسکی ہوسکتی ہین- آزمایش کر لی تھی اور قدیم نیچر کیور طریق علاج کا بھی استعمال کیا تھا- مگر کامیابی نہوئی تھی +

اپنے نئے طریقہ تشخیص کے ذریعہ سے مینے دریافت کرلیا کہ پشت کی جانب بار مادۂ فاسد کی وجہ سے سائی کو سس ہوئی تھی + اور یہ تحقیق ہے کہ مریض چند سال تک درد ہائے کمر مین مبتلا رہا تھا + بار مادۂ فاسد کی خاصیت کے باعث سے شفا بہت آہستگی سے عمل مین آئی +

اس شخص کے علاج مین بھی آرام کرنے کے وسائل حسب ذیل تھے یعنی کبھی فریکشن باتھ روزانہ۔ مناسب غذا۔ اور ہفتہ وار اسٹیم باتھ + اس ذریعہ سے مریض کا مرض پانچ مہینے مین صحت پاگیا +

نمبر ۲۔ ضعف باہ۔ نامردی + مسٹر جی ساکن مقام ایس بالکل نامرد تھے + تمام علاج جنکی آزمایش کی گئی تھی بیکار ہوئے + میرے طریق علاج سے جسکا استعمال اوسنے اپنے گھر پر ہی کیا اور جسمین کہ فریکشن ہپ باتھ اور فریکشن سٹز باتھ باری باری سے لینے بتلائے گئے تھے اور غیر گوشت کی غذا کا استعمال کرنا تھا۔ اوسکے مرض کو چھ ۶ ہفتے مین کامل آرام ہوگیا +

نمبر ۳۔ بچون کا قبض + پادری مسٹر کیو کا شیر خوار بچہ (عمر چھ ماہ) سخت قبض مین مبتلا ہو رہا تھا جو کہ بہت سی ادویات کے استعمال سے رفع نہ ہوا تھا + بچہ کی پرورش دودھ پر کرتے تھے جو کہ تین بار جوش دیا جاتا تھا۔ بچہ کا جسم فارن مٹیر سے پر ہوگیا تھا اور اسوجہ سے اسکو حرارت بھی رہتی تھی اور تشنج رہتا تھا جس نے کہ اوسکو بہت کمزور کردیا تھا +

تشنج کے لئے ڈاکٹر نے سرد پانی کی گدیان تبلائی تھین جو کہ دو ۲ دو ۲ گھنٹہ مین تبدیل کردی جاتی تھین + درحقیقت یہ بالکل ناکافی تھا اور بچہ کو ایک دن تو بارہ مرتبہ تشنج کا

دورہ ہوا + اُسوقت اُسکے باپ کو گدّیون کے ہر پندرہ منٹ ہین تبدیل کرنیکا خیال گذرا + نتیجہ تعجّب انگیز ہوا ۔ تشنج رفع ہوگیا +

لیکن قبض کا سبب ابھی دُور نہین ہوا تہا + اُس بچہ کے باپ نے میری کتاب دی نیو سائنس آف ہیلنگ کو پڑھا اور فوراً اُس شیرخوار بچّہ کو ۲ دو ہپ باتھ روزانہ دینا شروع کردے ۔ حالانکہ پانی بہت گرم لیا گیا (۸۸ تا ۹۳ درجہ فہرن ہائٹ کی حرارت کا) + بس اُسکا اثر آہستہ آہستہ ہوا + اور صرف پانچ ہفتہ کے بعد اُس بچّہ کا ہاضمہ پھر صحیح ہوگیا + لیکن اس درمیان ہین غذا بھی تبدیل کردی گئی تھی ۔ بچّہ کو اب بغیر جوش کیا ہوا دُودہ اور جَو کے آٹے کی لپسی دیجاتی تھی جنسے کہ اب اوسکی پرورش جلد ہوتی + بچّہ خوش و خرم بھی ہوگیا حالانکہ وہ پیشتر کمزور اور بیمار رہتا تہا +

نمبر ۲۲ ۔ گلٹی کی رسولی ۔ آسان زائیدگی + مسز ایم کی گردن پر گلٹی کی رسولیان موجود تہین اور اونکو ڈھکنے کے لئے ہمیشہ گردن پر رومال باندہا جایا کرتا تہا + اوسنے میرے علاج کو شروع کیا اور بہت استقلال کے ساتھ جاری رکھا + سخت رسولیان جلد ملایم ہوگئین اور قد ہین کم ہوگئین ۔ اب مریضہ کی حالت بہت عمدہ تھی +

یہ بات کہ اوسکی تندرستی کسقدر عمدہ ہوگئی تھی مسز ایم اپنے دوسری بار کے ایام ولادت مین دیکھہ سکین + اُسکا ساتوان بچّہ پیدا ہوا ۔ اور اوسے اپنی آسان زائیدگی پر کچھ کم تعجب نہین ہوا + اِس دنیا ہین یہ بچہ صرف تین بار دردزہ ہونے کے بعد داخل ہوا تہا + بچہ ضرور چھوٹا تہا مگر بناوٹ ہین عمدہ تہا ۔ اور چونکہ اُس کو لچھڑی سے دو گھنٹے تک علیحدہ نہین کیا گیا تہا ۔ اوسکا سُرخ رنگ بنا رہا ۔ حالانکہ اسکے پیشتر کے تمام بچّے بعد پیدا ہونے کے جلد ہی زرد ہوگئے تھے +

مسز ایم نے اپنے ایّام حمل مین کسی قسم کا گوشت نہین کھایا تھا- اور اوسکو بہت ہی خوش کرنیوالا تعجّب یہ ہوا کہ وہ تین ماہ تک اُس بچہ کو اپنی چھاتی سے دُودھ پلا سکی جو بات کہ اسکے قبل وہ ذرا بھی کبھی کرنے کے قابل نہ ہوئی تھی +

نمبر ۲۳- عرق النساء + چند سال گذرے کہ مجھے ایک حکیم نے بلایا- جو کہ عرق النساء مین مُبتلا ہو رہا تھا- جو کہ ادویات کے ذریعہ تمام علاج کرنے پر بھی زیادہ زیادہ خراب ہوتا گیا + آخرش یہ اسقدر بڑھا کہ مریض نہ تو کھڑا ہو سکتا تھا نہ لیٹ سکتا تھا پس دن رات بستر پر ہی سہارا لگائے رہتا تھا + مَین نے اوس ڈاکٹر کو دو فریکشن ہپ باتھز روزانہ اور ایک اسٹیم باتھ ایک دن چھوڑ کر لینا بتلائے چوتھے دن میرے غسل دینے والے ملازم نے ڈاکٹر بی کی حالت مین ایک قسم کی ترقّی دیکھنے کا ذکر کیا اور کہا کہ مریض کچھ تھوڑا چل سکتا تھا + ایک ہفتہ مین ہی افاقہ اسقدر ہو گیا تھا کہ بغیر میری امداد کے بھی علاج جاری رکھا جا سکے + چار ہفتہ مین وہ شکایت رفع ہو گئی +

نمبر ۲۴- ڈفتھیریا- اسکارلٹ فیور یعنی سُرخ بخار + کچھ عرصہ ہوا کہ مجھے ایک مسز ایس کے یہان بلایا گیا جنکا کہ چھوٹا لڑکا عمر ۹ سال بعارضہ سخت بخار سُرخ اور ڈفتھیریا بیمار ہو رہا تھا + اول بات یہ تھی کہ ایک اسٹیم باتھ دیا جائے اور چونکہ میرا بھاپ سے غسل دینے کا آلہ اُسوقت موجود نہ تھا ہم کو اس غسل کے لئے فوراً ہی تدبیر کرنا پڑی + ہمنے اُس لڑکے کو بید کی بنی ہوئی ایک کُرسی پر بٹھایا اور ایک برتن قریب ایک گیلن پکتے ہوئے پانی کا اوسکے نیچے رکھا + پاؤن بھی ایک برتن پر رکھے گئے جو کہ نصف دُور تک پانی سے بھرا ہوا تھا اور جسکے مُنہ کے اوپر دو لکڑیان رکھدی گئی تھین + اسکے بعد تمام جسم اوسکا اچھی طور سے ایک اونی کمبل سے لپیٹ دیا گیا تھا + مریض کو خوب

پسینہ آجانے کے بعد ایک فریکشن ہپ باتھ پچاس درجہ فہرن ہائٹ کے پانی مین دیا گیا اسمین اوسکا پیڑو اسوقت تک ملا گیا جب تک کہ سر سے تمام گرمی دور نہو گئی + اس امر کا دیکھنا کہ رک رک کر سانس کا آنا کس طور سے اس علاج سے رفتہ رفتہ صحیح ہو گیا۔ دلچسپ تھا + اسوقت تمام خطرہ دور ہو گیا تھا + لیکن وہان سے چلے جانے کے قبل مین نے اوس لڑکے کی والدہ سے کہدیا کہ اگر چند گھنٹہ بعد بخار پھر واپس آجاوے تو فریکشن ہپ باتھ پھر اچھے طور سے اسوقت تک دینے چاہئین جب تک حرارت رفع نہو جاوے + قریب پانچ دن کے اندر بچہ بالکل صحت پا گیا + خوفناک ڈفتھیریا کے آرام کرنے کا یہی طریقہ ہے جس کے لئے کہ ابھی تک میڈیکل سائنس ایک دوا کی تلاش مین ہے +

نمبر ۲۵- بہرا پن- لیرنگس یعنی آلۂ آواز مین رکاوٹ- آواز کا بیٹھ جانا +

مسٹر ایس ساکن مقام ٹی نے مجھسے اپنے داہنے کان کے بہرا پن و لیرنگس یعنی آلۂ آواز مین رکاوٹ کے بارہ مین مشورہ لیا + اوسکے بہرے پن کی وجہ سے اوسکو بولنے مین دقت ہوتی تھی + بہت سے شفاخانون مین وہ جا چکا تھا اور بہت سے حکماء سے مشورہ لے چکا تھا مگر کسی جگہ بھی اوسکو کوئی امداد نہ ملی تھی + سائنس آف فیشیل ایکسپریشن کے ذریعہ سے اوسکے مرض کی تشخیص کرنے پر مجھے معلوم ہوا کہ بار مادہ فاسد کا سامنے کی جانب واقع ہے- پس نتیجہ موافق کی امید کی جا سکتی تھی + اور جیسے کہ مینے پہلے سے کہدیا تھا ویسے ہی واقعی تھا بھی + دس دن میرے طریق پر علاج کرانے کے بعد اوس شخص نے مجھے اطلاع دی کہ اوسکے بہرے کان مین سماعت پھر واپس آگئی اور اوسکی آواز کا بیٹھنا اور حلق کے اندر کی مزمن کھرکھراہٹ مین تخفیف

ہوگئی + پوری شفا کے حاصل ہونے مین چار ہفتے اور لگ گئے + انجام کو مریض نے یہ کہا کہ اس سے قبل اوسکی طبیعت ایسی اچھی جیسی کہ اب (یعنی مادّہ فاسد کے بارسے نجات پانے پر) کبھی نمعلوم ہوئی تھی +

نمبر ۲۶ - نیورس تھینیا - فیرنگس یعنی بلعوم کی مزمن سوزش + شہر لیزگ کے مسٹر ک اعصابی کمزوری کا شکار بن رہے تھے جو کہ بڑہکر انجام کو مزمن نیورس تھینیا اور بلعوم کی سوزش ہوگئی تھی + بہت سے علاج جو کہ اوسنے کرائے تھے بیکار ثابت ہوئے + اس مریض مین مادّہ فاسد کی موجودگی کا مقام موافق مراد تھا - اور اس لئے مین اُسکو شفا کے عمدہ موقعہ ہونے کی امید دلا سکا + اس نیو سائنیس آف ہیلینگ نے بھی میرا ساتھ دیا کیونکہ نتیجہ تعجب انگیز ہوا + مریض کے تئین کئی کرائسس مین گزرنا پڑا - مگر انجام کو نیورس تھینیا اور بلعوم کی سوزش کا نشان باقی نہ رہا اور مریض کو بقول خود اوسکے یہ معلوم ہوتا تہا کہ گویا وہ پھر سے پیدا ہوا ہے +

نمبر ۲۷ - چہرہ مین عصبی درد - نیند کا نہ آنا - معدہ کا پھیل جانا - ایک مسٹر آر - بی ساکن بمقام آر ۳۹ سال عرصہ چار سال سے تشنجی عصبی درد مین مبتلا ہو رہے تھے + اُنھون نے بغیر کچھ بھی امداد حاصل کئے ہوئے بہت سے اطبّا سے مشورہ لیا تھا اور ایک مشہور پروفیسر نے اونکو عمل جراحی کرانیکا مشورہ دیا + یہ خیال مریض کو پسند نہ آیا - پس اس نے میرے طریقِ علاج کی آزمایش کی + سائنس آف فیشل اکسپریشن نے دہنی جانب پر بار بار مادّہ فاسد کا ہونا ظاہر کیا جسکی وجہ سے کہ درد اور تشنج ہمیشہ چہرہ کے دہنی جانب ہی ظاہر ہوئے + بیشک اس خرابی کی جڑ معدے مین تلاش کرنا پڑی تھی البتہ یہ ایک امر واقعی تہا کہ وہ مریض معدے کے پھیل جانے کے مرض

مین مُبتلا ہو رہا تھا + میرے علاج سے اُسکا ہاضمہ درجۂ اعتدال اور باقاعدہ حالت پر ایک ہفتہ کے اندر آگیا + تین ہفتہ کے بعد مسٹر بی تمام شب بغیر کسی درد کے سو سکتے تھے جو کہ چار ہفتہ تک اونکے لئے غیر ممکن ہو گیا تہا + دو ماہ مین مسٹر بی کو اپنے تکلیف دہ امراض سے چھٹکارا مل گیا اور اونکی شکل نے بھی بہتری کی جانب بہت کچھ تبدیلی حاصل کرلی تھی +

نمبر ۲۸- اسکروفیولا (خنازیر کنٹھ مالا) کلوروسس- دُور کی شی عمدہ دیکھنا- گلٹی پر ورم + مس ایچ-جی ایک مدرسہ مقام جی کی معلمہ چند سال سے عارضہ کلوروسس اور اسکروفیولا (خنازیر کنٹھہ مالا) مین مُبتلا ہو رہی تھی- جنکے بعد کہ آخرش بہت خراب سوجن گلٹیون کی اور رسولیان نیز دُور سے ہی اچھے طور سے نظر آنے کی شکایتین ہو گئین تھین + دُور سے دیکھنے کی اس شکایت کی وجہ سے مس جی، خاص قسم کی عینک کا استعمال کرنے پر مجبور ہوئی تھی اور یہ عینک آیندہ کے لئے جلد ہی ناکافی ثابت ہوئی پس عینک کے علاوہ اونکو ایک قسم کے آلہ کا استعمال کرنا پڑتا تھا +

ایک دوست نے اوسکی توجہ میرے طریق علاج کی جانب مائل کرائی- اوسنے نصف سال تک اسکا استعمال بہت ہی بڑی ایمانداری کے ساتھ کیا + اوسنے دو فریکشن سٹز باتھز روزانہ ۱۰ لغایت ۲۰ منٹ کے لئے اور دیگر باتون مین بھی قواعد حفظِ صحت کے مطابق زندگی بسر کی + نتیجہ کامیابی کا ہوا- اولاً ہاضمہ نے قابل لحاظ ترقی کری + اسکے بعد گلٹیون کی سوجن یکے بعد دیگرے رفع ہو گئی اور اُسی کے ساتھ مرض پھیپھڑون کی طرف رجحانِ طبیعت بھی جاتا رہا + گلٹیون کی تمام سوجن غائب ہو جانے کے بعد

آنکھون کا مرض بھی اچھا ہونے لگا اور ایک سال گذر جانے کے بعد مس جی کو آیندہ عینک کی ضرورت نہ رہی + خصوصًا آنکھونکا علاج کرنیوالے بڑے بڑے حکما جو بات حاصل نکرسکے وہ بات مینے اس اپنے نیو سائینس آف ہیلینگ کے ذریعہ سے حاصل کرلی +

نمبر ۲۹ - بچون کا قبض اور نیند کا نہ آنا + آنکھونکا سوج جانا + مقام منہیم کی ایک میم صاحبہ ایچ اپنی چھوٹی دختر شیر خوار - عمر دو ماہ کو لیکر میرے مشورہ کے لئے تشریف لائین + اس بچہ کو قبض کی اور نیند نہ آنے کی شکایت تھی - یہ ثبوت اسکا ہے کہ بچہ اس دنیا مین ضرور بار مادہ فاسد کا لیکر داخل ہوا ہوگا + اور جیسا کہ مین نے اپنے سائینس آف فیشل اکسپریشن کے ذریعہ سے معلوم کیا اوسکی والدہ کو بدہضمی کا عارضہ تہا اور علاوہ اسکے پہلے ایک عرصہ دراز سے آنکھون کی سوزش مین وہ مبتلا رہی تھی +

چونکہ بچہ کی مان خود ہی اس بچہ کو اپنا دودہ پلاتی تھی پس اول کام یہ تھا کہ مان کے جسم کو بار مادہ فاسد سے پاک کیا جاوے + مان کے روزانہ ایک فریکشن سٹز باتھ اور ایک فریکشن ہپ باتھ لینے سے اور غیر محرک غذا استعمال کرنے سے اور تازہ ہوا مین زیادہ قیام کرنے سے یہ بات حاصل ہوگئی + بچہ کو پسینہ لانے کی غرض سے اوسکی مان اوسکو اپنے ہی پاس سولاتی تھی - دو دن علاج کرنے کے بعد بچہ کا قبض اور نیند نہ آنے کی شکایت رفع ہوگئی - اور ایک ہفتہ کے اندر والدہ کی خرابی ہاضمہ اور آنکھون کی سوزش بھی رفع ہوگئی -

اس موقعہ پر پھر ایک ثبوت اس امر کا ملتا ہی کہ قدرتی غذا استعمال کرنے سے مان کا

اثر اوسکے بچہ پر پڑتا ہی + ایسے چھوٹے بچّہ کا براہ راست علاج کرنا بہت کم قابل اطمینان ہوا ہوتا + ماں کے اندر یہ مادّہ فاسد کا بار ہی تہا جو کہ بچّہ کے مرض کا باعث تھا +

نمبر ۳۰- سائی نوسس یعنی تمام جسم کا نیلا پڑجانا + مسٹر ای- ایچ- ساکن مقام پی کی چھوٹی لڑکی عمر ۱۲ سالہ اس مرض مین مبتلا تھی + مینے لڑکی کے باپ کو سمجھایا کہ مرض کی ایسی بڑھی ہوئی حالت مین خصوصًا ایسی زیادہ کمزوری کی حالت مین اور ایسے موقعہ پر جہان کہ ادویات کا استعمال اسقدر کثرت سے کیا جاچکا ہی۔ شفا کے حاصل ہونے کا موقع بہت کم ہی اور شفا کا ہونا صرف اوسی وقت ممکن ہی اگر پیڑو اور ہاضمہ اس قابل ہین کہ اونپر اثر (علاج کا) پڑ سکے + اس طور سے بہت کم امید رکھ کر بچہ کا علاج شروع کیا گیا + مگر ایک ہفتہ کے اندر ہی مریضہ کی حالت ایسی بہتر ہوگئی تھی کہ اس کو بھوک اچھی لگنے لگی اور ہاضمہ بھی اچھا ہوگیا + چار ہفتہ کے اندر سائی نوسس بالکل اچھی ہوگئی۔ اسکے لئے بچّہ کے جسم کی اصلی طاقت زندگی کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

نمبر ۳۱- اوقات معیّنہ پر قے کا ہونا۔ پھیپھڑون کی خرابی سکلوروسس + مسٹر ایم ساکن مقام ایل کو ۱۲- سال سے عارضہ خاص اوقات پر قے ہوجانے کا تھا اسکے لئے اونکو کسی علاج سے نفع نہین ہوسکا تھا + ہفتہ مین ایک یا دو مرتبہ ہمیشہ قے ہوجانے کے حملے ہوا کرتے تھے۔ ہر مرتبہ یہ حملہ صبح کے وقت شروع ہوکر اوٹھنے سے شب مین سونے کے وقت تک قایم رہتا تھا + میرے ہپ باتھ اور فریکشن سٹز باتھ وغیرہ محرک غذا کے استعمال کا اور میرے دیگر تمام ہدایات پر عمل کا نتیجہ بہت ہی عمدہ ہوا + بجاے اسکے زرد اور مٹی کے سے رنگ کے مریض مین تازگی اور تندرستی

معلوم ہونے لگی۔ اوسکا ہاضمہ جوکہ پیشتر گر گیا تھا۔ اب پورا پورا صحیح ہوگیا + قے کے حملے بند ہو گئے + چار ہفتہ کے بعد وہ مریض میرے پاس پھر آیا تاکہ اس شفا کے لئے میرا شکریہ ادا کرے + اوسنے مجھے یقین دلایا کہ وہ بالکل از سرِ نو زندہ ہوگیا ہوا معلوم ہوتا ہے +

نمبر ۳۲۔ دل کی سخت بیماری۔ خون کا رک جانا۔ نیند کا نہ آنا۔ دل کی شریان کا اوبھر آنا۔ دمہ۔ میم صاحبہ ایم۔ متوطن ایچ عمر ۵۵ سال کو تمام مذکورۂ بالا عوارض لاحق تھے + پیوستہ سالہائے گزشتہ مین اون کا دمہ کا مرض بہت ہی خراب ہوگیا تھا + آخرش دہنی چھاتی مین درد معلوم ہونے لگے + جو کہ متواتر زیادہ شدید ہونے لگے + مریضہ کو اختلاج قلب کی بھی شکایت ہوتی اور گھبراہٹ کے دورے بھی پڑے + جان سوز درد اور سانس لینے مین بھی دقت کی وجہ سے مریضہ کو ذرا بھی نیند نہ آتی تھی۔ مریضہ دس قدم بھی نہ چل سکتی تھی اور گفتگو کرنا اوس کو بہت ہی مشکل معلوم ہوتا تھا + اسکے بعد ایک دن دہنی چھاتی پر گردن سے نیچے (مگر بہت دور نہین) ایک شریان اونگلی کی برابر موٹی دفعتًہ اوبھر آئی۔ یہ بہت زور کے ساتھ پھڑکتی تھی + دل سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ۔ حکماے حاضرین جسمین کہ ایک بہت مشہور طبیب بھی موجود تھے۔ اس واقعہ پر بالکل لاچار ہوگئے۔ آخرکار اونھون نے یہ تجویز کی کہ یہ واقعہ دل کی شریان اوبھر آنے کا ہی۔ اور مریضہ کو متنبہ کر دیا کہ ممکن ہے کہ یہ شریان اپنی آخری حد تک خون سے بھر کر کسی لمحہ پھٹ جاوے اور موت واقع ہو جاوے + پانچ ڈاکٹرون نے (جنمین کہ ایک بہت مشہور طبیب بھی شامل تھا) اس مریضہ کو جواب دیدیا تھا۔ پس جبکہ یہ مریضہ میرے پاس علاج کے لئے آئی اوس کو کوئی

امید باقی نہ تھی + مینے اپنے طریق کے موافق اُسکا امتحان کیا - اور مجھے معلوم ہوا کہ اِن مختلف خرابیون کا باعث اوسکے معدہ کی ایک پُرانی بیماری تھی + اول اس سے (معدہ کی پُرانی خرابی سے) دمہ پیدا ہوا - تب دل کی سخت بیماری اور ہیماس ٹیسس (خون کا رُک جانا) تین فرکیشن باتھ روزانہ اور قدرتی غذا نے بہت ہی عمدہ نتائج دکھلائے کیونکہ ایک ہفتہ مین تمام درد جاتا رہا + دو ہفتہ مین اُس اوبھری ہوئی دل کی شریان کا پھڑکنا رفع ہوگیا اور تین ہفتہ مین اُن تمام خرابیون کا - جو کہ معدہ کی مزمن خرابی کے باعث پیدا ہوئین تہین - نشان بھی نہ رہا + یہ ایک نیا ثبوت میرے اُصول متعلق وحدانیت امراض کی سچائی کا ہے +

نمبر۳۴ - ڈفتھیریا + ایلیس - بی ۱۲ سال کی عمر کی ایک لڑکی مرض ڈفتھیریا مین سخت بیمار تھی + ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر نے ہر قسم کی ادویات کا استعمال بغیر کسی قسم کے نفع پہونچانے کے کرلیا تھا + حلق خاصکر داہنی جانب زیادہ سُوجا ہوا تھا اور اندر کی جانب ایک سبزی مائل تہ سے رُکا ہوا تھا - جو کہ بہت ہی خراب بدبو دیتی تھی اور مثل اونگلی کے موٹی تھی + پس وہ بچّہ دم گُھٹ جانے کے بڑے خطرہ مین تھا + طبیب نے اُس بچّہ کے لئے فوراً شفاخانہ پہونچا دینا تجویز کیا تاکہ ٹریکیوٹومی کا عمل جراحی کیا جاسکے - خوش قسمتی سے اوسکے والدین نے اسپر دھیان نہ دیا اور پس آخر وقت مین میرے طریق علاج کا استعمال کیا گیا - سب سے اول بات یہ تھی کہ بہت دیر تک کے لئے ایک فرکیشن سٹز باتھ لینا تجویز کیا گیا - اس غسل کرنے کی حالت مین بخار ظاہراً ہی گھٹ گیا - اسی کے ساتھ اوسکی سُوجی ہوئی گردن کا بہت زیادہ تناؤ بھی کم ہونے لگا + اب فرکیشن سٹز باتھ جتنے زیادہ مرتبہ ضروری معلوم ہوے دئے گئے اور ہر ایک

غسل کے بعد پسینہ لایا گیا + اُس کمرے کی کھڑکی جہان کہ مریضہ رہتی تھی دن رات کھلی رکھی گئی + ۱۲ گھنٹے مین تمام خطرہ دُور ہوگیا + چار یوم مین گردن کی رسولی اور اندر کی تہ غائب ہوگئین + ایک ہفتہ کے اندر ہاضمہ پھر صحیح ہوگیا۔ گو کہ مینے اوس کے تئین معہ چوکر کے آٹے کی خشک روٹی اور بغیر اُبلے ہوئے ترش پھلون پر ہی بسر کرنے کے لئے اسوقت بھی اصرار کیا + دسوین دن مینے اوسکے والدین کو ہدایت کی کہ اسکو باہر دھوپ مین جانے دیوین + پندرہوین دن مریضہ پھر تندرست بتلائی جا سکی +

نمبر ۳۴ - سرطان ہونٹھ + ایک سن رسیدہ شخص عمر ۷۲ سال کا علاج چھ سال سے بہت مشہور ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک اطبا۔ سرطان ہونٹھ کے عارضہ کے لئے کر رہے تھے + ہونٹھ کے اوپر سرطان کی پیدائشین متواتر بڑھتی جاتی تھین اور ہر قسم کا تکلیف دہ اور متواتر اجرا تھوک کا موجود تھا + مینے مریض کا امتحان کرکے معلوم کیا کہ مادۂ فاسد کا سامنے کی جانب اور بغلین کی جانب سے اوٹھکر سر کی طرف کو گیا ہے + میرے علاج کا نتیجہ جلد ہی ظاہر ہوگیا + اول ہی دن تھوک نکلنے کی ناگوار حالت بند ہوگئی اور نئی پیدائشین اور سرطان کے پٹھے اور کشادہ زخم کم ہونے لگے + دس دن کے اندر ہی آخرالامر آرام ہونے لگا اور بمقابلہ پہلے کے ہونٹھ کا قد وقامت ایک ثلث ۱/۳ رہ گیا تھا + گیارہ دن کے اندر اُس مریض کو وہ نتیجہ حاصل ہوا جو کہ پیشتر کے چھ سال کے علاج حاصل نہ کرسکے + اس واقعہ پر پھر ایک واقعہ سرطان کے شفا کرنیکا ہے جس کو کہ پیشہ طبابت (یہ بات اچھے طور پر معلوم ہے) غیر ممکن بتلاتا ہے +

نمبر ۳۵ - حلق کا مرض مسمی ڈفتھیریا + اسٹریا کے رہنے والے کارل زیلی

عمر ½۵ سال کو اوسکی ماں علاج کرانے میرے پاس لائی + ماں نے اپنے بیٹے کی تندرستی کے متعلق ایک رپورٹ حسب ذیل دی ہے + ½۲ سال کی عمر تک وہ پورے طور سے تندرست رہا تھا + مگر اُسوقت سے بوجہ ٹیکہ لگنے کے ہمیشہ بیمار رہا + اولاً اوسکو تین سال کی عُمر مین ڈفتھیریا ہوگیا تھا جو کہ ادویات سے دبا دیا گیا تھا + اس بیماری کے بعد وہ لڑکا کبھی بھی مضبوط نہ رہا تھا اور آواز بھی کمزور بہت زیادہ ہوگئی تھی + حلق کے کوے پر سفید داغ ہمیشہ معلوم ہوتے تھے۔ چھوٹے سے چھوٹے موقعہ پر حلق ایسا سوج گیا تھا جیسا کہ مرض ڈفتھیریا مین۔ علاوہ اسکے اُس مرض کے ہونے کے وقت سے اس لڑکے کا ہاضمہ بمقابلہ پیشتر کے بہت زیادہ خراب ہوگیا تھا + ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۱ع مین کسی خوف کے باعث سے اس بچہ کو گٹھیا کا مرض ہوا اور تین ہفتہ تک وہ بیمار پڑا رہا + اسکے بعد یہ لڑکا ایسا ناتندرست ہوا کہ اوسکی تندرستی حاصل کرنے کے لئے بطور آخری چارہ کار کے یہ تجویز کیا گیا کہ لوئی کوہنی کے کارخانہ واقع شہر لیپزگ مین اُسکا علاج کیا جاوے۔ ۱۵۔ اپریل کو یہ علاج شروع کیا گیا +

میرے علاج کا اثر تعجب خیز ہوا + دوسرے ہی دن ہاضمہ نے ترقی کی + تیسرے دن مرض ڈفتھیریا جو کہ پہلے دبا دیا جاچکا تھا اچھی سختی کے ساتھ پھر ظاہر ہوا + ان نازک اوقات (کرائی سس) مین گزرنا ضروری تھا کیونکہ جسم کے اندر بہت زیادہ دوا پوشیدہ پڑی تھی + پانچوین دن بہت مقدار مین ایک دست بہت ہی خراب بودار کالے سے رنگ کے پاخانہ کا ہوا اور ایسے ہی پیشاب بھی قہوہ کے رنگ کا خراب بدبودار خارج ہوا + یہ مادّہ فاسد خارج ہونے کے بعد پانچ ہفتہ مین لڑکا

بالکل شفا پا گیا اور اوسکی جسمانی اور دماغی حالتین بالکل تبدیل ہو گئین +

نمبر ۳۳ - پالی پائی (انگریزی) یعنی ٹکڑا یا ناک مین انجماد خون - سو ہضمی مسٹر بی ساکن مقام ندیلہ پیشہ عطاری کو بیس سال سے ضعف معدہ اور بد ہاضمہ کی شکایت تھی + اوسکے بڑے شفاخانہ مین جُلّاب کی ہر قسم کی دوا موجود تھی مگر باوجود اونکے خوب استعمال کرنے کے اونکا کوئی اثر اب نہوتا تھا + تھوڑے عرصہ تک کسی دوا کا عمل تو حسب دلخواہ ہوتا تھا مگر جلد ہی وہ بالکل بے اثر ثابت ہو جایا کرتی تھی + اوسکے خراب ہاضمہ کے باعث اور دواؤن کے متواتر استعمال کے باعث اُسکے قریب قریب سب دانت خراب ہو گئے تھے + اسی کے ساتھ ناک اور ہوا کی نالیون مین پالی پائی نمودار ہوئین اور کسی طرح سے رفع نہ ہوتی تھین + معدہ کی مزمن خرابی کا وہ درحقیقت ضروری نتیجہ تھین + چھبیس ۲۶ بار یہ پالی پائی عمل جراحی کے ذریعہ دُور کیجا چکی تھین مگر وہ اور بھی زیادہ نکل آتی تھین + اس موقعہ پر ہر شخص یہ بات دیکھ سکتا ہے کہ ریگلّر میڈیکل سائنس کی غلط ہدایات مین پڑکر حکماء کے لئے روزانہ زندگی کے واقعی عمدہ آرام سے کچھہ بات سیکھنا کسقدر مشکل ہے + میرے طریق علاج پر عمل کرنے سے مسٹر بی کو ایک ہفتہ کے اندر اُس سے زیادہ نفع حاصل ہوا جو کہ اونکو تمام بیس سال کے استعمال ادویات سے حاصل ہوا تھا + پالی پائی کا نکلنا رفتہ رفتہ بند ہو گیا + چار ہفتہ مین مریض کو شفا ہو گئی + مسٹر بی نے اسطور سے میرے طریق علاج کا تجربہ اپنے ہی جسم پر کرلیا اور اوسکے اثر سے ایسا متعجب ہوا کہ مجھسے رخصت ہونے کے وقت اُس نے کہا کہ آیندہ عطاری کی دوکان کرنے کے لئے اسکا ایمان اُسکو اجازت نہین دیسکتا + وہ اس امر کو دیکھ سکا

کرکے کان رکھنے سے وہ لوگون کو سخت دھوکے مین ڈالیگا اور نیز بیماری پھیلاویگا + اس لئے اس نے اپنے کارخانہ کو جہانتک جلد ہو سکے فروخت کردینے کا ارادہ کرلیا +

نمبر ۳۷ - سینٹ وائی ٹس ڈانس یعنی کوریا اور نیند کا نہ آنا + ان تکالیف مین بیگم صاحبہ جی ساکن مقام ایل کی چھوٹی لڑکی عمر پانچ سالہ مبتلا تھی + اور اسکے تمام جسم مین تشنج تھا - نہ وہ چل پھر سکتی تھی - نہ بول سکتی تھی - نہ سو سکتی تھی - نہ کسی شے کو پکڑ سکتی تھی اور نہ اپنی غذا ہضم کر سکتی تھی + ہر طریق علاج کی آزمائش کرلینے کے بعد مریضہ میرے علاج مین آئی + ہپ اور فرکشن ٹب باتھ (آخرالذکر ذرا زیادہ عرصہ تک) تازہ ہوا مین محنت اور مناسب غذا کا جلد ہی حسب دلخواہ اثر ہوا - پس یہ بچہ ایک ہفتہ کے اندر ہی چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا +

علاج جاری رکھنے پر پوری پوری شفا عمل مین آئی - ہاضمہ جو کہ بالکل ہی کمزور ہو گیا تھا اب بالکل صحیح ہو گیا - میرے اس طریق علاج کی پیروی کرنے سے جسمین کہ بغیر ادویات یا بغیر کسی دوسری ڈاکٹری امداد کے امراض کا یکسان طریق مین شفا کرنا ہوتا ہے یہ تمام بات حاصل ہوئی تھی +

نمبر ۳۸ - اعصابی تشنج کے دورے - بیگم صاحبہ جی عجیب قسم کے تشنج مین گرفتار تھین + انگلیون کے سرون مین یہ شروع ہوا کرتے تھے اور سر تک پہونچتے تھے - اور مریضہ کو بہت ہی زیادہ تکلیف دیتے تھے + مریضہ کا اسکے مقام کے بہت ہی نامآور حکما سے معالجہ کیا تھا مگر کامیابی نہ ہوئی تھی - برخلاف اسکے مریضہ کی حالت اور بھی زیادہ خراب ہو گئی + ڈاکٹرون نے غلطی سے علامات

مرض کو اصل مرض سمجھا اور مرض کے اصل مقام یعنی پیڑو کو بالکل نظرانداز کردیا + کوئی تعجب نہین کہ مرض اور زیادہ خراب ہی ہوگیا + نتیجہ یہ ہوا کہ میم صاحبہ جی کہ سمجھے مشورہ کو آئین + یہ مینے فرکشن سٹز باتھز تجویز کیے اور قدرتی طریق مین زندگی بسر کرنا بتلایا + سات ہفتہ مین اس لیڈی کو اس مرض سے بالکل شفا ہوگئی جسمین کہ وہ برسون سے مبتلا رہی تھی +

نمبر ۳۹ - بدخوابی - ریڑھ کے گودے کا زائل ہونا - نیند کا نہ آنا - سوزش اعصاب - فالج + مسٹر ایچ عمر ۴۲ سال کو جو کہ میرے پاس بغرض علاج آئے ان امراض کی شکایت تھی + چلنے مین اونکو بہت بڑی تکلیف ہوتی تھی - اور بیٹھکر اوٹھنا بھی اونکے لئے ایک مشکل امر تھا + برسون سے اونکو خرابی ہاضمہ نیند کے نہ آنے اور جسمانی گرمی مین کمی کی شکایتین لاحق تھین + بدخوابیون کی بھی شکایت اونکو تھی - حالانکہ اونکی بیوی موجود تھی - یہ ایک یقینی پہچان اس امر کی ہے کہ پشت کی جانب بار مادّہ فاسد کا بہت زیادہ ہی - نیز اعصابی خرابی کی علامت ہی + میڈیکل سائنس نے اونکو جواب دیدیا تھا کیونکہ اس شخص نے ہر دوا کا جو کہ ملسکتی تھی استعمال کرلیا تھا + یہ مینے مریض کے لئے ۲ دو فرکشن ہپ باتھز روزانہ شروع کے دو ہفتون مین لینے بتلائے - اسکے بعد چار ہفتہ تک ایک فرکشن ہپ باتھ اور ۲ دو فرکشن سٹز باتھز روزانہ لینے تجویز کیے + کامیابی تعجب انگیز ہوئی + صرف چند ہی غسلون کے بعد ہاضمہ نے ترقی کری - اور چند ہفتون مین مفلوج کی ٹانگون مین تیزی معلوم ہوئی + دو ماہ مین ریڑھ کے گودے کا زائل ہونا بالکل اچھا ہوگیا +

ایک ثبوت میرے نئے طریق علاج کی سچائی کا اور میڈیکل سائنس کی ناقابلیت کا موجود ہے +

نمبر ۴۰۔ بہرا پن۔ گونگا پن۔ دماغ کا خون آلودہ ہو جانا۔ میم صاحبہ ایس سکنہ مقام ایل کی چار سالہ لڑکی گونگی اور بہری تھی۔ بقول اوسکی والدہ کے یہ نتیجہ ٹیکہ کا تھا + بیشمار ادویات کا لگانا بیکار ثابت ہوا + وہ بیچاری بچی بذریعہ اعمال جراحی اور کاٹ کرنیوالی ادویات کے استعمال سے بہت ہی دق ہو چکی تھی۔ اور اسوقت مین جب کبھی کہ کسی حکیم کو دیکھتی تو چلاتی + اوسکے چلانے اور ڈرنے کی وجہ سے مین بخوبی اوس بچی کے مرض کی تشخیص نہ کر سکا۔ لیکن تاہم اسقدر معلوم کرلیا کہ اوسمین مادہ فاسدہ کا بہت ہی بار موجود ہے اور یہ کہ اوسکا دماغ خون آلود ہو گیا ہے + مینے محض فریکشن باتھ ہی تجویز کئے اور خشک حالت مین غیر محرک قدرتی غذا کا استعمال بتلایا۔ اور کھڑکیان کھول کر سونا اور تازہ دھوپ دار ہوا مین کافی محنت کرنا۔ نتیجہ بہت ہی موافق مراد ہوا۔ اور دو ہفتہ مین اوسکی والدہ نے مجھے خبر دی کہ اوسکی بچی اب بہت بہتر ہی۔ اور کچھ سن سکتی ہی + دیگر چار ہفتون مین یہ چھوٹی مریضہ بالکل اچھی ہو گئی۔ سن سکتی تھی۔ اور بول سکتی تھی اور اب اسقدر شرمیلی نہ تھی +

نمبر ۴۱۔ سخت قبض۔ ڈاکٹر الف ساکن مقام اے کی بی بی کو بیس ۲۰ سال سے سخت قبض کا عارضہ تھا جو کہ کسی دوا سے اچھا نہین ہو سکا تھا + جبکہ وہ مجھسے مشورہ کے لئے آئین تو اونھون نے علانیہ اس امر کو تسلیم کیا کہ اسقدر تجربہ کے بعد اوسکو آرام ہو جانے کی کوئی امید باقی نہین رہی ہی + میری صلاح خصوصًا متعلق قدرتی غذا پر ایک ہفتہ عمل کرنے کے بعد اونکی شکایت رفع ہو گئی۔ ساتھ ہی ساتھ کئی ایک

دیگر چھوٹی چھوٹی شکایتیں بھی رفع ہوگئیں + غذا کے متعلق یہ بات تھی کہ مریضہ کو کچھ عرصہ مع چوکر کے آٹے اور ترش پھلوں پر گذر کرنا پڑی۔ یعنی اُس وقت تک جب تک کہ وہ پھر اس حالت کو نہ پہونچ گئیں کہ کچّی ہوئی غذا ہضم کر سکیں +

چٹھیات شکریہ

نمبر ۴۲۔ سوزش حلق۔ مثانہ اور گردون کا مرض۔ امراض آلاتِ تناسل

پیارے مسٹر کوہنی

وہ علاج جس کے کرنے کی مجھے آپ نے اپنی چٹھی میں صلاح دی تھی بہت ہی کامیاب ثابت ہوا + مثانہ اور گردون کی خرابیاں پہلے سے اچھی ہوگئی ہیں۔ نیز مرض آلہ تناسل کیونکہ اب مواد بہت ہی کم نکلتا ہے + حلق کے اندر چبھنے کا سا درد رفع ہوگیا ہے۔ (پہلے ایک زرد رنگ کی پھوڑیا بھی حلق میں دیکھی تھی) + بمقابلہ پیشتر کے اب میں بہت تر و تازہ معلوم ہوتا ہوں + اُس مشورہ کی بابت جو کہ آپکی چٹھیوں میں مندرج ہے اور جو کہ اسقدر کارآمد ثابت ہوا ہے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں +

ازمقام[1] براہم برگ

آپکا بہت[2] ہی وفادار ای۔ ایم

---

[1] ہر چٹھی کے آخر میں داہنی جانب نام اُس مقام کا جہاں سے کہ وہ چٹھی لکھی گئی ہے تحریر ہے ۱۲

[2] چٹھی کے آخر میں بائیں جانب پورا نام یا نام کے چند حروف درج ہیں۔ اور یہی طریقہ کل چٹھیات میں اختیار کیا گیا ہے + ۱۲

نمبر ۳۴ - گھٹنے کے جوڑ کی سوزش - بہت گھبراہٹ - دماغ کا خون آلودہ ہوجانا - عضلاتِ دل مین چربی کا جز بڑھ جانا - مرض جگر - گردے کا مرض - آنتون کی بیماری

پیارے صاحب - تھوڑا عرصہ ہوا کہ مین دہنے گھٹنے کے جوڑ کی سوزش (۲۲ - انچھ گھٹنے کی گولائی ہوگئی تھی) کی وجہ سے آپکے شفاخانہ مین گیا تھا اور ۱۸ یوم علاج کرانے کے بعد پھر گھر پر واپس آیا ہون + پرہیزی غذا نے ہمراہ فرکشن سیٹ باتھز اور روشنی کے غسلون نے (ہمراہ ہی سن باتھز یعنی دہوپ کے غسلون سے دیکھو صفحہ ۱۴۶ ۱۴۷ اد) میرے گھٹنے کا دور صرف ۱۷ - انچھ کا کردیا - مین اپنی گئی ہوئی تندرستی کا پھر حاصل کرلینا آپ کی ہی مشہور کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" کے (جو کہ مینے چند سال ہوئے خرید کری تھی) باعث سے سمجھتا ہون + بعد کو کچھ عرصہ تک مینے آپکی بتلائی ہوئی غذا اور فرکشن سٹز باتھز کا استعمال کیا اور آپکے طریقہ علاج کے ذریعہ سے نجات حاصل کری - یعنی بہت گھبراہٹ سے - دماغ کے خون آلودہ ہوجانے سے - عضلاتِ دل مین چربی کا جز بڑھ جانے سے - گردون اور جگر کے امراض سے - حالانکہ آخرالذکر بیماری کو اطبّا نے لاعلاج بتلا دیا تھا + آنتون کی شکایتون نے بھی اپنا اظہار کیا تھا لیکن رفع ہوگئین +

بغیر طلب کی ہوئی اس سند کا آپ کسی سرکاری یا قانونی غرض کے لئے چاہین تو استعمال کرسکتے ہین +

ازمقام ٹراٹینا واقع بوہمیا

بہت ہی سچّی شکرگزاریون کے ساتھ آپکا وفادار
راقم کارل ایچ

نمبر ۴۴۔ سخت امتلائے دردسر

پیارے مسٹر کوہنی۔ ایک عرصۂ دراز سے مَیں اس بات کا ارادہ کرتی رہی ہوں کہ اپنے دلی شکریے آپکی خدمت مین بھیجون لیکن اسوقت تک کوئی نہ کوئی امر ایسا ہوا ہے کہ جس سے مین ایسا نہ کر سکی + شاید آپ کو میری نسبت یاد ہی۔ ماہ اگست گزشتہ مین مَیں اپنی لڑکی کے ساتھ بہ سفارش میسم صاحبہ این ساکن مقام ایل آپکی خدمت مین حاضر ہوئی تھی تاکہ آپکی امداد اپنے سخت اور دیرینہ امتلائے دردسر کے متعلق حاصل کرون + آپکے پاس پہونچنے کے دوسرے ہی دن مین بہت ہی خوفناک امتلائے دردسر مین مبتلا ہوئی۔ اسکو آپنے بھی دیکھا تھا کیونکہ آپنے مہربانی کرکے ایک گھنٹہ اپنے بیش بہا وقت کا ہمارے واسطے صرف کیا جبکہ ہم آپکے باغ مین بیٹھے تھے + اُسوقت سے مجکو امتلائے دردسر کی کبھی بھی شکایت نہوئی۔ اسکے لئے مجھے خداوند کریم کا شکریہ ادا کرنے کے بعد آپکا بھی شکریہ ادا کرنا واجب ہے + مین اسوقت ایسی خوش ہون اور سبک معلوم ہوتی ہون جیسا کہ اپنی حالت جوانی مین۔ اور اس لئے مجھے اُس غذا کے استعمال جاری رکھنے مین جو کہ آپنے تجویز کی ہے کوئی دقت معلوم نہین ہوتی + غسل بہت ہی مفید ثابت ہوتے ہین پس کوئی شخص ایک غسل کا بھی ترک کرنا روا نہین رکھ سکتا + صرف اسٹیم باتھ کے طیار کرنے مین کچھ دقت پڑتی ہے کیونکہ میرے پاس اس غسل کے لینے کا آپکا ایجاد کیا ہوا آلہ موجود نہین ہے + پس مین آپسے درخواست کرتی ہون کہ مہربانی کرکے آپ مجھے ایک آلہ بھاپ سے غسل کے لینے کا معہ ضروری تین برتنون کے روانہ فرمائیے + میری لڑکی آپکو سلام کہتی ہے +

متواتر شکرگزار ہون اور بڑی محبت کے ساتھ مَیں ہون آپکی صادق مسز ای ایچ

نمبر ۴۵ روماٹزم یعنی وجع مفاصل - نقرس - فلج - عرق النسا آنکھ کی بیماری ہین (دستخط ذیل مین ثبت ہین) امراض مذکورہ مین موسم خزان ۱۸۹۲ع مین بیمار ہو گیا اور ساڑھے تین سال مین بھی کسی علاج نے منجملہ مختلف علاجون کے جو کہ کیے گئے مجھے صحت نہ بخشی + اس شہر کے زائد از بارہ مشہور پروفیسران و اطبا نے میرا علاج بغیر کامیابی کے کیا تھا + آخرکار ایک پروفیسر اور ایک ڈاکٹر متعینہ یونیورسٹی ہاسپٹل نے مجھے مسٹر ایل کوہنی سے مشورہ لینے کی سفارش کی + پس اس وقت تک ۳½ سال کے اندر میرا علاج شہر لیپزگ کے بہت مشہور اطبا نے کیا تھا مگر میری حالت دمبدم زیادہ خراب اور ردی ہوتی گئی + صرف تین ہفتہ کے عرصہ مین مسٹر لوئی کوہنی نے اپنے نئے طریق علاج کے ذریعہ سے مجھے پھر پورے طور سے اچھا اور کام کرنے کے قابل کر دیا +

از مقام انگر - شہر لیپزگ راقم - ایچ - کے

نمبر ۴۶ - پھیپھڑے مین سل کے دانے - دل کا نقص - دانت کا خراب ہو جانا انتڑیون کی سوزش - بواسیر - ہیچوریا یعنی بول الدم (پیشاب کے ہمراہ خون آنا)

ڈیر مسٹر کوہنی - ماہ اگست گزشتہ مین دو سال ہوئے کہ میرے لڑکے پادری نے آپکی کتاب موسومہ "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" کی خریداری کے لئے تحریر کیا ایلوپیتھک ڈاکٹرون سے جواب پا کر ماہ جولائی کے اخیر مین موت کے دروازہ پر پہونچ گئی تھی + میرے لڑکے نے میری توجہ آپکے طریق علاج کی جانب دلائی اور مینے اس علاج کو اوسی طرح پکڑا جیسے کہ ڈوبتا ہوا شخص گھاس کے ایک تنکے کو پکڑتا ہے - آپکے

غسل اور غذا کا تعجب انگیز اثر ہوا + پانچ ماہ مین بواسیر اور پھیپھڑے کی خرابی جنکے ساتھ کہ پیشاب مین خون آنے (یعنے ہیمیچوریا - بول الدم) اور امعاء دقیق کی سوزش (انٹرائیٹس) کی پیچیدگی لگی ہوئی تھی - بالکل صحت پاگئین + وہ باتین جن کو ڈاکٹر لوگ بارہ سال مین آرام نکرسکے - وہ باتین جو کہ اونکے علاج مین زیادہ زیادہ خراب ہوئین آپنے اپنے قدرتی طریق علاج سے اُن کو پانچ ماہ مین آرام کردیا + مسٹر الیف - جنہون نے کہ میری سفارش سے آپکی کتاب منگائی تھی اون کے قلب کے نقص کو بالکل آرام ہوگیا ہے + یہان مینے آپکے طریق علاج کے پھیلانے کے لئے بہت کچھ کیا ہی اور کئی دیگر اشخاص کو آرام کیا ہے +

مثلاً ایک لڑکی ۱۶ سال کی عمر کی چھ ۶ سال سے مبتلا ہو رہی تھی اور کہین بھی اوسکو کچھ امداد نہ مل سکی تھی + ہڈیون کے ٹکڑے گر رہے - ٹانگون سے اور بازون سے خارج ہوچکے تھے + مریضہ نے دو اسٹیم باتھ کل جسم کو دئے اور تین فریکشن سٹز باتھ روزانہ لئے اور ٹھیک ٹھیک آپکی تحریر کے موافق پرہیزی غذا کا بھی استعمال کیا + مجھے بڑی خوشی ہے کہ وہ لڑکی جو کہ زندہ درگور تھی اب ایک خوبصورت اور تندرست لڑکی ہوگئی ہے +

اے مسٹر کوہنی - یہ چند سطرین مین آپکی خدمت مین محض اپنی دلی شکرگزاریان ظاہر کرنے کے لئے بھیجتی ہون +

از مقام گروس ہیلیگس فیلڈ
آپکی وفادار (میڈیکل ڈاکٹر یوکی بی بی)

نمبر ۴۷ - فلج - قبض - گلٹیون کا مرض - اسکروفیولا یعنی کنٹھ مالا یا خنازیر

پیارے صاحب - مین اس امر مین اپنا فرض سمجھ کر اس تحریر کے ذریعہ سے آپکی [illegible]

بیماری کے متعلق آپ کی عمدہ صلاح اور آپکی ہمدردانہ امداد کے لئے اپنی دلی شکر گزاریون کا اظہار کرنا اپنا فخر جانتا ہون + سنہ ۱۸۹ع سے مین گلٹیون کے مرض (اسکروفیولا- خنازیر- کنٹھ مالا) مین مبتلا تھا اور کئی سال سے سوہضمی مین + مینے ہر قسم کے علاجات کئے اور سربرآوردہ اسپیشلسٹ (خاص خاص مضمون کے ماہران) لوگون سے مشورہ لیا- لیکن بیماری زیادہ خراب ہوتی گئی- یہانتک کہ مجکو حکما مین بہت ہی کم اعتقاد باقی رہ گیا + اس حالت لاچاری مین مجکو آپ کے طریق علاج کے ذکر سننے کا اتفاق ہوا- اور مین فوراً لیپزگ کو روانہ ہوا + میری بائین ایڑی کی ہڈی پر سخت عمل جراحی ہوا تھا اور مین صرف بیساکھی اور چھڑی کی امداد سے چل سکتا تھا- آپکا علاج بہت ہی کامیاب ثابت ہوا- چند یوم مین بغیر بیساکھی کے مین اچھے طور سے چلنے لگا اور چھڑی کے سہارے کی بہت ہی کم ضرورت ہوتی تھی- دیگر تین یوم مین یہ بھی بالکل غیر ضروری ہو گئی + دوران علاج مین میری طبیعت بہت درست رہی + اگر مین اول ہی لیپزگ مین آپکے پاس آیا ہوتا تو میری گردن پر یہ بدنما داغ بلاشبہ نہ پڑے ہوتے- اور جن کو اب بدقسمتی سے مجھے اپنے پاس رکھنا ہی ہوتا ہے +

اے مسٹر کوہنی مین ہمیشہ آپکا احسان مند رہونگا اور جہان کہین کہ جاؤنگا وہان اس نیو سائنس آف ہیلنگ کے اصولون کے پھیلانے کی کوشش کرونگا +

ازمقام برگ وناڈہم

آپکا بہت ہی سچا-

بی

نمبر ۴۸ ۔ آتشک یعنی سفلس ۔ بے خوابی ۔ سر کا مرض ۔

پیارے مسٹر کوہنی ۔ اس بات کو مین اپنا فرض سمجھتا ہون کہ آپکو اُس بڑے نفع کی اطلاع کردون جو کہ مینے اپنی سخت بیماری (سفلس) کی حالت مین جس کو کہ اس مرض کے ماہران نے لاعلاج بتلایا تھا ۔ آپکے طریق علاج کے استعمال کرنے سے حاصل کیا ہے +

سات یا آٹھہ سال تک مینے پارہ (سیماب) کے ذریعہ سے مختلف علاج کئے اور دو یا تین مرتبہ مینے گندھک کے قیمتی غسل بھی لئے + ان سے مجھے نفع ہوتا ہوا معلوم ہوا لیکن درحقیقت اونہون نے مرض کو بغیر جسم سے باہر نکالے ہوئے دبا دیا + ہر سال بعد علاج کرنے کے مین زیادہ کمزور ۔ زیادہ گھبرانے والا اور کام کی طرف کم راغب ہوتا گیا + آخرش مجھے دردسر ہوئے جنہون نے کہ مجھے قریب قریب پاگل کر دیا ۔ مہینون تک مجھے نیند نہ آئی ۔ میرے طبیبون نے مجھے پھر گندھک کے غسل لینے کا مشورہ دیا ۔ ورنہ ممکن ہی کہ دماغ ملایم ہو جائے +

مینے معلوم کرلیا کہ اس طور سے آیندہ کام نہ چل سکے گا ۔ اور یہ جان لیا کہ ان الوپیتھک علاجون سے میرے جسم مین زہر مزمن طریق پر سرایت کرتا ہے + حالت مایوسی مین (کیونکہ مجھے بہت ہی تھوڑی امید باقی رہی تھی) مینے آپکے طریق علاج کی آزمایش کا ارادہ کیا + نتائج واجب اللحاظ ہوئے ۔ صرف تین غسلون کے بعد مجھے آرام ملا اور نیند پھر حاصل ہوئی +

اگر تمام بعض لوگ محض اس آسان اور بالکل بے تکلیف وہ علاج کو اختیار کرین تو کسقدر زیادہ (تکالیف) سے نجات ملجاوے + مین اسکی کافی درجہ تک تعریف کرنے

کے ناقابل ہون اور خوشی کے ساتھ واسطے مفاد دیگر مریضون کے اس امر کی تصدیق کرتا ہون کہ یہ ایک بڑی غلطی حکماے صادق کی ہے جو کہ یہ کہتے ہین کہ سفلس لاعلاج ہی + میری پرانی اور دور تک پہونچی ہوئی خرابی کی حالت مین مجھے شفا ہو جانا واقعی ایک سچا معجزہ تہا + مینے علاج کچھ زیادہ عرصہ جاری رکھا ہے تا کہ جسم بالکل صاف ہو جاوے اور یون کہنا چاہیے کہ مین اب بمقابلہ پیشتر کے جوان معلوم ہوتا ہون + رنگ تندرستی مجھے حاصل ہو گیا ہے - نیز از سر نو خوشی و خرمی + اے مسٹر کوہنی اس سب کے لئے مجھے آپکا شکریہ ادا کرنا ہے - اور مین ہمیشہ آپکا مشکور ہونگا +

بڑی عزت کے ساتھ مین ہون آپکا وفادار الفیاہی

ازمقام لیڑگ

نمبر ۴۹ - ریگ مثانہ - گردون کی سوزش - بواسیر کے مسّے - استسقا

پیارے صاحب - چندسال ہوے کہ مین بیمار ہو گیا تہا - اولاً گردون کا مرض - قبض اور نیند نہ آنے کی شکایت مین مبتلا ہوا تہا مجھے بڑا سخت درد سہنا پڑتا تہا + اسکے تین سال بعد بہت سخت بیماری اور ناقابلیت کے حالت مین مجکو شہر کے ہسپتال مین پہونچایا گیا + تشخیص سے معلوم ہوا کہ گردون کی سوزش - ریگ مثانہ - بواسیر کے مسّے ہین اور استسقا کی طرف طبیعت کا رجحان ہے +

میرا علاج مختلف ادویات سے کیا گیا تہا مگر کوئی کامیابی نہ ہوئی تھی + ایسی ہی [illegible] جب سے کہ مینے آپکا علاج شروع کیا میری حالت مین بہتری ہونے لگی + کوئی شخص مجکو آج دیکھ کر یقین ہی نہین کر سکتا کہ پیشتر مین کیسی خراب حالت لاچاری مین ہو گیا تہا - مین جلدی ہی قبر مین پہونچ گیا ہوتا + مین بڑی مشکوری کے ساتھ اس بات کو تسلیم

کرتا ہون کہ میری موجودہ عمدہ تندرستی آپکی ہی وجہ سے ایسی ہوئی ہے +

ازمقام لیپزگ   آپکا وفادار جی- ایچ-

نمبر۵۰- درد دندان- کُھچٹ- موسمی بخار-

پیارے مسٹر کوہنی- نہ مجھے خود اپنے اوپر اور نیز دوسرون پر آپکی تحریری ہدایات کے موافق آپکے طریق علاج کی آزمایش کا موقعہ ملا ہے + موسمی بخار اور سخت درد دندان کی حالت مین آپکے مقامی اسٹیم باتھ اور ٹھنڈک پہونچانے والے ہپ باتھ سے مجھے جلد امداد پہونچی ہے- داہنے ہاتھ کی سخت کھچٹ کی حالت مین بھی غسلون نے تمام درد فوراً رفع کردیا ہے + ہاٹین ٹاٹس لوگون مین بھی مینے بیشمار لوگون کو آرام کیا ہے + مشن کے ڈائرکٹران (کارپردازان) کے روبرو یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ تمام پادریون کو قبل اونکے باہر بھیجے جانے کے آپکے مدرسہ مین تعلیم دلائی جاوے + مجھے امید ہے کہ اسکے بعد مین آپسے دیگر علاجون مین اپنی کامیابی کی خبر بھیجونگا- اور اس درمیان مین بہت شکرگزاری کے ساتھ اور بہت بہت سلام عرض کرتا ہوا مین قایم ہون-

ازمقام وارم باد- کیپ کالونی- ساؤتھ افریقہ-   آپکا سچا مرید- پادری- سی- ڈبلیو-

نمبر۵۱- اڈیٹھ- نیند کا نہ آنا-

مسٹر ایس ساکن مقام ہیل واقع بردریاے سال حسب ذیل رپورٹ کرتے ہین :- شروع اپریل مین ایک سخت رسولی گردن کے نیچے جوڑ پر نمودار ہوئی اور مجھے بہت ہی تکان سا معلوم ہوا + ابتدا مین مینے اسکا کچھ خیال نہ کیا لیکن یہ رسولی قد و قامت مین بڑھنے لگی + میری عام تندرستی کسی طور پر قابل اطمینان نہ تھی- بھوک کم لگتی تھی اور بوجہ اسکے کہ کمر کے نیچے کے حصّے مین کھینچنے والا سخت درد ہوتا تھا- میری نیند اچاٹ

ہوگئی تھی + رفتہ رفتہ یہ رسولی اسقدر بڑی ہوگئی جیسے کہ بیضہ اور درد اسقدر تیز ہوگیا کہ نیند اور بھوک بالکل جاتی رہی + اونکی بجاے ایک قسم کا شدید بخار ہوگیا اور اسوقت مینے یہ ارادہ کیا کہ علاج بڑی سرگرمی سے کرون + مینے جزوی بھاپ کے غسل لئے جنکے لئے کوہنی صاحب کا بھاپ سے غسل لینے کا آلہ جو کہ توڑ کر رکھا جاسکتا ہے بہت ہی کارآمد ثابت ہوا + جبکہ درد ناقابل برداشت ہوتے گئے تو اسٹیم باتھز لئے گئے اور اونکے (یعنی اسٹیم باتھز) اور فومنٹیشن سٹز اور ہیپ باتھز کے ذریعہ سے ہمیشہ آرام حاصل کیا گیا + غسلون کے درمیانی وقت مین (یعنی غسل نہ لینے کے وقت مین) مینے معلول حصہ بدن کو ایک صاف بھیگے کپڑے سے ڈھک دیا تھا جسکے اوپر اون کی ایک پٹی باندھ دی گئی تھی تاکہ رگڑ سے اور مٹی لگنے سے محفوظ رہے + اڈیٹھ پھوڑا (کاربنکل) جسکا رنگ سرخ ہوگیا تھا اول بہت سخت بنا رہا + درد متواتر اوٹھتے رہے + چار پانچ دن مین اسکے مختلف جگہون مین چھوٹے چھوٹے سوراخ مثل سوئی کے نمودار ہوے + اونکی تعداد بیس تک پہونچ گئی + اونمین سے خون اور خون ملا ہوا پانی نکلا۔ پھوڑا اب بھی بہت بدبودار اور سخت تھا دوسرے چار دنون مین یہ بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ ملکر بڑے بڑے سوراخ ہوگئے۔ جنمین سے کہ مواد آزادی کے ساتھ نکلا + دفعتاً اُس پھوڑے کی تمام سطح پھٹ گئی اور کل سطح اُس پھوڑے کی ایک ہی سوراخ بن گئی جس سے کہ خون اور پیپ جاری ہوگئی + ایسا ہونے سے آرام پہونچا۔ درد رفع ہوگئے اور تھوڑے ہی عرصہ مین شفا حاصل ہوگئی + اب مین بمقابلہ پیشتر کے اچھا ہون۔ مجکو یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرے جسم سے بہت بڑا بوجھ دور کردیا گیا ہے اور مجھ مین قوت اسوقت ایسی ہے کہ جو مجکو

کبھی بھی معلوم نہیں ہوئی تھی +

نمبر ۲۵ - کمزوری حافظہ - درازی شکم - امراض پھیپھڑہ - سخت قسم کی اعصابی کمزوری - بہراپن - حلق کی بیماری - سخت بخار -

پیارے مسٹر کوہنی - میرے خیال کے موافق وہ شخص بڑا ہی عالم ہوگا جو کہ یہ نہ سمجھ سکے کہ دو اور دو ملکر چار ہوتے ہیں - کیونکہ جیسی آسان علم ریاضی کی یہ مشق ہی اوسیقدر صاف اور آسان (خود میرے ذاتی تجربہ کے موافق) آپکا نیا اور بے خطا طریقہ علاج معلوم ہوتا ہے -

باوجود روزانہ ورزش کرنے کے میں پیشتر ذراسی بھی تکان کو برداشت نہیں کرسکتا تھا - حالانکہ اب میں گھنٹوں تک باغیچہ وغیرہ میں بغیر تھکے ہوئے کام کرسکتا ہوں - مزید براں درازی شکم سے بھی مجھے نجات حاصل ہوگئی ہے + پیشتر میں ٹہلنے کے وقت (بوجہ کمزوری پھیپھڑوں کے) اپنا منہ کھول کر باآواز سانس لیتا تھا - اب میں منہ بند کرکے خاموشی کے ساتھ سانس لیتا ہوں + میں برسوں سے بائیں کان سے بہرا ہوں لیکن اب میں بہرحال پھر اپنی جیب گھڑی کی آواز سن سکتا ہوں - اگر اوسکو کان کے پاس رکھوں - نیز گاڑی کے پہیوں کا شور اور (مجھے بیان سے زیادہ خوشی ہے کہ) گفتگو بھی سن سکتا ہوں اگر ذرا زور سے کیجاوے +

جوش کھاتا ہوا مادہ جو کہ میرے جسم میں جمع تھا ضرور اوٹھکر سر میں پہونچا ہوگا کیونکہ مجھے اکثر وہاں درد معلوم ہوا - اور حلق کے مرض کی بھی تکلیف مجھے ہوتی تھی جس کو نہ تو ڈاکٹر لوگ اور نہ ماہران (حلق کے امراض کے ماہران) اچھا کرسکے + اور اب چند ماہ گزشتہ سے مجھکو میرے حلق میں کسی طرح کی ذرا بھی بے چینی معلوم نہیں ہوتی ہے +

سچ تو یون ہی کہ وہ دلپسند شیطان یعنی دماغ کا ملایم ہوجانا (خلقی مخبوطی) میرے اوپر ہنسنے لگی تھی + آپکے علاج کرنے سے یہ خوفناک علامات دُور ہوگئی ہین یعنی حافظہ کی بیحد کمزوری - غیر قابل یقین درجہ کی گھبراہٹ - ذرا ذراسی بات پہ واقعی بہت غصہ کا آجانا - ہر بات مین جس سے کہ مجھ مین تقویت اور جان آنی چاہیئے تھی یا جو کہ میرے لئے قریب اور عزیز تھے عدم دلچسپی چھ ماہ اب سے قبل اس دنیا مین کوئی شی بھی مجھے اپنے حال کا کسی شخص پر اظہار کرنے کے لئے (اسکا حال صرف میرے شوہر کو ہی معلوم تھا) ترغیب دے سکتی تھی - مثل مشہور ہی کہ شیطان کا ذکر کیا نہین اور وہ آیا نہین + مین جانتی تھی کہ کوئی شخص میری امداد نہین کر سکیگا - لیکن اب یہ معلوم ہوتا ہی کہ میری آنکھون سے پٹیان اُتر گئین - مجھے زندگی ازسرِ نو معلوم ہوتی ہے +

آپکے جادو بھرے ہوئے طریق علاج نے چند ماہ ہوئے کہ مجھے ایک بہت ہی بڑی تکلیف وہ صدمہ سے بچایا + مین اپنے ہمراہ ایک ظاہرا تندرست خدمتگارہ کو دیہات مین لیگئی - لیکن ایک ہفتہ کے بعد اوسنے آنکھون مین آنسو بھرکر دفعتہ یہ کہا کہ اُس سے آیندہ کام نہین ہوسکتا + اوسکے پاؤن سُوج گئے تھے جسکی وجہ سے کہ وہ نہ تو جُوتی پہن سکتی تھی اور نہ موزہ - بہت شدت کے دردِ سر مین مُبتلا تھی اور اُسکو شدت کا بخار ہوگیا جنکے باعث کہ وہ حرکت نہ کر سکتی تھی + اُس لڑکی کا سینٹ پیٹرسبرگ پہونچا دینے کا تو خیال ہی نہین ہوسکتا تھا - پس مین نے اوسکو ڈھک کر بستر مین لٹا دیا اور بعد اسکے کہ اُس کو چند گھنٹون تک پسینہ آوے مین نے اوسے ایک ہپ باتھ من وعن آپکی ہدایتون کے موافق دیا + اسکے بعد مینے اوسکو فرکشن ٹُنر

باتھ لینے کا طریقہ سمجھا دیا اور اس قسم کا اول ہی غسل لینے پر اوسکی طبیعت ایسی "خوش اور اچھی" معلوم ہونے لگی + اسی دن یہی کل طریقہ پھر اختیار کیا گیا۔ اگلے دن دوبار اور تیسرے دن اس لڑکی نے پھر سپینہ لینے کے ذکر کو سننا بھی پسند نہ کیا اور یہ کہا کہ وہ ایسی تندرست ہی جیسی کہ مچھلی پانی کے اندر ہوتی ہے +

مسز اے۔ ای

از مقام سینٹ پٹیرسبرگ

نمبر ۵۳۔ دردہائے سر۔

پیارے مسٹر کوہنی۔

شہر لیپزگ سے روانہ ہونے پر مین اسکو اپنا فرض منصبی سمجھتی ہون کہ اُس شادی ہوی کے علاج کی بابت جو کہ آپنے میرا کیا ہی آپکے روبرو اپنی دلی مشکوریون کا اظہار کرون + میرے سر مین درد سر کے آرام ہو جانے کا باعث آپکے غسل ہی ہین (یہ درد سر مجھے برسون سے ہوتے تھے اور آخرش قابل برداشت نہ رہے تھے) پس مین اِن غسلون کا استعمال اپنی زندگی تک جاری رکھونگی + یہ میری آرزو ہی کہ مصیبت زدہ انسان کے فائدہ کے لئے آپکے نیک ایجاد کا استعمال عرصہ تک بغیر روک ٹوک کے آپکے ذریعہ سے جاری ہے +

از مقام لیپزگ

مین ہون آپکی وفادار مسز ایم ڈبلیو

نمبر ۵۴۔ چہرہ پر پھنسیان۔ بالعموم یعنی فیرنگس کی سوزش۔

اس تحریر کے ذریعہ سے مین تصدیق کرتی ہون کہ مسٹر لوئی کوہنی کے غسلون اور خاص تجویز کی ہوئی غذا کے کئی ماہ تک استعمال کرنے سے میری فیرنگس کی سوزش اور چہرہ کی پھنسیون کو بالکل آرام ہو گیا ہے کسی وقت پھر مین اسکے مفصل حالات بخوشی

بتلاؤن گی +

ازمقام لیزگ
راقم ایمل - بی

نمبر ۵۵ - مرگی کے دورے - بیہوشی - خون مین کمی یعنی تقدیم الدم

پیارے صاحب - مجھے اس امر کی اجازت دیجئے کہ مین آپکی اُس تمام کوشش کا شکریہ ادا کرون (آپکی دریافت کا بھی شکریہ ہے) جو کہ آپنے ایسے بے لالچ کے طریقے مین میری اُس لڑکی کے لئے کی ہے جسکے آرام ہونے کی امید ہم کو ہر طرح سے نہ رہی تھی +

جو جو بات کہ حکماء اور بیش قیمت ادویات سے حاصل نہ ہو سکی وہ "قدرتی شے" یعنی پانی سے حاصل ہو گئی + مین اجازت چاہتا ہون کہ اپنی لڑکی کی بیماری کا مختصراً بیان کرون +

جبکہ مرض کے علامات اوّلاً ظاہر ہوے تب وہ لڑکی نو سال کی تھی - ابتدا مین ہمنے اسکا کچھہ خیال نہ کیا + بیہوشی کے خفیف دورے پڑے مگر جلد ہی رفع ہوتے گئے + مگر جبکہ دورے اکثر پھر پڑنے لگے تو ہم لوگون نے ایک جنٹلمین سے مشورہ لیا جو کہ ایک مشہور قابل ڈاکٹر تھا + اُسنے کہا کہ مریضہ کمی خون اور اعصابی کمزوری کی شکایت مین مبتلا ہے +

اُسنے سفوف اور ادویات تجویز کین جنسے بجائے درستی کے حالت زیادہ خراب ہوتی گئی + دورے زیادہ جلد جلد اور زیادہ سخت سخت ہونے لگے + اور کئی اطبا سے ہمنے مشورہ لیا مگر ہمیشہ دوائین دی گئین +

آخرش ایک ڈاکٹر نے ہمسے کہا کہ مرض لا علاج ہے پس ہمنے ہر چیز کو سوائے

برومائید آف پوٹاسیم کے ترک کر دیا + جسوقت تک کہ آپنے مریضہ کی حالت ہم کو نہین سمجھائی ہم کو یہ پختہ یقین تہا کہ اس مرض کے لئے صرف یہی ایک دوا ہے + اب کل تکلیف رفع ہوگئی اور مین اور میرے گھروالے آپکی عزت - آپکو اپنا محافظ اور نفع پہونچانے والا سمجھ کر - ہمیشہ کرینگے + پھر مجھے اجازت دیجئے کہ مین اپنی سچی شکرگزاری کا اظہار کرون اور یقین کیجئے کہ مین ہون آپکا بہت بڑا وفادار

الف ایچ - ار مقام گیباونز ہالک بوہیمیا

نمبر ۵۶ - زکام - بخار -

پیارے مسٹر کوہنی - اُن خدمات کا جو کہ آپنے میرے اور میری والدہ کے لئے کی ہین مین کافی طور پر شکریہ نہین ادا کر سکتا + بہت شدت کے زکام نے جس کے ساتھ کہ اونچے درجہ کا بخار تھا مجھے ترغیب دی کہ مین آپکے طریق علاج کی آزمائش خود اپنے ہی اوپر کرون + بیحد عمدہ نتیجہ نے مجھے درحقیقت تعجب مین ڈالدیا + مجھے پختہ یقین ہے کہ اب آنیوالے زمانہ کے لئے آپکا ہی طریقۂ علاج بنایا گیا ہے +

مقام ہمبرگ آپکا بڑا وفادار - چارلس آر - علم فلسفہ کا ڈاکٹر

نمبر ۵۷ - ہڈی پر گومڑی -

پیارے مسٹر کوہنی - مین یہ اپنا فرض خیال کرتی ہون کہ مین آپکے روبرو اپنی دلی مشکوریونکا اظہار کرون - کیونکہ مینے بھی بغیر اعمال جراحی والے آپکے نئے طریق شفا بخشی کی برکتون سے نفع اوٹھایا ہے +

جبکہ ادویات کے ذریعہ سے میرا علاج ہوتا تھا تو میری ٹانگ پر آٹھ مرتبہ عمل جراحی کیا گیا تھا + اول مرتبہ پیر کی اونگلیان کاٹ ڈالی گئین - بعد اسکے تمام

پاؤن - پس اب مجھے بیساکھی کے سہارے چلنا پڑتا ہی +

لیکن اِن تمام اعمال جرّاحی کے ہونے پر بھی میری ٹانگ اچھی نہ ہوئی + طبیعت مین ایک قسم کا بھاری پن معلوم ہوا اور ایک نئی رسولی اوسیقدر بڑی پیدا ہو گئی جسقدر بڑی بیشتر کی رسولی تھی اور بہت درد اوسمین تہا - مین ڈری کہ مجھے اب پھر عمل جرّاحی کرنا پڑیگا +

جبکہ میری توجہ آپکے نئے طریق علاج کی جانب دلائی گئی تو شروع ماہ مارچ مین مین آپ سے مشورہ کی متلاشی ہوئی - چار ہفتہ تک فرکیشن باتھ کے استعمال کرنے سے اور آپکی بتلائی ہوئی دیگر ہدایات پر چلنے سے رسولی بالکل غائب ہو گئی - اور اس طریق پر مین آیندہ عمل جرّاحی کے اپنے اوپر ہونے سے بچ گئی +

اگر ابتداے مرض سے ہی مینے آپ سے اپنا علاج کرایا ہوتا تو یقینی تمام اعمال جرّاحی غیر ضروری ہوئے ہوتے اور آج کے دن مین غالبًا اپنے تمام اعضا رکھتی ہوتی + اُس امداد کے لئے جو کہ آپنے مجھے پہونچائی ہے اپنی دلی مشکوری کا اظہار کرتے ہوئے مین قایم ہون -

آپکی ایماندار - سوفی - ڈبلیو

از مقام روڈنٹز

نمبر ۵۸ - سرطان رحم - سیلان خون رحم

پیارے مسٹر کوہنی - ماہ دسمبر مین میری بیوی ایسی سخت بیمار ہو گئی تھی (سیلان خون رحم مین) کہ مینے اسقدر رات گئے (جیسا کہ گیارہ بجے شب کا وقت) ڈاکٹر کے کو مجبوراً طلب کیا + بذریعہ روئی کے خون چندے بند ہو گیا لیکن دوسرے روز تمام دنون سے زیادہ جاری ہوا - اور پس اب مین نے ایک دوسرے طبیب یعنی ڈاکٹر ڈی کو بلایا + اُنھون نے

کہا کہ معاملہ عمل جرّاحی ہونے کے قابل ہے + چونکہ میری بیوی کی طبیعت اچھی نہ تھی ہمنے ایک تیسرے طبیب پروفیسر اتیچ سے مشورہ لیا + اوسنے مریضہ کو دیکھا اور کہا کہ عمل جراحی فوراً ہونا چاہیئے ورنہ مریضہ کا بچانا غیر ممکن امر ہوجاے گا اوسنے بتلایا کہ یہ رحم کا سرطان ہے + اُس پروفیسر سے ہمنے پھر دریافت کیا کہ آیا بغیر عمل جرّاحی کے کوئی امید شفا ہونے کی ہے یا نہین۔ اوسنے ظاہر کیا کہ بغیر اسکے (عمل جراحی کے) شفا کی امید نہین کیجا سکتی +

اسکے بعد مین آپکی خدمت مین حاضر ہوا + آپنے ہپ اور فریکشن سٹز باتھ اور خاص پرہیزی غذا تجویز کردی + اُسوقت سے جب سے کہ میری بیوی نے آپکی صلاح پر عمل شروع کیا وہ اچھی ہونے لگی + اب وہ اپنا کام پانچ بجے صبح سے دس بجے رات تک بغیر تکان کے کرسکتی ہے اور درحقیقت اس سے قبل ایسی تندرست کبھی نہین رہی ہے جیسا کہ وہ اب ہے +

ہماری دلی شکر گزاریان آپ قبول فرماوین + تمام مریضون سے ہم آپکے طریق علاج کی سفارش کرنا ہرگز نہ بھولین گے۔ بغیر اس علاج کے میری بیوی اب زندہ ہی نہ رہی ہوتی

مقام لیپزگ   مجھے سمجھئے اپنا بہت وفادار البرٹ۔ ڈبلیو

نمبر ۵۹- کالی کھانسی یا کوکر کھانسی۔

ڈیر مسٹر کوہنی۔ بماہ فروری گزشتہ ہمنے آپکو واسطے حاصل کرنے مشورہ متعلق اپنے بچہ کے جو کہ کالی کھانسی مین مُبتلا تھا تحریر کیا تھا + اُن بہت ہی بیش بہا ہدایات سے جو کہ آپکے عنایت نامہ مین تحریر تھین ہمنے خاصکر یہ بات اخذ کری کہ ہمکو چاہیئے کہ بچہ کو اوسکی والدہ کے ہمراہ بستر مین لٹا کر خوب ہی پسینہ دلاوین +

اسکے علاوہ جو کچھ کہ اور ضروری تھا وہ ہم لوگ پہلے ہی آپکی کتاب مین دی ہوئی صلاح پر عمل کر کے کر چکے تھے + مرض نے حسب ذیل طریقہ اختیار کیا۔ اتوار کے دن ہمنے خیال کیا کہ ہمارے اس چھوٹے سے بچے کو (صرف ۱۴ ہفتہ کی عمر کا تھا) ایک قسم کی تیز آواز کی اور کمزور کرنیوالی کھانسی تھی + ہم لوگون نے صحیح طور سے یہ خیال کیا کہ اس بچہ کو یہ مرض ایک لڑکی خدمتگار سے لگ گیا ہے جو کہ مدرسہ مین پڑھا کرتی تھی۔ جہان کہ بہت سے بچون کو یہ مرض ہو رہا تھا + اس لڑکی خدمتگارہ کو ہمنے اوسکے گھر بھیج دیا + اپنے بچہ کو جو کہ ابھی دودھ ہی پیتا تھا اور جس کو روزانہ دو مرتبہ ۸۸ درجہ فہرن ہائٹ کے پانی مین غسل دیے جاتے تھے۔ ہمنے ایک فرکشن ہپ باتھ دوپہر کے وقت ۵۱ درجے فہرن ہائٹ پانی مین دیا لیکن اسکے دینے کا وقت ہمکو اسوجہ سے کم دینا پڑا تاکہ بچہ کو بہت عرصہ تک رونے سے باز رکھین + تاہم یہ موثر ثابت ہوا کیونکہ اس سے اسکو پائخانہ آیا + تیسرے دن کھانسی کی کریہ آواز تبدیل ہوگئی + اسوقت پر آپکا قابل قدر خط پہونچا + میری بیوی نے بچہ کو اپنے ہمراہ بستر مین لٹا کر اسکو خوب پسینہ دیا + تب ہمنے دوپہر کا غسل بند کر دیا اور بارہ یوم مین کھانسی سے بالکل نجات حاصل ہوگئی + پس مین صرف اسی کی تائید کر سکتا ہون جو کچھ کہ کالی کھانسی کے بارے مین آپ اپنی کتاب مین فرماتے ہین + اپنی جانب سے اور اپنی بیوی کی جانب سے مجھے پھر شکریہ ادا کرنے کی اجازت دیجیے کیونکہ خدا سے دوسرے درجہ پر آپ اور یہ آپکا طریقہ علاج ہی ہے جسنے کہ ہمارے بچہ کو اسقدر جلد پھر تندرست بنا دیا +

ازمقام ہارزبرگ

بہت بڑی تکریم کے ساتھ آپکا بہت ہی سچا

ای۔ کے

نمبر ۶۰۔ نیورس تھینیا۔ نیورل جیا (عصبی درد) مرگی یعنی صرع۔

ڈیر سر۔ صرف آپکے ہی طریق علاج کی وجہ سے میرا امراضِ نیورس تھینیا نیورل جیا اور مرگی سے شفایاب ہونا ہوا ہی۔ جبکہ دو بڑے سربرآوردہ حکماء شہر ڈریسڈن نے عرصہ تک میرا علاج کرکے مجھے بالکل گیا گذرا بتلا کر جواب دیدیا تھا +

میرے مرض کی حالت ایسی تھی کہ مین تین ماہ تک بیمار پڑا رہا تھا + اسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ بعد اسکے کہ مینے کئی بار اپنی تئین امتحان کیلئے پیش کیا (تشخیص مین مرگی سخت قسم کی بتلائی گئی) مجھے فوج مین جبریہ داخل ہونے سے معافی دیدی گئی +

ازمقام ڈریسڈن آپکا وفادار ایچ۔ پی

نمبر ۶۱۔ ثقلِ سماعت۔ کمر مین درد۔ کھانسی اور دم گھوٹنے والے حملے۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ جیسا کہ آپ کا منشاء تھا کہ وقتاً فوقتاً آپ سنتے رہین کہ ہماری کیا حالت ہے مین آپکی خدمت مین اسکے بارہ مین رپورٹ بھیجنے کی آزادی لیتی ہون +

ہم لوگ ہر روز آپکا ذکر خیر کرتے ہین۔ ہر روز خدا کا شکر بھیجتے ہین کہ ہمارے بچّے نے آپکی بیش بہا دریافتون کے ذریعہ سے اپنے مزمن ثقلِ سماعت کے مرض سے شفائے کلّی حاصل کرلی + اس مرض مین یہ ڈیڑھ سال سے مبتلا تھا۔ اسوقت کئی ہفتون سے وہ بالکل اچھا رہا ہے + یہی خاص کامیابی ہے جو کہ اسوقت تک حاصل ہوئی ہی۔ لیکن اسی کے ساتھ گلے کے اندر کی سوجی ہوئی کوڑیان دیکھنے مین صاف طور سے ہی گھٹتی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ اور درحقیقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ لڑکا بالکل تبدیل ہوگیا + بجائے تھکے ہوئے ایک چھوٹے جاندار کے جو کہ ہر وقت روتا رہتا تھا۔ ہمارے پاس ایک ایسا خوش و خرم لڑکا ہے جو کہ دیگر بچّون مین ملتا رہتا ہی + وہ باآواز بلند بولتا ہوا ادھر اُدھر دوڑتا رہتا ہی حالانکہ

پیشتر اوسکی آواز ایسی معلوم ہوتی تھی کہ گویا دب گئی ہو۔ وہ آہستہ آواز سے ہی بول سکتا تھا + نہ اسوقت تک کھانسی کے حملے اور دم گھوٹنے والی اینٹھن کے حملے پھر ہوے ہین + ہرروز ہمکو نئے ثبوت ملتے ہین کہ ہمارا بچہ اپنی حالت جسمانی اور دماغی مین کیسی ترقی کر رہا ہے۔ ہرروز ہم آپکے ہی گُن گاتے ہین + پیارے مسٹر کوہنی اس موقعہ پر آپ مجھے اجازت دیوین کہ مین اپنی جانب سے اور نیز اپنے شوہر کی جانب سے آپکے شکریئے تہِ دل سے ادا کرون +

میری تندرستی کا یہ حال ہے کہ مین زیادہ اچھی اور زیادہ مضبوط معلوم ہوتی ہون بمقابلہ اسکے کہ جیسے مین برسون سے رہی ہون + ایک خاص نفع یہ ہے کہ مین کمر کی بڑے تکلیف دہ مثل شکنجہ کے جکڑنے والے دردون کو ایسے سادہ ذریعہ جیسے کہ سٹز باتھ سے آرام کر سکتی ہون +

مین ہون آپکی بڑی وفادار پادری ایم ساکن پی کی بیوی

نمبر ۶۲۔ سیلان خونِ رحم۔

ڈیر سر۔ مسماۃ فلوریکا۔ سایپرلیس۔ ٹاک آرمینیا کی ایک عورت جو کہ اس مقام مین رہتی ہے عرصہ چار ہفتہ سے متواتر سخت عارضہ سیلان خونِ رحم مین مُبتلا رہی تھی + آپکی تجویز کے مطابق اوسنے ہر ہفتہ مین ۲ دو ہپ باتھ اور (ہر ہفتہ مین) ایک اسٹیم باتھ اور دو یا تین فریکشن سٹز باتھ روزانہ لئے اور غیر محرک غذا کا استعمال کیا + اس علاج کے شروع کرنے کے بعد چھٹے روز اوسکی حالت مین بہت کچھ بہتری معلوم ہوئی اور آجکے دن (یہ پندرھوان دن ہی) وہ پھر بالکل اچھی ہے + اُس بیچاری عورت کی جانب سے اور بیمار انسان کی جانب سے دلی شکریہ کا اظہار کیا جاتا ہے + آپکی بھلائی سچے طور سے

چاہتا ہوا۔

از زیدا ٹرنسلوینیا ہنگری) آپکا وفادار تھیوڈور۔ ڈی۔ گریک کیتھولک پریسٹ

نمبر ۶۳۔ سخت اعصابی خرابی۔ نیورس تھینیا۔ کمزور حافظہ۔

برسوں سے میری بیوی بہت ہی زیادہ گھبراہٹ (نروس) معلوم کرتی تھی + اسکے بعد بوجہ زیادتی کام کے وہ اسقدر زیادہ خراب حالت میں ہوگئی کہ یہ امر عیاں ہوگیا کہ اب پورے طور سے اسکو آرام کرنے کے لئے اور زیادہ دیر نہ لگانی چاہیئے + نیچر کیور سسٹم کے معمولی طریقوں میں سے کوئی بھی بغیر آزمائش کے باقی نہ رہ گیا تھا + کئی سے افاقہ ہوا لیکن واقعی شفا کسی سے نہ ہوئی۔ میگنٹزم[ملہ] سے بھی نہ ہوئی + مسٹر لوئی کوہنی کے کارخانہ میں جو علاج کہ ماہ اپریل سنہ ۱۸۹ء کیا گیا اس سے بھی اولاً کوئی قابل لحاظ اثر معلوم نہ ہوا۔ بلکہ حالت زیادہ خراب ہوتی ہوئی معلوم ہوئی + لیکن قریب سات ہفتہ کے بعد ایک تبدیلی واقع ہوئی + ایک کرائی سس کے بعد دوسرا کرائی سس ہوتا گیا۔ یہ نازک حالت مہینوں تک قایم رہی۔ یہ وقت ایسا تھا جو کہ ہم مدت تک یاد رکھینگے + لیکن گیارہ ماہ تک روزانہ غسلوں کے استعمال کرنے کے بعد جسم کے اندر کی شفا دینے کی قوت نے کوہنی صاحب کے سٹز باتھ کی امداد پاکر بہت ہی عمدہ نتائج پیدا کئے + حالانکہ پہلے میری بیوی نے اپنے حافظہ کا جاتا رہنا اور سچار شکتی کا کم ہوجانا معلوم کیا تھا۔ جس بات سے کہ اسکو بہت ہی تکلیف ہوئی تھی۔ لیکن اوسکی دماغی طاقت اب پھر ایک بڑے درجہ تک واپس آگئی۔ اب وہ پھر ایسی چست و چالاک اور تروتازہ معلوم ہوتی ہے جیسی کہ وہ برسوں تک نہیں رہی تھی + دماغی کام میں اسکو خوشی معلوم ہوتی ہے حالانکہ پہلے اس کام میں اسکو جبر معلوم ہوتا تھا + اور جیسی کہ دماغی حالت تھی ویسے ہی جسمانی حالت تھی +

[ملہ] اسکے اردو میں معنی قوت جاذبہ کے ہیں یعنی اس طریق سے مراد ہے جسمیں کہ انسان اپنی قوت جاذبہ کا اثر انسان پر [illegible]

علاج کے اول چھ۶ ماہ مین میری بیوی اس قابل نہ تھی کہ دو میل تک بغیر آرام لئے ہوئے ٹہل سکے + لیکن دسوین مہینے مین وہ بغیر تھکنے کے یا بغیر ٹھہرنے کے بھی زائد از بارہ میل روزانہ چل لیتی تھی + اس عجیب تبدیلی مین جسم کے تمام اعضا برابر یکسان نفع حاصل کرتے ہین + قصہ مختصر وہ ایک بالکل دوسری ہی عورت ہوگئی ہے - پہلے اکثر آزردہ دل رہتی تھی - اب ہمیشہ خوش رہتی ہے +

خداوند کریم سے اتر کر ہماری دلی شکرگزاریون کے مستحق مسٹر کوہنی ہین جنہون نے کہ بہت عمدہ مشورہ ہمکو دیا تھا - مین دعا کرتا ہون کہ اونکو اپنے ہمجنسون کے نفع کیلئے کام کرنے کا موقعہ عرصہ دراز تک بخشا جاوے اور ہر مریض مین اونکو ایک ایسا پرجوش مربی حاصل ہو جائے جو کہ اونکے اس سادہ مگر ایسے سچے "علم شفابخشی" کے اصولون کے پھیلانے مین مدد دیوے +

از مقام برلن   سی - ایس

نمبر ۶۴ - سر کا مرض - آنکھ کا مرض - کمی خون - گھبراہٹ - پاؤن کی نسون کا کھینچ جانا - عام کمزوری - سانس لینے مین تکلیف

اظہار شکریہ

اپنے لڑکپن مین مجھکو درد ہاے سر کے دورے ہوا کرتے تھے - خصوصاً جبکہ بہار مین ہوتی تھی - بعد ازان اونکی شدت بڑھ گئی اور بالکل نیورل جیک (اعصبی) ہوگئے + عمر کے پندرہوین سال مین ایک مرتبہ گرنے کی وجہ سے میرے پاؤن مین نسون کے کھنچ جانے کی مجھے سخت تکلیف ہوئی + حکما اسکو آرام نہ کر سکے - اور آخرش یہ اسقدر بڑھ گئی کہ میرے لئے پیدل چلنا قریب قریب بالکل غیر ممکن ہوگیا + پانچ سال تک

مجھے بہت ہی زیادہ تکلیف برداشت کرنا پڑی +

اس عرصہ مین سر کی بیماری اسقدر بڑھ گئی کہ بوجہ بے حد گھبراہٹ کے اور کمی خون کے مجھے قریب لا علاج سمجھکر لوگ شفاخانہ کو لائے + تھوڑے عرصہ بعد اپنی حالت مین بغیر کچھہ ترقی کرنے کے مین وہان سے رخصت کی گئی +

اسی طور سے میری آنکھین بھی خراب ہوگئی تھین کسی بات مین مجھے مزہ نہ معلوم ہوتا تھا- کسی کام کے کرنے کے قابل مین نہ رہی تھی - میری طبیعت ایسی ہوگئی تھی کہ جس سے میرے احباب کو بہت ہی بڑا اندیشہ ہوگیا تھا + اندرونی سٹرن مین - اور بہت ہی مشکل سے سانس لینے مین اور متواتر بخار مین مبتلا ہو رہی تھی - اور مزید برآن یہ معلوم ہوتا تھا کہ بالکل اندھی ہوجاؤنگی +

اس غمگین حالت مین ہوکر (جس سے کہ مجھے کوئی بھی آزاد نہین کرسکا تھا) مین ستمبر سال حال مین مسٹر لوئی کوہنی صاحب کے بغیر ادویات کے شفا بخشنے والے کارخانہ مین پہونچی +

اول ہی غسل لینے کے فوراً بعد مجھے ایک قسم کا عام طور سے چین پڑنے اور حالت مین بہتری کا حس ہوا - اور یہ بڑھتے گئے جیون جیون کہ مینے غسل جاری رکھے اور مناسب غذا کا استعمال کیا + چند ہفتہ مین میری عام حالت کا مقابلہ پیشتر کی حالت سے کچھہ نہین ہوسکتا تھا + اب پانچ ماہ علاج کر لینے کے بعد میری نگاہ ایسی عجیب طرح سے درست ہوئی ہے اور میری عام حالت ایسی عمدہ ہوگئی ہے کہ مین بہت ہی خوش ہون - اور اپنے عالی دل بچانے والے کا شکریہ کافی طور سے نہین ادا کرسکتی + اب مین پھر پورے طور سے دیکھہ سکتی ہون - اور اپنے گھر بار کی نگاہداشت کرسکتی

ہون۔ مضبوط معلوم ہوتی ہون اور کام کرنے مین مجھے خوشی معلوم ہوتی ہے + میرا پاؤن بھی اسقدر اچھا معلوم ہوتا ہی کہ اب مین بغیر تکلیف کے پھر چل پھر سکتی ہون۔ قصہ مختصر مین اپنے آپکو بالکل ایک نیا شخص پاتی ہون۔ اور یہ سب باتین مجھے اس بڑے موثر اور ایسے سادہ طریق علاج کے ہی باعث نصیب ہوئی ہین + میرے کل گھر بھر مین یہ علاج اب اختیار کرلیا گیا ہی اور ہر موقعہ پر اسمین ویسی ہی یقینی کامیابی حاصل ہوتی ہے +

میری آرزو ہے کہ تمام بیمار لوگ اعتقاد کے ساتھ اپنے تئین آپکے علاج مین لائین۔

ازمقام لیزگ مسز۔ میری۔ آر

نمبر ۶۵ درد گٹھیا۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ مین اپنا فرض سمجھ کر اپنا دلی شکریہ آپکی اس ہمدردی کے متعلق ظاہر کرنے مین اپنا اعزاز سمجھتا ہون جو کہ آپنے میری بیماری کی حالت مین اپنے بہت عمدہ مشورہ دینے کے ذریعے سے دکھلائی ہی + سال گزشتہ کے ماہ مئی سے مین متواتر درد گٹھیا مین مبتلا رہا تھا اور باوجود اسکے کہ مجھے مقام ٹیپاٹز مین آرام ہوگیا تھا اور اسکے بعد کے ماہ نومبر مین ایک زیادہ سخت حملہ اس مرض کا مجھپر ہوا + مجھے امید صحت یاب ہونے کی نہ تھی۔ میرے طبیب نے ظاہرا اپنی تمام ادویات ختم کردین اور چند ہفتہ تک دیکھنے نہ آیا۔ اور مجھے مشورہ دیا کہ دکن مین قیام کرو۔ کیونکہ صرف یہی ایک ذریعہ شفا ہونے کا ہی + فکرمندی کی حالت مین میری بیوی نے آپسے مشورہ لیا +

آپنے اپنا مشورہ براہ عنایت خط کے ذریعہ سے دیا + لیکن سوائے غذا کے مین

آپکی تجویز پر پُورا پُورا نہ چل سکا۔ بوجہ بہت کمزور ہونے کے اور چلنے پھرنے مین ناقابل ہونے کے + فروری کے مہینے کے شروع مین مینے غُسل کرنا شروع کئے اور ایک قسم کی صورت افاقہ مجھے نظر آئی + اسکا اثر جلد ہوا۔ کیونکہ تیسرے ہی غسل کے بعد مرض کی علامات کے باد دیگرے ایسے طریق مین ظاہر ہوئین کہ کوئی شخص جو کہ آپکی کتاب کو پڑہکر اس بات کے لئے طیار نہ ہوگیا ہو تو وہ بڑے فکر کی حالت مین ہوجاویگا + اور باوجود پُورا اطمینان ہونے کے ایک قسم کے اندیشہ کا خیال بے معلوم طریقہ مین میرے اندر پیدا ہوگیا لیکن مجھے خوشی بھی اسی وجہ سے بہت زیادہ ہوئی جبکہ چوتھے غسل کے بعد مینے اپنے بائین ٹخنہ کی حالت تناؤ مین ایک قسم کی کمی معلوم کری + پیشاب کا رنگ گہرا گندمی تھا باوجود میری تمام دیگر تکلیفات کے اب مجھے خوشی ہوئی کیونکہ مجھے یقین ہوگیا کہ مین ایک ایسا علاج کر رہا ہون جو کہ مرض کی جڑ تک پہونچے گا + ناقص مادّہ اب جسم سے اُسی سلسلے مین ایک مرتبہ پھر درد اور سوزش پیدا کرتا ہوا دُور ہونے لگا جس سلسلے مین کہ ابتدائے مرض مین وہ جوڑون مین اور گوشت کے پٹھون مین جمع ہوتا گیا تھا + چودہ روز مین پھر اپنا پیشہ اختیار کر سکا + ماہ مارچ بھی جسمین کہ برف کی بارش ہوتی ہے اور ہوا چلتی ہی مجھے نقصان نہ پہونچا سکا۔ اور اُسوقت سے مین خوش و خرم اور تندرست ہون + میرن (نام ایک طبیب کا معلوم ہوتا ہے) کے پاس ایک مریض ضرور کم ہوگیا۔ لیکن آپکے بیش قیمت طریق علاج نے مجھے اپنا ایک عاشق قدردان اور اُسکا پھیلانے والا بنالیا ہے +

مین صدق دل سے امید کرتا ہون اور خواہش رکھتا ہون کہ امراض کے علاج کا آپکا قدرتی طریقہ زیادہ قبول فرمایا جاوے اور انسان کو درجہ غایت کی

تہذیب سے پھر نیچر پر واپس لاوے + دلی شکوریون کے ساتھ۔

مین ہون آپکا بڑا وفادار جو لیس الیس۔ شاہی سند یافتہ معلم

نمبر ۶۶ پیٹ مین درد۔ بھوک کا نہ لگنا۔ چکر آنا۔ دل کی خرابی۔ پھیپھڑہ کی خرابی۔ عام کمزوری

پبلک کے روبرو اظہار شکریہ

میری بیوی جو اکسٹھ ۶۱ سال کی عمر کی ہے کئی سال سے اور خصوصًا سنہ ۹۰ء سے چکر آجانے کے دورون مین پیٹ مین سخت درد۔ بھوک نہ لگنے مین اور عام کمزوری مین مبتلا تھی +

اس مقام کے شاہی یونیورسٹی کے شفاخانہ مین جہانکہ مین اپنی بیوی کو خزان سنہ ۱۸۹۰ء مین لایا تھا۔ ڈاکٹرون نے معدہ اور گردون کی خرابی بتلائی اور مختلف ادویات تجویز کرین + لیکن بجائے بہتر ہونے کے میری بیوی کی حالت برابر خراب ہوتی گئی + لیکن جب اس بالکل بیکار علاج بادویات کے ساتھ حکماء نے کاکس لمف کا ٹیکہ بھی لگانا شروع کیا تو مینے اپنی بیوی کو شفاخانہ سے ہٹالیا۔ اور علاج دسمبر سنہ ۱۸۹۰ء تک ہوتا رہا تھا +

فروری سنہ ۱۸۹۱ء مین میری بیوی بالکل نقیہ ہوگئی۔ چکر آنے کے دورے بڑھ گئے جنکی وجہ سے کہ بہت بڑا اندیشہ ہوا اور عام کمزوری اور آلات الہضم کی سستی نے اس درجہ قابو حاصل کرلیا کہ مریضہ چند ہفتہ تک پلنگ سے نہ اٹھ سکی +

ڈاکٹر ایچ نے جنسے کہ مشورہ لیا گیا ایک مسہل دینا تجویز کیا۔ مگر کہا کہ یہ تکلیف

بوجہ دل کی کسی خرابی کے واقع ہوئی ہے جو کہ (یعنی دلکی خرابی) لاعلاج ہے۔ پس اوسنے جلدی اپنی آمدورفت بند کردی +

۱۵ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء مین پیٹ کا درد اس درجہ خراب ہوگیا کہ مریضہ کچھہ بھی ہضم نہ کر سکتی تھی بلکہ کھائی ہوئی تمام غذا اولٹ دیتی تھی + اسی کے ساتھہ ہی ساتھہ سانس لینے مین بھی بہت مشکل معلوم ہوتی تھی۔ اور سینہ مین درد تھا۔ اور تمام جسم مین عام طور سے ایک قسم کی خرابی واقع ہوگئی تھی +

اسوقت مینے ہومیوپیتھی کا تجربہ کیا۔ لیکن اس قسم کے علاج کے طبیب نے بھی یہی کہا کہ میری بیوی کا مرض لاعلاج ہے۔ اوسکی حالت مین کوئی معقول ترقی نہ حاصل ہوئی +

آخرش بعد اس تمام گردش کے میری بیمار بیوی کی خوش قسمتی سے ہم لوگ مسٹر لوئی کوہنی صاحب کے اُس کارخانہ مین آئے جہانکہ بغیر ادویات اور بغیر اعمال جراحی امراض کو اچھا کیا جاتا ہے +

اس مقام پر میری بیوی کو خاص ہدایات کے مطابق دوبار فریکشن سٹز باتھ روزانہ لینا بتلایا گیا اور ایک غذا بھی جو کہ اوسکی حالت کے موافق تھی تجویز کی گئی +

ایک ہفتہ مین ہی اوسکی عام تندرستی مین ایک قابل لحاظ بہتری ہوئی + اُسکا ہاضمہ اب زیادہ صحیح تھا اور چند ہفتہ مین درد کم ہوگئے + چکر آنے کے حملے اور سانس لینے مین مشکل اور دیگر خرابیان بالکل رفع ہوگئین اور باوجود کم غذا کے مریضہ کی طاقت روز بروز بڑھتی گئی + پس میری بیوی بمقابلہ پیشتر کے اچھی اور زیادہ تندرست معلوم ہونے لگی۔ اور سب لوگ جنہون نے کہ اُسکو دیکھا اوسکے پورے طور سے آرام ہو جانے پر بہت ہی متعجب ہوئے + یہ مجکو بھی معلوم ہوا کہ میری بیوی کی نظر بمقابلہ پیشتر کے

بامقابلہ ایام معالجہ کے اس علاج کی وجہ سے بہت ہی اچھی ہوگئی + وہ بات جو کہ مشہور اطبّا دو سال مین بھی نہ کر سکے تھے مسٹر کوہنی صاحب کے کارخانہ مین آٹھ ہفتہ سے کم زمانہ مین حاصل ہوگئی + یہ بات قدرتی ہے کہ ہم لوگ ہمیشہ مسٹر کوہنی کے ممنون رہین گے اور بیمار انسان سکے لئے جو اونکا یہ دردمندی کا کام ہے اور ہمین ہم اونکے لئے خدا کی برکتین چاہتے ہین۔ آخرش یہ ایک ایسا طبیب ہے جو کہ واقعی شفا کر سکتا ہے اور امداد پہونچا سکتا ہے +

گسٹوپی

از مقام لینرگ

نمبر ۶۷- آنکھ کی لاعلاج بیماری- سر مین اعصابی خرابی- بلغم کی مزمن سوزش سوزش مثانہ پشت مین اور ایک جانب درد

پیارے مسٹر کوہنی- آپکی احسانمندی کا بڑا خیال مجھے اس امر کی اجازت نہین دیتا ہے کہ مین اپنی آنکھ کی سخت بیماری کے جلد آرام ہوجانے اور مرض کے راہ اختیار کرنے کے صحیح صحیح طریقے کے بیان کو آپکی خدمت مین بھیجنے سے باز رہون- اور مین آپ سے درخواست کرتا ہون کہ آپ اس تحریر کا استعمال جیسے چاہیے کرین +

ابتدائے طفولیت سے مین آنکھون کے ایک قسم کی مزمن سوزش مین جو کہ چیچک کے بعد باقی رہ گئی تھی مبتلا رہا تھا + مین نے مختلف حکماء کا مشورہ بے سود حاصل کیا تھا، کیونکہ گو مرض چند روزہ دب جاتا تھا لیکن وہ ہمیشہ پھر تھوڑے عرصہ کے بعد پیشتر سے زیادہ خراب حالت مین ظاہر ہوتا تھا + کیلومل- پارہ سے بنے ہوئے مرہم اور زنک لوشن بے سود آزمائے گئے اور سوزش کم نہوئی + سینے دس [illegible]

اشخاص کا مشورہ ان سالون مین لیا ہوگا مگر کبھی کامیابی نہوئی +

اس دوران مین میری آنکھین دمبدم زیادہ خراب ہوتی گئین۔ ایچیشمین[1] آئی ڈیزیز (ٹراکوما) پیدا ہوگئی اور میری حالت قابل افسوس ہوگئی + ہمیشہ امید شفا رکھکر مَین وائنا مین آنکھون کی علاج گاہ مین پہونچا جہانکہ بورِیک ایسڈ۔ کاسٹک پوٹاس۔ کروسیو سبلیمیٹ۔ آیوڈو فارم کے ذریعہ سے میرا علاج چھ ماہ تک ہوا۔ مگر بغیر کچھ بھی کامیابی حاصل کئے ہوے + تین عمل جرّاحی میری داہنی آنکھ پر کئے گئے جس سے کہ مجھے بہت ہی سخت تکلیف ہوئی +

باوجود ان سب باتون کے میری حالت دمبدم زیادہ خراب ہوتی گئی + آخرکار جبکہ ڈاکٹرون نے دیکھا کہ وہ کچھ بھی نہین کرسکتے تو اونھون نے مجھے (علاج گاہ سے) رخصت کردیا۔ اور اگر مینے آپکے طریقِ علاج کا استعمال نہ کیا ہوتا تو مین ضرور اندھا ہوگیا ہوتا + چھ ماہ تک آپکی ہدایات پر (غیر محرک غذا اور فریکشن باتھ وغیرہ) پورے طور سے عمل کرکے مینے اس علاج کی وجہ سے شفا پائی ہے +

یہی نہین کہ دوران علاج مین صرف میری آنکھ کی بیماری ہی ہر ہفتہ اچھی ہوتی گئی بلکہ اُسی کے ساتھ میرے سر کی عصابی تکلیف بھی جسمین کہ مین تین سال سے مُبتلا تھا دور ہوگئی + اوسکے بعد میری مزمن سوزش بلعوم اور خرابی فعل مثانہ (جوکہ سوزش مثانہ کے بادویات علاج کرنے کے بعد باقی رہ گئی تھی) بالکل جاتی رہی۔ اسی کے ساتھ وہ بہت سخت درد جوکہ پُشت اور جانبین[2] مین آٹھ سال سے مرض پلیوریسی (ذات الجنب) کے

نوٹ [1] آنکھ مین ایک قسم کے روہے کو کہتے ہین + [2] یعنی ہر دو جانب مراد اس مقام سے معلوم ہوتی ہے جوکہ دھڑ کے بالائی حصہ کا داہنا و بایان کہلاتا ہے یعنی وہ مقام جوکہ اس حصّہ مین بغل سے نیچے کو ہوتا ہے +

بعد ہونے لگے تھے دُور ہوگئے +

میری عام تندرستی کلّیتہً بہت عمدہ ہوگئی ہے + جب سے کہ آپکے طریق علاج پر عمل کیا ہے۔ اُسوقت سے میرا دماغ ایسا تر و تازہ ہے جیسا کہ کبھی پیشتر نہ تھا + اس خواہش کے ساتھ کہ بہت سے بیمار لوگ آپکے طریق علاج کا استعمال کرین تاکہ یہ طریق جوکہ تنہا ہی سچّا علاج ہی لوگون کی روزافزون توجہ اپنی جانب حاصل کرے +

ازمقام ایس (ٹرنسلونیا) مین قایم ہون آپکا بڑا وفادار یوحین کیے

نمبر ۶۸ سوزش شُش (پھیپھڑہ) - ڈفتھیریا -

ڈیر مسٹر کوہنی - میری چھوٹی لڑکی عمر نو سالہ کے علاج مین جو آپ کو عجیب کامیابی حاصل ہوئی ہے اسکا اقرار کرنے سے اور اوسکے لئے اپنی دلی شکوریون کا علانیہ طور پر اظہار کرنے سے مین باز نہین رہ سکتا +

میرے گھر کے طبیب نے پھیپھڑون مین سوزش تشخیص کری اور اس بچہ کا علاج قریب دو ماہ تک بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے کیا + مین اور میری بیوی خراب سے خراب انجام کے لئے طیار تھی کیونکہ ہمکو اب آیندہ امید اوسکے شفا ہونے کی باقی نہ رہی تھی + اس حالت مصیبت مین مین تھا جبکہ مجھے آپکا خیال آیا +

مینے آپ کو ایک پوسٹ کارڈ تحریر کیا اور درخواست کری کہ آپ تشریف لاوین اور آپنے کہا کہ "اگر تمکو اطمینان ہووے اور اپنے حکیم کا بتلایا ہوا علاج تم بند کردو تو بچّہ تھوڑے ہی عرصہ مین صحت پا جاویگا بشرطیکہ تم میری ہدایات کی ٹھیک ٹھیک تعمیل کروگے" مینے اور میری بیوی نے وعدہ کیا اور آپکی صلاح پر عمل کیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے ہی دن بیّن طور سے افاقہ معلوم ہوا + ایک ہفتہ گذرنے پر ہم لوگ یہ

کہہ سکتے تھے کہ ہمارا بچہ بچ گیا + آج کے دن یہ بچہ بالکل اچھا ہے - ادہر اُدہر دوڑ سکتا ہے - ہنستا ہے اور کھیلتا ہے + مجھے یقین اس امر کا ہے کہ اگر آپ درمیان مین نہ آگئے ہوتے تو میرا بچہ اسوقت زیر زمین آرام کرتا ہوتا +

اسوقت میرا ایک پورانے ملاقاتی نے مجھسے ملاقات کی یعنی اوسی خوفناک مرض ڈفتھیریا نے جس سے کہ ہمنے چودہ برس تک پہلے مقابلہ کیا تہا + اسنے میرے دیگر پانچ بچون کو یکے بعد دیگرے ستایا مگر آپکے زیر معالجہ رہکر اُن سبھون کو شفا ہوگئی + پس مین تحریری اظہار اپنی سرگرم شکر گذاریون کا آپکی خدمت مین کرتا ہون اور آپ سے درخواست کرتا ہے کہ اس تحریر کو جب آپ چاہین کام مین لاوین +

از مقام لیپزگ - سچے سے سچی وقعت کرتا ہوا مین ہون آپکا بہت ہی مشکور کارل آئی

نمبر ۶۹ - معدہ اور آنتون کی مزمن سوزش - اعصابی خرابی - کمزوری حافظہ - خیالات خودکشی

پیارے صاحب - مین ایسی خوش حالت مین ہون کہ آپکی خدمت مین ایک بہت ہی اچھی رپورٹ بھیجون + اُن حالات سے جو کہ مینے اپنی بیماری کے متعلق آپکی خدمت مین قبل آپکا علاج اختیار کرنے کے بھیجے تھے - آپ کو میری حالت یاد آجاوے گی + میری بیماری بہت ہی سخت تھی - گزشتہ چار سال مین خصوصًا میرے اعصاب کو خرابی غذا سے بہت نقصان پہونچا تھا + پس یہ بات دیکھنا بہت آسان ہے کہ مجھے دو ہفتہ خواہ دو ماہ مین پورا آرام نہین ہو سکتا تھا +

مین اسکا بھی ذکر کرتا ہون کہ میرے حافظہ نے بہت کچھ ترقی کری ہے اور یہ کہ مین پھر خوش و خرم ہوگیا ہون + خودکشی کا مجھے اب خیال بھی نہین آتا - اور نہ اب مجھے

ذراسی بھی شکایت دردہاے سر کی ہے۔ یہ باتین اب بالکل جاتی رہین + گرمیون اور جاڑون مین کھڑکیان کُھلی رکھکر سونے کے متعلق آپکی نیک صلاح پر بھی مینے عمل کیا ہے اور مَین اوس کو بہت ہی نافع پاتا ہون +

آپکو معلوم ہوگیا ہوگا کہ آپکے طریق علاج نے مجھے بہت ہی زیادہ نفع بخشا ہے + مَین تہِ دل سے چاہتا ہون کہ مثل میرے بہت سے مریض آپکی علاج گاہ مین جاوین + مین یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ جو نتیجہ مجھے آپکے طریق علاج کے چھ ماہ کے استعمال سے حاصل ہوا ہے اوسکے حاصل کرنے مین کئی سال لگ گئے ہوتے + آپکے کارخانہ کی آیندہ کے لئے ہر ایک قسم کی کامیابی چاہتا ہوا۔ مین ہون بہت شکریون کے ساتھ۔

آپکا بہت سچا ہیوگو۔ بی۔ آسٹرین پوسٹ ماسٹر
از مقام سینٹ (موری ویا)

نمبر ۷ - احتباس حیض۔

ڈیر مسٹر کوہنی۔ آپکو اب بھی یاد ہوگا کہ گزشتہ موسم خزان مین۔ مینے آپکو اپنی بیوی کی نسبت تحریر کیا تھا جو کہ شروع ماہ اگست سے احتباس حیض کی خرابی مین مبتلا تھی + اوسنے مجھے فکرمند کردیا کیونکہ مینے خیال کیا کہ یہ شاید میری بیوی کے لئے خطرناک ثابت ہو۔ اِس لئے مینے ۱۰۔ اکتوبر کو آپ سے مشورہ حاصل کرنے کے لئے چھٹی بھیجی تھی۔ جسپر آپنے جواب دیا تھا کہ مجھے کچھ فکر نہ کرنی چاہیئے کیونکہ جلدی ہی سب بات ٹھیک ہو جاوے گی + آپکے طریق علاج کے استعمال کرنے کے بعد یہ پیشین گوئی ۹ مارچ سنہ ۱۸۹۴ء کو صحیح ثابت ہوئی۔ اوسوقت تک قریب نو ماہ کے ہوئے تھے کہ میری بیوی کو ایام حیض نہین ہوئے تھے +

اِس موقعہ پر پھر ایک بڑی عمدہ کامیابی آپکے طریق علاج کو ہوئی + درحقیقت ایسا نتیجہ اکثر حاصل نہین ہوتا ہی۔ پس اِس تعجب دلانے والے واقعہ پر مین اپنی بڑی خوشی کا اظہار آپکے روبرو ضرور کرونگا +

ازمقام۔ کیل۔
آپکا وفادار ایچ۔ ایچ

نمبر ۷۱۔ کالی کھانسی یعنی کوکر کھانسی۔

پیارے صاحب۔ اپنے شناساؤن کی متواتر سفارش سے مینے آپکے طریق علاج کو اپنے تین بچّون کی حالت مین جو کہ ایک ہی وقت مین اُس خطرناک خرابی یعنی کالی کھانسی مین گرفتار ہوگئے تھے۔ بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہی + تین دن کے اندر مینے اونکو اس مرض سے بالکل اچھا کردیا +

اور پس اے پیارے مسٹر کوہنی مین سچّی شکرگزار ہان آپکی خدمت مین پیش کرتی ہون + میری خواہش ہی (اور اسمین مجھے ذرا بھی شک نہین کہ ایسا ہی ہوگا بھی) کہ آپکا طریق علاج ایسا ہی نافع تمام دیگر مرضون مین بھی ثابت ہو۔ نیز یہ کہ اس نئے قدرتی طریق علاج کی بڑی قیمت کو لوگ زیادہ زیادہ جان جاوین +

ازمقام لیپزگ
آپکی ایماندار (میم صاحبہ) تھیریس۔ بی۔

نمبر ۷۲۔ عام کمزوری۔ بھوک نہ لگنا

پیارے صاحب

اس امر مین مجھے بڑی خوشی ہی کہ مین آپ کو اُس عمدہ کامیابی کی اطلاع دیتا ہون جو کہ مجھے اسوقت تک آپکی تحریری ہدایتون کے موافق اپنی لڑکی کے علاج کرنے مین حاصل ہوئی ہے + شروع کے چند فریکشن ہپ باتھ کے استعمال سے ہی ایک نمایان

افاقہ نظر آیا۔ جسم کی سستی رفع ہوگئی۔ بھوک بھر لگنے لگی۔ قبض رفع ہوگیا اور آپکے طریق علاج کے استعمال کے وقت سے جلد کی رنگت بجاے زرد کے رفتہ رفتہ عمدہ گلابی ہونے لگی۔

بہت بہت سلام عرض کرتا ہوا
ازمقام کلین فاک
آپکا وفادار الف۔ بی

نمبر ۳۷۔ وجع مفاصل یعنی گٹھیا۔ مرض جگر۔ بواسیر کے مسّے

ڈیر مسٹر کوہنی۔ آپکے طریق علاج کے ذریعہ سے مجھے تندرستی حاصل کئے ہوے قریب دو سال گذر چکے ہین + اُسوقت سے مجھ مین کوئی خرابی واقع نہین ہوئی ہی۔ پس مین اپنے نزدیک اور اُن لوگون کے نزدیک جو کہ میرے اُن ایام کی اور اُنکی حالت سے واقف ہین مثل ایک معجزہ متحرک کے ہون + آپ واقف ہین کہ کس نازک حالت مین مین آپکے پاس اولاً آیا تھا + واقعی اپنی تمام عمر بھر مین کبھی اچھا ہی نہین رہا۔ گٹھیا زکام اور ہر قسم کی دیگر خرابیان متواتر ایک دوسرے کے بعد واقع ہوئین + اسکے بعد بوجہ بواسیر کے مسون کے اور ایک خراب مرض جگر کے مین دس سال تک مختلف اطبا کے ہاتھون مین یعنی ہومیوپیتھ اور الوپیتھ دونون کے ہاتھون مین رہا۔ آخر الذکر (یعنی الوپیتھک طبیب) جسکا کہ مینے مشورہ لیا وہ ایک مشہور پروفیسر بون یونیورسٹی کا تھا + اس زمانہ مین مین اسقدر بیمار ہوگیا کہ مشکل سے ہی اپنے پیشہ کا کام کر سکتا تھا۔ اور یون کہنا چاہیئے کہ مینے زندگی سے حساب طے کرلیا تھا + میری حالت مین آپکے طریق علاج کی تعجب انگیز کامیابی سنے دیگر مریضون کو ایسی امداد حاصل کرنے کی ترغیب دی ہے۔ اور اسمین اُنکو مایوسی حاصل نہین ہوئی ہی + اُن احسانات کی اطلاع جو کہ مین اور میرے گھر کے لوگ آپکی جانب سے معلوم کرتے رہین گے مین

آپ سے پہلے ہی کر چکا ہون - موجودہ خط کی غرض صرف یہ ہی ہی کہ آپ سے اس امر کی درخواست کرون کہ اس نیک کام کے فائدہ کے لئے اور دیگر بے تعداد مریضون کے لئے آپ میری اس شفایابی کی رپورٹ کو عوام پر جسقدر کہ زیادہ ظاہر کیا جا سکے ظاہر کردین + اُن کامیابیون کا جو کہ میرے خاندان اور دیگر خاندانون مین آپکے غسلون کے استعمال سے اور قدرتی طریق مین زندگی بسر کرنے سے حاصل ہوئی ہین اور جنکے دیکھنے کا موقعہ ملا ہی مین اور بھی زیادہ ذکر کر سکتا تھا - لیکن اسکے بیان کرنے سے مجھے بہت دور چلا جانا پڑے گا + میری عمر اب ۱۵ سال کی ہی اور اس قصبہ مین جہان کی مردم شماری ۰۰۵۱۱ ہے مین سولہ سال سے ایونجلیکل مشن کا سپرنٹنڈنٹ رہا ہون + بس زیادہ تفصیلات ہر وقت حاصل کیجا سکتی ہین +

بہت تعظیم کے ساتھ مین قایم ہون	آپ کا ہمیشہ کا احسانمند
از مقام بارمین	**آرنسٹ - الف**

نمبر ۷۴ - معدہ کی خرابی - اعصابی بیماری - قبض

...... مین سمجھتا ہون کہ مین آپکا بڑا ہی احسانمند ہون - کیونکہ آپنے اپنے بغیر ادویات اور بغیر اعمال جراحی والے نئے طریق علاج کے ذریعہ سے مجھے میرے اُس معدہ کی خرابی اور اعصابی خرابی کی حالت مین جسمین کہ مین چھ سال سے تکلیف مین تھا آرام پہونچایا +

پانچ دن مین آپنے وہ کام کیا جو کہ مشہور اطبا اور تمام ادویات جو کہ خیال مین لائی جا سکتی تہین میرے حق مین کر سکی تہین - یعنی دست باقاعدہ آنا + پیشتر مجھے ہمیشہ پچکاری استعمال کرنا پڑتی تھی +

از مقام وی - مغربی پرشیا	راقم زیڈ - مدرسہ مین اوستاد -

نمبر ۵۷ - اعصاب کی بیماری

پیارے مسٹر کوہنی - مجھے اندرونی ضرورت اس امر کی معلوم ہوتی ہے کہ اپنی دلی حالت کا اظہار کرون + آپکا طریق علاج بمقابلہ اُن تمام طریقون کے جنمین کہ ادویات استعمال کیجاتی ہین اور جو کہ (جیساکہ بہت سے واقعون سے ثابت ہے) مصیبت زدہ انسان کے لئے "سائنٹفک" آدمیون کے ہاتھ سے بھی تکلیف اور تباہی لاتے ہین - بیحد قیمت رکھتا ہے + قریب قریب ہر شخص کو خود اپنی حالت مین یا اپنے خاندان مین اس قسم کا تجربہ ہوا ہوگا + اس واقعہ پر نگاہ رکھکر اگر اب بھی اپنی زندگی یا اپنے عزیزون کی زندگی کو بوجہ عادت یا رغبت سابقہ - نیچر سے جان بوجھکر گریز کرکے - خطرہ مین روزانہ ڈالا جاوے تو گویا ارادتاً آنکھین بند کرلینا ہے + مین اس چٹھی کو بغیر پھر اُس بات کو کہنے کے جو کہ مینے بار بار کہا ہے ختم نہین کرسکتی - یعنی کہ بیمار جسم کو اچھا کرنیکا جو طریقہ کہ آپنے دریافت کیا ہے اُسکو مین ایک واقعی ذہین طبیعت کا ثمرہ خیال کرتی ہون + اور میری یہ راے محض اسوجہ سے نہین ہے کہ میرا خیال اسکے متعلق پیشتر سے ہی اچھا ہے - بلکہ برسون کے تجربہ پر اور اُس بہت عمدہ کامیابی پر جوکہ آپنے میرے خاندان کے علاج مین حاصل کری ہے یہ راے میری قایم ہوئی ہے + ہم لوگ بغیر پس و پیش کے یہ کہہ سکتے ہین کہ آپنے میری ہمشیر کی زندگی یا جان بچالی ہے + میرے بچّون کی حالت مین بھی (جنکو آپ نے مختلف امراض سے بہت ہی قلیل عرصہ مین شفا بخشی ہے) آپکے طریق علاج کے تعجب انگیز اثر کی وجہ سے مین آپ سے واقفیت حاصل کرنے کو منجملہ اُن سب باتون کے جو کہ لیپزگ مین میرے کُل زمانہ قیام کی حالت مین مجھے حاصل ہوئی ہین - سب سے زیادہ بیش قیمت سمجھتی ہون + آپ مطمئن رہین کہ جہان کہین

مین رہونگی آپکو شکریہ کے ساتھ یاد رکھونگی اور آپکے اصولون کو سرگرم طریقے مین مضبوطی دونگی +

آپکی بہت سچی (مسز) اولگا - ایل

ازمقام وائنا

نمبر ۷۶ - درد گٹھیا -

پیارے صاحب - مین اس امر کی تصدیق کرنے پر خوش ہون کہ آپکے ایجاد کئے ہوئے اسٹیم و فریکشن ہپ باتھ کے متواتر استعمال سے مجھے سخت مرض گٹھیا سے جلد آرام ہوگیا - صرف دوسرے ہی غسل کے بعد بغیر درد کے مین بیرون چل سکا + مین اسی قسم کے مرض کے مریضون سے آپکے غسلون کی پورے طور سے سفارش کر سکتا ہون +

آپکا وفادار جی - ای -

ازمقام لیزگ

نمبر ۷۷ - بیکار ہاتھ

اول شادی سے میرے سب سے چھوٹے لڑکے مسمی اگسٹ وان بی عمر ۱۲½ سال نے ابتداے دسمبر ۱۸۹۶ء مین دہنے ہاتھ مین شدت کے درد اور بھاری پن کی شکایت کری + جلد ہی یہ ایسا زیادہ خراب ہوا کہ وہ اپنے ہاتھ اور بازو کو استعمال کرنے کے ناقابل ہوگیا اور اوسے اپنا بازو کسی چیز مین لٹکا کر رکھنا پڑتا تھا + مختلف علاج جو کہ کئے گئے تھے بے اثر ثابت ہوئے + اتفاقیہ مینے مسٹر کوہنی کے علاج کا ذکر سنا - نیز یہ کہ اُنھون نے اسی قسم کے مریض کامیابی کے ساتھ اچھے کردیے ہین - پس مین نے اپنے بچہ کو اونکے زیر علاج رکھنے کی تجویز کری + مینے مسٹر کوہنی کی ہدایات پر پورے طور سے عمل کیا +

اگرچہ زیادہ وقت گذر گیا اور اس طریق مین ہمارے صبر کی آزمائش ہوئی لیکن

آخر مین اُس لڑکے کے سرکش مرض مین ایک قسم کی تبدیلی بجانب بہتری نظر آئی + فریکشن ہیپ اور سٹز باتھز اور غیر محرک غذا (حسب ہدایات) کے ذریعہ سے صرف بیکار ریاح ہی نہین اچھی ہوگئی۔ بلکہ بیحد خراب ہاضمہ اور بھوک دونون درست ہوگئین +

دستخط ایڈل کے۔
لفٹننٹ کرنل کے کی بیوی
ازمقام ڈریسدن

نمبر ۷۸۔ شکم کی سخت خرابی۔ جریان الرحم

پیارے صاحب۔ اس مقام سے مجھے خواہش اس امر کی ہوتی ہے کہ آپکے اُس علاج کے لئے جسنے کہ مجھے شفا بخشی ہے اپنی دلی مشکوریون کا اظہار آپکے (جو کہ بنی انسان کو فائدہ پہونچاتے ہین) روبرو کرون + مینے برسون تک عمدہ سے عمدہ اطباء کا مشورہ لیا مگر بمقابلہ نفع کے نقصان زیادہ ملا۔ اُن سبھون نے آپریشن (عمل جرّاحی) کرنے پر اصرار کیا۔ مگر اب مین آپکی امداد سے بغیر کسی عمل جرّاحی کے اپنے مرض سے شفا پاگئی ہون۔ جملہ امراض کی حالت مین آپکی عمدہ کامیابیونکا ذکر مین ہر جگہ کرونگی نیز اسکا کہ بغیر امداد ڈاکٹرون اور اعمال جرّاحی کے تندرستی حاصل کرنا کسطور سے ممکن ہے +

آپکی مہربانی و توجہ کے متعلق اپنی دلی مشکوریون کا از سر نو اظہار کرتی ہوئی۔ مین ہون آپکی بہت ہی

وفادار (مسز) ای۔ ایل
ازمقام لیزگ

نمبر ۷۹۔ ہاضمہ کے متعلق خرابی۔

پیارے صاحب۔ مین چاہتا ہون کہ اپنی بیوی کی جانب سے آپکا شکریہ بابت نسخہ غسل کے ادا کرون + چارسال تک میری بیوی کی تندرستی بالکل خراب

ہوگئی تھی۔ اس تمام زمانہ مین اوسکو نہ تو آرام الوپیتھک اطبا سے اور نہ ہومیوپیتھک اطبا سے ملا۔ اور موت سامنے کھڑی ہوئی نظر آتی تھی + اپنی حالت نا امیدی مین ہم لوگون نے آپ سے مشورہ لیا + اب ساڑھے پانچ ماہ تک علاج کرنے کے بعد میری بیوی بالکل تندرست اور توانا ہے + آپکی خدمت مین حاضر ہونے سے پہلے اوسکا وزن ۱۰۴ پونڈ تھا اب اُسکا وزن ۱۲۶ پونڈ ہے +

آپکا شکریہ ادا کرتا ہوا اور آپکے حق مین دعا کرتا ہوا۔

آپکا صادق ٹی۔ ڈبلیو

ازمقام کرچھئین۔ لوور۔ لوسیٹیا۔

نمبر ۸۰۔ باآسانی قرار حمل اور زائیدگی

پیارے صاحب۔ مجھے اجازت دیجئے کہ بغیر آپکے دریافت کئے ہوئے آپکو مطلع کرون کہ وہ علاج جو کہ آپنے اپنے خط کے ذریعہ تجویز کیا تھا اچھا کارآمد ثابت ہوا۔ میری بیوی اسوقت تک چار مرتبہ جنی ہی + اول مرتبہ بہت مشکل واقع ہوئی دوسری مرتبہ مین جراحی چیمٹی کا استعمال کیا گیا۔ تیسری اور چوتھی مرتبہ کے قبل ہم لوگون نے آپکا علاج کیا + یہ بہت ہی قابل اطمینان ثابت ہوا۔ دونون زائیدگیان بہت آسانی سے عمل مین آئین اپنی اور اپنی بیوی کی طرف سے مین آپکا صدق دل سے شکریہ ادا کرتا ہون ایسا نتیجہ واقعی قابل مشکوری ہے کیونکہ تکلیف دہ زائیدگی ایک خراب امر ہے + آپکے لئے دعا کرتا ہوا۔

آپکا وفادار

ازمقام میونخ

جارج ایس

نمبر ۸۱۔ نقرس یعنی گاوٹ

پیارے صاحب۔ اس چٹھی کے ذریعہ سے مین اپنی دلی مشکوریان نسبت آپکے

علاج کے آپکی خدمت مین بھیجتا ہون + میرا مرض اسقدر زیادہ عرصہ تک مزمن ہو چکا تھا (زمانہ اسکول سے اسکی ابتدا تھی) کہ مجھے امید شفا بمشکل ہوتی تھی + بارہ سال کی عمر مین بھی میرے پیر کے انگوٹھے مین درد ہوتے تھے جو کہ بڑھکر نقرس ہو گئے تھے - کئی سال کے اندر میری حالت متواتر خراب اور ناقابل برداشت ہوتی گئی خصوصًا اسوجہ سے کہ جملہ اطبا جن سے کہ مشورہ لیا گیا امداد نہ کرسکے تھے + میرے ہاتھ اور پاؤن کے جوڑ ایسے سُوجکر سخت ہو گئے تھے کہ آخرکار مین اُنکو استعمال نہین کرسکتا تھا + زائد از ڈیڑھ سال تک میری زندگی نا امیدی کے ساتھ گذری کیونکہ مین بالکل حرکت نہ کرسکتا تھا اور تکلیف کا سہنا اسوجہ سے اور بھی سخت ہو گیا ہے کیونکہ کوئی طبیب مجھے آرام نہ پہونچا سکا تھا + مین اپنا چھوٹے سے چھوٹا کام بھی نہ کرسکتا تھا - بلکہ دوسرا ہی شخص مجھے کھانا بھی کھلاتا تھا + مثل نوزائیدہ بچّہ کے مین لاچار تھا اور اسوجہ میری بیمارداری مین بھی زیادہ دقّت ہوتی تھی +

چھ ماہ گذرے کہ آپکے زیر علاج آنے پر میرا نقرسی جسم درستی کرنے لگا + دو تین ہفتہ مین میری ٹانگ اور دیگر اعضا ایسے بآسانی موڑے جاسکے کہ مین آخرش اپنے اعضا کو حرکت دینے کے قابل ہوا اور چل پھر سکا + میرے ہاتھ اور انگلیان جو کہ بُرے طور سے مُڑ گئے تھے اور سُوج گئے تھے روزانہ زیادہ ملایم اور صحیح ہونے لگے ہین +

صرف وہی اشخاص جو کہ ایام گذشتہ کی میری خراب حالت سے واقف ہین وہی اس شکرگزاری کو خیال مین لاسکتے ہین جو کہ مین ان سطرون کے تحریر کرنے مین معلوم کرتا ہون +

آپکا وفادار
ایل ڈبلیو

ازمقام لیزگ

نمبر ۸۲ - حلق کا مزمن مرض -

مین اس تحریر کی رو سے اس امر کی تصدیق کرتی ہون کہ مسٹر کوہنی طبیب ساکن لیپزگ نے میرے حلق کی اس مزمن بیماری کو آرام کردیا جو کہ مشہور اطبّا ماہرین امراض حلق کے قابو مین نہین آئی تھی + دو سال تک مینے اونکے بتلائے ہوئے غسلون کا استعمال کیا ہے اور اونکے باعث اسقدر تازگی معلوم ہوتی ہے کہ مین بغیر تکان کے تیس سبق ہفتہ وار علم موسیقی مین دیسکتی ہون +

کلیراسی - علم موسیقی کی مدرّسہ

نمبر ۸۳ - درد سر - بیہوشی کے دورے - مرض حلق

پیارے مسٹر کوہنی - آپکے عجیب طریقۂ علاج کے صلہ مین - جسکے ذریعہ سے کہ مجھے درد سر - بیہوشی کے دورون - اور مرض حلق سے نجات ملی ہے - مین اپنا یہ فرض سمجھتا ہون کہ اس عمدہ نتیجہ کے لئے اپنی سرگرم شکرگزاریان اس تحریر کے ذریعہ سے آپکی خدمت مین روانہ کرون + یہ آرزو رکھتا ہوا کہ خداوند کریم کی برکت سے بنی انسان کو امداد پہونچانے کے لئے آپ ابھی بہت عرصہ تک سلامت رہین -

از مقام لیپزگ مین ہون آپکا سچا - کیپر ولمن سکے

نمبر ۸۴ - صرع یعنی مرگی -

نیچے دستخط کرنے والا شخص خوشی کے ساتھ اس امر کی تصدیق کرتا ہی کہ پانی کے ذریعہ علاج کے کارخانہ واقع فلاس پلیٹیر شہر لیپزگ کے مالک مسٹر کوہنی نے ایک لڑکے مسمی گول سابق شاگرد اینجانب کو مرگی دیرینہ سے بالکل آرام کردیا ہے + مرگی کے دورے ہر روز آخر مین کئی کئی بار ہونے لگے تھے اور بلحاظ ظاہری علامات

یہ دورے مثل جنون کے نظر آتے تھے +

علاج کرنے کے وقت سے کوئی دورہ نہین ہوا ہی۔ اور لڑکے کا رنگ تندرستی کا رنگ ہو گیا ہے +

راقم چاہتا ہی کہ وہ اس امر کا ذکر خاصکر کرے (گو کہ یہ مسٹر کوہنی کی خواہش کے خلاف ہی کیون نہو) کہ کل زمانہ علاج مین جسمین کہ چار ماہ لگے مسٹر کوہنی نے یہی نہین کہ کچھ فیس ہی نہ لی ہو بلکہ اُس لڑکے کی بیوہ والدہ مسز ایڈا۔ گول کی امداد روپیہ پیسہ سے کری تاکہ وہ اپنے لڑکے کی خدمت زیادہ عمدہ طور سے کر سکے + علاوہ مسز گول کے صرف راقم کو ہی اس واقعہ کا حال ابتک معلوم تھا +

وہ شخص جو کہ مریض کو اس طریق مین۔ یعنی اپنا ذاتی نقصان اُٹھا کر۔ قبول کرتا ہے در حقیقت ایسا انسان ہی جو کہ ہر حال مین مریض کے تیئن مشیر صادق ثابت ہو گا +

از مقام لیپزگ
راقم۔ ای۔ ایچ

نمبر ۸۵۔ ریڑھ کا ٹیڑھا پن۔ اعصابی خرابی۔

میرے پیارے مسٹر کوہنی۔ یہ بات دلی اطمینان کے ساتھ ہے کہ جو مین عرض کرتا ہون کہ اسوقت تک کے علاج کے اثر سے مین کیسا خوش ہون۔ بلحاظ اوسکے اثر کے جو کہ میرے بیٹے کی حالت مین واقع ہوا ہے (یعنی ریڑھ کے ٹیڑھے پن کی بابت مین) اور خود میری حالت مین (یعنی اعصابی خرابی کی حالت مین)

چھ ماہ تجربہ کرنے کے بعد ہم لوگ اس علاج کو پورے بھروسہ کے ساتھ کر رہے ہین + جب کبھی کہ مجھسے دریافت کیا جاوے۔ مجھے کسی قسم کا پس و پیش مذکورہ بالا طریق مین اپنی راے کے اظہار کرنے مین نہو گا +

اس امر کو آپ ہی پر چھوڑتا ہون کہ میرے اس بیان کا جو استعمال کہ آپ چاہین کر سکتے ہین +

ازمقام ڈیمارہ دعا کرتا ہوا آپکا بڑا وفادار بی امیر البحر

نمبر ۸۶۔ انفلوانزا۔ طبیعت کی پراگندگی۔ گھبراہٹ۔ نیند کا نہ آنا۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ اس بیش بہا خدمت کے لئے جو کہ آپنے میرے شوہر کی اونکی سخت بیماری کی حالت مین ادا کری ہی مشکوریون سے پُر ہو کر۔ مجھے آپکے عمدہ طریق علاج کے راحت انگیز اثر کو قبول کرنے مین فراموشی اختیار نہ کرنا چاہیئے +

قریب وسط ماہ دسمبر ۱۸۹۳ء میرا شوہر انفلوانزا کے مرض مین ایسا گرفتار ہوا کہ ہمکو بڑا خوف ہو گیا۔ دماغ پر اس درجہ اثر پڑا تھا کہ اونکی سمجھ پر بالکل بادل چھا گیا تھا، ہمنے پورے پندرہ روز تک روزانہ اونکی طبیعت کی پراگندگی مین ترقی دیکھی جو کہ ہمکو بہت ہی خائف کرتی تھی اور ہمیشہ گھبراہٹ موجود پائی۔ انکی وجہ سے مریض کی شب و روز نگرانی کرنا لازم ہوئی اور ہم لوگون کو بہت ہی بڑا فکر پیدا ہو گیا +

اُس طبیب نے جس کے زیر علاج میرا شوہر تھا کہدیا کہ اب کچھہ نہین کیا جا سکتا تھا اور خاموشی اختیار کرنے کا حکم دیا + اپنے اُن دوستون کے اصرار پر جنکو کہ آپکے طریق علاج کے تعجب انگیز اثر کا پورا یقین تھا۔ اسوقت مین۔ مینے اپنی رضامندی دینا اور آپکی (پیارے مسٹر کوہنی کی) صلاح حاصل کرنا تجویز کیا +

چونکہ اول کے پانچ غسل آپنے مہربانی فرما کر خود ہی دئے تھے۔ آپکو اس امر کے دیکھنے کا خود ہی موقعہ ملا کہ اول ہی غسل کے بعد قابل لحاظ خاموشی اوسکی حالت مین واقع ہو گئی۔ بعد دوسرے غسل کے نیند آئی جسکا آنا باوجود ہر قسم کی خواب آور دوا کے پندرہ روز سے غیر ممکن رہا تھا۔ اور بعد ازان ہر غسل کے بعد ایسی علامات نظر آئین

جنسے معلوم ہوتا تھا کہ سمجھ آتی جاتی ہی۔ ہر گھنٹہ طبیعت زیادہ زیادہ صاف ہوتی گئی اور بعد چار یوم کے پورے ہوش و حواس ایسے تعجب انگیز طریقے مین آگئے گویا کہ کوئی شخص خواب سے اوٹھا ہی + شکر خدا کا ہے کہ آجکے دن تک کوئی خرابی پھر واقع نہین ہوئی ہی + حالانکہ پہلے مین شکوک سے بھری ہوئی تھی لیکن اب ضرور قبول کرتی ہون کہ آپ کے علاج نے واقعی معجزہ کیا + وہ متواتر اندیشہ اور گھبراہٹ جنسے کہ آپنے مجھے نجات دی ہی مجھے مجبور کرتے ہین کہ مین آپکا شکریہ صدق دل سے ادا کرون + اور اسے پیارے مسٹر کوہنی میرا شوہر یہ سمجھتا ہے کہ آپ نے ہی جان بچالی ہے + مثل میرے وہ بھی آپکے اور آپکے اس بیش بہا علاج کے احسانات اور خیالاتِ عزت سے بھرا ہوا ہے +

میرے شوہر کی جانب سے سلام پہونچے۔ مین ہون

ازمقام ڈریڈن آپکی بڑی وفادار۔ کلا ٹھیلڈ۔ ڈبلیو

نمبر ۸۷۔ شدت کا درد سر

پیارے مسٹر کوہنی۔ مین اس امر سے باز نہین رہ سکتا کہ اپنے درد سر کے آرام ہو جانے کے لئے۔ جو درد سر کہ پندرہ روز تک رہا تھا اور جس نے کہ مجھے اپنے عزیزون کے خیال سے بڑی فکر مین ڈالدیا تھا۔ آپکا شکریہ تہ دل سے ادا کرون + لڑکپن سے مجھے اکثر اوقات درد سر ہوا کرتے تھے۔ کئی سال تک ہر مہینہ مین ایک مرتبہ چوبیس گھنٹہ تک مجھے اسکی سخت تکلیف ہوا کرتی تھی اور گزشتہ ڈیڑھ سال مین مجھے ہر ہفتہ اسکی شکایت رہی ہے۔ اور تین ہفتہ گذرے میرا سر دس دن سے چودہ دن تک ایسا خراب ہو گیا تھا کہ واقعی مجھے یہ خوف ہوا کہ میرا کل دماغ ایک ایسی سخت حالت سوزش مین ہی جس سے کہ میرے سر کے بائین جانب اور نیز آنکھون پر اثر پڑا ہے + یہ آخر الذکر (آنکھین) درد

کرتی تہین اور بہت کچھ گڈھے مین ہوگئی تہین +

تاہم اول ہی غسل نے میرے مرض کو پانچ منٹ مین دُور کردیا - اور مَین اب ایسا مضبوط ہوگیا ہون کہ مَین ویسا ہی جلد چل سکتا ہون جیسا کہ ہمیشہ چل لیتا تھا - اور معلوم کرتا ہون کہ ازسرِنو زندہ ہوگیا - گو میری عمر باون سال کی ہی + (غسل کرنیکی حالت مین) مین تختہ پہ نہین بیٹھتا ہون بلکہ سرد پانی کے اندر بیٹھتا ہون اور اس طریق سے بیٹھنے کے بعد آپکی ہدایات پر جو کہ مجھے ایسی زیادہ عزیز ہوگئی ہین عمل کیا ہی + پانچ منٹ مین ہی جو تر گرم ہوجایا کرتے تھے اور غسل کرنے کی کل کارروائی مین (جسمین کہ قریب بیس منٹ کے صرف ہوتے تھے) یہ احساس بڑھ جاتا تھا + بعد اسکے قریب پندرہ منٹ تک مین تھوڑی سی چہل قدمی کیا کرتا تھا + اب مجھے ایسا کرتے ہوئے بارہ دن ہوئے ہین - ہمیشہ اثر اچھا ہوا ہے + تمام جسم اور سر مین بھی ایک قسم کا چین سا پڑتا معلوم ہوا ہے +

پس مَین آپکا بہت ہی ممنون ہون + لیکن علاوہ صرف شکریہ ادا کرنے کے مین کچھ اور بھی کرنا چاہتا ہون یعنی اپنے پڑوسیون اور قرب جوار مین سب لوگون کو آپکے اس "نئے علم شفابخشی" سے واقفیت دلانا چاہتا ہون + اگر آپ کوئی چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کرین تو اونکو خصوصاً جملہ بیمارون مین تقسیم کردینے سے مین خوش ہونگا + میری خدمات آپکے سپرد ہین -

ازمقام ٹوبنجین　　　　آپکا بہت سچا جی - اے - ایل

نمبر ۸۰ باآسانی قرار حمل - اور باآسانی زائیدگی -

پیارے مسٹر کوہنی - ابھی مین سفر سے واپس آئی ہون اور آپکی جوبلی کی خبر کو بخوشی سُنا اور آپکی خدمت مین اپنی دلی مشکوریون کو بعجلت بھیجتی ہون + پورا ایک سال

گذرا کہ مین ابنرگ مین حالتِ مُردہ پن - تکان اور حالتِ خرابی مین پہونچی - بعد خداوند کریم کے میری امید صرف آپ ہی مین تھی + دنیا کے بہت ہی مشہور پانی کے مقامات مین ہو آنے کے بعد بڑے بڑے اطبا سے مشورہ لینے کے بعد مین اس سادہ طریق علاج کے صرف تین ہی ہفتہ استعمال سے ایسی مستفید ہوئی ہون کہ مینے پختہ ارادہ اس علاج کو سرِ دست جاری رکھنے کا کرلیا ہے +

موسم سرما مین جبکہ بہت ہی سخت جاڑہ پڑ رہا تھا باوجود اس امر کے کہ مین حاملہ تھی مینے آپکی ہدایت کے موافق زندگی بسر کری - روزانہ دو فریکشن سٹز باتھ لئے + مجھے بڑی خوشی ہوئی کہ زائیدگی آسانی کے ساتھ ہوئی اور بخیر ہوئی اور ایامِ حمل کے کل زمانہ مین ایک مرتبہ بھی میری طبیعت خراب نہ ہوئی + لیکن سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہوئی کہ پہلے دو بچون کو دودھ پلانے کے لئے مجھے دایہ نوکر رکھنی پڑی تھی کیونکہ میرے دودھ نہین ہوتا تھا - مگر مین اب اتنی خوش نصیب ہون کہ موجودہ بچہ کو مین خود اپنا ہی دودھ پلا سکتی ہون اور علاوہ دودھ کے جو کے آٹے کی لپسی گاڑھی بھی اوسے دیتی ہون + ہر شام کو مین اوسے ایک ہپ باتھ پانچ منٹ کا دیتی ہون کیونکہ اوسکا پیٹ بہت بڑا ہے - صبح کو مین اوسے ۸۸ درجہ فہرنہائٹ کی حرارت کے پانی سے غسل دیتی ہون اور سرد پانی سے اوسکے تمام جسم کو دہو ڈالتی ہون + میری خواہش ہو کہ آپ کبھی اوسکو ذرا دیکھین - اب تین ماہ کا ہے مگر واقعی یہ ایک مضبوط اور تندرست بچہ ہے + خاص ہی لوگ جو کہ اولًا میرے علاج کے وقت ہنستے تھے اب میرے روبرو اس امر کو قبول کرتے ہین کہ مین بلحاظ اپنی واقعی عمر کے دس سال چھوٹی معلوم ہوتی ہون - اور یہ کہ میرا بچہ اور مین مثل تصویر تندرستی کے معلوم ہوتے ہین +

اس جگہ یعنی زولیچو مین پورے بارہ خاندان ایسے ہین جو کہ آپکے طریق علاج کے سرگرمی کے ساتھ پیرو ہین + میری ہمشیر جو کہ میرے ہمراہ لیزگ مین اُسوقت موجود تھی اور حاملہ بھی تھی اوسنے میرے موافق زندگی بسر نہین کی بلکہ گوشت وغیرہ خوب کھایا + اوسکی زائیدگی مین بہت مشکل ہوئی + اُسکا بچہ دایہ کے سپرد کیا گیا ہے اور وہ خود اُسوقت سخت بیمار ہو رہی ہے +

اُن سب لوگون سے جن کو آپکے طریق علاج مین ذرا سا بھی شبہ ہے مین اتنی زور سے یہ پکار کر کہتی ہون کہ مسٹر کوہنی پر پورا بھروسہ کرو۔ اس شخص پر خدا کی مہربانی ہے۔ آپکی جوبلی (پچپاسوین سالگرہ) کے موقعہ پر مین یہ چند سطرین تحریر کرتی ہون تاکہ آپ پر ثابت ہو جاوے کہ خداوند کریم سے اُسکر آپکی مین کسقدر شکرگزار ہون - نیز یہ کہ آپکے بڑے سرگرم شاگردون مین سے مین بھی ایک بڑی سرگرم شاگرد ہمیشہ کے لئے رہونگی +

از مقام زولیچو — آپکی اور آپکے گھر کے لوگون کی بہتری چاہتی ہوئی مین ہون آپکی صادق

نمبر ۸۹ - مرض جگر - سنگِ جگر - گھبراہٹ - روماٹک درد سر - سی - بی

مرض شکم - پیارے صاحب - آپکو ضرور یاد ہوگا کہ ۲۴ر جون سے ۱۳ جولائی تک مین آپکے کارخانہ واقع شہر لیزگ مین بغرض علاج رہا تھا + آپکو معلوم ہی کہ مین مرضِ جگر اور سنگِ جگر مین مُبتلا تھا + جب مین آپ سے رخصت ہوا تو میری حالت پہلے کے مقابل مین بہت اچھی تھی جسکی وجہ سے آپکو امید تھی کہ علاج جاری رکھنے سے مین جلد پھر تندرست ہو جاونگا + یہان میرے واپس آنے کے چند روز بعد مجھے پھر شدت کے درد معلوم ہوئے اور دو اور ریزے خارج ہوئے + درد کے وقت مینے چند ہپ باتھ

لئے جنھون نے کہ مجھے بہت نفع بخشا + اور اُسوقت سے سب باتین اچھی رہی ہین اور مین تمام دن بغیر بیجا تکان حاصل کئے ہوئے کام کرسکتا ہون - لوگ میری حالت کو ایک معجزہ خیال کرتے ہین پس مین پورا شکریہ آپکا ادا کرتا ہون + میری حالت مین آپکے علاج کی کامیابی سے ترغیب پاکر ایک غریب بیوہ نے جوکہ برسون سے مرض شکم روماٹک درد سر اور گھبراہٹ مین مبتلا ہو رہی تھی آپکے طریق علاج کی آزمایش کا پختہ ارادہ کیا + اُس طبیب نے جوکہ اُسکا علاج کر رہا تھا اوسکے مرض کو محض خیالی مرض بتلایا تھا + اُس عورت نے آپکی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" کو پڑھا تھا اور دو تین فریکشن سٹز باتھز روزانہ لئے تھے + اُسکا شکم بہت بڑھا ہوا تھا پس پندرہ روز مین ہی یہ بات معلوم ہوگئی کہ وہ کسقدر دبلی ہوگئی تھی - وہ کہتی تھی کہ پیٹ کے درد تو قریب قریب جاتے رہے ہین +

از مقام وال مارسٹین — آپکا وفادار ایل - ایس -

نمبر ۹۰ - دمہ - بواسیر - سوزش حلق

پیارے مسٹر کوہنی - گزشتہ ماہ اکتوبر کے آخری حصّہ مین مینے آپکو مجھے مشورہ دینے کے لئے تحریر کیا تھا - اور آپکا قابل قدر جواب ۲۳ نومبر کا لکھا ہوا میرے پاس پہونچا + اب اس تحریر کے ذریعہ سے مین آپ کو مختصراً اُس طریقہ سے مطلع کرنا چاہتا ہون جوکہ شفا نے اختیار کیا ہے +

میری بیوی برابر باقاعدہ چھ ۶ ماہ سے فریکشن سٹز باتھز تین بار روزانہ اور بعض اوقات جبکہ اسکا جی چاہا ہے تو زیادہ مرتبہ بھی لیتی رہی ہے - نیز گرم[1] فریکشن ہیپ

---

[1] یہ غسل ۶۸ تا ۸۴ درجہ فہرن ہائٹ کی حرارت کے پانی مین لیا جاتا ہے دیکھئے صفحہ ۱۵۱ و ۱۵۲ - بوجہ سرد ملک ہونیکے ۸۰ تا ۸۴ درجہ کا پانی جرمنی مین گرم معلوم ہوگا - گرم فریکشن ہپ باتھ سے یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ گرم پانی مین بھی لیا جاسکتا ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ زیادہ سرد مین نہین بلکہ گرم مین مگر ضرور ۸۴ درجہ حرارت سے زائد کا پانی ہوگا

باتھ اور اسٹیم باتھ باری باری سے + وہ قریب قریب بالکل بغیر چھنے ہوئے یعنی معہ چوکر کے آٹے کی روٹی اور سیب پر بسر کرتی ہے۔ ترکاریان اور دیگر سریع الہضم غذائین کبھی کبھی کھاتی ہے۔ وہ کھڑکیان کھول کر سوتی ہے۔ اور میدان مین زیادہ دیر تک رہتی ہے۔ اور پیشتر کے مقابلہ مین اب خود اچھی معلوم ہوتی ہے۔ علاج کے شروع کے مہینون مین اندام نہانی کے مقام کے قریب بڑے بڑے چھالے پڑ گئے اور مواد نکل جانے کے بعد پھر بھر گئے + پیڑو پر بھی ایک پھوڑا ہوگیا ہے جس سے کہ بہت ہی خراب بدبودار وکراہیت دلانے والا مواد خارج ہوتا ہے + سخت تکلیف دینے والے دمہ کی خرابی بواسیر اب قریب قریب رفع ہوگئی ہین + میری بیوی کو اب چہل قدمی کرنا تکلیف دہ نہین معلوم ہوتا ہی اور درحقیقت اوسکی شکل بالکل تبدیل ہوگئی ہی + بعد فریکشن سٹز باتھ لینے کے اسکو ہمیشہ بہت ہی سردی معلوم ہوا کرتی تھی اور قدرتی طور سے پسینہ تو واقعی بہت کم آتا تھا + اب یہ سردی لگنا کم ہوگیا ہے + اسکو بھوک تندرستی کی حالت کی لگتی ہے اور ہاضمہ بہت ترقی کر گیا ہے اور جو کچھ کہ وہ کھاتی ہی اب جزو بدن ہوجاتا ہے + مجھے اس علاج مین بڑا اطمینان ہے اور اس بات کی تائید اب مجھے ملتی ہے کہ یہ علاج گو آہستگی کے ساتھ ہے مگر یقینًا اپنا کام کرتا ہے + پیشتر کی تمام بیماریان پھر نمودار ہوجاتی ہین لیکن کمی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہین + فریکشن سٹز باتھ اور اسٹیم باتھ کا استعمال مین نے اپنے چھوٹے بچے عمر ۳½ سال کی حالت مین جو کہ سوزش حلق مین مبتلا تھا غیر معمولی کامیابی کے ساتھ کیا ہی۔ اور اس امر کی تصدیق مین پورے طور سے کر سکتا ہون کہ آپکا طریق علاج ہی سچا طریق علاج ہے + بہت بہت سلام اور شکرگزاری کے ساتھ۔

از مقام ہرمس ڈورف۔ مین ہون آپکا وفادار پی۔ ایل۔ (مدرس)

نمبر ۹۱ - وجع مفاصل یعنی گٹھیا - پھولے ہوئے پاؤن -

پیارے مسٹر کوہنی - خوفناک مرض سے جلدی آرام پانے کے صلہ مین - مین آپکا بہت بہت شکریہ ادا کئے ہوئے بغیر نہین رہ سکتی + آپکے سادہ سٹز باتھز نے تین ماہ مین مجھے میرے خوفناک مرض سے نجات بخشی + بہت عرصہ سے مین ہاتھ اور پاؤن کے مرض گٹھیا مین مُبتلا تھی + ہاتھون کی ہڈیان ایسی نمودار تھین کہ میرے ہاتھ بالکل لُنجے معلوم ہوتے تھے + مین کچھ چیز پکڑ نہین سکتی تھی اور اسقدر درد مجھے معلوم ہوتا تھا کہ مینے یہ بھی نہین جانا کہ اب کیا کرنا چاہیئے - میرے پاؤن ایسے سُوج گئے تھے کہ مین زینہ پر بالکل نہین چڑھ سکتی تھی + اپنے سخت مرض کے اسقدر جلد اور بے دام شفا پاجانے کے بارہ مین مین آپ سے اپنی سرگرم مشکوریون کا اظہار کرنا چاہتی ہون - ہر شخص جو کہ ایسے مرض مین گرفتار ہو اُسکو مین آپ سے ہی مشورہ حاصل کرنے کی صلاح دیتی ہون - آپکا علاج سب سے زیادہ سادہ ہے اور صرفہ بھی بہت ہی تھوڑا ہے +

مین ہون آپکی وفادار (میم صاحبہ) ڈی
ازمقام لیپزگ

نمبر ۹۲ - رحم مین رسولی - لیوکوریا یعنی جریان الرحم -

ایک دن میم صاحبہ ایچ ساکن بمقام ایم میرے پاس آئی اور حسب ذیل خبر دی :- اُسکی بھتیجی کو موسم بہار مین میرے شفاخانہ مین ایک بڑی کامیابی کی شفا حاصل ہوئی تھی - اور وہ (بھتیجی) اُسوقت تک مطمئن نہین ہوئی تھی جب تک اوسکی چچی نے اس علاج کو اس طریق پر اختیار نہین کیا جس طریق مین کہ وہ (بھتیجی) اس علاج کو سیکھہ چکی تھی + وہ کہنے لگی کہ مین برسون سے ایک قسم کے مرض شکم مین مُبتلا تھی اور بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے عرصہ دراز سے معالجہ کر رہی تھی + میرے طبیب نے کہا تھا کہ رحم مین ایک

رسولی ہوگئی ہے جو کہ آہستہ آہستہ مگر استحکام کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے اور عمل جرّاحی کی جلد ضرورت ہووے گی + مین خود ایسی لاچار ہوگئی تھی کہ مینے طبیب سے کہدیا کہ عمل جراحی کرانے کا مین خیال بھی نہین کر سکتی + اگر مجھے مرنا ہی ہے تو مین بغیر عمل جراحی کرانے کے مرنا پسند کرونگی کیونکہ عمل جراحی کے لئے مین بہت کمزور تھی + بہت کم امید کے ساتھ مینے اُس طریق مین آپکا علاج کیا جیسا کہ میری بھتیجی نے مجھے کر کے بتلایا + پائخانہ جو کہ برسون سے سخت اور بے قاعدہ ہوتا تھا اب علاج کے دوسرے ہی دن سے بہت درست ہونے لگا۔ اور اُس دن سے پائخانہ مقدار مین بھی بمقابلہ پیشتر کے برابر زیادہ آنے لگا۔ پیشاب بھی بمقابلہ پہلے کے تین چار گنا زیادہ آنے لگا + قصہ مختصر مینے یہ دیکھا کہ میرے اندر کا مادّہ فاسد روزانہ کس طور سے خارج ہوتا گیا۔ ہر ہفتہ میرا پیڑو قد مین کم ہونے لگا۔ بمقابلہ پیشتر کے اب قد مین بہت ٹھیک ہونے لگا۔ ہر شب کو مجھے ایسا پسینہ آتا تھا کہ پہلے کبھی آیا ہی نہین تھا۔ اور دن بدن مین اپنے تئین اچھی اور مضبوط معلوم کرنے لگی + دورانِ علاج مین یہ دیکھ کر مجھے بہت ہی تعجب ہوا کہ ہر روز بعد فرکشن باتھ کے ایک رطوبت (جریان الرحم) ایسی نکلتی تھی جیسا کہ اُسوقت تک مینے کبھی دیکھی ہی نہین تھی۔ چار ہفتہ تک اس قسم کا اخراج ایک یا دو بار روزانہ ہوا + پھر دفعتہً ایک دن ایسا معلوم ہوا کہ رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا + لیکن اُس طبیب نے جسکو مینے (اپنے دکھلانے کے لئے) بلایا کہا کہ رحم نہین ٹلا ہے بلکہ رحم کی رسولی ہے جسکی کہ شکل قہوہ کے برتن کی سی ہے اور وزن مین ۴½ پاونڈ ہے + یہ رسولی رحم کے مُنہ سے اپنا راستہ بنا کر رحم مین داخل ہوئی تھی۔ اور وہان اسمین دو اشیا بشکل گھنڈیون کے پیدا ہوگئین تھین + یہ رسولی رفتہ رفتہ

خود خالی ہوگئی- اور فریکشن سٹز باتھ اور غذاے مجوّزہ کا کچھ اور عرصہ تک استعمال کرنے کے بعد اب مین پہلے کی تمام دقتّون سے اچھی معلوم ہوتی ہون +"

نمبر ۹۴ ٹانگ کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے پورے طور پر لنگڑاپن- کولھے کی مزمن بیماری- ہر وقت رنجیدہ رہنے کا مراق

ایک خط شکریہ مین میم صاحبہ ایچ اپنی دختر کی پیشتر کی حالت کی نسبت یون تحریر کرتی ہین- "اکتوبر ۱۸۹۹ء مین میری لڑکی ایلسا عمر ۴½ سال کولھے کے مرض مین گرفتار ہوئی + اولاً اُسکا علاج الوپیتھی طریق پر ہوا لیکن دوامی کامیابی حاصل نہوئی- کیونکہ ماہ فروری ۱۹۰۰ء مین وہ ٹانگ جسمین کہ بیماری تھی بمقابلہ دوسری کے چھوٹی ہوگئی- درحقیقت یہ لڑکی بہت عرصہ سے چلنے کی قابلیت نہین رکھتی تھی + تین ہفتہ تک پلاسٹر کی پٹّی کا استعمال کیا گیا تھا- اور گھٹنے بڑھنے والے پلنگ کا ایک ماہ تک- مگر اس مین بھی کامیابی نہوئی تھی- اور بچّہ کو بہت تکلیف اوٹھانی پڑی تھی + اسکے بعد یہ لڑکی لیپزگ کے پروفیسر الیس کے پاس کئی ہفتہ تک علاج کرانے کے لئے رکھی گئی + اُسے ہمیشہ پلنگ پر ہی پڑا رہنا پڑتا تھا اور مختلف اشیاء کی مالش اوسپر کری گئی + لیکن یہ علاج اسوجہ سے پورا پورا نہ کیا جا سکا کیونکہ عمر صغیرہ ہفتون تک خاموش پڑے رہنے کے قابل نہ تھی- پس یہ علاج بھی بغیر کسی نتیجہ کے رہا + آخرش مین اپنی لڑکی کو لیپزگ کے ہسپتال مین لیگئی جہان اوسکا علاج تین ہفتہ تک اور کیا گیا مگر بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے + اس (آخرالذکر) علاج کے بعد اُسکا کولھا جو کہ اسوقت تک ملایم رہا تھا اب بالکل سخت اور غیر متحرک ہوگیا + ٹانگ بالکل نہ بڑھی اور لڑکی نو ماہ تک بالکل بھی نہین چل سکی تھی + لیکن سب سے

خراب یہ بات ہوئی کہ میری بچی ہسپتال مین علاج کے باعث بالکل غمگین رہنے لگی۔ پس میرے نزدیک اوسکی شفایابی کی تمام امیدین جاتی رہین + علاج سے پہلے تو وہ کم از کم کھڑی تو ہوسکتی تھی۔ مگر اب یہ بات آیندہ کے لئے ممکن نہ تھی + اس حالت مین مینے اپنی لڑکی ایلسا کو آپکی نگرانی مین رکھا + مینے آپکی ہدایتون پر پورا پورا عمل کیا اور اول کے تین ہی فرکیشن سٹز باتھ لینے کے بعد اسکا رنجیدہ پن دُور ہوگیا جس سے مجھے ناقابل بیان خوشی ہوئی۔ اور میری لڑکی کھڑی ہوسکی + مجھے بہت ہی تعجب ہوا کہ وہ تین ہی دن مین پھر چل پھر سکی اور پندرہ روز مین ایسی زیادہ ترقی اوسکی حالت مین ہوئی کہ بغیر امداد کے وہ چار منزل کے چار زینہ پر جو کہ گلی سے میرے کمرے کی سطح آنگن تک پہونچے مین چڑھ سکتی تھی + اس دوران مین کولھے کے سخت پٹھے پتھر بالکل ملایم ہوگئے تھے۔ اور چار ہفتہ تک علاج کرلینے کے بعد ہر شخص یہ بات دیکھ سکتا تھا کہ چھوٹی ٹانگ پہلے سے بڑھ گئی تھی + اُسکے تین ماہ بعد یعنی اسوقت مرض کے تمام علامات دُور ہوگئے ہین اور دونون ٹانگون کی لمبائی ایکسان ہے اور دونون برابر عمدہ طور سے کام مین لائی جاسکتی ہین +

ازمقام لیپزگ (مسز) مینا ایچ

نمبر ۹۴۔ وجع مفاصل یا گٹھیا۔ قبض۔ بواسیر۔ ٹائفس۔ رحم کا ٹل جانا کالی کھانسی۔ سُرخ بخار

پیارے صاحب۔ موسم گرما سنہ ۱۸۹۱ء کے اخیر مین آپکی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" دوسری بار کی طبع میرے ہاتھ آئی + آپکی تعلیم کی صحت مجھے اول ہی سے صاف معلوم ہوتی تھی + اسوقت سے مین معہ اپنی بیوی اور چھوٹے بچون کے ہر طریق پر آپکے ہی

طریق پر چلا ہون اور مجھے ایسے نفع حاصل ہوئے ہین کہ مَین عرصہ سے یہ اپنا فرض سمجھتا تھا کہ آپکی خدمت مین اپنی مشکوریون کو تحریر کرکے ظاہر کرون +

میری عمر اُسوقت ۵۲ سال کی تھی - اور یہ میرے پہلے کے طریق (اکثر بہت عمدہ بقیا اور ڈھیلا چلن) کا نتیجہ تھا کہ مجھے بیحد گھبراہٹ اور گٹھیا کی تکلیف ہوتی + مین کام کرنے کے بالکل ناقابل تھا اور اکثر اوقات زندگی سے بیزار ہو جاتا تھا + مَین نے فریکشن سٹز باتھ لئے اور ایک اسٹیم باتھ ہفتہ وار لیا - غیر محرک غذا پر زندگی بسر کری اور جیسا کہ مین اور میری بیوی اسوقت کرتے ہین - کھڑکی کھُلی رکھ کر سویا + اسوقت ۱½ سال سے زیادہ عرصہ گذرا ہے کہ مین بالکل تندرست اور اپنے کام کو پورے طور سے انجام دینے کے قابل رہا ہون + مَین پیدائشی تیز مزاج تھا - اب مَین بالکل بدلا ہوا معلوم ہوتا ہون + گھرست کا سُکھ اور دلی اطمینان اب ہمارے گھر مین آگیا ہے +

اُس وقت میری بیوی رحم کے ٹیڑھے پن مین سختی کے ساتھ مُبتلا تھی اور اُسکا علاج ایک الوپیتھک طبیب ڈیڑھ سال سے بلا کامیابی کے ساتھ کر رہا تھا + جیسے کہ مینے اُسی وقت سے اوسے بھی روزانہ تین بار فریکشن سٹز باتھ لئے۔ اور عام طریق پر اُسی طور سے زندگی بسر کری جیسے کہ مینے + نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے ہی دن اسکو پائخانہ صحیح طور سے آیا (وہ قبض کا شکار ہو رہی تھی) اور شب مین بمقابلہ پیشتر کے زیادہ اچھے طور سے سوئی + وہ پھر توانا ہوگئی - چھ ہفتہ مین اوسکے معدہ کی خرابی کو آرام ہو گیا اور قریب قریب ایسے ہی اوسکی بواسیر کو بھی + اس طریق پر بیماریون سے سبکدوش ہو کر وہ ایک لڑکا جنی - جو لڑکا کہ آپکے اُصول کے مواقف پرورش پا کر ایک تندرست اور خوش مزاج بچہ ہوگیا ہے اور اپنے ہمعمرون سے بہت زیادہ بڑا معلوم ہوتا ہے + اسکے

ساتھ وہ صرف ½ خوراک بمقابلہ اوسکے جو کہ دیگر بچے کھانے پر مجبور کئے جاتے ہین۔ کھاتا ہے +

زچہ پن کے بخار۔ چھاتیون کے پک جانے وغیرہ کی شکایات کی میری بیوی کو کبھی خبر نہین ہے + قریب دو سال کے گذرے کہ میری بیوی کو ٹائیفس بخار نے آگھیرا۔ یہ شاید اُس زیادہ محنت اور پریشانی کے باعث ہوا تھا جو اوسکو میرے دو بڑے لڑکون کی وجہ سے اُٹھانا پڑی تھی + آپکی ہدایت پر ہوشیاری کے ساتھ عمل کرنے سے اُسکو تقریباً دو ہفتہ مین آرام ہوگیا۔

میرے چھوٹے لڑکے عمر ۴½ سال کو سرخ بخار آگیا اور تین دن تک اوس کو بہت زیادہ ہذیان رہا + ہر دفعہ جبکہ بخار اونچے درجہ پر ہوجاتا تھا ہم لوگ اس کو ایک ہپ باتھ پندرہ منٹ کے لئے دیدیتے تھے اور عموماً اس عرصہ کے اندر ہی اوس کے ہوش و حواس پورے پورے صحیح ہوجاتے تھے + مرض کی شدت کے آخر دن ہمنے اوسکو اس قسم کے پانچ ہپ باتھ دئیے اور اوسکے بعد شب مین دو تین غسل دئے + اگلی صبح کو ہی ہذیان دور ہوگیا اور شفا ذرا جلدی سے ہونے لگی + بخار کے شروع مین ہمنے اُس بچہ کو بستر پر ہی چند اسٹیم باتھ بذریعہ گرم بوتلون کے دے تھے جس سے خوب پسینہ نکلا تھا + کچھ عرصہ بعد بچّہ کو کالی کھانسی ہوگئی پس ہمنے اوس کو دو ہپ باتھ روزانہ پندرہ پندرہ منٹ کے دئے + اس موقعہ پر بھی مرض بخیریت تمام رفع ہوگیا اور بچہ تین چار ہفتہ مین پورے طور سے شفا پاگیا +

اسکے بعد بھی آپکی ہدایات پر عمل کرکے ہمنے اس سے کم درجہ کی سخت بیماریون کو آرام کیا ہے۔ پس ہمنے ہر موقعہ پر آپکے طریق علاج کی سفارش کری ہے +

مذکورہ بالا مریضون کا علاج میڈیکل شخص سے کرانے مین میری بہت سی اشرفیان کا خرچ ہوتا اور نتیجہ پھر بھی مشتبہ ہوتا + آپکی کتاب مین دئے ہوئے نسخون[له] کے استعمال مین میرا کوئی روپیہ پیسہ خرچ نہین ہوا بلکہ ایک تھوڑی سی محنت ہی جس کو ہر شخص بہت خوشی کے ساتھ اپنے عزیزون کے واسطے برداشت کر لیتا ہے +

امراض کو شفا بخشنے کا یہ آپکا بہت سادہ علاج - نیز غذائین جو کہ اس طریق علاج مین شامل ہین - انسان کو محض جسمانی حالت مین ہی زیادہ تندرست نہین بناتی ہین بلکہ اخلاقی حالت مین بھی زیادہ تندرست کر دیتی ہین +

مذکورہ بالا تحریر کو جس طور سے کہ آپ مناسب خیال کرین اپنے طریق علاج (جو اب تک کے بتلائے ہوئے طریقہائے علاج سے سبقت لے گیا ہے) کے مفاد کے لئے استعمال مین لا سکتے ہین +

از مقام ایلمر فیلڈ

صدق دل سے نیکی چاہتا ہوا آپکا وفادار - بی ایچ

نمبر ۹۵ - ریگ مثانہ کا مرض

پیارے مسٹر کوہنی - اس تحریر کے ذریعہ سے مین آپکو اُن عجیب تبدیلی کی خبر دیتا ہون جو کہ میری جسمانی حالت مین واقع ہوئی ہی + شاید اس سے آپ کو تعجب ہوگا - حالانکہ مجھے بھی بہت تعجب ہوا ہی - کیونکہ مین اس امر سے بالکل ناواقف تھا کہ میرے جسم کا یہ حصہ اس حد تک مادہ فاسد سے بھرا ہوا تھا +

برابر دو روز تک صبح کو مجھے پیشاب کرنے مین بہت وقت معلوم ہوئی تھی اور بائین کوٹھے سے اوپر عارضی طور سے درد بھی معلوم ہوتا تھا + بعد ازان بعد دوپہر کے

نوٹ [له] مراد ہی غسلون سے اور قدرتی غذا سے جنکی نسبت کتاب ہذا مین تعلیم دی گئی ہے ۱۲

پیشاب کرنے مین ایک چھوٹی پتھری (اسکو پتھری کا ٹکڑہ کہنا مناسب ہوگا) برآمد ہوئی اور اُسکے بعد کئی دن تک گدلا مثل پتھر کے رنگ کا سا پیشاب آیا جسکے ہمراہ ایک چھوٹا سا مگر سخت سنگ ریزہ نکلا۔ مگر اس مرتبہ بلا تکلیف کے نکلا +

یہ تعجب مجھے بہت خوشی دلانیوالا ہوا۔ کیونکہ اس واقعہ نے مجھے آپکے طریق علاج کے شفا بخشنے کے اثر مین اور بھی زیادہ یقین دلا دیا + اس موقعہ پر مجھے اس بیان کی تصدیق ملتی ہے جوکہ آپکی کتاب مین سنگ مثانہ کی بابت گھُل گھُل کر خارج ہونا (اور اس طریق پر سخت امراض سے بچ جانا) تحریر کیا ہے +

مین اسکو اپنا فرض سمجھتا ہون کہ مذکورہ بالا واقعات کی اطلاع آپکو دیدون۔ اور دلی شکرگزاری کرتا ہوا مین ہون آپکا بہت سچا

از مقام بریڈسٹیٹ اے

نمبر ۹۶ - عام کمزوری - آنکھ کا مرض - معدہ کا مرض

پیارے مسٹر کوہنی - معدہ کی ایک تکلیف دہ خرابی جسکے ساتھ گھبراہٹ و کمزوری بھی لگی ہوئی تھی اور جنہین کہ میری بیوی عرصہ چودہ سال سے مبتلا ہو رہی تھی مختلف اطبا کے علاج سے قابو مین نہ آئی - برسون کے اندر اوسکی حالت ایسی زیادہ خراب ہوگئی کہ عام کمزوری اوسکو ہوگئی - اور گھر کا بہت ہلکا کام بھی وہ نہ کرسکی + ساتھ ہی ساتھ آنکھ کی کمزوری نے اوسکے لئے پڑھنا غیر ممکن کردیا + ۱۷ مارچ ۱۸۹۴ء کو میری بیوی نے غسلون کا لینا اور آپکی دیگر ہدایتون پر چلنا شروع کیا۔ اور اب مین یہ بات کہہ سکتا ہون کہ مذکورہ بالا خرابیان رفع ہوگئی ہین + مین تمام مریضون سے جن کو کہ اسی قسم کی شکایت ہو اس علاج کی بڑی سرگرمی کے ساتھ سفارش کرتا ہون +

از مقام لینرگ - آپکا وفادار جی۔ الف۔ اے

نمبر ۹۷ - سخت اعصابی خرابی -

پیارے مسٹر کوہنی - مین بذریعہ اس تحریر کے اس امر سے باز نہین رہ سکتی کہ ایکمرتبہ پھر آپکا شکریہ بنسبت اس بات کے جو کہ آپنے میری جان و تندرستی کے لئے کری ہے - ادا کرون + بغیر آپکی مدد کے مین غالباً اس جگہ کبھی بولتی بھی نہ ہوتی کیونکہ بیشمار لوگ اس بات کو جانتے ہین کہ بڑے بڑے سربرآوردہ حکما نے مجھے صبر دلایا ہے مگر پھر مجھے تکالیف برداشت کرنے کے لئے چھوڑ دیا ہی + اس بات کا صاف طور سے اعلان کر دینا چاہیئے کہ صرف آپنے ایسے وقت مین جبکہ میری تمام امیدین جاتی رہی تہین مجھے زندگی بخشی ہے + یہ آپکی سادہ اور عظیم دریافت نفع عوام کے لئے عوام پر روشن ہوجاوے آپکی ممنونہ ایما - پی کی خواہش دلی اور سچی امید ہی +

ازمقام وانا

نمبر ۹۸ - ہاضمہ کی خرابیان نیند کا نہ آنا -

پیارے مسٹر کوہنی - بڑے جوش کے ساتھ اب مین اس قابل ہون کہ آپکو مطلع کرون کہ کچھ عرصہ تک فرکشن سٹز باتھز و ہیپ باتھز و اسٹیم باتھز کے استعمال کرنے کے بعد میری تندرستی نے بہت اچھی ترقی کری ہے +

ہاضمہ کی خرابیان جنمین کہ گرفتار رہی تھی اچھی ہوگئی ہین + مجھمین تروتازگی معلوم ہوتی ہے اور اب میری طبیعت بھی پہلے سے بہت زیادہ خوش و خرم ہے + اسکے علاوہ یہ بھی مجھے کہنا ہے کہ اب مین خوب اچھی طرح سے سو لیتی ہون - یہ مین پیشتر نہین کرسکتی تھی

ازمقام لیزگ سچی مشکوریونکے ساتھ مین ہون آپکی وفادار ایمیلی - الیف

نمبر ۹۹ - قبض دائمی - بواسیر - ورم جگر -

پیارے مسٹر کوہنی - جیسا کہ مینے دو روز ہوئے کہ بذریعہ تحریر پوسٹ کارڈ کے آپکو

مطلع کیا ہے۔ مَین آپکے اس "خلاف ادویات کے علاج" کے نتائج سے بہت ہی مطمئن رہا ہون + مَین بہت ہی خوش ہون کہ مَین اس قابل ہون کہ آپکو اس امر سے اطلاع دون کہ میرا **دائمی قبض** جسکا علاج کہ مینے چالیس سال تک ہر ایک طرح سے بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے کیا تھا۔ اب بعد عمل کرنے اُن ہدایات پر جو کہ آپکے خط مین تحریر تھین بالکل صحت پاگیا ہی + اب دو بار روزانہ پاخانہ ہوتا ہے + اسی کے ساتھ مین **بواسیر** کی شکایت جو کہ قبض کے ساتھ پچاس سال کی عمر مین ہوئی تھی روزانہ رفع ہوتی جاتی ہے +

ورم جگر (جگر کا بڑھ جانا) بالکل جاتا رہا ہے۔ اور ایک درد بھی جو کہ میرے شکم کے دہنی جانب محسوس ہوتا تھا اب دُور ہو گیا ہے۔ حالانکہ تین ماہ ہوئے کہ اس مقام پر ذرا سے دباؤ سے بھی بہت شدت کا درد ہوتا تھا + قصہ مختصر مَین آپکے اس نئے طریق علاج کے اثر روزانہ معلوم کرتا ہون کیونکہ تمام شکایتین جنمین کہ مَین چالیس سال سے گرفتار تھا اور جنکے رفع کرنے کے لئے **علاج ہومیوپیتھی** بھی لاچار تھا برابر کم ہوتی جاتی ہین + آپکی ہدایت کے موافق مینے ایک قسم کی بالکل غیر محرک غذا پر زندگی بسر کری ہے اور مزید بران ایک **فریکشن ہیپ باتھ** روزانہ صبح کے وقت لیا ہے + بہت بہت سلام عرض کرتا ہوا۔

از مقام **ایبلنگ**   آپکا وفادار **کپتان ایف۔ سی**

نمبر ۱۰۔ درد دندان۔ درد سر۔ گھبراہٹ۔ نیند کا نہ آنا۔ آواز کا بیٹھنا۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ مینے اول ۱۸۹۴ء مین آپکے طریق علاج کا ذکر سنا اور اوسکے ذریعہ سے اپنی اعصابی بیماری کو آرام کیا + اُسوقت سے مجھے اکثر آپکے علاج کے عمدہ اثر کے ثابت

کرنے کا موقع ملا ہی۔ گزشتہ سرما مین ایک دن مجھے بہت ہی سخت درد دندان کی تکلیف ہوگئی۔ جو کہ اوپر کے جبڑے مین سب سے پچھلی کھوکھلی داڑھ کی وجہ سے ہوا تھا + سوزش اسقدر کثرت کی تھی کہ میرے جبڑے کا داہنا حصہ پیشانی تک سُوج گیا تھا جسکی وجہ سے ایک ایسا چیس مارنے والا درد ہوتا تھا کہ نیند کا آنا غیر ممکن ہوگیا تھا + تھوڑے تھوڑے عرصہ کے فرکیشن سٹز باتھ نے ہی جو کہ کئی کئی دفعہ روزانہ لئے گئے ذرا ذرا آرام بخشا + لیکن جبکہ آپکی ہدایت کے موافق مینے ایک اسٹیم باتھ زائد از نصف گھنٹہ کا لیا اور اوسکے فوراً ہی بعد بہت دیر تک کے لئے ایک فرکیشن سٹز باتھ لیا تو میرے محرور اعصاب مین فوراً چین پڑگیا اور درد درجہ بدرجہ کم ہوگیا + چند گھنٹون مین شکایت رفع ہوگئی + حال مین مینے سر کے لئے اسٹیم باتھ کا استعمال کرکے درد سر اور آنکھون مین نشتر کے سی چبھنے کے درد کی حالت مین بہت عمدہ نتائج حاصل کئے ہین +

آپکے فرکیشن سٹز باتھ کے استعمال سے جو کہ ایک دوسری کامیابی حاصل ہوئی ہے اُسکا ذکر سننے مین بھی آپکو دلچسپی ہوگی + جیسا کہ کہتے ہین مجھے "سردی نے پکڑ لیا" اور میری آواز ایسی بیٹھ گئی تھی کہ کان مین بات کرنا بھی مجھے مشکل معلوم ہوتا تھا + یہ حالت دو روز رہی۔ اسکے بعد تیسرے دن جبکہ میری آواز بیٹھی ہوئی تھی مینے ۸½ بجے صبح کے ایک فرکیشن سٹز باتھ لیا + اس غسل کا کرنا میری حالت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا اور مین اس غسل کو اُسوقت تک لیتا رہا جب تک کہ پانی بہت گرم نہو گیا، پانی دو مرتبہ تبدیل کرنے کے بعد۔ اور کل ۲½ گھنٹہ تک غسل کرنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ میری گرفتگی آواز بالکل رفع ہوگئی۔ پس مین اپنی بلندی آواز کے ساتھ بول سکتا

تھا اور گا نا گا سکتا تھا + اس عجیب با اطمینان نتیجہ نے جو کہ کسی اَور علاج سے ضرور حاصل نہین ہوتا مجھے حیرت مین ڈالدیا۔ اور اسکی وجہ سے مَین اُس عنایت کو اور بھی زیادہ محسوس کرتا ہون جو کہ آپکی اور آپکے بیش بہا طریق علاج کی میرے اوپر ہوئی ہے + چونکہ اور لوگون کے لئے بھی اس قسم کی شکایتون کا جاننا مفید ہوگا۔ اِس لئے مین آپکو اجازت دیتا ہون کہ اس خط کا جو استعمال آپکو مناسب معلوم ہو وہ کرین +

ازمقام لیزگ   مجھے یقین کے ساتھ سمجھئے اپنا وفادار   کارل۔ ایل۔

نمبر ۱۰۱۔ آسان زندگی۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ گو کہ آپنے اِسکے لئے تحریر نہین کیا ہی مگر مین اپنا فرض سمجھتا ہون کہ آپکی خدمت مین اس کامیابی کے علاج کا شکریہ ادا کرون جو کہ آپنے تجویز کیا تھا اور جسپر کہ میری بیوی نے ہمارے دوسرے اور تیسرے بچہ کی پیدائش کے قبل عمل کیا تھا + ہمارے اول بچّہ کی پیدائش دقّت کی پیدائش تھی جسمین کہ ڈاکٹر کی ضرورت ہوئی تھی + درحقیقت اُس معاملہ نے ہمکو اور بچّون کے ہونے کی خواہش سے متنبہ کردیا تھا کیونکہ میری عورت کی ساخت جسمانی درجہ مناسب کی نہ تھی + لیکن اخیر کی دو زائیدگیان (آپکے طریق علاج کا مشکور ہون) ۲½ گھنٹہ و ایک گھنٹہ کے اندر ہی عمل مین آئی تھین اور دایہ کی امداد کی ضرورت نہ ہوئی تھی + سب سے اخیر کا بچّہ دیگر بچیان سے بھاری تھا۔

ازمقام ڈانجی   راقم آپکا صادق پال کے

نمبر ۱۰۲ نیورلجیا یعنی عصبی درد

اس تحریر کے ذریعہ سے مین مسٹر لوئی کوہنی کی خدمت مین اپنی دلی مشکوری کا اظہار بہت

اُس آرام کے کرتی ہون جو کہ مینے اوسکے قدرتی طریق علاج پر عمل کرنے سے حاصل کیا ہے + اُسکے ذریعہ سے مجھے ایک پُرانے اور سخت عصبی درد سے نجات حاصل ہوئی۔ میری عام تندرستی پر بھی عمدہ اثر پڑا + پس مین بہت سرگرمی کے ساتھ سب بیمارون کے لئے مسٹر لوئی کوہنی کے پانی سے علاج کے کارخانہ واقع ۲۴ فلاس پلیٹز شہر لیپزگ کی سفارش کرتی ہون +

مسس ای-الیف۔ مصورہ

نمبر ۱۰۳۔ کان کا بہنا۔ کان مین درد۔ موسمی بخار۔

پیارے صاحب آپکے خط مشورہ کے آنے کے بعد۔ مین خوش ہون کہ تین ہفتہ سے کم ہی علاج کرکے مین اس قابل ہون کہ آپ سے اوسمین پوری شفایابی کی نسبت جو کہ مینے اپنے پُرانے مرض اور بیماریون مین یعنی کان کے بہنے۔ کان مین درد اور موسمی بخار کی حالت مین حاصل کری ہی۔ رپورٹ کرون + اس آپکی امداد کے لئے مین اپنی سچی مشکوریونکا اظہار کرتا ہون + اب مین بہت ہی اچھا ہون اور اسوقت صرف ایک فریکشن ہپ باتھ بطور اُس علاج کے جو کہ آرام ہو جانے کے بعد کیا جاتا ہی۔ ہر صبح کو لیتا ہون + پھر مشکوریون کا اظہار سرگرمی کے ساتھ کرتا ہوا۔

مین ہون آپکا وفادار

کاریور ایل بی

ازمقام پورٹوکیبلو۔ وینی زولا۔ جنوبی امریکا۔

نمبر ۱۰۴۔ نقرس مزمن۔

پیارے مسٹر کوہنی۔ مین اس قابل ہون کہ آپکو مطلع کرون کہ مینے ابھی ایک شخص مسمی پال۔ کے کو مرض نقرس مزمن سے شفا پہونچائی ہے جسمین کہ وہ پچیس سال تک مبتلا رہ چکا تھا + پانچ حکیمون نے اوسکو ناقابلِ علاج قرار دیدیا تھا۔ مینے اوس کو چھ ہفتہ مین آپکے طریق علاج کے ذریعہ سے اچھا کردیا +

براہ عنایت جرمنی زبان کی اپنی کتاب "دی نیو سائنس آف ہیلنگ" کی ایک جلد مجھے بسبیل ڈاک بھیج دیجئے +

از مقام ہیٹ - کرس نوس   مین ہون آپکا صادق فرنیز - الیس

نمبر ۱۰۵ - کوٹھے کا درد قولنج - ہسٹیریا مین رونا یا چیخنا -

پیارے مسٹر کوہنی - اپنی تندرستی کی نسبت مین آپ کو بہت ہی عمدہ خبر دے سکتی ہون + مجھے اکثر کوٹھے کا درد قولنج ہوا کرتا تھا جو کہ چند روز تک رہتا تھا + اسکے ایک ہفتہ کے بعد مجھے ہسٹیریا مین چیخنے کے دورے ہو جاتے تھے اور ان سے مجھے ہمیشہ بہت تکلیف ہوتی تھی + آپکی تجویز کی ہوئی باتون پر عمل کر کے مینے اپنے آپ کو ان شکایات سے شفا حاصل کر لی ہے + وے حکما جنہون نے کہ بہت عرصہ تک بغیر کامیابی حاصل کئے ہوئے میرا علاج کیا تھا میرے ساتھ بڑا تماشا کرتے ہین + ان حکیمون مین سے جب کوئی حکیم مجھے ملتا ہے تو وہ مجھے ضرور روک لیتا ہے اور دریافت کرتا ہے کہ تیری بیماری کہان گئین کیونکہ اب میرا جسم بہت ہلکا ہے اور جوانی کا سا تازہ رنگ ہے + یہان مقام بیلفیلڈ مین زائد از تیس طبیبون سے مینے اپنی بیس برس کی بیماری کے دوران مین مشورہ لیا تھا + جو کچھ ہم پس انداز کر سکتے تھے وہ سب ڈاکٹرون کی فیس اور عطارون کے حساب مین رائگان ہوا ہے -

از مقام بیلفیلڈ -   بہت بہت سلام عرض کرتی ہوئی آپکی وفادار ایم - ایچ

نمبر ۱۰۶ ڈفتھیریا - قبض - کمر مین درد - بقاعدہ حیض - درد سر - آنکھون مین درد

پیارے مسٹر کوہنی - گزشتہ موسم خزان مین میرے لڑکے کو ڈفتھیریا کا مرض ہو گیا تھا جس کو مینے صرف آپکے ہی طریق علاج سے آرام کیا ہے + دوا جو کہ ڈاکٹر نے

تجویز کری تھی وہ سب نالی مین ڈالدی گئی - مرض کے ابتدا ہی سے اُنھون نے میرے لڑکے کو ہسپتال لیجانا چاہا چونکہ اُسکی حالت نازک تھی +

+ خود اپنی حالت مین بھی ہمنے آپکے علاج کو بہت بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے + سخت قبض - کمر مین درد - بےقاعدہ حیض - دردسر - آنکھون مین درد کی مجھے شکایت رہتی تھی - یہ سب شکایات جلد رفع ہوگئین + اول ہی غسل کا اثر انتڑیون پر حسب دلخواہ ہوا - ٹھیک ٹھیک ویسا ہی جیسا کہ آپنے اپنی کتاب مین بیان کیا ہے + مین بہت ہی مشکور ہون کہ اتفاق سے آپ کی کتاب میرے ہاتھ آگئی تھی +

آپکی وفادار (مسز) ای - ایچ

ازمقام سیل

نمبر ۱۰۷ - مرگی - تشنجی حملے -

پیارے مسٹر کوہنی - اپنے چھوٹے بچے عمر دس سال کے تین خراب قسم کی مرگی اور تشنجی حملون سے جلد شفا پانے کے متعلق آپکی خدمت مین اپنا دلی اظہار تشکریہ کرنا مین اپنا فرض سمجھتا ہون + بعد اسکے کہ ہم ایک عرصہ دراز تک دوا کا استعمال کرتے رہے تھے اور جبکہ ڈاکٹر نے آخرش یہ کہکر کہ وہ آیندہ امداد نہین دیسکتا ہمکو پروفیسر سے مشورہ حاصل کرنے کی صلاح دی تھی - ہمنے آپکے بیش قیمت طریق علاج کا ذکر سنا + آپکی ہدایت کے بموجب ہمنے روزانہ غسل دئیے اور پوری پوری قدرتی غذا دی + ہمکو اس امر سے بڑا اطمینان ہوا کہ ہمارے بچہ کی حالت - گو کہ بہت ہی خراب تھی - فوراً اچھی ہونے لگی + ایک ہفتہ کے اندر ہمارے بچہ کی دماغی اور جسمانی حالت درست ہوگئی اور پھر مدرسہ کا سبق لینے لگا - آپکے اس قیمتی طریق علاج کی سفارش کرنے سے مین جہان کہین کرسکونگا باز نہین رہونگا، اور از سر نو مشکوریونکا اظہار کرتا ہوا -

آپکا صادق فرینر - انٹونی - بی -

ازمقام سونفیلڈ

نمبر ۱۰۸ - سوزش حرام مغز - نروس نس (گھبراہٹ)

پیارے صاحب - اس بات کا تجربہ کرکے کہ آپکے طریق علاج نے میرے جسم پر کیا کام کیا ہے آپکو بغیر تحریر کئے ہوئے نہین رہ سکتا +

مین ۲۸ سال کی عمر کا ہون - اور بے حد گھبراہٹ اور سوزش حرام مغز مین مبتلا تھا جسکو کہ علاج بادویات نے اس حد تک پہونچا دیا تھا کہ نہ مین بیٹھہ سکتا تھا نہ چل پھر سکتا تھا - اور آخرش دوا کے ذریعہ علاج کرنیوالے شخصون نے مجھے لاعلاج قرار دیا + آپکے طریق علاج کو جسکی کہ مجھ سے سفارش کی گئی تھی - صرف ۱۲ ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد مین اس لایق ہوگیا تھا کہ لکڑی کے سہارے سے ادھر اودھر پھر سکون اور آجکے دن مین ایسی خوش حالت مین ہون کہ ایک گھنٹہ یا اُس سے زائد تک بغیر کسی چھڑی کے سہارے کے چل پھر سکتا ہون + بہت بہت سلام پہونچے -

ارتقام برکس ڈورف - ڈیب زٹوسے -   آپکا بہت سچّا گسٹو - ایس -

نمبر ۱۰۹ - سوزش معدہ - سرطان معدہ - جگر کا سخت ہوجانا - طحال کا بڑھجانا خرابی مثانہ و گردہ - قبض وغیرہ وغیرہ

پیارے مسٹر کوہنی - مین اس امر کو ضروری سمجھتا ہون کہ آپکے طریق علاج کے ذریعہ سے اپنے خطرناک مرض سے نجات حاصل کرنے کے عوض مین آپکی خدمت مین اپنی دلی شکرگزاریون کا اظہار کرون + ہیپ باتھ کی مدد سے اور موافق غذا کے استعمال سے جیسا کہ آپنے مجھے بتلائی - مینے مندرجہ تحت شکایتون سے نجات حاصل کرلی - اس بات کو ضبط تحریر مین - مین بڑی خوشی کے ساتھ بغیر آپکی خواہش کے لاتا ہون تاکہ دیگر مصیبت زدہ لوگون کو آپکے زیر علاج آنے کی ترغیب ہو + برسون سے مین سوزش معدہ مین مبتلا تھا جو کہ سرطان معدہ

کی حد تک پہونچنے کے لئے مجھے ڈراتی تھی- اور بہت ہی سخت تکلیف اور عذاب مین مجھے ڈال رکھا تھا+ اسکے علاوہ مجھے سختی جگر کی- طحال کے بڑھ جانے کی- مثانہ و گردون کی خرابی کی- دست قطعی نہ آنے کی اور اور دیگر شکایتین تھین+ تمام ادویات جوکہ استعمال کی گئین- اور تمام مشورے جوکہ خاص امراض کے معالج ڈاکٹرون سے (یونیورسٹی ہسپتال کے پروفیسرون سے) لئے گئے باقاعدہ دست لانے کے ذرا بھی قابل نہوئے- چہ جائیکہ میری دیگر شکایات کو کم کرتے+ صرف اوسی وقت سے جب سے کہ مینے آپکے طریق علاج پر چلنا شروع کیا میرے کل جسم مین پوری قوت زندگی آگئی ہے+

ازمقام ڈٹیشین — ہزار شکریہ ادا کرتا ہوا آپکا صادق

بردیہ ایلیب — ڈبلیو- اے- امپیریل کسٹم افسر

نمبر ۱۱۰- بڑھی ہوئی سل-

ڈیر مسٹر کوہنی- ادویات سے علاج کرنے والے اشخاص (میڈیکل اشخاص) کی جانب سے بڑے تجربات حاصل کرنے کے بعد- مینے آپکی کتاب "نیا علم شفا بخشی" خرید کری+ میرے بچہ کو جوکہ بڑھی ہوئی سل مین مبتلا ہو رہا تھا حکیمون نے جواب دیدیا تھا انھون نے اوسے لا علاج بتلایا تھا+ مینے اوسکا علاج ٹھیک ٹھیک آپکے ہی طریق علاج کے موافق کیا- جسمین کہ پوری پوری قدرتی غذا بھی شامل تھی + یہ تعجب دلانے والی بات ہے کہ وہ بچہ سب لوگون کو حیرت مین ڈالتا ہوا صحت پاگیا+

ازمقام لڈگس ہٹ — بہت بہت سلام کے ساتھ مین ہون آپکی سچی مسز پی- ای

نمبر ۱۱۱- جلنے کے زخم

میرے پیارے صاحب- میرے سب سے بڑے لڑکے مسمی اگسٹ نے اپنا داہنا

ہاتھ پکتے ہوئے پانی سے جلالیا۔ خوش قسمتی سے میرے پاس آپکی کتاب موجود تھی۔ اور پس مین اس حالت مین تھا کہ جلے ہوئے مقامات کا علاج آپکی ہدایات کے موافق کرون + نتیجہ تعجب خیز ہوا ہے یعنی ایک ہفتہ کے اندر جلنے سے پیدا ہوا ہر زخم اچھا ہوگیا ہے اور ایک نشان بھی اس علاج کی وجہ سے باقی نہین رہا ہے + مین آپکا اور بھی زیادہ مشکور ہون کیونکہ اس قسم کا واقعہ مجھے چند سال ہوئے پیش آیا تھا اور اسوقت آپکے علاج سے واقفیت نہونے کے باعث مینے ایک شخص سے مشورہ لیا جو ادویات سے علاج کرتا تھا + آپکے طریقہ علاج کے مقابلہ مین اوسکا علاج ایسا ہی ہے جیسا کہ دن کے مقابلہ مین رات۔ پس مین آپکے لئے عوام مین ہر طرح تعریف کرنے کے لئے خوش ہون۔

ازمقام ٹنچرن
مین ہون آپکا بہت سچا ہینرک۔ بی۔

نمبر ۱۱۲۔ معدہ کی خرابی۔ سینہ کی کمزوری۔ سوزش پھیپھڑہ۔

مسٹر کوہنی کے طریق علاج سے تندرستی حاصل کر کے مین عوام کے روبرو اونکا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہون + سولہ برس تک مین بہت شدت کے ساتھ معدہ کی خرابی مین مبتلا رہا بغیر مسہل کے پائخانہ کبھی ہوتا ہی نہین تھا اور گزشتہ چار پانچ سال مین تو یون کہنا چاہیئے کہ مین پیشاب کرنے کے ناقابل رہا ہون + میرا سینہ بھی کمزور تھا اور پھیپھڑون کی سوزش مین مبتلا رہتا تھا + مقامات فریبرگ برن اور جنیوا مین مینے بہت سے طبیبون سے مشورہ کیا جو کہ مجھے امداد نہ پہنچا سکے بلکہ اس قابل بھی نہوئے کہ مجھے تھوڑا سا بھی آرام پہونچاتے + مسٹر کوہنی کی خاص ہدایات پر چند ہفتہ چلنے کے بعد مین اپنے کام کو پھر بخوبی انجام دینے کے قابل ہون + اور اپنے

ہوٹل کا انتظام کر سکتا ہون اور اوسکے متعلق خط وکتابت اور حسابات وغیرہ رکھ سکتا ہون +

مسٹر کوہنی کی بتلائی ہوئی غذا اور دیگر نسخجات کے استعمال سے مین پھر بخوبی اچھا ہو گیا ہون اور اپنے کام کرنے کی پوری قابلیت رکھتا ہون - اور یہ بات مین بخوشی از خود ظاہر کرتا ہون +

از مقام شوارزسی باد کینٹین فریبرگ (سوٹیزرلینڈ)   دستخط ای - ڈبلیو - ایس

سلسلہ ۱۳ کان کا بہنا - درد سر - کان و حلق مین انجماد خون - کان کی چھوٹی ہڈیون سے مواد کا بہنا

پیارے مسٹر کوہنی - سات سال سے میرا لڑکا امراض حلق و کان مین مبتلا تھا - کل ادویات بے سود ثابت ہوئی تھین + ماہ ستمبر گزشتہ مین میرے بچہ کو بہت ہی سخت تکلیف کان سے بہت ہی خراب مواد بہنے کی اور درد سر کی ہوئی تھی پس مینے امراض کان ناک و حلق کے ایک اسپشلسٹ سے مشورہ لیا + کان و ناک مین انجماد خون اوسنے تشخیص کیا اور آپریشن (عمل جراحی) تجویز کیا جو کہ فوراً کیا گیا + تین ہفتہ کے بعد مینے اپنے بچے کا پھر امتحان کرایا اور اس مرتبہ طبیب نے بتلایا کہ کان کی چھوٹی ہڈیون سے مواد جاری ہے اور یہ کہ اب دوسرے عمل جراحی کی ضرورت ہے + مینے ایک ہومیوپیتھک حکیم سے مشورہ لیا مگر اوسنے تشخیص مذکورہ کی صحت کی تصدیق کی + لیکن ایک بار سفر کرنے کی حالت مین مجھے آپکے کارخانہ کا حال معلوم ہوا - پس مین اپنے پسر کے ہمراہ شہر لیپزگ پہنچا - آپکی خاص ہدایات کے موافق اپنے بچہ کا علاج کرنے سے اوسکو پورا آرام ہو گیا اسوجہ سے مین اپنی دلی شکرگزاریان آپکی خدمت مین پیش کرتا ہون

فرض سمجھتا ہون + آپکی کتاب "نیا علم شفا بخشی" کی کوئی جلد میرے پاس نہین - بہرکیف اوسی کے رکھنے کی خواہش رکھتا ہوا مین آپ سے درخواست کرتا ہون کہ مہربانی کرکے ایک جلد اُس کتاب کی میرے پاس بھیجدیجئے + یہ کتاب واقعی گرہستی کے لئے خزانہ ہے اور کوئی گھر بغیر اسکے نہونا چاہئے +

ازمقام ولمارتھن — مین ہون آپکا بہت سچّا برونو - ایس

نمبر ۱۴۱ - سنگ مثانہ - آسان زائیدگی - پھیپھڑے کی خرابی -

پیارے مسٹر کوہنی - مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ مین اس قابل ہون کہ آپکو اس امر سے مطلع کرون کہ مین بہت عمدہ طور سے ہون اور پھر پیشتر سے بہت اچھا اپنے تئین معلوم کرتا ہون + اسی قسم کی اطلاع مین دوسرے مریضون کی نسبت بھی دیسکتا ہون جنہون نے آپکے طریقہ علاج پر پورے طور سے چلکر بہت اچھے تجربے حاصل کئے ہین + مثلاً ایک پنسہارے کا چھوٹا لڑکا عارضہ سنگ مثانہ مین مبتلا تھا اور حکماء کے علاج سے کچھ بھی نہوا تھا - آخرش اوسنے آپکی ہدایات پر من وعن عمل کیا اور تھوڑے ہی عرصہ مین پتھریان گھل گئین اور پیشاب کے ہمراہ جسم سے خارج ہوگئین +

اسی طرح ایک عورت عمر ۲۷ سالہ نے بھی جسکو کئی ایک بار بچہ پیدا ہونے مین مشکل ہوئی تھی اور جو کہ بچہ کو دودھ کبھی بھی نہ پلا سکی تھی - آپ کے طریق علاج پر عمل کیا + نتیجہ یہ ہوا کہ اس مرتبہ اسکے دو بچے ایک ساتھ پیدا ہوے اور بآسانی بغیر موجودگی کسی دایہ کے پیدا ہوے + اور گوکہ وہ عورت کبھی بھی اپنے پہلے کے بچون مین سے کسی کو دودھ پلا نہ سکی تھی - لیکن اس مرتبہ اُسکے کافی دودھ موجود تھا +

ایک نوجوان شخص جسکو مرض پھیپھڑہ ہے آپکے طریق علاج کا استعمال کر رہا ہے

اور اُسکی حالت برابر اچھی ہوتی جاتی ہی اگرچہ ڈاکٹرون نے اُسکو لا علاج بتلا دیا ہے + آپکا طریقۂ علاج یہان بہت ترقی کر رہا ہے +

آپکا بہت سچّا
ایچ۔ ایس
ازمقام جرمینا۔ کاسٹاڈی سیرا۔ برازیل۔

نمبر ۱۱۵۔ آنکھ کی بیماری۔ چہرہ پر پُھنسیان۔ حلق کی بیماری۔ ڈفتھیریا۔ خسرہ۔ سُرخ بخار

پیارے مسٹر کوہنی۔ آجکے دن بھی میرے لئے یہ بات اوسیقدر مشکل ہے۔ جیسا کہ اور کبھی۔ کہ مجھے آپکے احسان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کافی الفاظ نہین + اگرچہ مین قریب قریب ہمیشہ گلابی چہرہ رکھتی تھی اور موٹی تازی تھی مگر مین اکثر بیمار رہتی تھی + حالت بچپن مین بھی مجھے شکایت آنکھ کے ایک سخت مرض کی تھی۔ جو کہ بالکل جاتی رہی جبکہ مین عمر مین زیادہ ہوئی + لیکن اُسوقت سے میری جلد مین خصوصًا چہرہ کی جلد مین ہمیشہ ایک قسم کی تکلیف دہ پُھنسیان موجود رہین + کبھی ایک سال بھی نہ گذرا کہ مین بہت سخت بیمار نہو گئی ہون + ہر سال مجھے حلق کے مرض کی۔ ڈفتھیریا کی۔ خسرہ یا سرخ بخار کی تکلیف ہو جاتی تھی اکثر اسقدر شدت سے کہ شفا ہونے مین شک ہو جاتا تھا + اسوقت جبکہ مین اس بات پر خیال کرتی ہون کہ مین کسقدر زیادہ بیمار اُس وقت بھی مین اور اب کسقدر اچھی ہون۔ تو مجھے واقعی اپنے خیالات کے اظہار کے لئے الفاظ نہین ملتے ہین + علاج جو کہ آپنے اپنے خط کے ذریعہ مجھے بتلایا وہ مرض کو جڑ سے دور کرنے والا تھا + میرے شفا پانے کے بعد میرے رشتہ دارون نے مجھسے کہا کہ میرے جسم کی بناوٹ اب بالکل دوسری ہی ہے + آپکے طریق علاج مین اپنے یقین کامل کا آپکو اطمینان دلانا امر فضول معلوم ہوتا ہے + آپکے طریق علاج کی

مَین ہر موقعہ پر سفارش کیا کرتی ہون +

مین ہون آپکی بہت سچّی لینا - ایم -

از مقام اینٹجن

نمبر ۱۶ الف - سُوجا ہوا گھٹنا - ہڈی کے ٹکڑے

پیارے مسٹر کوہنی - واقعی مین نہین جانتا ہون کہ کس طریق مین اور کن الفاظ کے ساتھ مین آپکے روبرو اپنے دل کے نقشہ کی ایک صاف تصویر پیش کرسکتا ہون نیز اُن نیک خدمات کا جو کہ آپنے میرے حق مین ادا کری ہین کسطور سے شکریہ ادا کرون +

اب مجھے خوف لگتا ہے جبکہ مَین اس بات کا خیال کرتا ہون کہ میرے سُوجے ہوئے گھٹنے کا ڈاکٹرون نے پانچ سال تک کسطور سے علاج کیا تھا کہ آخرش ہڈی کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے تھے اور مجھے اپنے اوپر عمل جرّاحی کرانا پڑا تھا + مین ہمیشہ اسکا ذکر کیا کرتا ہون + اس موقع پر یہ کہنا کافی ہے کہ بعد عمل جرّاحی کے جبکہ طبّا نے کہا کہ مین بالکل اچھّا ہوگیا ہُون اُسوقت مین اپنے تئین بہت ہی زیادہ بیمار معلوم کرتا تھا + آپکو اسکا پُورا پُورا ثبوت ملا ہوگا جبکہ مین آپکی خدمت مین علاج کے واسطے حاضر ہوا + باوجود ۱۰ - گز لانبی پٹی کے جسکو کہ مینے پانچ سال سے استعمال کیا تھا میرا گھٹنا پھر سُوج آیا تھا اور اُس مقام پر جہان کہ عمل جراحی ہوا تھا پھوٹ نکلا + آپکے علاج سے اول ہی دن کے بعد پٹی کی ضرورت نہ رہی + گھٹنا پھر اپنی اصلی مقدار پر آگیا اور زخم رفتہ رفتہ چھوٹا ہوتا گیا جب تک کہ وہ بند نہ ہوگیا +

آج کے دن مین اس خوش حالت مین ہون کہ میری ٹانگ اچھی نظر آتی ہے - اسی وجہ سے صدق دل سے مشکور ہون اور مَین آپکی نسبت بڑی عزت کے خیالات رکھتا ہون +

خداوند کریم آپ کو اُن نیک خدمات کا جو کہ آپ نے میرے لئے اور نیز بہت سے دیگر لوگون کے لئے کی ہین ثمرہ نیک عطا فرماوے۔ اور اے پیارے مسٹر کوہنی میری آرزو ہے کہ آپکی عمر دراز ہو تا کہ آیندہ بہت برسون تک انسان کے فائدہ کے لئے آپ کام کرین +

بہت بہت یاد کرتا ہوا۔ یقین کیجئے مجھے اپنا بہت ہی سچّا

ازمقام زرنووٹز۔ لوکووینا۔

اسٹیفن۔ ایس۔ علم الہی کا طالبعلم

نمبر ۱۱۷ ریڑھ کے ایک جوڑ کی سوزش۔ بآسانی قرار حل

میرے پیارے صاحب۔ وہ شریف عورت جو کہ اب میری بیوی ہے کچھ عرصہ ہوا کہ بقول حکیم مرض اسپانڈیلائٹس (یعنی ریڑھ کے کسی ایک جوڑ کی سوزش) مین مُبتلا تھی + زائد از دو سال تک اوسکو پیچھے کو جھُکی ہوئی حالت مین رہنا ہوتا تھا۔ اور پلاسٹر کی پٹیان وغیرہ کی بندش سے اُسکا علاج اس طریق پر کیا گیا تھا جیسے کہ اُن بچّون کا کیا جاتا ہے کہ جنکا کوئی عضو ٹیڑھا ہو جاتا ہے + لیکن مرض کو کسی طریقہ مین افاقہ نہین ہوا تھا + حکماء نے آخرش اسکو جواب دیدیا۔ وہ سمجھے کہ کوئی پھوڑا یا مثل اوس کے کوئی شئے بنجاوے گی + اسوقت مین اوسکی توجہ آپکی کتاب کی طرف دلائی گئی۔ کتاب اُسنے خرید کری اور میرے پاس بغرض مشورہ بھیجدی۔ مینے تمام کتاب کو بغور پڑھا اور مریضہ کو صلاح دی کہ آپکے طریق علاج کی آزمائش اچھے طور سے کرے + نتیجہ تعجب خیز ہوا۔ وہ پھوڑا جسکی ڈاکٹر صاحبان امید کرتے تھے نکلا ہی نہین + برخلاف اسکے مریضہ کی عام حالت تندرستی نے بہت ترقی کری۔ پس وہ جلدی اوٹھنے کے قابل ہوگئی اور حکماء کو تعجب دلاتی ہوئی بغیر کسی کے سہارے کے چلنے لگی + بہت عرصہ نہین گذرا تھا کہ اوسنے اُس جاکٹ کو جو کہ ریڑھ کے مرض مین استعمال کیتے ہین ترک کر دیا + پچھلے سال وہ عورت جسکو اطبا نے جواب دیدیا تھا

میری زوجیت مین آئی - اور مجھے امید ہے کہ امروز فردا مین وہ ایک تندرست بچہ للہ میری نذر کرے گی + ہم دونون یعنی مین اور میری بیوی اس امر کا پختہ اعتقاد رکھتے ہین کہ امراض کے شفا کرنے کا آپکا ہی طریق علاج تھا جسنے کہ اوسکی زندگی بچائی + پس میری درخواست ہی کہ مجھے اجازت دیجاوے کہ مین خود اپنے اور اپنی بیوی کی جانب سے دلی مشکوریون کا اظہار آپکے روبرو کرون +

صدق دلی سی آپکی بھلائی چاہتا ہوا مین ہون آپکا بہت بڑا وفادار

ازمقام زیورچ

ایم - وان - ایس

نمبر ۱۱۸ - سل کے مادہ کی موجودگی کا مرض

پیارے مسٹر کوہنی - دو سال ہوتے کہ آپکی کتاب "نیا علم شفابخشی" میرے ہاتھ آئی اور اب مین آپ کو اس امر کی اطلاع دینے کی حالت مین ہون کہ مینے اپنے مرض مین یعنی سل کے مادہ کی موجودگی کے مرض مین - ایسے عمدہ نتائج حاصل کئے ہین کہ مین سمجھتا ہون کہ آپکا اپنی تمام عمر مشکور رہونگا +

ہمارے پڑوس مین ایک بھٹیارہ کی لڑکی لنجی ہی اور ڈاکٹر لوگ کہتے ہین کہ اوسکی حالت مین صورت آرام غیر ممکن ہی + لیکن مجھے یقین ہی کہ کچھ نہ کچھ کیا جا سکتا ہے + کیا آپ اپنی راے اور تجویز براہ مہربانی ہمکو بتلا دینگے ؟

مین ہون آپکا وفادار

ازمقام اوبرس ٹینک - مالک بیویریا -

جوسف - ایچ

نمبر ۱۱۹ - ٹراکوما (آنکھ مین ایک قسم کے روہے)

پانچ سال تک مین مرض ٹراکوما (ایجپشین آئی ڈیزیز) مین مبتلا تھا اور کوئی طبیب ایسا نہ تھا جو کہ مجھے امداد پہونچاتا - پس مین آپکے طریق علاج کی آزمایش کرنے پر مجبور ہوا

اور عجیب و غریب عمدہ نتائج حاصل کیے + دو ماہ مین میری آنکھین صاف ہو گئین اور مرض پھر نہین ہوا + اگر ممکن ہوا تو آئندہ سال میرا ارادہ ہی کہ لیزگ پہونچون تاکہ آپ سے ملاقات ہو اور آپ کا مشہور کارخانہ دیکھون +

کیا مین آپ سے درخواست کر سکتا ہون کہ جرمنی زبان مین اور ہنگیرن زبان مین تیس تیس چھوٹی کتابین معہ رپورٹ شفایابی۔ مفت تقسیم کرنے کے لئے آپ مجھے بھیجدیجئے؟ میری خواہش ہے کہ مین اونکو اپنے دوستون مین تقسیم کرون +

ازمقام بوداپیسٹ ملک ہنگری — سمجھئے مجکو۔ اپنا بہت بہت صادق کارل ٹی

نمبر ۱۲۰۔ استسقا۔ ورم کی ہوئی ٹانگین۔ درد سر۔ قبض

پیارے صاحب۔ آپکی کتاب "نیا علم شفابخشی" میرے پاس ایک سال سے ہی میری سفارش پر بہت سے دوستون نے اس کتاب کو منگایا ہی اور وہ سب لوگ اس کو بہت عمدہ اور ایک عملی کتاب سمجھتے ہین + میری بیوی عمر ۳۲ سال کو بچپن سے **قبض** اور درد سر کی شکایت تھی اور ہر قسم کی ادویات اور دستون کی دوائین کھانے پر مجبور کیجایا کرتی تھی + لیکن آپکے علاج شروع کرنے سے یہ تمام شکایات غائب ہو گئی ہین اوسکی سوجی ہوئی ٹانگین اور استسقا (جو مرض کہ ڈاکٹرون نے تشخیص کیا تھا) اچھے ہو گئے + **قبض** کی حالت مین بہت بڑی کامیابی کے ساتھ مینے آپکے غسلون کا استعمال کیا ہے + مہربانی فرماکر مجھے اپنے دیگر کتابون کی بھی جلدین بھیجدیجئے۔ نیز کتاب **سائنس آف فیشل اکسپریشن** اور کھانے بنانے کی ایک کتاب کی جلد + جیسے کہ اب تک ویسے ہی آئندہ بھی ہمیشہ میری دلی خواہش ہوگی کہ اس نئے علم شفابخشی کے اصولون کو پھیلایا جاوے + مین ہون اے پیارے صاحب آپکا وفادار کارل ٹی۔ ازمقام بالکین بن (گلیسیا)

نمبر ۱۲۱۔ بواسیر کے مسّون کی شکایت۔ نیند کا نہ آنا۔ غصہ کے غلبے۔ قبض

پیارے صاحب۔ اپنے طبیب کی خدمات سے سبکدوشی حاصل کرنے کے بعد جسنے کہ میرا علاج بغیر کچھ بھی بات حاصل کیئے ہوئے تین سال تک کیا تہا۔ مینے اُس مشورہ پر عمل شروع کیا جو کہ بذریعہ خط آپنے مجھے دیا تہا +

مینے غسل پورے طور سے آپکی ہدایت کے موافق لئے۔ اور نیز غذا + میری بیوی اور بچے متعجب ہوئے تھے جبکہ حالمین مین بعض وقت ہنسا تہا۔ کیونکہ یہ ایک ایسی بات تھی جو کہ مینے تین سال سے نہین کری تھی + میری انتڑیان اب ٹہیک طور سے ہین۔ بواسیر کے مسّے اور غصہ کے غلبے جو کہ مجھے تکلیف دیتے تھے اب صحت پاگئے ہین۔ اب مین اچھے طور سے سو سکتا ہون حالانکہ پیشتر مجھے ہمیشہ بے خوابی کی شکایت رہتی تھی +

مجھے اجازت دیجئے کہ مین اپنی سچی مشکوریون کا اظہار آپ پر کرون۔ اور اسے پیارے مسٹر کوہنی مجھے سمجھیے اپنا بہت سچا ایچ۔ ڈبلیو۔

از مقام سنٹ پیٹرس برگ۔ مُلک روس۔

نمبر ۱۲۲۔ مرض جگر۔ قبض

پیارے صاحب۔ ہم کو (یعنی مسٹر بی کو اور مجھے) اجازت دیجئے کہ ہم لوگ آپکی خدمت مین اس کام کے بارہ مین جو کہ آپنے ہمارے لئے کیا ہے اپنی بڑی مشکوریون کا اظہار کرین + جولائی سنہ ۱۸۹۵ء مین ہم لوگ شہر لیپزگ مین تھے اور آپکے علاج سے ہمین ایسی کامیابی حاصل ہوئی کہ ہم لوگ اسکا دھیان کرکے ہمیشہ خوش ہوتے ہین +

مسٹر بی عارضہ جگر مین بڑی سختی کے ساتھ مبتلا تھے۔ اور یہان مُلک ڈنمارک مین

تمام ہمارے دوست اس بات کو کہ اونکو آرام ہو جانا ممکن ہوا ایک سچا معجزہ خیال کرتے ہین + مین بھی قبض مین مبتلا تھی ہمارے پاس بہت سے لوگ آپکے طریق علاج اور آپکی کتاب کے بارہ مین دریافت کرنے کو آئے ہین + مہربانی کرکے آپ مجکو اپنے طریق علاج کی اشاعت کرنے والی چھوٹی کتب۔ ڈنمارک۔ ناروے اور سویڈن کی زبان مین بھیجدیجئے۔ مین اونکو ملک ڈنمارک۔ ناروے اور سویڈن مین تقسیم کرونگی + میرے لئے تب یہ بات آسان ہوگی کہ آپکی کتاب کی سفارش کرون اور لوگون کو یقین دلاؤن +

ازمقام مارڈرو پگارڈ۔ ملک ڈنمارک۔

آپکی بہت سچی۔ مسز ایچ۔ بی

نمبر ۱۲۳۔ سل۔ کھانسی۔ منہ سے لعاب جانا۔ تھوک مین خون آنا

پیارے صاحب میری دلی خواہش میرے اوپر ایسا غلبہ کرتی ہی کہ مین اس علاج کی نسبت جو کہ آپنے میری سخت علالت کی حالت مین بہت ہی ہوشیاری سے میرے لئے تجویز کیا تھا اپنی بہت ہی سچی اور بڑی سرگرم شکریونکا اظہار کرنے سے باز نہین رہ سکتی +

سل۔ کھانسی۔ منہ سے لعاب جانا۔ اور تھوک مین خون آنا۔ ان امراض مین۔ مین مبتلا ہو رہی تھی + آٹھ سال سے سخت حالت مین رہی تھی + نہ تو گھر کے علاج۔ نہ ڈاکٹر لوگ۔ نہ عطار لوگ کچھ کام کرسکے۔ بلکہ اسکے برخلاف مین زیادہ خراب حالت مین ہوتی گئی + مرض اس درجہ مزمن تھا کہ کوئی خیال مین بھی نہین لاسکتا تھا + میری حالت ہر طرح سے قابل افسوس تھی۔ اور ادویات کے ذریعے علاج کرنے والے شخصون مین مجھے کچھ بھی اعتقاد نہ رہا تھا +

۴ر دسمبر کو میری توجہ آپکے طریق علاج کی جانب مائل کرائی گئی + آپکی تجویز کے موافق عمل کرنے سے دوسرے یا تیسرے دن مجھے آرام ملا۔ میری مزمن شکایت ہر ہفتہ صحت پاتی گئی اور اسوقت۔ بعد تین ماہ کے بالکل آرام ہوگیا ہی + مین تندرست اور تازہ معلوم ہوتی ہون اور صرف یہی خواہش کرتی ہون کہ تمام دیگر مریض لوگ آپکے طریق علاج کو آزماوینگے تاکہ بیمار انسان کے لئے

طریقہ علاج آسائش دایمی کا باعث ثابت ہو + یہی علاج جملہ امراض کے آرام کرنے کا سچا ذریعہ ہے -

مین ہون آپ کی بہت سچی

از مقام یلاک - ممالک روس (گورنمنٹ سیبریا) جی - ایم - (عمر ۴۴ سال)

نمبر ۱۲۴ - استسقا - سل - ذات الجنب

پیارے مسٹر کوہنی - یہ سطرین مین اس غرض سے آپکی خدمت مین بھیجتی ہون کہ اُس عمدہ تندرستی کے متعلق جسپر کہ آپکے طریق علاج نے مجھے پہنچادیا ہی - آپکی خدمت مین اپنا دلی شکریہ ادا کرون + میری طبیعت مین آپ کی بہت ہی زیادہ عزت ہوتی ہے جبکہ مین اس امر کا خیال کرتی ہون کہ آپنے میرے حق مین کیا کیا کیا ہی - آپ مصیبت زدہ لوگون کے سچے مسیحا ہین +

دو سال سے مین ذات الجنب مین مبتلا ہو رہی تھی اور پلنگ پر ہی مجھے رہنا پڑتا تھا + استسقا نے بھی اپنا اظہار کیا تھا + ڈاکٹرون نے میری تکالیف کو رفع کرنے کی کوشش کری مگر بے سود - آخرش مجھے عام طور سے پروفیسرون اور ادویات سے علاج کرنے والے لوگون کا بڑا خوف ہو گیا - صرف آپ کے ہی نسخون سے مین اچھی ہوتی ہون + یہانتک کہ علاج کے اول ہی دن میری طبیعت اچھی معلوم ہوئی - اور پیڑو کے اوپر کی رسولی گھٹنے لگی + اپنی تندرستی کے پھر حاصل کرنے کی وجہ سے مین پھر آپکا شکریہ بڑی سرگرمی سے ادا کرتی ہون +

از مقام بنزکوین ملک سوئٹزرلینڈ + مین ہون آپکی بہت ہی سچی (مس) ایڈا - ایس

نمبر ۱۲۵ - گلٹی کا سوج آنا - درد دندان - آنکھ کی بیماری - بلعوم کی سوزش پھیپھڑونکی سوزش - سانس مین قلت - بدخوابی

پیارے صاحب - ان سطرون کا لکھنے والا - جو کہ پادری ہی اس امر مین اپنے کو خوش قسمت خیال کرتا ہے کہ آپکی کتاب "نیا علم شفابخشی" کا حال اوسے معلوم ہوا اور یہ کہ اوسنے اوسکو پڑہا + اس

سیدھی بات ہے کہ آپکی کتاب پچیس زبانون مین ترجمہ ہو چکی ہی۔ میری توجہ اوسکی طرف مائل کری۔ اب مین آپ کی کتاب سائنس آف فیشل اکسپریشن نامی اور دیگر کتابون کو مطالعہ کر رہا ہون۔ اور جس جگہ کہ مین جاؤنگا مین آپکے طریق علاج کے پھیلانے کی کوشش کرونگا مین درد دندان مین۔ دہنی اور بائین جانب کی گلٹیونکی سوجن مین۔ آنکھونکی سستی مین۔ حلق کی سوزش مین شدت سے مبتلا تھا + اس جگہ مقام اسکونا مین مینے آپ کی تحریری ہدایات پر حتی الامکان عمل کیا اس کا نتیجہ بھی بہت عمدہ رہا + اس واقعہ کا استعمال آپ اپنے لیکچرون مین یا جہان کہین کہ آپ چاہین کرین۔ آپکے ایسا کرنے مین مجھے کوئی عذر نہین ہے + بلاشبہ چند سال کے اندر ہی مین مرض سل مین مر گیا ہوتا۔ لیکن بات یہ ہی کہ مین صحیح راستہ پر وقت مناسب کے اندر ہی پہونچ گیا تھا میرے سانس کی قلت۔ پھیپھڑونکی سوزش اور دمہ کو اب بالکل آرام ہو گیا ہے۔ نیز بدخوابیون کو +

بہت عزت کرتا ہوا اور بہت بہت سلام عرض کرتا ہوا آپکا بہت ہی وفادار

از مقام اسکونا پادری۔ اسی

نمبر ۱۲۶۔ قرار حمل اور زائیدگی مین آسانی

ہمارے مسٹر کوہنی۔ جیسا کہ آپ نے ہمسے کہا تھا ویسا ہی ظہور مین آیا ہی۔ ۳۔ اپریل کو میری بیوی ایک موٹا تازہ بچہ امن و امان کے ساتھ جنی بچہ جننے کے پیشتر اوسنے آپکے طریق علاج پر بڑی محنت کے ساتھ عمل کیا تھا یعنی ٹھیک ٹھیک آپکی ہدایات کے موافق + ایام حمل بہت اچھی طرح سے گذرے + ۹½ بجے دردزہ شروع ہوا اور ۹¾ بجے۔ یعنی پاؤ گھنٹے کے اندر بچہ پیدا ہو گیا + ہمارا خاندانی

طبیب جو کہ میری درخواست پر اسوقت مین موجود رہا تہا۔ بچہ پیدا ہونے سے ایک گھنٹہ قبل یہ خیال کرکے کہ ابھی دو دن تک بچہ نہ پیدا ہوگا چلا گیا تہا + اوسکی امید کے خلاف اوسکے چلے جانے کے بہت جلد بعد ہی بچہ پیدا ہوگیا۔ پس مینے دایہ کی قایم مقامی کری + بعد جننے کے میری بیوی کی طبیعت فوراً ہی بہت اچھی ہوگئی۔ اور اسے مسٹر کوہنی اوسکے اول خیالات آپ ہی کے متعلق تھے۔ اوسکے سب سے اول کے الفاظ یہ تھے "بس یہی بات ہے جسکی کہ مسٹر کوہنی نے پیشین گوئی کری تھی"

اپنے بہت عمدہ مشورہ کی بابت آپ ہماری دلی مشکوریوں کو قبول فرماوین۔ آپ کی کتاب ہمیشہ ایک متبرک کتاب رہے گی اور ایسی ہی ہے بھی + ہمارے خاندان کے ڈاکٹر نے جو کہ بعد کو آیا ہمسے کہا کہ اسکے کل ۴۱ سال کے تجربہ مین (اب اوسکی عمر ۶۵ سال کی ہے) اوسنے ایسی بات اسکے قبل کبھی نہین دیکھی تھی + آپکے طریق علاج کے لئے یہ موقعہ بڑی فتحمندی کا تہا + میرے اور میم صاحبہ کی طرف سے بہت بہت سلام پہونچے +

از مقام شلاس - ایل - ملک ہالینڈ　　مین ہون آپکا سچا اے ایس - رسالہ کا کپتان

نمبر ۱۲۷ مقعد مین ناسور - آنت کا پھوڑا

پیارے صاحب - میرے پاس آپکا دوسرا خط آیا جسمین کہ آپنے دریافت کیا ہے کہ آپکے اس سے قبل کے خط کی ٹھیک ہدایات پر چلنے کے بعد میری حالت کیسی ہے + بہت خوشی کے ساتھ آپکو مطلع کرتی ہون کہ مقعد کا ناسور اور آنت کا پھوڑا دو ہفتہ ہوئے کہ صحت پاچکے + اوّلاً مین آپکی ہدایات پر پورا پورا عمل نہین کرسکی لیکن بعد کو عمدہ مشورہ کے مطابق عمل کیا۔ جنوری کے دوسرے ہفتہ مین مینے دو یا تین فریکشن سٹز باتھ روزانہ لینے شروع کردئے مگر بوجہ شدت سردی کے پانی کی حرارت ۶۶ تا ۶۸ درجہ فہرن ہائٹ رکھی گئی + مینے غذا بھی ٹھیک آپکی ہدایت کے

بموجب استعمال کری ہی اور اب مین پورے طور سے اچھی ہون + میری یہ آرزو ہی کہ آپکی عمدہ کتابون کے مطالعہ کرنے والونکا احاطہ وسیع ہوتا جاوے +

ازمقام — بہت بہت شکریہ کے ساتھ مین ہون آپکی وفادار

ہولٹ نزد کوپن ہیجن ڈنمارک — جولیا - ایل

نمبر ۱۲۸ - بیحد گھبراہٹ - جلق

اس تحریر کے ذریعہ مین مسٹر کوہنی کا شکریہ بابت اسی امداد کے ادا کرتا ہون جو کہ انھون نے اپنے طریق علاج سی میرے سہ سالہ بچہ کو اوسکی سخت بیماری مین پہونچائی ہی + نہ تو دہکی نہ سزا اوسکی حالت کو درست کر سکی تھی لیکن فریکشن سٹز باتھز اور پرہیزی غذا نے میرے بچہ کو گھبراہٹ اور جلق سے بالکل آرام کر دیا + بڑے اعتقاد کے ساتھ مین مسٹر کوہنی کے طریق علاج کی ہر جگہ سفارش کرتا ہون +

دستخط ایچ - ایس - ازمقام لیپزگ

نمبر ۱۲۹ حجاب القلب مین پانی آجانا - پورانا دمہ

پیارے صاحب - زائد از تین سال سے مین استسقاء حجاب القلب اور سخت دمہ مین مبتلا تھا + مین کئی ایک فوجی و ملکی ڈاکٹرونکے زیر علاج رہا - نیز مشہور پروفیسر بی ساکن کرنیگیو کے زیر علاج رہا لیکن بالکل بے سود - یہ صرف آپکے ہی مشورہ اور آپکی کتاب سے ہی ایسا ہوا ہی کہ مجھے ایسی سخت اور خطرناک بیماری سے شفا حاصل ہوئی ہی جسکو کہ اب ۶ چھہ ماہ گذر چکے ہین - اس سبب سے مین اپنے صدق دل سے آپکا شکریہ ادا کر رہا ہون -

مین ہون آپکا صادق

ازمقام آرگیلیشیا — ایم - اے - عدالتہائے ضلع مین کلرک

نمبر ۱۳۰ - درد گٹھیا - دل کی بیماری - سرطان رحم - بواسیر کے مسّے - ہاضمہ کی خرابی سوء ہضمی کمر مین اور ایک جانب مین درد

پیارے مسٹر کوہنی بحیثیت پریزیڈنٹ کوہنی سوسائٹی اس شہر کے جسمین کہ اندازاً تین صد ممبران ہین اور اس سے بھی زیادہ اس وجہ سے کہ مین آپکی عجیب فہانت اور اعلےٰ قابلیت کا دلی قدردان ہون مین خود اس امر پر مجبور ہون کہ آپکو مطلع کرون کہ آپکے طریق علاج نے مرتے ہوئے لوگون کو تندرست کر دیا ہے۔ کیونکہ اونکے اپنے درجہ کے اور بے تدبیر حکما، لوگ اکثر اوقات مریضون کو لاعلاج ہی سمجھکر جواب دیتے ہین + ایک مریض جو کہ آپکے طریق علاج سے آرام کیا گیا ہے وہ آخری درجہ کے درد گھٹیا مین مبتلا تھا مرض کا اثر دل تک پہونچ چکا تھا + ایک عورت مبتلای مرض سرطانِ رحم نے بھی آپکے طریقہ پر علاج کرنا شروع کیا + اس سے قبل اوسکا علاج دس حکما معزز نے بغیر کامیابی کے کیا تھا + ان دس مین ایک شخص اس شہر کے شفاخانہ کا ڈائرکٹر (کارپرداز) تھا جسنے کہ اس عورت پر عمل جراحی کرنا شروع کیا۔ لیکن شکم کو کھولنے کے بعد اپنے عمل جراحی کو پورا کرنے سے ڈر گیا کیونکہ مریضہ بیحد کمزور تھی + مرض اسقدر رونق تک پہونچ گیا تھا کہ جملہ حکما نے یہ کہدیا تھا کہ یہ عورت اقل درجہ تین ماہ سے زائد زندہ نہ رہسکے گی + تاہم وہ عورت اب چھ ماہ سے زندہ ہے اور اوسکا لاعلاج مرض جاتا رہا ہے + مینے خود آپکے نسخہ جات پر زائد از ایک سال تک عمل کیا ہے اور میری تندرستی اسدرجہ سدھر گئی ہے کہ مین اپنے کو اچھا ہو گیا ہوا ہی خیال کرتا ہون + بواسیر کے مسّون کی اور ہاضمہ مین خرابی کی ہی میری شکایات تھین جنہون نے کہ معدہ کی بہت ہی ناگواریان پیدا کرین اور سامنے کی جانب۔ داہنے بائین جانب اور پشت مین درد پیدا کئے + اس بغیر طلب کی ہوئی سند کا آپ جیسے مناسب سمجھین استعمال فرماوین + بہت بہت سلام اور بہت بہت شکریہ کے ساتھ آپکا بہت ہی سچا ونسنٹ ڈی۔ کوہنی نیچر کیور سوسائٹی کا صدرنشین۔ از مقام بیونو آئرز

نمبر ۱۳۱۔ آنکھ کی بیماری

پیارے مسٹر کوہنی۔ مین آپکا اس درجہ مشکور ہون کہ مین اس بات سے باز نہین رہ سکتا کہ مختصراً آپ سے اس امر کی اطلاع کرون کہ میرے لڑکے عمر بارہ سال کی آنکھ کی بیماری نے کیا طریقہ اختیار کیا +

میری تحریر طلبی مشورہ کے جواب مین آپکے مغرز خط پہونچنے کے بعد مینے آپکی ہدایات پر پورا پورا عمل کیا مین اپنے تعجب کا کس طور سے بیان کرسکتا ہون + تین ہفتہ تک غساون کے لینے کے بعد میرا لڑکا قریب قریب بالکل صحت پا گیا تھا۔ اسکے بعد ایک ہفتہ مین وہ پورے طور سے اچھا ہوگیا تھا۔ اور اُسوقت کے بعد بیماری کی کوئی بات بھی دیکھنے مین نہین آئی ہی۔ بچہ پورے پورے طور سے تندرست ہی + اے صاحب جو بات کہ ڈاکٹر لوگ تین سال مین کر سکے تھے وہ بات آپنے کم و بیش چار ہفتہ مین اپنے طریق علاج کے ذریعہ حاصل کرلی + میری دلی مشکوریون کو قبول فرمائیے + یہ چند سطرین مین آپکے پاس از خود بھیجتا ہون انکا استعمال آپ جس طرح سے اپنے لئے عمدہ خیال فرماوین کرین +

آپ کا وفادار

رشید مسٹن جی۔ الیف

نمبر ۱۳۲۔ پیشاب کی نالی کا تنگ ہو جانا یعنی قرحہ

پیارے صاحب۔ یہ بات خوشی کے ساتھ ہی کہ مین اپنی قلم کو اس غرض سے اوٹھاتا ہون کہ آپکو مطلع کرون کہ آپکے طریق علاج نے جسپر کہ مینے آپکے خط مین دی ہوئی ہدایات کے موافق ۲۳ اگست سے یکم اکتوبر تک پورا پورا عمل کیا تھا۔ مجھے عمدہ تندرستی عطا کی ہی + دوسرے ہفتہ کے شروع مین سوزش اور ورم کم ہو جانے پر قرحہ غائب ہوگیا اور آج کے دن مجھے زور کی دھار کے ساتھ پیشاب کرنے مین کوئی دقت نہین ہوتی ہی۔ اسطور سے (عمدہ طور سے) مین اپنی معمولی تندرستی کی حالت مین پہلے بھی کبھی پیشاب نہین کرسکتا تھا +

اے صاحب مین استدعا کرتا ہون کہ میری سچی اور دلی مشکوریون کو آپ قبول فرماوین + پرمیشور آپکو اور آپکے اس نادر طریقہ علاج کو برکت دے۔ اور آپکا نادر طریق علاج کل دنیا مین ہر جگہ پہونچ جاوے چند روز مین مین آپکو اپنی بیوی کی حالت تحریر کرونگا جو کہ پانچ سال سے بہرہ پن مین مبتلا ہی اور درخواست کرتا ہون کہ آپ اسوقت مہربانی فرماکر ایک ہدایتی چٹھی بھیجینگے + مین امید کرتا ہون کہ مین جلد ہی

کسی تاریخ پر حاضر خدمت ہونگا۔ میں ہون آپکا وفادار

ازمقام الٹوول ملک ہنگری جے۔ ایچ۔ کارخانہ والہ

نمبر ۱۳۳۔ عوام کے روبرو اظہار شکریات

مین اس بات کو جانتا ہون کہ شہر لیپزگ سے روانہ ہونے کے وقت مین اس امر کو فراموش نہین کرسکتا کہ مسٹر لوئی کوہنی صاحب ساکن نمبر ۲۴ فلاس پلیٹز شہر لیپزگ کا شکریہ۔ اُس عجیب شفایابی کی نسبت جو کہ مجھے اونکے پسندیدہ طریقہ علاج سے حاصل ہوئی ہی بغیر اونکی کسی خواہش کے عوام کے روبرو ادا کرون + میری عمر ٦٦ سال کی ہی اور مین عرصہ سے اُس بڑے ہیبت ناک مرض مین جسکو کہ ذیابطیس کہتے ہین مبتلا تھا جسکے بارہ مین مینے بہت سے حکیمار سے مشورہ لیا تھا۔ مگر کچھ کامیابی نہوتی تھی + چند احباب ساکن بارمین نے اسوقت میری توجہ کوہنی صاحب کے بغیر ادویات و بغیر اعمال جراحی والے نئے علم شفا بخشی کی جانب مائل کرائی + پس مین سفر کرکے ان لیپزگ پہونچا اور کوہنی صاحب کی تمام خاص ہدایات پر مین عمل کیا + دو ہفتہ علاج کرنے کے بعد شکر کی مقدار ۱ء۸۵ درجہ سے ۱ء۱۰ درجہ تک گھٹ کر آگئی اور ایک اور ہفتہ بعد شکر بالکل غائب ہوگئی + چار اور پانچ ہفتہ بعد جو اور جانچ کی گئی تو اوسمین بھی کوئی نشانات شکر کے نہ ملے + اس سب کی حلفیہ تصدیق ڈاکٹر روہرگ۔ ڈاکٹر ایلسنر ڈاکٹر بانک اور ڈاکٹر بریگر سے جو کہ دارالشفاے لیپزگ کی جانب سے امتحانات کیمیائی کرنیوالے ہین کرچکی تھی + پس بڑے اطمینان کے ساتھ مین تمام مریضون سے کوہنی صاحب کے طریق علاج کی سفارش بخوبی کرسکتا ہون۔ زیادہ تر اسوجہ سے کہ اس جگہ اور بارمین مین مجھے ذاتی واقفیت ایسے اشخاص سے ہے جو کہ کوہنی صاحب کے علاج سے اچھے ہوچکے ہین +

ازمقام لیپزگ ۸ اگست ۱۹۰۹ء راقم ایل۔ بی۔ ساکن بارمین کاریگر

(تمام ہوا حصہ چہارم)

چند مثالیں جن سے
کہ
سائنس آف فیشل اکسپریشن کی پوری تشریح ہوتی ہے+

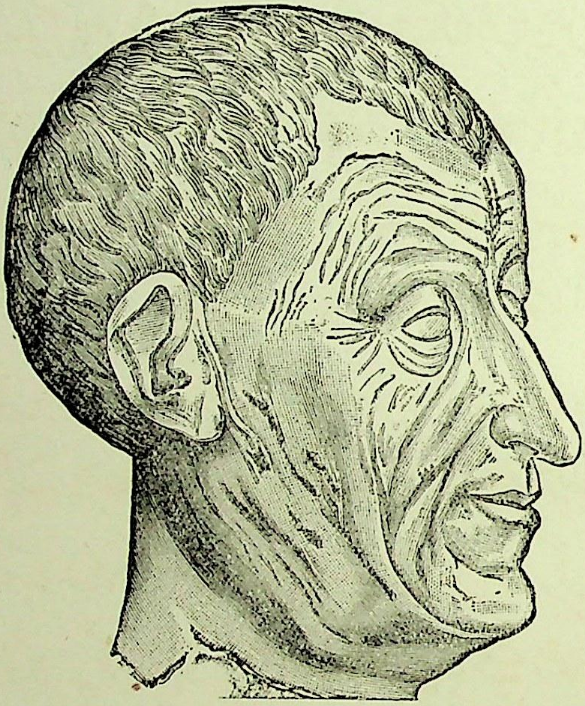

محض سامنے کی جانب کا بار مادہ فاسد

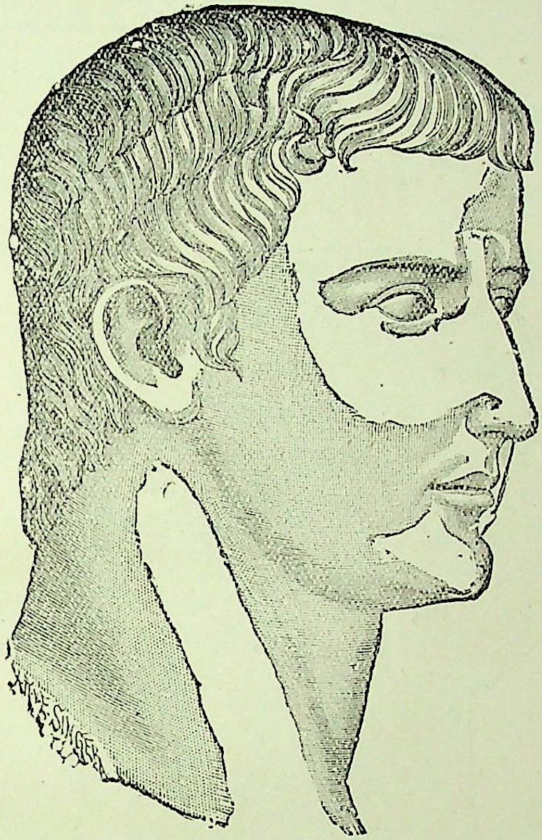

محض پشت کی جانب کا بار مادہ فاسد

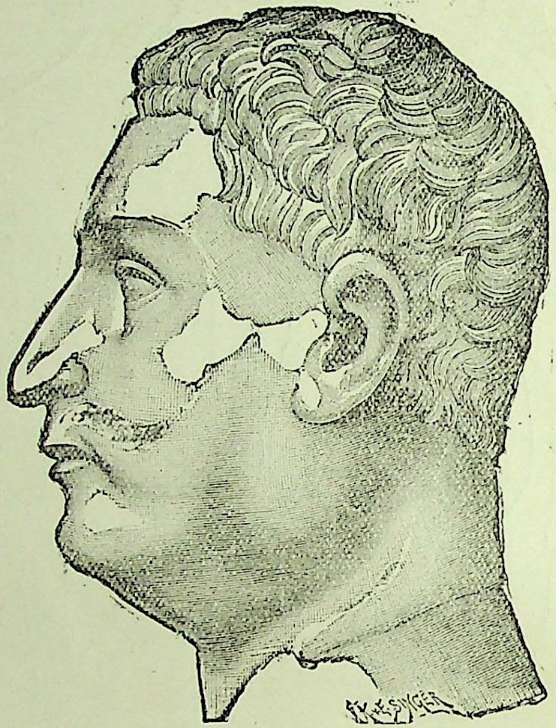

سامنے طرفین۔ اور پشت کی جانب کا بار مادۂ فاسد جسمین کہ
سامنے کی جانب کا بار مادۂ فاسد زیادہ ہے

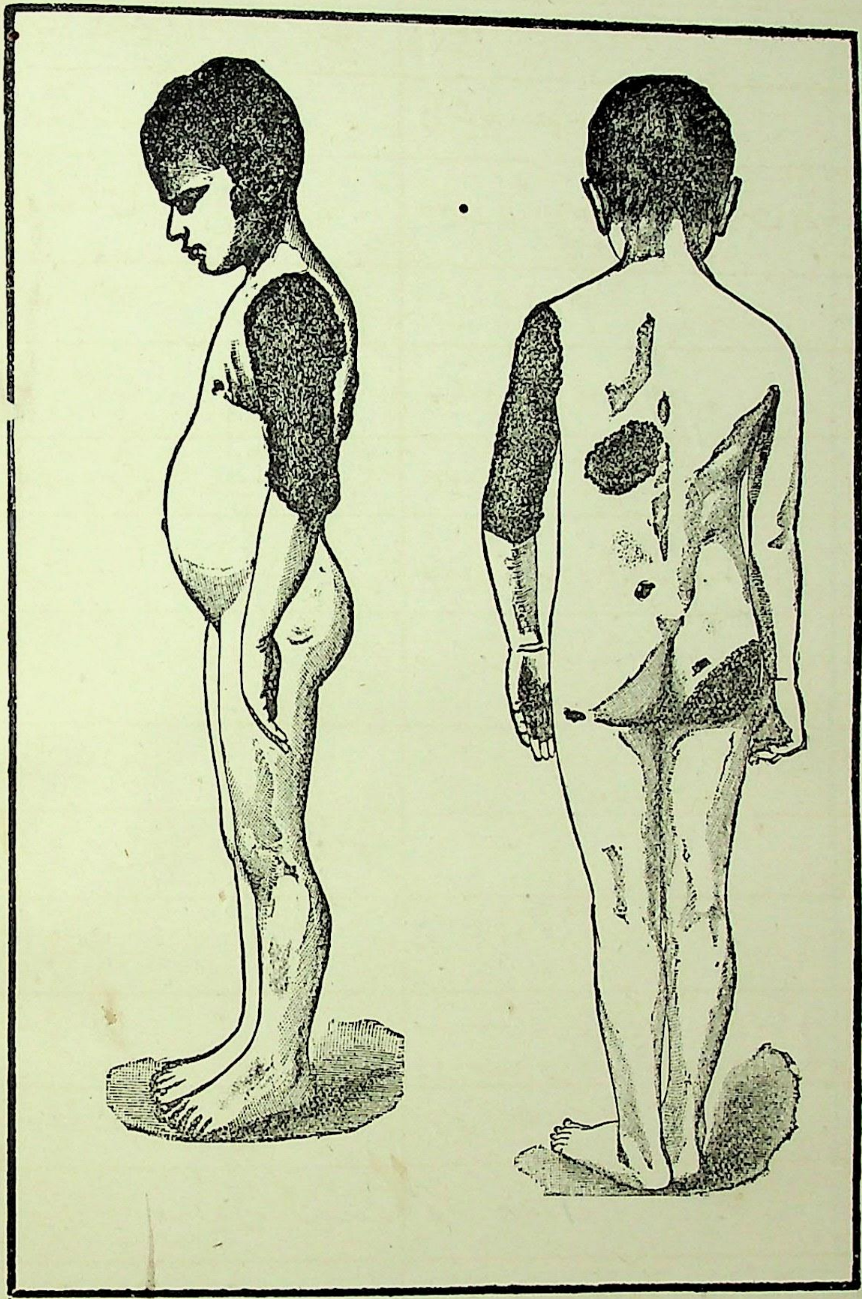

وہ بچہ جسکو ۵۴ مرتبہ ٹیوبرکیولن سے ٹیکہ لگایا گیا تھا
نیز اوسکے نتائج

فہرست کتاب یا علم شفابخشی بقید حروف تہجی

(حرف الف)

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
آتشک یعنی سفلس (انگریزی)	۸۶ و ۸۷ و ۲۶۶ لغایت ۲۸۰ و ۴۴۹ لغایت ۴۵۱ و ۵۴۴ لغایت ۵۴۵
اٹروپین یا اٹروپیا۔ دوا سے علاج	۳۴۰ و ۳۴۱ و ۳۴۵
اجتماع خون	۴۳۵ و ۴۲۶
احتباس حیض	۴۴۴ و ۱۴۵ و ۳۲۴ و ۴۶۵ لغایت ۴۷۱ و ۵۲۰ و ۵۶۹ و ۶۰۱
احساس سردی	۴۰ و ۵۱ و ۵۲
اختلاجِ قلب	۲۹۷ و ۲۹۸ و ۵۳۰
ادویات زہریلی	۲۲۳ لغایت ۲۲۵ و ۴۰۹ و ۴۱۰
اڈیٹھ پھوڑا	۱۴۶ و ۱۴۷ و ۵۴۴ لغایت ۵۴۸
آرٹیکولر روماٹزم (وجع مفاصل - گٹھیا)	۱۰۲ و ۱۰۳ و ۴۹۲ و ۴۹۳ و ۵۳۲ لغایت ۵۳۴ و ۵۶۰ لغایت ۵۶۲ و ۵۷۷ و ۶۱۸
آسان زچگی	۴۸۱ لغایت ۴۹۶ و ۵۱۳ و ۵۱۴ و ۵۲۳ و ۵۸۲ و ۵۸۳ و ۶۰۶
اسپانڈیلائٹس یعنی ریڑھ کے جوڑ کی سوزش	۶۰۹
اسپشل ازم	۲۲۸
استسقاء دل	۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۴۷ و ۲۷۵ و ۲۷۷ و ۲۹۶ لغایت ۳۱۲ و ۳۵۵ و ۵۱۷ و ۵۷۵ و ۶۱۱ و ۶۱۴ و ۶۱۸
اسٹیم باتھ کے بعد جسم کو ٹھنڈا کرنا	۱۴۳ و ۱۴۴
اسٹیم باتھ پیر و سر و گردن و ناک کے لئے	۱۴۵ لغایت ۱۴۷
اسکروفیولا (خنازیر گنٹھ مالا)	۷۷ لغایت ۸۱ و ۲۴۲ و ۲۷۵ و ۵۴۲ لغایت ۵۴۳
سکالٹیشن یعنی کسی شخص کے دل کی آواز کو کان سے سننا	۲۴۰
اسقاطِ حمل	۴۷۲ و ۴۸۲ و ۴۸۷ لغایت ۴۸۹ ۳ ۶۰
اسہال یعنے ڈائریا	۸۲ ۱ لغایت ۱۷۵ و ۳۶۴ لغایت ۳۷۰ + ۵۹۸ و

فہرست نیا علم شفا بخشی بقیہ حروف تہجی

حرف الف

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہی
اعتدال غذا مین	۲۸ و ۲۹ و ۲۱۱ و ۲۱۲
اعصابی تشنج	۵۳۵ و ۵۳۶
اعصابی امراض ″ ″	۲۲۱ لغایت ۲۳۷ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۳۵ و ۵۵۱ و ۵۵ و ۵۵۸ لغایت ۵۶۰ و ۵۶۵ و ۵۶۸ و ۵۶۹ و ۵۷۲ لغایت ۵۷۴ و ۵۷۹ و ۵۸۴ و لغایت ۵۸۶ و ۵۹۰ لغایت ۵۹۳ و ۵۹۵ و ۵۹۷ و ۵۹۹ و ۶۰۱ و ۶۰۲ و ۶۱۸
اعضا کی مناسبت جسم مین	۱۲۰ لغایت ۱۲۱
اعضاے اخراج مواد یا رطوبت	۱۷ و ۲۹ و ۳۰ و ۴۶ و ۲۶۹
اعضاے جسم کا مرجانا یا بدصورت ہوجانا	۷۹ و ۸۰ و ۱۱۷ لغایت ۱۳۱ و ۵۵۲ لغایت ۵۵۳
اعضاے حس	۱۹۱
افیون کا جوہر یعنی مارفیا	۸۷
اگورے فوبیا	۳۲۵ لغایت ۳۲۶
آلات تناسل کے امراض	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸ و ۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۸۷ و ۵۸۸
الوپیتھی و نیا علم شفا بخشی	۹ و ۱۰
آلہ بجاپ کے غسل کا	۱۳۸ لغایت ۱۴۷
آلو کے لڈو	۲۱۹
آلو و کوکرمتا یعنی دھرتی کا پھول و آلو و سیب کی ترکاری	۲۱۸
آلو و گاجر و آلو و سویا پالک و آلو و شلجم کی ترکارین	۲۱۶
اماروسس (اندھاپن یعنی سیاہ موتیابند)	۳۳۸ لغایت ۳۳۹
امتحان کیمیائی	۱۸۵

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف الف

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
امتحانات مقامی متعلق بہ آلات تناسل زنانہ	۴۶۴
امتلاے درد سر	۳۵۷ لغایت ۳۶۲ و ۵۴۰
امراض آلات تناسل	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸
امراض آلات تناسل مردانہ	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸
امراض بچّون کے	۹۴ لغایت ۹۷ و ۵۲۴ لغایت ۵۲۵ و ۵۳۱ لغایت ۵۳۳ و ۵۶۷ لغایت ۵۶۸ و ۶۰۱
امراض پھیپھڑہ 〃 〃	۲۳۸ لغایت ۲۶۵ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۵۱۰ و ۵۲۹ و ۵۴۱ لغایت ۵۴۲ و ۵۴۸ لغایت ۵۴۹ و ۵۶۳ لغایت ۵۶۵ و ۵۶۷ لغایت ۵۶۸ و ۶۰۴ و ۶۰۶ و ۶۱۰ لغایت ۶۱۵
امراض پھیپھڑہ مین کارروائی جوش مادّہ فاسد	۲۵۰ لغایت ۲۵۳
امراض جگر 〃	۲۹۱ لغایت ۲۹۲ و ۵۱۰ و ۵۱۷ و ۵۷۱ و ۵۸۴ و ۵۹۵ لغایت ۵۹۶ و ۶۰۲ لغایت ۶۰۳ و ۶۱۲
امراض چشم 〃 〃	۳۳۶ لغایت ۳۴۸ و ۵۲۷ و ۵۴۱ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۶ و ۵۹۴ و ۵۹۷ و ۶۰۰ لغایت ۶۰۱ و ۶۰۷ و ۶۱۰ لغایت ۶۱۱ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵ و ۶۱۸ لغایت ۶۱۹
امراض حاد	۳۷ لغایت ۴۸
امراض حرام مغز	۳۱۳ لغایت ۳۲۰ و ۵۱۹ و ۵۳۶ و ۶۰۲
امراض حلق	۲۳۹ و ۳۵۳ و ۵۳۳ و ۵۳۸ و ۵۴۸ لغایت ۵۵۰ و ۵۷۸ و ۵۸۵ لغایت ۵۸۶ و ۶۰۵ و ۶۰۷
امراض دل	۲۳ لغایت ۳۴ و ۲۹۶ لغایت ۳۱۲ و ۵۳۰ لغایت ۵۳۱ و ۵۶۴ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸ -
امراض دندان	۳۴۹ لغایت ۳۵۶ و ۵۴۶ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۸ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵

الفاظ	حرف الف صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
امراضِ دماغی ،،	۱۱۴ لغایت ۱۱۶ و ۲۲۱ لغایت ۲۳۷ و ۳۱۸ لغایت ۳۲۰ و ۳۴۰ لغایت ۳۴۱ و ۳۵۷ لغایت ۳۶۲ و ۵۳۷ و ۵۴۸ لغایت ۵۴۹
امراضِ گردہ	۲۸۳ لغایت ۲۹۵ و ۵۳۸ لغایت ۵۳۹ و ۵۴۵ و ۶۰۳
امراضِ گوش	۱۴۵ و ۳۳۶ لغایت ۳۴۸ و ۵۲۱ و ۵۹۹ و ۶۰۵
امراض مثانہ	۲۸۳ لغایت ۲۹۵ و ۵۳۸ لغایت ۵۳۹ و ۵۴۵ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۶ و ۶۰۲ لغایت ۶۳۰ و ۶۰۴
امراض فرسن کی ترقی	۲۹
امراض ناک	۱۴۵ لغایت ۱۴۷
امراض نسوان	۴۶۲ لغایت ۴۸۰
امراض کی مختلف صورتین	۴۶ لغایت ۴۸
امعا یعنی آنتون کی سوزش	۵۰۹ لغایت ۵۱۰ و ۵۱۸ و ۵۴۱ لغایت ۵۴۲
ان آکیولیشن	۷۱ و ۷۲ و ۸۵ لغایت ۸۷ و ۲۵۳ لغایت ۲۵۵ و ۳۳۶ لغایت ۳۳۷ و ۴۴۹ لغایت ۴۵۰ و ۵۳۲ لغایت ۵۳۳ و ۵۳۷ و ۶۳۴
آنت کا اُترنا	۴۰۴
آنت کا ناسور	۲۹۰ و ۶۱۶
انتڑیون کی سوزش	۵۶۸ لغایت ۵۶۹
انٹی پائرین	۸۷ و ۳۷۲ و ۳۷۵
انٹی فیبرین	۸۷ و ۳۷۵ و ۴۵۱ لغایت ۴۸۲
انٹی سیپٹک ٹریٹمنٹ یا علاج	۴۲۲ و ۴۳۷
انتظام بعد ولادت	۴۹۷ لغایت ۵۰۰

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف الف

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
اندرونی ضربات	۴۳۵ لغایت ۴۳۹
آبنسو	۱۸
انفلوانزا	۹۱ و ۵۸۰ لغایت ۵۸۱
آنکھون کے آگے سیاہ داغ	۵۱۷ و ۵۱۸
آنکھہ کی کمزوری	۵۹۴
آنکھہ مین نشتر کے سے چبھنے کا درد	۵۹۷
انگور کے درخت کی مثال	۱۵۰
انگوری شراب کی تمثیل	۳۶
آواز کا بیٹھنا	۵۲۵ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۷
اولاد کے پیدا کرنے کی قابلیت یا خواہش	۲۶۹ و ۲۸۱ و ۲۸۲ و ۳۳۴ لغایت ۳۳۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۵۰۵ لغایت ۵۰۶
اولٹی پیدائش	۴۸۶ لغایت ۴۸۸
اومنی وورس یعنی جملہ قسم کی غذا کے کھانیوالے جانوران	۱۹۱ لغایت ۱۹۲
اونگلی مین چٹ یا پھانس کا اثر	۱۴
ایام حمل مین مادّہ فاسد کے بارکے نتائج	۴۸۸
ایمبسلٹی یعنی خلقی مخبوطی	۸۷ و ۲۲۲ و ۴۵۰
انیمیا	۱۵۱ و ۱۵۲ و ۳۲۷ لغایت ۳۳۵ و ۵۱۳ و ۵۵۱ و ۵۵۹ لغات ۵۶۰
آیوڈائڈ آف پوٹاسیم	۲۷۳ و ۴۴۹
آیوڈوفارم	۲۷۳ و ۲۷۴ و ۴۲۸ و ۴۳۶ و ۵۶۶
آیوڈین	۱۹۱ و ۳۲۱ و ۲۷۳ و ۴۴۹

فہرست نیا علم شفابخشی بقید حروف تہجی

حرف ب

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
باتھز یعنے غسلون کا بیان	۱۳۸ لغایت ۱۶۵
باتھز اسٹیم یعنی بھاپ کے غسل	۱۳۸ لغایت ۱۴۷
ایضاً سَن باتھز یعنی دہوپ لینا	۱۴۶ لغایت ۱۵۲
ایضاً فریکشن سٹز	۱۵۳ لغایت ۱۶۵
ایضاً فرکشن ہپ	۱۵۲ لغایت ۱۵۴
بارِ مادّہ فاسد بجانب بغلین کی تمثیل	۶۲۳
ایضاً بجانب پیش کی تمثیل	۶۲۱
ایضاً بجانب پُشت کی تمثیل	۶۲۲ و ۶۲۳
بارِ مادّہ فاسد کی مختلف اقسام کی تمثلین	۶۲۱ لغایت ۶۲۳
بارِ مادّہ فاسد موروثی	۸۳ و ۸۴
بارود کے میگزین کی تمثیل	۵۲ و ۵۳
بازوے شکستہ	۴۴۷
بانجھ پن	۴۷۱ و ۴۷۲
بالون کا گرجانا (گنج)	۲۵۸
بانہہ مفلوج	۵۷۴
باندہنا سترانیون کا	۴۳۰ و ۴۳۱
باولے کتے کا کاٹنا	۴۵۶ لغایت ۴۶۱
بچہ کا علاج شروع کے چند ماہ مین	۵۰۱ لغایت ۵۰۷
بچون کے امراض	۴۹ لغایت ۹۷ و ۵۲۴ و ۵۳۱ و ۵۳۳ و ۵۶۷ و ۵۶۸ و ۵۶۸ و ۶۰۱ و ۶۰۷
بچون کی پرورش	۵۰۱ لغایت ۵۰۷

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف ب

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
بچوّن کا قبض	۵۲۲ لغایت ۵۲۳
بچون کا دودھ پلانا	۴۷۴ لغایت ۴۷۶
بچے جاندارونکیسے پرورش پاتے ہین	۱۹۱ لغایت ۱۹۹
بخار تپ کا	۳۷۱ لغایت ۳۷۴
بخار ترائین کا (میلریا)	۳۷۱ لغایت ۳۷۵
ایضاً ٹایفد	۳۶۳ لغایت ۳۶۵ و ۵۹۲
بخار زچہ پن کا	۴۷۶ لغایت ۴۸۰
بخار زخم کے باعث	۴۲۳
بخار زرد	۳۷۱ و ۳۷۵ لغایت ۳۷۷
بخار سُرخ	۵۶ لغایت ۶۱ و ۵۲۴ و ۵۳۳ و ۶۰۷
بخار گرم ممالک کا	۳۷۱ لغایت ۳۸۰ و ۵۹۹
بخار موسمی	۳۷۱ لغایت ۳۸۰ و ۵۴۶ و ۵۹۹
بخار کا علاج	۴۴ و ۴۵
بخار کی تشریح یعنی مفصل بیان	۲۰ لغایت ۴۸ و ۵۴۸ لغایت ۵۴۹
بد	۲۶۸
بدخوابیان	۲۶۸ و ۳۱۳ و ۵۳۶ و ۵۱۴ لغایت ۵۱۵
بدگوشت	۴۰۶ لغایت ۴۲۰
بران کا ہلتس یعنی سرفہ	۲۳۸ و ۱۰۵ لغایت ۱۱۵ و ۵۲۶ و ۵۵۰ و ۵۶۵ و ۵۶۶ و ۵۱۵
برقی قوت کی پیدایش کی تمثیل	۱۶۶
بروماہڈ آف پوٹاسیم	۳۲۳
بروماین -	۴۴۹
بڑی آنت کی سوزش	۵۱۸

بغیر پکّے ہوئے پہل	۱۷۴ لغایت ۱۷۵
بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی	۲۱۱ و ۲۱۲
بغیر چھنے ہوئے آٹے کا دلیا اور لپسی	۲۱۳
بکٹیریا	۸۴ و ۸۵
بلعوم کی سوزش	۵۱۰ و ۵۲۶ و ۵۵۰ و ۵۶۵ و ۶۱۴
بلّی کا ذکر	۴۲۵ لغایت ۴۲۶
بند باندہنا	۴۳۰ و ۴۳۱
بندش شریان	۴۳۰ و ۴۳۱
بندگوبی اور دلیا	۲۱۶
بندگوبی سرخ اور سیب	۲۱۵
بندگوبی سفید اور ٹماٹو	۲۱۵
بواسیر 〃	۲۴۵ و ۲۶۴ و ۳۰۵ و ۳۱۷ لغایت ۳۲۰ و ۳۵۸ و ۳۶۲ و ۶۱۲ و ۶۱۷ و ۶۱۸
بواسیر کے مسّون کی بیماریاں 〃	۳۱۷ لغایت ۳۲۰ و ۳۵۸ لغایت ۳۶۲ و ۵۴۱ و ۵۴۲ و ۵۴۵ و ۵۷۱ و ۵۸۵ و ۵۸۶ و ۵۹۰ لغایت ۵۹۳ و ۵۹۵ لغایت ۵۹۶ و ۶۱۳ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸
بوتل جوش کھائی ہوئی شی کی	۳۴ لغایت ۳۶
بول الدم (ہیمے چوریا)	۵۴۱ لغایت ۵۴۲
بول و براز کی رنگت	۱۸۱
بھاپ دینے کے برتن معہ لیمپ جو شراب سے جلتی ہیں	۱۳۹
بھاپ کا غسل	۱۳۸ لغایت ۱۴۷

بھاپ کے غسل کا آلہ	۱۳۹ لغایت ۱۴۲
بہراپن	۳۴۷ لغایت ۳۴۸ و ۵۲۵ و ۵۳۷ و ۵۴۸
بہرے گونگے	۵۳۷
بھوک نہ لگنا	۱۶۹ و ۱۷۰ و ۵۶۳ و ۵۶۴
بھیگی ہوئی گدیان	۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۳۸ و ۵۴۷
بھینگاپن	۳۴۲ لغایت ۳۴۵
بیحد غصہ کا آنا	۵۴۹ و ۶۱۲
بے خوابی	۲۲۱ لغایت ۲۲۳ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۲۶ و ۵۲۸ و ۵۳۰ و ۵۳۶ و ۵۴۴ و ۵۴۶ لغایت ۵۴۷ و ۵۸۰ لغایت ۵۸۱ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و ۶۱۲
بیر شراب کی مضرت رسان خاصیت	۱۶۹
بیرونی ضربات (زخم)	۴۲۱ لغایت ۴۶۱
بے سلائی جذام کی	۳۰۸ لغایت ۳۱۲
بے سلائی کی پیدائش بوجہ جوش و سڑن	۳۳ لغایت ۳۶ و ۴۰ لغایت ۴۲ و ۲۵۲
بیضہ کی مضر خاصیت	۱۶۹
بیمار کی غذا	۲۰۶ لغایت ۲۰۹
بیہوشی کے دورے	۱۴۹ لغایت ۱۵۰ و ۳۲۳ لغایت ۳۲۴ و ۵۵۱
بیہوشی مین چلاّنا	۶۰۰
حرف پ	
پارہ ملی ہوئی ادویات کی مالش	۲۶۷ و ۲۷۲ و ۲۷۸ و ۳۲۸ و ۴۴۹
پالک و آلو	۲۱۵
پاما یعنی چھاجن	۲۹۵
پانون پر ورم	۵۴۹ و ۵۸۷
پانون کا پسیجنا	۴۹۲

فہرست نیا علم شفابخشی بقید حروف تہجی

حرف پ

الفاظ	صفحہ جہانکہ ذکر آیا ہے
پانوُن کی نسون کا کھنچ جانا	۵۵۹ و ۵۶۰
پانوُن ہاتھ سرد	۱۱۴ لغایت ۱۱۶ و ۳۰۵ و ۵۱۰ و ۵۱۳
پانی اور دہوپ دونون کے مشترکہ اثر کا ذکر	۱۴۸ لغایت ۱۴۹
پانی جو کہ انسان کو پینا چاہیئے	۲۰۷
پانی کا جسم مین جمع ہونا (حالت استسقا)	۲۰۲ و ۲۰۳
پانی کی گدیان	۴۳۱ و ۴۳۲ و ۴۴۰ و ۵۴۷
پانی کی موجودگی دماغ کے اوپر	۳۴۰ و ۳۴۱
پائخانہ پھرنے مین جسم کا میلا ہونا	۱۷ و ۱۸ و ۱۸۱
پائخانہ کا مقام	۱۷ و ۱۸ و ۱۸۱
پائخانہ کو روکنا	۲۸۵
پائخانہ کی رنگت	۱۸۱
پیپرمنٹ کی چاہ	۳۷۵
پیپ سین	۳۳۴
پت کا بخار	۳۷۱ لغایت ۳۷۴
پتہ کا مرض	۲۹۱ لغایت ۲۹۲ و ۵۰۹ و ۵۱۰
پتہ مین پتھری	۲۹۱ لغایت ۲۹۲ و ۵۰۹ و ۵۱۰ و ۵۸۴
پتھری کا مرض	۲۸۶ لغایت ۲۹۰ و ۵۴۵ و ۵۹۳ لغایت ۵۹۴
پتی کا اوچھلنا (ارٹی کیریا)	۸۲
پچکاری سے دوا اندر پہونچانا	۲۷۲ و ۲۷۶
پچکاری سے جست کا پانی اندر پہونچانا	۲۷۶
پچکاری سے سیسہ کا پانی اندر پہونچانا	۲۷۶

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف پ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
پرورش جانورون کے بچون کی	۱۹۱ و ۱۹۹
پروگریسیو پرالیسس	۸۶ و ۲۲۲ لغایت ۲۲۳
پرسبیں بایوپیا یعنے دُور سے دیکھنے کا مرض	۵۲۷
پساری یعنی شافہ	۴۷۰ و ۴۷۱
پستان مین زخم	۴۷۴ لغایت ۴۷۶
پسینا پیرون کا	۲۹۲
پسینہ سرد	۳۰۵
پشت کی جانب بار مادّہ فاسد	۶۲۲ و ۶۲۳
پشت کوزہ (یعنی کوزہ پشت)	۲۱۸
پکا ہوا دودہ	۲۱۰
پلاسٹر کی بندش	۵۸۹ و ۶۰۹
پلاؤ جانوران کی زیادہ خوری	۱۷۰ لغایت ۱۷۲
پلنگ گھٹنے بڑھنے والا	۵۱۳ و ۵۸۹
پلیگ یعنی طاعون کا علاج	۳۸۱ لغایت ۳۸۴
پوٹیسیم آیوڈائڈ	۲۷۲ و ۴۴۹
پوٹیسیم بروما ئڈ	۳۲۳
پورا غسل	۱۲
پورے جسم کا اسٹیم باتھ یعنے بھاپ کا غسل	۱۳۹ لغایت ۱۴۵
پھل خور جانوران	۱۹۰
پھل بغیر پکے ہوئے	۱۷۴ و ۱۷۵

فہرست مضامین نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف پ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
پہوڑا سفلس یعنی آتشک کا	۲۲۶ و ۲۷۰
پُھنسیان جلد پر	۲۵ و ۲۶۳ لغایت ۲۶۵ و ۲۹۳ و ۲۹۴ و ۳۷۸ و ۵۵۰ و ۶۰۷
پُھنسیان چہرہ پر	۲۶۳ لغایت ۲۶۵ و ۵۵۰ و ۶۰۷
پھوڑے	۱۴۵ و ۲۴۷ و ۲۴۸ و ۵۱۱ و ۶۱۶
پھوڑے آنت کے	۲۹۰ و ۶۱۶
پھولی ہوئی گردن	۳۵۵ لغایت ۳۵۶
پھیپھڑون کی خرابی	۲۳۸ لغایت ۲۶۵ و ۲۷۴ و ۲۷۵ و ۵۱۰
پھیپھڑون کا زائل ہونا 〃	۲۳۸ لغایت ۲۵۰ و ۲۵۷ لغایت ۲۶۰ و ۲۷۴ لغایت ۲۷۵ و ۴۷۵ لغایت ۴۵۱ و ۵۴۱ لغایت ۵۴۲ و ۶۰۳ و ۶۰۶ و ۶۱۰ و ۶۱۳ و ۶۱۴ +
پھیپھڑون کی سوزش	۲۴۹ لغایت ۲۵۱ و ۵۱۰ و ۵۶۷ و ۶۰۴ و ۶۱۴
پیٹھ مین درد	۵۱۳ و ۵۲۱ و ۵۵۶ و ۵۶۵ و ۶۰۱ و ۶۱۷ و ۶۱۸
پیچش	۳۶۵ لغایت ۳۷۰
پیرے سائنٹس (یعنی جون وغیرہ)	۴۰۰ لغایت ۴۰۳
پیشاب کا رُوکنا	۲۸۵ لغایت ۲۸۶
پیشاب کے رستہ کا تنگ ہو جانا (اسٹریکچر)	۲۸۷ و ۶۱۹
پیشاب کی حاجت	۲۸۵ لغایت ۲۸۶
پیشاب کے ہمراہ خون آنا	۵۴۱ لغایت ۵۴۲

حرف ت

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
تبدیلی شکل مین جسم کے	۱۴ لغایت ۱۶ و ۲۱ لغایت ۲۲
تتلی کی مثال	۸۰

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

(حرف ت)

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
ترائین کا بخار یعنی میلیریا	۳۷۱ و ۳۷۵
ترقی امراض مزمن کی	۲۹ و ۳۰
تشخیص متعلق بہ نیا علم شفا بخشی	۲۲ و ۲۳
تشنّج	۸۲ و ۳۲۱ لغایت ۳۲۶ و ۵۳۵ و ۵۵۱ و ۵۷۸ لغایت ۵۷۹ و ۶۰۱
تشنّج مثانہ	۲۹۰ و ۲۹۱
تعدیم الدم یا قلت خون	[illegible] ۱۵۲ و ۳۲۷ لغایت ۳۳۵ و ۵۱۳ و ۵۵۱ و ۵۵۹
تلی کا بڑھ جانا	۶۰۲ لغایت ۶۰۳
تمباکو پینا	۱۸۳ و ۱۸۴
تمباکو کا دھوان	۲۶ و ۲۷
تندرست جسم	۱۳ لغایت ۱۴
تنگ ہو جانا پیشاب کے رستہ کا	۲۲۷ و ۶۱۹
تھنیلہ	۴۷۴ لغایت ۴۷۶
تھوک مین خون آنا	۶۱۳

حرف ٹ

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
ٹانگ ٹوٹی ہوئی	۴۴۵ لغایت ۴۴۶
ٹانگ پر زخم	۵۱۶
ٹانگ کا سیدہا رہ جانا	۵۱۳
ٹانگ سوجی ہوئی	۶۱۱
ٹائیفائڈ بخار	۳۶۳ لغایت ۳۶۵ و ۵۹۲
ٹخنہ کی کمزوری	۴۳۹
ٹراکوما	۳۴۰ و ۵۲۸ و ۵۶۶ و ۶۱۰ لغایت ۶۱۱
ٹریکیا ٹومی	۵۳۱

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف ٹ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
ٹوٹی ہوئی ہڈی -	۶۰۸
ٹھنڈا کرنا جسم کا بعد اسٹیم باتھ کے	۱۴۳ لغایت ۱۴۵
ٹھوک کر کسی عضو کی آواز سننا	۲۴۰ لغایت ۲۴۱
ٹھوڑی کے قریب پھنسیان (سای کوسس)	۲۹۴ لغایت ۲۹۵ و ۵۲۱
ٹیڑاپن ۔ ٹیڑھ کا	۱۲۵ لغایت ۱۳۱ و ۵۷۹
ٹیکہ	۷۱ و ۸۶ و ۸۷ و ۸۸ و ۲۵۳ لغایت ۲۵۵ و ۳۳۶ و ۴۴۹ و ۵۳۳ و ۶۳۴
ٹیوبرکیولن	۸۷ و ۸۸ و ۲۴۰ لغایت ۲۴۱

حرف ث

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
ثقل سماعت	۳۴۷ لغایت ۳۴۸ و ۵۲۵ و ۵۳۷ و ۵۴۸

حرف ج

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
جاڑا بخار	۳۷۱ لغایت ۱۷۹
جاندارونکا فروغ پانا منطقہ حارہ مین	۴۳
جراحی اعمال	۴۱۵ لغایت ۴۱۶
جریان الرحم	۲۶۸ لغایت ۲۶۹ و ۵۷۵ و ۵۸۷
جذام یعنی کوڑھ	۳۰۸ و ۳۱۱ لغایت ۳۱۲ و ۳۸۵ لغایت ۳۹۹
جذام کی بے سلائی	۳۰۸ و ۳۱۱ لغایت ۳۱۲
جستا کا بذریعہ پچکاری خون مین داخل کرنا	۱۲۷۶
جسم تندرست	۱۳ لغایت ۱۵
جسم کی تشکل مین تبدیلی	۱۴ لغایت ۱۶ و ۲۱ لغایت ۲۴
جسم مین اعضا کی مناسبت	۱۲۰ لغایت ۱۲۱
جگر کا قولنج	۶۰۰

فہرست نیا علم شفابخشی بقید حروف تہجی

حرف ج

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
جگر کا مرض	۲۹۱ و ۲۹۲ و ۵۱۰ لغایت ۵۱۱ و ۵۱۷ و ۵۷۱ و ۵۸۴ لغایت ۵۸۵ و ۵۹۵ لغایت ۵۹۶ و ۶۰۲ و ۶۱۲ لغایت
جگر کی پتھری	۲۹۱ لغایت ۲۹۲ و ۳۰۹ لغایت ۳۱۰ و ۵۸۴
جگر کی سختی	۶۰۳
جلد پر پھنسیان	۲۵ و ۲۶۳ لغایت ۲۶۵ و ۲۹۳ لغایت ۲۹۴ و ۳۷۸ و ۵۵۰ و ۶۰۷
جلد کا رنگ سرخ	۲۸۸
جلد کا سبز رنگ یا کلوروٹک رنگ	۱۸۲
جلد کا فعل	۶۲
جلد کی بیماریان	۱۳۱ لغایت ۱۳۳ و ۲۳۹ و ۲۶۲ لغایت ۲۶۴ و ۲۸۷ لغایت ۲۸۸ و ۲۹۳ لغایت ۲۹۵ و ۵۲۱ ÷
جلد مین تناؤ	۳۸
جلد مین کھجلاہٹ	۴۵۴
جلق	۲۸۰ لغایت ۲۸۲ و ۵۰۶ لغایت ۵۰۷ و ۶۱۷
جلنے کے زخم یا داغ	۴۳۹ لغایت ۲۴۴ و ۶۰۳ لغایت ۶۰۴
جوانی کی غلطیان (جلق)	۲۸۰ لغایت ۲۸۲ و ۵۰۶ لغایت ۵۰۷ و ۶۱۷
جوش طبیعت (ایک وجہ ہی مادۂ فاسد مین جوش نہ آنیکی)	۳۶
جوش کہاتے ہوے مادہ فاسد کے چلنے کا راستہ	۳۸ لغایتہ ۴۰
جوش کیا ہوا دودھ	۲۱۰ و ۵۰۲ لغایت ۵۰۴
جوش کی کارروائی۔ ہاضمہ مین	۱۷۴
جوش مادہ فاسد کا	۳۱ لغایت ۳۶
جوش مادۂ فاسد کا سبب	۳۲ لغایت ۳۴
جئی دلی ہوئی اور بندگوبی	۲۱۵ لغایت ۲۱۶
جئی کے آٹے کی لپسی	۲۰۹ لغایت ۲۱۰

فہرست نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
حرف چ	
چاند کا تعلق ایام حیض سے	۴۶۵ لغایت ۴۶۸
چانول کا آٹا	۲۱۲
چانول کے گاگلے	۲۱۶ لغایت ۲۱۷
چانول وسیب	۲۱۶
چار	۱۶۹
چٹنی آلو وسیب کی	۲۱۸
چٹنی چقندر کی	۲۱۸
چٹھیات شکریہ	۵۳۸ لغایت ۶۲۰
چرٹ یعنی سگار	۱۸۳ لغایت ۱۸۴
چکر آجانا	۱۴۹ و ۳۲۳ و ۵۵۱
چوتڑ کے بل پیدایش	۴۸۷ لغایت ۴۸۸
چوٹ کے باعث مقامی بخار	۴۲۳
چوکر کی ضرورت گھوڑون کے دانہ مین	۱۷۶
چھرّہ کا زخمون سے نکالنا	۴۴۲ لغایت ۴۴۳
چہرہ کی پھنسیان	۲۶۳ لغایت ۲۶۵ و ۵۵۰ و ۶۰۷
چہرہ مین عصبی درد	۵۲۶
چھوت کا خطرہ	۴۱ و ۸۳ لغایت ۹۷
چھئی روگ یعنے سل ،،	۸۷ و ۲۳۸ لغایت ۲۴۹ و ۲۵۸ لغایت ۲۶۰ و ۲۷۵ و ۴۵۰ و ۵۱۴ لغایت ۵۴۲ و ۶۰۳ و ۶۱۰ و ۶۱۳ و ۶۱۴
چیچک سیتلا	۷۰ لغایت ۷۲ و ۳۶۴
حرف ح	
حاضری کلان	۲۱۴
حافظہ کی کمزوری	۵۴۸ لغایت ۵۵۰ و ۵۵۸
حالات جنمین جانور زندہ رہتے ہین۔	۱۴۹ لغایت ۱۵۰
حجاب القلب مین پانی آجانا	۶۱۷

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
حرف ح	
حرارت کا ٹھیک کرنا	۴۵۳
حرارت مین تبدیلی یعنی موسم کا بدلنا اور مادہ فاسد مین جوش۔	۳۳ لغایت ۳۷
حرام مغز کا ٹیڑھا ہونا	۱۲۵ لغایت ۱۳۱ و ۵۷۹
حرام مغز کا زایل ہونا	۳۱۳ لغایت ۳۲۰ و ۵۱۹ و ۵۳۶
حرام مغز کی بیماریان	۳۱۳ لغایت ۳۲۰ و ۵۱۹ و ۵۳۶ و ۶۰۲
حرام مغز مین سوزش	۶۰۲
حس کے آلات	۱۹۱
حلق کے امراض	۲۳۹ و ۳۵۳ و ۵۳۲ لغایت ۵۳۳ و ۵۳۸ و ۵۴۸ لغایت ۵۵۰ و ۵۷۸ و ۵۸۵ لغایت ۵۸۶ و ۶۰۵ و ۶۰۷ +
حلق مین انجماد خون	۶۰۵
حلق مین زخم	۵۳۸
حلق مین سوزش	۳۵۳ و ۵۳۸ و ۵۸۵
حمل	۴۶۶ لغایت ۴۷۱ و ۴۸۱ لغایت ۴۹۶ و ۵۸۲ لغایت ۵۸۴ و ۶۰۹ لغایت ۶۱۰ +
حمل کے ایام کی خرابیونکا اثر	۴۸۷ لغایت ۴۸۸
حلے دم گھوٹنے والے	۴۱۸ و ۵۵۶
حیض کا بند ہو جانا	۱۴۴ و [illegible] و ۴۶۵ لغایت ۴۷۱ و ۵۲۰ و ۶۹
حیض مین خرابی	۴۶۵ لغایت ۴۷۱
حرف خ	
خارش جلد کی	۴۰۰ لغایت ۴۰۳ و ۴۵۴
خرگوش کی تمثیل	۱۷۰
خسرہ	۵۳ لغایت ۵۸
خطرہ چھوت لگنے کا	۴۱ و ۸۳ لغایت ۹۷
خیمہ کی تمثیل	۸۵
خنازیر یا کنٹھہ مالا	۷۷ لغایت ۸۱ و ۲۴۲ و ۵۲۷ و ۵۴۲ لغایت ۵۴۳
خواہش نفسانی یا مجامعت	۲۶۹ لغایت ۲۷۱ و ۲۸۰ لغایت ۲۸۳ و ۴۸۶ لغایت ۴۸۷ و ۵۰۵ لغایت ۵۰۶ و ۶۱۷ +

حرف خ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
خواہش نفسانی بے حد	۴۸۶ لغایت ۴۸۷
خودکشی کے خیالات	۲۲۲ لغایت ۲۲۳ و ۳۰۷ لغایت ۳۰۸ و ۳۳۵ و ۵۶۸ لغایت ۵۶۹
خوف کی وجہ سے مادّہ فاسد کا جوش گھٹانا	۳۲ لغایت ۳۴
خون کا رحم سے سیلان	۵۲۰ و ۵۵۳ و ۵۵۷
خون کا رُک جانا	۲۹۷ و ۵۳۰
خون کا زیادہ اخراج	۱۳۱ و ۵۲۰
خون کا ہمراہِ پیشاب آنا	۵۴۱ لغایت ۵۴۳
خون کے اجتماع	۴۳۵
خون کی تھیلیاں	۴۳۵
خون کی رسولیاں	۴۳۵
خون مین کمی یا قلت	۱۵۲ و ۴۶۶ لغایت ۴۷۵ و ۵۱۳ لغایت ۵۱۴ و ۵۵۱ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱
خون مین رُکاوٹ	۲۹۷ و ۲۹۸ و ۵۳۰
خون مین سمّیت یا زہر پھیل جانا	۴۵۶ لغایت ۴۶۱

حرف د

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
دانت کا اُکھڑوانا	۳۵۰
دانت کا درد	۱۴ لغایت ۱۵ و ۱۴۵ و ۵۴۶ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۷ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵
دانت کا صاف کرنا	۳۵۰
دانت کا گر جانا	۱۵
دانت کھوکھلے	۳۴۹
دانت کے امراض	۳۴۹ لغایت ۳۵۶ و ۵۴۶ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۷ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵ +
درازیِ شکم	۵۴۸
درازی طحال	۶۰۲
درازی معدہ	۵۲۶
درد جسم کے ایک جانب	۵۶۵ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸
درد دندان کا علاج	۱۴۵

حرف د

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
درد زخم مین	۴۳۱ لغایت ۴۳۲
درد زہ یعنے بچہ پیدا ہونیکا درد	۴۸۹ لغایت ۴۹۴
درد سر ″	۱۴۹ و ۲۸۸ و ۳۵۷ لغایت ۳۶۲ و ۵۱۱ لغایت ۵۱۲ و ۵۴۷ ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱ و ۵۷۸ و ۵۸۱ لغایت ۵۸۲ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۷ و ۶۰۰ لغایت ۶۰۱ و ۶۰۵ و ۶۱۱ +
درد کمر مین	۵۱۳ لغایت ۵۱۴ و ۵۲۱ و ۵۵۶ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۶ و ۶۰۱ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸
درد کمر خاص قسم کا یعنی لمبیگو (انگریزی)	۳۱۳ لغایت ۳۱۵
درد کندہون مین	۲۳۸
درد کی اصلیت	۱۰۳
درد کے ساتھہ حیض ہونا حالت تندرستی مین	۴۶۵
درد کے مقامات مین سن باتھہ	۱۴۹
درد گٹھیا	۱۰۲ و ۴۹۲ و ۵۳۳ و ۵۶۱ لغایت ۵۵۲ و ۵۷۴ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸-
درد گوشت	۱۴۵ و ۵۹۹
دل کا استسقا	۶۱۷
دل کا دھڑکنا	۲۹۷ و ۵۳۰
دل کا فالج	۲۹۷ لغایت ۲۹۸
دل کی بیماریان	۲۳ لغایت ۳۴ و ۲۴۷ و ۲۹۶ لغایت ۳۱۲ و ۵۳۰ و ۵۶۴ و ۵۱۷ لغایت ۵۱۸ +
دل کی کواڑیون مین نقص	۲۹۶ لغایت ۲۹۸
دل مین نقص	۵۴۱ و ۵۶۴
دماغ کا پلپلا ہونا یا ملایم ہونا	۵۴۹ لغایت ۵۵۰
دماغ کا خون آلودہ ہونا	۱۱۶ و ۵۳۷
دماغ کا زایل ہونا	۳۲۰ و ۳۵۸ لغایت ۳۶۲
دماغ کی سوزش	۳۱۹ لغایت ۳۲۰ و ۳۵۷ لغایت ۳۶۲
دماغ کے پردہ مین پانی آجانا	۳۴۱

حرف د

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
دماغ مین خرابی	۴۷۹ لغایت ۴۸۰
دماغی امراض	۲۲۱ لغایت ۲۳۷ و ۵۸۱ لغایت ۵۸۲ و ۶۰۵
دمہ	۲۳۸ و ۲۴۲ لغایت ۲۰۸ و ۲۷۴ و ۵۳۰ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۰ و ۵۸۵ لغایت ۵۸۶ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵ و ۶۱۷
دوپہر کے وقت کا کھانا	۲۱۴
دودھ جما ہوا	۵۰۳
دودھ جوش کیا ہوا اور بے جوش کیا ہوا	۲۱۰ و ۵۰۲ لغایت ۵۰۴
دودھ صاف کیا ہوا	۵۰۲
دودھ کا والدہ مین نہ ہونا	۴۷۴ لغایت ۴۷۶
دودھ مطابق ہدایات پروفیسر ساکسلیٹ صاحب کے پکا ہوا۔	۵۰۲
دو دکھلائی دینے کا مرض	۳۴۱
دور کی شی کے نظر آنے کا مرض	۵۲۷
دھوپ اور پانی کا مشترکہ اثر	۱۴۸ لغایت ۱۵۰
دھوپ کے غسل (یعنی سن باتھ)	۱۴۶ لغایت ۱۵۲
دھوان لگے ہوئے کھانے۔	۱۷۲
دیوانگی	۸۷ و ۲۲۲ و ۴۵۰ و ۵۴۹

حرف ڈ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
ڈپسومینیا یعنی بے حد شراب خوری کی دیوانگی	۴۰۹
ڈفتھیریا	۶۰ لغایت ۶۵ و ۵۲۴ و ۵۳۲ لغایت ۵۳۳ و ۵۶۷ و ۶۰۰ و ۶۰۷
ڈکار	۱۸۴ و ۲۸۳ لغایت ۲۸۴
ڈنک کیڑے مکوڑون کے	۴۵۶ لغایت ۴۶۱
ڈیجی ٹیلس	۴۴۹

حرف ذ

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
ذات الجنب	۲۵۰ لغایت ۲۰۸ و ۶۱۴
ذیابیطس	۲۸۸ لغایت ۲۹۰ و ۶۲۰

حرف ر

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
رال کا مُنہ سے بہنا	۶۱۳
رپورٹ ہائے شفایابی	۵۰۹ لغایت ۶۲۰
رحم سے سیلان خون	۵۲۰ و ۵۵۳ لغایت ۵۵۴ و ۵۵۷
رحم کا ٹل جانا	۴۷۰ و ۵۹۰ لغایت ۵۹۳
رحم کا ٹیڑھاپن	۴۷۰ لغایت ۴۷۲ و ۵۹۰ لغایت ۵۹۳
رحم کا سرطان	۴۰۹ لغایت ۴۱۰ و ۵۵۳ لغایت ۵۵۴ و ۶۱۸
رحم میں رسولی	۵۸۷ لغایت ۵۸۸
رسولی اور گمڑیان ,,	۲۱ لغایت ۲۳ و ۱۵۲ و ۲۴۷ لغایت ۲۴۹ و ۲۸۷ لغایت ۲۸۹ و ۳۵۸ لغایت ۳۵۹ و ۵۱۴ و ۵۲۷ و ۵۳۲ و ۵۴۳
رسولی پیڑو پر	۲۳ و ۱۵۲ و ۳۶۱
رسولی خون بھری ہوئی یا تھیلی خون بھری ہوئی	۴۳۵ لغایت ۴۳۶ و ۵۲۱
رسولی رحم کی	۵۸۷ لغایت ۵۸۸
رسولی گردن پر	۲۱ و ۵۱۴ و ۵۲۷ و ۵۳۷ و ۵۴۷
رسولی گلٹی کی	۲۱ لغایت ۲۳ و ۵۱۴ و ۵۲۷ و ۵۴۳ و ۶۱۵
رسولی ہڈی کی	۵۵۲ لغایت ۵۵۳
رقیق اشیا کی قابلیت ہضم	۱۷۳
رنگت پاخانہ کی	۱۸۱
رنگت پیشاب یعنی بول کی	۱۸۱
روٹی بغیر چھنے ہوئے آٹے کی	۲۱۰ لغایت ۲۱۱
روٹی بغیر چھنے ہوئے موٹے آٹے کی	۱۷۵ لغایت ۱۷۶
روٹی بغیر چھنے ہوئے آٹے کی بنانیکی ترکیب	۲۱۱ لغایت ۲۱۳

حرف ر

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
روکنا پائخانہ کا	۲۸۵
روکنا پیشاب کا	۲۸۵ لغایت ۲۸۶
روماٹزم 〃	۹۸ لغایت ۱۱۲ و ۴۹۲ لغایت ۴۹۳ و ۵۳۳ و ۵۴۱ و ۵۶۱ لغایت ۵۶۲ و ۵۷۱ و ۵۷۴ و ۵۸۷ و ۵۹۰ و لغایت ۵۹۱ و ۶۱۷ و لغایت ۶۱۸
ریڑھ کا ٹیڑھا پن	۱۲۵ لغایت ۱۳۲ و ۵۷۹
ریڑھ کے کسی ایک جوڑ کی سوزش (اسپانڈیلاٹیس)	۶۰۹ لغایت ۶۱۰
ریڑھ کے بانس کا زایل ہونا۔	۳۱۳ لغایت ۳۲۰ و ۵۱۹ و ۵۳۶
ریڑھ کے بانس کی سوزش	۶۰۲
ریڑھ کے بانس کے امراض	۳۱۳ لغایت ۳۲۰ و ۵۱۹ و ۵۳۶ و ۶۰۲
رنگیٹس	۲۶۱ و ۲۷۵

حرف ز

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
زائیدگی 〃	۴۸۱ لغایت ۴۹۶ و ۵۱۳ و ۵۲۳ و ۵۸۲ لغایت ۵۸۴ و ۶۰۶ و ۶۱۵ لغایت ۶۱۶
زائیدگی آسانی سے	ایضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایضا
زائیدگی چوتڑ کے بل	۴۸۷ لغایت ۴۸۸
زائیدگی قبل از میعاد	۴۷۲ و ۴۸۲ و ۴۸۷ لغایت ۴۸۸
زائیدگی کے بعد کا انتظام	۴۹۷ لغایت ۵۰۰
زبان کا سرطان	۴۲۹
زچہ کا بخار	۴۷۶ لغایت ۴۸۰
زخم پھٹے ہوئے یا چرے ہوئے	۴۲۹ لغایت ۴۳۵
زخم جلنے کے	۴۳۹ لغایت ۴۴۲ و ۶۰۳ لغایت ۶۰۴
زخم ٹانگ سیر	۵۱۶
زخم چرے ہوئے یا چھدے ہوئے یا کٹے ہوئے	۴۲۹ لغایت ۴۳۵
زخم کشادہ یعنے کھلے ہوئے	۴۴۸ لغایت ۴۵۶ و ۵۱۶ و ۵۳۷
زخم کے باعث بخار	۴۲۳
زخم گولی کے	۴۴۱ لغایت ۴۴۶

حرف ز

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
زخمون سے بندوق کی گولی نکالنے پر بحث	۴۴۱ لغایت ۴۴۷
زخمون سے چھرّہ کا نکالنا	۴۴۳
زخمون کا پھوٹ نکلنا۔	۴۵۵ لغایت ۴۵۶
زخمون کا علاج	۴۲۱ لغایت ۴۶۱
زخمی پستان یعنی تھنیلہ	۴۷۴ لغایت ۴۷۶
زخمی حلق	۵۳۸
زخمی کتے کی تمثیل	۴۲۷ لغایت ۴۴۸
زرد بخار	۳۷۱ و ۳۷۵ لغایت ۳۷۶
زکام	۳۰ لغایت ۴۳ و ۹۹ و ۳۳۳ لغایت ۳۳۵ و ۳۵۲ و ۵۵۲ و ۵۷۱ لغایت ۵۷۲
زندگی سے سیری	۲۲۲ و ۳۰۷ و ۳۳۵ و ۵۶۸ لغایت ۵۶۹
زندگی کی قوت	۸۶ و ۱۶۲ و ۱۷۲
زہرباد یعنے خون مین زہر کا پھیل جانا	۴۵۶ لغایت ۴۶۱
زہریلی ادویات	۲۲۳ لغایت ۲۲۴
زیادتی اخراج خون بحالت حیض	۱۳۱ و ۵۲۰
زیادتی غذا	۱۶۷ لغایت ۱۷۸
زیادہ خوری۔ پلاؤ جانوران	۱۷۰ لغایت ۱۷۲

حرف س

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
سامنے کی جانب بار مادۂ فاسد	۶۲۱ و ۶۲۳
سانپ کا کاٹنا	۴۵۶ لغایت ۴۶۱
سانس لینے مین مشکل	۲۳۸ و ۲۵۶ و ۵۳۰ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱
سائی کوسس (ٹھوری پر پھنسیان)	۲۹۴ لغایت ۲۹۵ و ۵۲۱
سائی نوسس (جسم کا نیلا پڑ جانا	۵۲۹
سائنس آف فیشل کمپریشن	۱۳۲ لغایت ۱۳۵ و ۱۴۱ و ۲۴۱ و ۶۲۱ لغایت ۶۲۳
سیاہیون کی تمثیل	۹۹
سٹز باتھ۔ فریکشن	۱۵۴ لغایت ۱۶۵

حرف س

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
سخت ہو جانا ریشہ ہائے پٹھوں کا یعنی ٹشیو کا	۲۲ لغایت ۲۳
سختی جگر	۶۰۲ لغایت ۶۰۳
سُرخ بادہ چہرہ کا	۵۲۰ لغایت ۵۲۱
سُرخ بخار	۵۶ لغایت ۶۱ و ۵۲۴ و ۵۳۲ لغایت ۵۳۳ و ۶۰۷
سُرخ کرم کلا اور سیب و سفید کرم کلا و ٹماٹو	۲۱۵
سرد پانی کی بھیگی ہوئی گدّیان	۴۳۱ لغایت ۴۳۲ و ۴۴۰
سرد سینہ	۳۰۵
سرد ہاتھ پانوں	۱۱۴ لغایت ۱۶ و ۳۰۵ و ۵۱۰ لغایت ۵۱۱ و ۵۱۳
سردی کا احساس	۳۹ لغایت ۴۰ و ۵۱
سرطان بینی (ناک)	۴۰۹ لغایت ۴۱۱ و ۵۱۵ لغایت ۵۱۶
سرطان پستان	۴۰۹ و ۴۱۵ و ۵۱۵ لغایت ۵۱۶
سرطان رحم	۴۰۹ و ۳۵۳ و ۶۱۷ لغایت ۶۱۸
سرطان زبان	۴۰۹
سرطان کے بچے یعنے اسمیں نئی پیدائیش	۴۰۷ و ۵۳۷
سرطان معدہ	۴ و ۴۰۷ و ۴۰۸ و ۶۰۲
سرطان ہونٹھ	۵۳۷
سرطان کی گلٹی اور غدود	۲۴۷ و ۵۱۴ لغایت ۵۱۵
سرفہ یعنی بران کائیٹس	۲۳۸ و ۵۱۰ و ۵۲۶ و ۵۵۰ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۷ و ۵۱۴ لغایت ۵۱۵
سرکہ	۱۷۲
سر کا تعلق نئے علم شفا بخشی سے	۲۳
سر کی جانب مادّہ فاسد کا دباؤ	۱۱۴ لغایت ۱۱۷ و ۵۳۷
سر کے لئے بھاپ کا غسل	۱۴۵
سر میں اجتماع خون	۱۱۴ لغایت ۱۱۶ و ۵۳۷

فہرست مضامین نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف س

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
سرین درد	۱۴۹ و ۲۸۸ و ۳۵۷ لغایت ۳۶۲ و ۵۱۱ لغایت ۵۱۲ و ۵۴۴ و ۵۵۰ و ۵۵۹ و ۵۵۶ و ۵۷۸ و ۵۸۱ و ۵۹۶ لغایت ۵۹۸ و ۶۰۱ و ۶۰۵ و ۶۱۱ +
سرین درد بوجہ گٹھیا	۵۸۴ لغایت ۵۸۵
سرین گرمی	۱۱۴ لغایت ۱۱۶
سڑن کی کارروائی امراض پھیپڑہ مین	۲۵۱ لغایت ۲۵۲
سڑنا مادہ فاسد کا	۳۰ لغایت ۳۵
سڑنا ہڈی کا	۲۳۹ و ۲۶۰ لغایت ۲۶۵ و ۵۴۲ و ۶۰۸
سفاس	۸۷ و ۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۴۵۰ لغایت ۴۵۱ و ۵۴۴ لغایت ۵۴۵
سفاس کا پھوڑا	۲۶۸ و ۲۷۰
سفیدی کا آنا	۲۶۸ و ۲۸۹ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸
سکڑنا دماغ کا	۲۳۶ لغایت ۲۳۷
سل یا چھئی روگ	۸۷ و ۲۳۸ لغایت ۲۴۹ و ۲۵۸ لغایت ۲۶۰ و ۲۷۵ و ۴۵۰ و ۵۴۱ لغایت ۵۴۲ و ۶۰۳ و ۶۰۶ و ۶۱۰ و ۶۱۳
سل تیز رو	۲۳۸ لغایت ۲۴۱
سلسل بول	۲۹۰
سل کی اصلیت	۲۴۴
سل کی گمڑیان	۲۴۷ لغایت ۲۴۸ و ۳۱۹
سنگ یعنی پتھری کی بیماری	۲۸۶ لغایت ۲۸۹ و ۵۴۵ و ۴۹۳ لغایت ۴۹۴ و ۶۰۶ نیز دیکھیئے سنگ مثانہ
سنگ جگر	۲۹۱ لغایت ۲۹۳ و ۵۰۹ لغایت ۵۱۰ و ۵۸۴ و ۵۹۳
سنگ مثانہ	۲۸۶ لغایت ۲۸۷ و ۵۴۵ و ۴۹۳ لغایت ۴۹۴ و ۶۰۶
سنگ مثانہ کی وجہ سے درد	۲۸۷
سوزاک	۲۶۸ و ۲۷۱ و ۲۷۵ و ۲۷۷
سوجن	۵۸۷ و ۶۱۱ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵
سوجی ہوئی ٹانگ	۶۱۱

حرف س

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
سوزش امعا (انتڑیون کی سوزش)	۵۰۹ لغایت ۵۱۰ و ۵۱۸ و ۵۴۱
سوزش بڑی آنت کی	۵۱۸
سوزش بلعوم	۵۲۶ و ۵۵۰ و ۵۶۵ و ۶۱۴ لغایت ۶۱۵
سوزش پھیپھڑہ	۲۵۰ و ۵۱۰ لغایت ۵۱۱ و ۵۸۵ و ۶۰۴ و ۵۱۴
سوزش حرام مغز	۶۲۰
سوزش دماغ	۳۱۹ و ۳۵۷ لغایت ۳۶۲
سوزش ریڑھ کے ایک جوڑ کی	۶۰۹ لغایت ۶۱۰
سوزش گردہ ہاے	۵۴۵
سوزش مثانہ	۲۹۰ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۶
سوزش معدہ	۵۱۸ لغایت ۵۱۹ و ۵۶۰ و ۶۰۲ لغایت ۶۰۳ و ۶۱۸
سوزش مقام فریکشن کی سٹز باتھ مین	۱۵۷ لغایت ۱۶۰ و ۴۱۲
سوزش ناک کی جھلی کی	۲۳۹
سوزش نرخرہ کی	۳۵۳ لغایت ۳۵۴
سوء ہضمی ،،	۱۸۰ لغایت ۱۸۳ و ۳۳۵ و ۳۵۸ و ۳۷۰ و ۵۲۲ و ۵۲۸ و ۵۳۴ و ۵۴۳ و ۵۷۵ لغایت ۵۷۶ و ۵۹۵ لغایت ۵۹۶
سیب اور سرخ کرم کلہ	۲۱۵
سیب اور سبز لوبیا	۲۱۷
سیب اور چانول	۲۱۶
سیم سبز و لوبیا وغیرہ و سیب	۲۱۷
سیاہ داغ آنکھون کے سامنے	۵۱۷ لغایت ۵۱۸
سیتلا موتیا	۶۵ لغایت ۶۶
سیلان خون رحم	۵۲۰ و ۵۳۵ لغایت ۵۵۴ و ۵۷۷
سیلی سیلک ایسڈ	۲۹۳ و ۴۳۶ و ۴۴۹
سنٹ وٹس ڈانس یعنی کوریا	۳۱۴ و ۵۳۵
سینہ مین درد	۵۶۴ و ۶۰۴
سینہ کی جلن	۱۸۴

فہرست مضامین نیا علم شفابخشی بقید حروفِ تہجی

حرف ش

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
شانہ بلند	۱۲۰
شاہ دانہ کے درخت کی مثال	۱۵۰
شام کا کھانا	۲۱۴
شراب کی مضرت رسان خاصیت	۱۷۳
شراب بیر کی مضرت رسان خاصیت	۱۶۹
شراب خواری کی دیوانگی	۴۰۹
شربت ہاے کا مشکل الہضم ہونا	۱۷۳
شریان کا باندھنا	۴۳۰ و ۴۳۲
شریان دل کا اُبھر آنا۔	۵۳۰
شکستگیان	۴۴۶ لغایت ۴۴۸
شکستہ ہڈی	۶۰۸
شفایابی کی رپورٹ ہاے۔	۵۹۰ لغایت ۶۲۰
شکل جسمانی مین تبدیلی	۱۴ لغایت ۱۵ و ۲۱ لغایت ۲۴
شکم کا بڑھ جانا	۵۴۸ لغایت ۵۵۰
شکم کی رسولی	۳۶۰
شکم کے امراض	۵۷۵ و ۵۷۶ و ۵۸۴ لغایت ۵۸۵ نیز دیکھو معدہ
شکم کے لئے اسٹیم باتھ	۱۴۴ لغایت ۱۴۵
شلجم و آلو	۲۱۶
شوربے مشکل الہضم ہوتے ہین	۱۷۳
شہد کی مکھی کا ڈنک مارنا	۴۵۹

حرف ص

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
صاف کیا ہوا دودھ	۵۰۳
صبح کے کھانے	۲۱۴
صدمہ ایک وجہ ہے مادہ فاسد مین جوش آنیکی	۳۳

حرف ض

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
ضربات اندرونی	۴۳۵ لغایت ۴۳۹

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہی
حرف ض	
ضربات بیرونی (زخم)	۴۲۱ لغایت ۴۶۱
ضعف باہ یعنی نامردی	۲۷۹ لغایت ۲۸۲ و ۵۲۲
حرف ط	
طاعون کا بخار	۳۸۱ لغایت ۳۸۴
طبیعت کی کوشش شفا کرنے کی	۷۲
طحال کا بڑھنا	۶۰۲
طوفان باد و باران کی مثال	۷۳ و ۷۴
حرف ع	
عام کمزوری	۴۳۹ و ۵۱۲ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱ و ۵۶۳ لغایت ۵۶۵
عرق النساء	۱۱۳ لغایت ۱۱۴ و ۵۱۲ لغایت ۵۱۳ و ۵۲۴ و ۵۴۱ و ۵۸۹ لغایت ۵۹۰
عضوہاے تناسل کے امراض	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸
عضو کا کاٹ ڈالنا	۴۲۶ و ۴۴۱ و ۴۶۱
علاج چند ماہ کی عمر کے بچّون کا اور انکی پرورش	۵۰۱ لغایت ۵۰۷ نیز ملاحظہ ہون صفحات ۹۴ لغایت ۹۷
علاج بخار کا	۴۴
علاج کے طریقے	۱۳۸ لغایت ۱۶۵
عقل حیوانی	۳۹۱
عمل ہاضمہ	۱۷۲ لغایت ۱۷۴ و ۱۷۷ لغایت ۱۸۰
عورتون کی بیماریان	۴۶۲ لغایت ۴۸۰
حرف غ	
غذا بہت کمزور مریضون کے لئے	۲۰۹ لغایت ۲۱۲
غذا بیمار کے لئے	۲۰۹ لغایت ۲۱۹
غذا قدرتی	۲۱۴ لغایت ۲۱۹
غذا قدرتی اور پکی ہوئی	۱۶۸ لغایت ۱۷۸

فہرست مضامین نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

الفاظ	حرف ل	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
لکچر چہارم		۹۸ لغایت ۱۳۷
لنجا و لنگڑاپن		۱۱۷ لغایت ۱۳۲
لوبیا و ٹماٹو		۲۱۷
لیرنکس کی سوزش		۳۵۴
لیرنکس میں رکاوٹ		۵۲۵
لیوپس		۲۳۹ لغایت ۲۴۱
لیوپس چہرہ کا		۲۶۴ لغایت ۲۶۵ و ۵۵۰ و ۶۰۷
لیوکوریا		۲۶۸ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸

حرف م

مادّہ فاسد کا جمع ہونا	۴۰
مارفیا	۸۷
[illegible] وبات کی	۱۳۶۷ ۵ و ۶۱۲
غصہ وجہ ہی مادّہ فاسد ین بور	۳۳ لغایت ۳۴
غسل بھاپ کا (اسٹیم باتھ)	۱۳۸ لغایت ۱۴۵
غسل دھوپ کا (سن باتھ)	۱۴۶ لغایت ۱۵۳
غسل کولہے کا (فریکشن ہپ باتھ)	۱۵۲ لغایت ۱۵۳
غسل عضو تناسل کا بطریق خاص (فریکشن سٹز باتھ)	۱۵۴ لغایت ۱۶۵
غسل مختلف قسم کے	۱۳۸ لغایت ۱۶۵

حرف (ف)

فالج	۸۷ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۵۳۶ و ۵۴۱ لغایت ۵۴۲
فالج بتدریج بڑھنے والا	۸۷ و ۲۲۲
فالج دل کا	۲۹۷
فالج ہاتھ کا	۵۷۴
فاقہ	۱۶۹ لغایت ۱۷۰

حرف ض

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہی
ضربات بیرونی (زخم)	۴۲۱ لغایت ۴۶۱
ضعف باہ یعنی نامردی	۲۷۹ لغایت ۲۸۲ و ۵۲۲

حرف ط

طاعون کا بخار	۳۸۱ لغایت ۳۸۴
طبیعت کی کوشش شفا کرنے کی	۷۲
طحال کا بڑھنا	۶۰۲
طوفان باد و باران کی مثال	۷۳ و ۷۴

حرف ع

عام کمزوری	۴۳۹ و ۵۱۲ و ۵۵۹ لغایت ۵۶۱ و ۵۶۳ لغایت ۵۶۵
عرق النساء	۱۱۳ لغایت ۱۱۴ و ۵۱۲ لغایت ۵۱۳ و ۵۲۴ و ۵۴۱ و ۵۸۹ لغایت ۵۹۰
قبل از وقت زائیدگی	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸
قدرتی غذا کے انتخاب کے لئے اشارے	۲۱۴، ۱۴ب ۲۲۰
قریب سے دیکھنے کا مرض	۳۳۸ لغایت ۳۳۹ و ۳۴۵ لغایت ۳۴۶
قرنطینہ	۹۵
قلب کا اختلاج	۲۹۷ و ۵۳۰
قوت زندگی	۸۶ و ۱۶۲ و ۱۷۲
قوتِ ہاضمہ	۱۸۴ لغایت ۱۸۵
قولنج جگر (کولھے کا درد قولنج)	۶۰۰
قولنج سنگ مثانہ	۲۸۷
قولنج گردہ	۲۸۷
قہوہ	۱۶۹
قے یعنی متلی	۵۲۹

فہرست مضامین نیا علم شفابخشی بقید حروفِ تہجّی

حرف ل

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
لکچر چہارم	۹۸ لغایت ۱۳۷
لنجا و لنگڑا پن	۱۱۷ لغایت ۱۳۲
لوبیا و ٹماٹو	۲۱۷
لیرنکس کی سوزش	۳۵۴
لیرنکس میں رکاوٹ	۵۲۵
لیوپس	۲۳۹ لغایت ۲۴۱
لیوپس چہرہ کا	۲۶۴ لغایت ۲۶۵ و ۵۵۰ و ۶۰۷
لیوکوریا	۲۶۸ و ۵۷۵ و ۵۸۷ لغایت ۵۸۸

حرف م

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
مادّہ فاسد کا جمع ہونا	۴۰
مارفیا	۸۷
مالش پارہ ملی ہوئی ادویات کی	۲۶۷ و ۲۷۲ و ۲۷۸ و ۳۲۸ و ۴۴۹
مالیخولیا (ہر وقت رنجیدہ رہنے کا مراق)	۳۰۷ و ۵۸۹ لغایت ۵۹۰ (نیز ملاحظہ ہو باب امراض اعصاب)
مائی کروبس	۸۴
مایوپیا یعنے قریب سے دیکھنے کا مرض	۳۳۸ و ۳۴۶
متلی یعنی قے	۵۲۹
مٹر کو زود ہضم کرنے کے لئے عمدہ طریقہ جوش کا	۲۱۸ لغایت ۲۱۹
مٹی کی بندش	۱۶۴ و ۴۳۲ و ۴۹۱
مثانہ کا تشنّج	۲۹۰
مثانہ کی بیماریاں	۲۸۳ لغایت ۲۹۵ و ۵۳۸ و ۵۴۵ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۷ و ۶۰۲ و ۶۰۶
مثانہ کی پتھری	۲۸۵ لغایت ۲۸۷ و ۵۴۵ و ۵۹۳
مثانہ کی سوزش	۲۹۰ لغایت ۲۹۱ و ۵۶۵ لغایت ۵۶۷
مچھّروں کی تمثیل	۴۲

حرف م

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
مردانہ آلات تناسل کے امراض	۲۶۶ لغایت ۲۸۲ و ۵۳۸
مرض کا ایک ہونا	۴۷
مرض بچون کا اور علاج	۴۹ لغایت ۹۷
مرض کا منتقل ہونا	۹۲ و ۹۳
مرض کی جانب رجحانِ طبیعت	۹۳ لغایت ۹۷
مرض کیسے پیدا ہوتا ہے	۲۰ لغایت ۴۸
مرض کی مختلف شکلین یا صورتین	۴۶ لغایت ۴۸
مرگی	۳۲۱ لغایت ۳۲۵ و ۴۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۶ و ۵۷۸ و ۶۰۱
مرہم پارہ کے	۲۶۷ و ۲۷۲ و ۲۷۸ و ۴۴۹
فرمن امراض کی ترقی	۲۹ لغایت ۳۰
فرمن سوزش امعا	۵۰۹ لغایت ۵۱۰
فرمن سوزش بلعوم	۵۲۶ و ۵۶۵
مسور و موٹھ و آلو بخارے	۲۱۷
مصالحہ جات غذا مین	۱۷۲
معدہ کا بڑھ جانا یا پھیل جانا	۵۲۶
معدہ کی خرابی	۲۹ لغایت ۳۰ و ۵۱۰ و ۵۱۱ و ۵۱۵ و ۵۱۸ و ۵۶۳ و ۵۷۲ و ۵۹۵ و ۶۰۴ و ۶۱۸
معدہ کا سرطان	۴ و ۴۰۷ لغایت ۴۰۸ و ۶۰۲
معدہ کی سوزش	۵۱۸ و ۵۷۸ و ۶۰۲ و ۶۱۸
معدہ کی قوت ہاضمہ	۱۸۴
مقطرات کی مفرت رسان خاصیّت	۱۶۹ و ۲۰۸
ناسور	۶۱۶
ناغلّہ	۲۱۲
کڑی یعنی ہرپینز (انگریزی)	۲۳۹ و ۲۹۳ لغایت ۲۹۵
ملائم ہونا دماغ کا	۵۴۹

فہرست مضامین نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف م

الفاظ	صفحہ جہاں کہ ذکر آیا ہے
منی ایک متقطر ہی	۲۴۲
موتیابند بھورا	۳۳۹ و ۴۴۵ لغایت ۴۴۶
موتیابند سبز	۳۳۹
موتیابند سیاہ	۳۳۸
موتیا سیتلا	۶۵ لغایت ۶۶
مٹاپا یا توند درازی شکم	۱۵ و ۵۴۸ لغایت ۵۵۰
موٹھ و مسور کو بہت ہی زود ہضم کرنے کے لئے انگوا او پالینے کا طریقہ	۲۱۸
موٹھ و مسور و آلو بخارے	۲۱۷
موروثی بار مادہ فاسد	۸۳
موسمی بخار	۳۷۱ لغایت ۳۷۹ و ۵۴۶ و ۵۹۹
منہ سے رال کا بہنا	۶۱۳
میری دریافتوں کی بنیاد	۱۳ لغایت ۱۹
میعاد کے قبل زائیدگی	۴۷۲ و ۴۸۳ و ۴۸۷ لغایت ۴۸۹
میلیریا یعنی ترائین کا بخار	۳۷۱ و ۳۷۵
حرف ن	
ناسور آنت کا	۲۹۰ و ۶۱۶
ناسور مقعد کا	۶۱۶
ناشتہ	۲۱۴
ناک کی جھلّی کی سوزش	۲۳۹
نامردی	۲۷۹ لغایت ۲۸۲ و ۵۲۲
ناکوٹین کا زہر	۱۸۳ لغایت ۱۸۴
نباتات خور جانوران	۱۹۰
نرخرہ یا نرخٹہ یعنی لیرنگس کی سوزش	۳۵۴
نروس سسٹمہائے کس	۱۵۹ لغایت ۱۶۰ و ۳۱۳

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہے
حرف ن	
نروس نس یعنی گھبراہٹ ایک قسم کی اعصابی خرابی 〃	۲۲۱ و ۵۰۹ لغایت ۵۱۰ و ۵۴۸ و ۵۵۸ و ۵۵۹ و ۵۶۵ و ۵۶۸ و ۵۷۲ و ۵۷۳ و ۵۷۹ و ۵۸۵ و ۵۹۱ و ۵۹۵ و ۵۹۶ و لغایت ۵۹۷ و ۶۱۷
نسیان یعنی بے خوابی یا نیند کا نہ آنا 〃	۲۲۱ و ۵۰۹ لغایت ۵۱۰ و ۵۲۶ و ۵۲۸ و ۵۳۰ و ۵۳۶ و ۵۴۴ و ۵۴۶ لغایت ۵۴۷ و ۵۸۰ و ۵۹۵ و ۶۱۲ +
نشیلی اشیا کی خواہش (ڈپسومینیا)	۴۰۹
نصف غسل	۱۲
نقرس یعنی گاوٹ (انگریزی)	۱۱ لغایت ۱۱۳ و ۱۴۵ و ۵۷۶ لغایت ۷۷
نمک	۱۷۳
نیچر کی کوشش شفا کرنے مین	۷۳ لغایت ۷۴
نیچر کیور سسٹم	۴
نیلا پڑجانا جسم کا (سائی نوسس)	۵۲۹
نیورس تھینیا	۲۲۱ و ۵۲۶ و ۵۵۶
نیورل جیا یعنی عصبی درد	۲۲۱ و ۵۲۶ و ۵۵۶ و ۵۹۸
نیورل جیا یعنی چہرہ کا عصبی درد	۵۲۶
نئے علم شفابخشی کی جانب کس چیز نے مجھے مائل کیا	۱ لغایت ۱۹
حرف و	
دیار	۹۱
وحدانیت امراض	۴۷
ولادت کے بعد کا انتظام	۴۹۷ لغایت ۵۰۰
حرف ہ	
ہاتھ و پاؤن سرد	۱۴ لغایت ۱۱۶ و ۳۰۵ و ۵۱۰ و ۵۱۳
ہاتھ و پاؤن کا بتشکل ہو جانا۔ اعضائے جسم کا مڑ جانا	۷۹ و ۱۱۷ لغایت ۱۳۲ و ۵۱۲ لغایت ۵۱۳ +

رست مضامین نیا علم شفا بخشی بقید حروف تہجی

حرف ہ

الفاظ	صفحہ جہان کہ ذکر آیا ہی
	۱۷۲ و ۱۷۳ و ۱۷۷ لغایت ۱۷۹
ی قوت	۱۸۴
ضمہ کی نالی	۱۹۱
اضمہ مین خرابی	۱۸۰ لغایت ۱۸۳ و ۳۳۵ و ۳۵۸ و ۳۷۰ و ۵۲۲ و ۵۲۸ و ۵۳۴ و ۵۴۲ لغایت ۵۴۳ و ۵۷۵ و ۵۹۵
پوکونڈریا	۲۲۱ (نیز ملاحظہ فرمائے اعصابی امراض کا باب)
ب باتھ	۱۵۲ لغایت ۱۵۳
ڑی ٹوٹی ہوئی	۶۰۸
ہڈی کا سڑنا	۲۶۰ لغایت ۲۶۲ و ۶۰۸
ہڈی کی رسولی	۵۵۲ لغایت ۵۵۳
ہڈی کی گمڑیان	۲۶۰ لغایت ۲۶۲ و ۵۱۲
ہرپیز یعنے مکڑی	۱۳۱ و ۲۳۹ لغایت ۲۴۰ و ۲۹۳ لغایت ۲۹۵ و ۵۲۱
رن کی مثال	۱۷۰
ہسٹریا (بائے گولہ۔ اختناق الرحم)	۲۲۲ (نیز ملاحظہ فرمائے باب اعصابی امراض کا)
ہ لم مین کارروائی جوش وسٹرن	۱۷۳ و ۱۷۴
ہضم ہونے کی قابلیت رقیق اشیا مین	۱۷۳
ہضم ہونے کی قابلیت غذاؤن مین	۱۷۲ لغایت ۱۷۳
ہونٹھ کا سرطان	۵۳۲
ہیماس ٹےسس یعنی خون مین رکاوٹ	۲۹۷ و ۲۹۸ و ۵۳۰
ہیمے چوریا (یعنی بول الدم)	۵۴۱ لغایت ۵۴۲
حرف ی	
یرقان	۲۹۱ لغایت ۲۹۲ و ۵۱۱ لغایت ۵۱۲
یوریمیا	۲۰۸

Louis Kuhne, Leipsic.

International Establishment

for the Science of Healing without Drugs and without Operations.

15-17 and 23-24 Flossplatz, **Leipzic,** Flossplatz 15-17 and 23-24.

ESTABLISHED OCTOBER 10TH 1883, ENLARGED 1892, 1901 AND 190

Consultation hours : Only 9—11 a. m. Sundays 9—10 a. m.

SPECIAL ADVICE AND INFORMATION IN ALL CASES OF SICKNESS, ALSO BY LETTER AS WELL AS POSSIBLE.

PHOTOGRAPH SHOULD BE SENT.

s. d.

FEE FOR ADVICE AND CONSULTATION BY LETTER—12-6

Great success without drugs and without operations, also in the case of internal malignant growths, tumors and ulcers, and external gangrenous inflammation.

A new and reliable **Method of Diagnosis,** both for actual disease and for predisposition to disease, by means of the **Science of Facial Expression** without local examination particularly in female and abdominal diseases.

No Enemas ! No Packs !!

Detailed prospectuses, containing reports of cures, gratis.

References in all parts of the World.

Wholesale, Retail and Export Warehou

for all apparatus requisite in treatment according to the principles of my New Science of Healing without Drugs and without Opera tations. Specialties :— **Bathing app ances,** comple or parts separate **Steam bathi apparatus h** and **sitzbaths, woollen blankets, camel's hair blankets, stea pots, abdominal bandages, bath thermometers, friction tow els, india rubber cushions;** also **hand-mills** for grinding wheat e for screwing to wall, prices N.0, 9s., No. 1, 12s., No. 2, 14 s. (most convenient size for fami lies), No. 3, 20 s.

DETAILED PROSPECTUSES OF ABOVE GRATIS.

اطلاع

جو صاحب کہ ٹب اور بھاپ لینے کا آلہ اور بھاپ کے برتن معہ اسپرٹ لیمپ و حرارت پانی کے تھرمامیٹر اور بخار کے تھرمامیٹر اور کمبل اور دیگر سامان متعلق غسل خریدنا چاہیں تو وہ مشتہر کو تحریر کرنے سے مناسب قیمت پر حاصل کر سکتے ہیں۔

قیمت حسب ذیل ہے +

بھاپ دینے کا آلہ نمونہ جرمن ...... لعہ نہایت عمدہ

پیتل کے قلعی دار برتن معہ اسپرٹ لیمپ نمونہ جرمن مگر مراد آباد کے بنے ہوئے۔ قلعی دار۔ تین برتن کا ایک سیٹ } عے

ٹب برائے ہپ باتھ ۵ر اوسط درجہ۔ موٹے آدمی کے لئے بڑا ۶ر اور اس سے بھی زائد

ٹب برائے سٹز باتھ ےر اسٹول برائے سٹز باتھ ..... عمر

پانی کی حرارت ناپنے کا آلہ (تھرمامیٹر) ۸ر نہایت .... عمر

بخار ناپنے کا تھرمامیٹر ۸ر اور اس سے زائد نہایت ..... عہ

جو صاحب کہ اس پانی کے علاج کو عملی طریق پر سیکھنا چاہیں یا کسی مریض کے بارہ میں مشورہ لینا چاہیں وہ بھی بندہ سے بذریعہ خط کتابت یا بلا کر یا مریض کو دکھلا کر حاصل کر سکتے ہیں فیس مشورہ وغیرہ بذریعہ خط دریافت فرمائی جا سکتی ہے۔

اس علاج کے متعلق انگریزی کتب بھی مشتہر کے پاس سے مل سکتی ہیں +

انگریزی نیو سائنس آف ہیلنگ ۵ر
انگریزی سائنس آف فیشل ایکسپریشن ۲ر (علاوہ محصول)

المشتہر

رام چرن لال۔ پرائیوٹ ماسٹر بجنور

Delite Book-B Imli Road, Roorkee-247667

Entered in Database

Signature with Date